بعون صانع حکیم مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان



تحفۃ الانعام

ترجمہ اردو

کنز الدقائق

در مطبع منشی نولکشور بطبع مزین مقبول جہان ہوا

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپخانہ سے مل سکتی ہے جسکے معاینہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات بخوبی ملاحظہ فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہیں انمین بعض کتب فقہ اہل سنت اردو و فارسی و عربی و حدیث و تفسیر وغیرہ کی درج کرتے ہین تا کہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

فقہ اہل سنت اردو

غایۃ الاوطار - ترجمۂ اردو در مختار مترجمۂ مولوی خرم علی و مولوی محمد احسن کامل چار جلد

راہ نجات - ضروری مسائل نماز و روزہ و حج و زکوۃ وغیرہ -

مفتاح الجنۃ - از مولوی کرامت علی جونپوری

حقیقۃ الصلوۃ - مع رسالۂ بے نمازان

کشف الحاجات - ترجمۂ اردو مالا بد منہ از مولوی محمد نور الدین -

[illegible] مسئلہ شامل ہفت رسالہ (۱) چہل مسئلہ (۲) مسائل ثمانیہ (۳) صد و سی مسئلہ (۴) مناجات بدرگاہ باریتعالی (۵) حلیۂ شریف (۶) نور نامہ

[illegible] چہل مسائل - مولفہ مولوی عبد اللہ بن عبد السلام

[illegible] محمدی منظوم - مسائل فقہیہ از محمد خان [illegible]ساری -

[illegible] الغافلین - مسائل دینیہ -

[illegible] فقہ - مسائل ضروریہ فقہ از [illegible]

جواب السائلین - بطور استفتا -

چہل مسائل فقہ - از مولوی ابراہیم حسین بنگلوری

اشرف المسائل - از مولوی اشرف علی تھانوی

رسالۂ تجہیز و تکفین میت - از محمد عمر

فقہ اہل سنت - فارسی

ہدایہ - پیشانی پر اصل عربی اور تحت مین ترجمۂ فارسی مع شرح از علماے کلکتہ جو مدت سے متداول ہے دو مجلد کامل مین -

شرح سفر السعادت از مولانا عبد الحق دہلوی [illegible]

ترجیع الحج - مسمی بہ غایۃ الشعور از ملا محمد شاہ -

تحقیق الانساب از فقہ شرعی مولفہ عبد الرزاق

تذکرۃ الجمعہ - احکام جمعہ از مولوی عبد السلام

تبیان - در مسئلہ تماکو و حقہ از ملا معین الدین

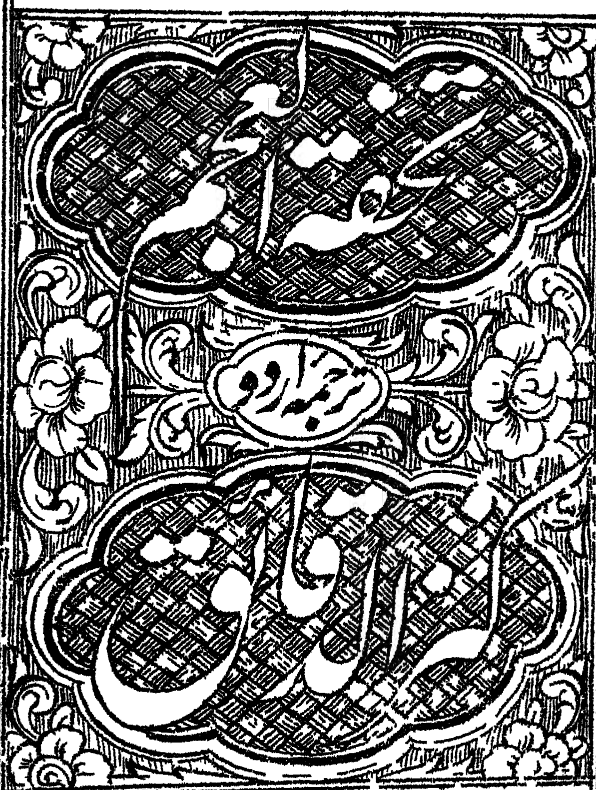
بدائع منظوم - مسائل فقہ نظم فارسی ملا [illegible]

نام حق - مشہور درسی از شیخ [illegible]

[illegible] مولانا احمد اللہ [illegible]

شرح وقایہ فارسی مع حاشیہ ملتقی الابحر از شاہ عبد الحق محدث دہلوی -

بعون صانع بیچون و ہمکا فضل خلاق زمین و زمان



مطبع نامی منشی نولکشور میں طبع ہوکر مقبول جہان ہوا

فہرست مضامین تحفۃ العجم ترجمہ کنز الدقائق

تمام شد



بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالطَّیِّبَاتُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا
وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

بعد اسکے بندہ ہیچمدان محمد سلطان خان عفی اللہ تعالے عنہ اس کتاب کے دیکھنے والون اور سننے والون کی خدمت شریف مین بعد سلام سنت الاسلام کے یہ عرض کرتا ہے کہ جب اس خاکسار نے شرح عقائد نسفی کی متن کا ہندی مین ترجمہ کیا اور بعدہ نور الایمان رسالہ نماز کی تاکید کے بیان مین اور رشید المومنین رسالہ قیامت کے حال کے ذکر مین تالیف کیا اور پس ازآن تقویۃ الایمان کے دوسرے باب کا ترجمہ مع فوائد ضروریہ کے لکھا اور تذکیر الاخوان بقیہ تقویۃ الایمان اسکا نام رکھا اب سنہ بارہ سو باون ۱۲۵۲ ہجری مین اللہ تعالی جلشانہ نے دلمین ڈالا کہ ایک کتاب بالکل عبادات اور

معاملات کے بیان مین نزبان ہندی مرتب کردن لیکن ازبسکہ نئی تالیف سے
پُرانی کتاب کا اعتبار زیادہ ہی اور فقہ کی کتابون مین کنز کو بہت مختصر اور اُسکے مسائل کو
معتبر پایا اسلیے اُسکے ترجمہ کا ارادہ کیا اور نام اسکا تحفۃ العجم فی فقہ الامام الاعظم
رکھا اللہ کریم اپنے کرم سے پورا اور قبول فرماوے اور خطا سے محفوظ رکھے اِنَّہٗ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اب مطلب کے شروع ہونے سے پہلے تین باتین یاد رکھنا ضرور ہین
اول یہ کہ ارباب علم اس ترجمہ مین جس مسئلے کو غلط پاوین مہربانی فرماکر اول اصل
کتاب اور اُسکی شرحون سے مقابلہ کرکے اُسکو درست کردین اور بندۂ خیرخواہ کم علم
اور اس کتاب کو بلا نظر ثانی جانکر معذور رکھین اور طعن سے یاد نفرماوین تو یقین حصول
ثواب کا ہی اور صرف طعن کرکے گناہ بے لذت حاصل کرنا عقلمندی سے بعید ہی
دوسرے یہ کہ جو مسئلے اس کتاب مین لکھے ہین اسی کو نہایت علم کی نجانین اور کتابون سے
بھی تفصیل اُسکی دریافت کرلین تو فائدہ زیادہ حاصل ہوگا اور اختلاف بھی معلوم ہوجائیگا یہ تین کا
صرف ترجمہ ہی شرح نہین ہی مگر جو شخص اسکو غور سے کئی بار دیکھیگا یا اُستاد سے پڑھیگا تو اصل مسئلہ
اس سے بھی بخوبی دریافت ہوجائیگا تیسرے یہ کہ بعضے لفظ ایسے تھے کہ اگر اُسکا ترجمہ ہندی
مین کیا جاتا تو یقینا مسئلہ سمجھ مین نہ آتا اور اکثر جگہ عبارت طویل ہوجاتی اس لیے یون
بہتر معلوم ہوا کہ اُن لفظون کو اسی مقام پر اول لکھیے اور انکا مطلب جو اس کتاب
سے متعلق ہی بیان کیجیے تاکہ اُن لفظون کے معنی معلوم ہورہین پھر آیندہ کو تردد
نہو سودہ لفظ یہ ہین استبرا عورت کا رحم پاک ہونے کا انتظار کرنا یعنی جس عورت

الف

کو حیض آیا کرتا ہو اُسکو ایک حیض آچکے اور جو کم عمر یا زیادہ عمر کی ہو اُسکو ایک مہینا
گذر جاوے اور حاملہ کا جب حمل وضع ہو جاوے تب اُس سے صحبت کرنا **اہل کتاب**
یہود اور نصاری **ایجاب** لینے والا یا دینے والا جو اول بات کہے مثلاً لینے والا کہے کہ
مین نے یہ چیز مول لی یا دینے والا کہے کہ مین نے یہ چیز بیچی **اجرت** مزدور کی محنت کے
دام مکان یا سواری کے کرایہ کے دام یا تنخواہ **اقالہ** مول لی ہوئی چیز کو آپس کی
رضامندی سے پھیر دینا **ام ولد** وہ باندی جو میان سے اولاد جنے **آثار** پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے صحابون اور تابعین کے کلام **اجیر** جو اجارہ کرے اجرت لے یعنی مزدور
نوکر **امانت دار** جسکے پاس امانت دھر رکھی ہو یعنی امانت دھر رکھنے والا **استصناع** کاریگری
پیشہ وری اہل حرفہ سے کچھ کام بنوانا **ادمی حلال** جو ادمی احرام نہ باندھے
امام حاکم اور پیشوا اور پیش نماز **اصلی** وہ گواہ جو آپ دیکھا ہوا گواہی دی **بیت** ب
کوٹھری **بدل کتابت** جو روپیہ مکاتب کے ذمہ پر ٹھہرایا **ابضاعة** جو مال کسی کو دیا اس
شرط پر کہ اسکا نفع بھی مجکو دیجیو **بالغہ** نو برس سے زیادہ کی لڑکی **بائنہ** وہ طلاق جس سے
عورت بالکل نکاح سے جاتی رہے اور وہ عورت بغیر عدہ و نکاح ثانی کے رجوع نکر سکے **بعض**
سب مین سے تھوڑا یعنی کچھ **بائع** جو شخص بیچے یعنی بیچنے والا **بیع** بکنا اور بیچنا **بالغ**
بارہ برس سے زیادہ کا لڑکا **باطل** جو اصل اور وصف دونوں راہ سے ناجائز ہو
بیت المال بادشاہی خزانہ اور مالخانہ جسمین سب مسلمانون کا حق ہے **بالوعہ** وہ گڈھا
جسمین حب اب پانی اور غلاظت جمع ہوتی ہو **بدنہ** اونٹ اور گاے بیل **باغی** مسلمان بادشاہ سے

ت پھرا ہوا ترجمہ ایک زبان کی بات دوسری بولی مین کہنا جیسے فارسی کو ہندی مین
تزکیہ گواہ کا عیب و ہنر دریافت کرنا تصرف خرچ کرنا کام مین لانا اپنا حکم کسی چیز
پر جاری کرنا وغیرہ تصدیق دوسرے کی بات کو سچا بتانا تصرف قولی
ث ایسی بات کہنا جس سے کچھ بنے یا بگڑے ثمن قیمت اور دام جنب جسپر نہانا فرض ہو
ج جنایت وہ قصور جس سے کسی کا نقصان ہو بدن کا جیدہ کھرا اور بہتر جائز جسکا کرنا
کچھ مضائقہ نہین جبیرہ تیلیان جو ٹوٹے ہوے عضو یا زخم پر باندھتے ہین
ح حجت گواہ اور دلیل جس سے کسی کے ذمہ پر کچھ ثابت ہوجاوے حوالہ اُترا دینا
یعنی اپنے اوپر کے دام اور پر اُترا دینا جسکو انچھہ کہتے ہین حانث قسم کھا کر اسکے
ہ باہنے کا گنہگار حد و قصور اور گناہ کی سزا جو شریعت سے مقرر ہے حرمیان اور
اپنے آپ کا مالک جو کسی کا غلام نہو حبس روکنا قید کرنا اپنے قبضہ مین رکھنا حال
جسکا ادا کرنا اسی وقت بے مہلت لازم ہو حکومت عدل ناقص چیز کو
بازار مین دکھا کر اسکی قیمت کتوانا پھر یہ کتوانا کہ اگر اسمین یہ نقصان نہ ہوتا تو یہ چیز کتنے
کی ہوتی پھر جسقدر قیمت اسکے نقصان سے کم ہوئے اسقدر تاوان کرنے والے کے
ذمے ٹھہرانا حرام جو بے عارضہ کے شریعت سے منع ہے اس کو نہ کرنا ثواب
اور کرنا عذاب اور متفق علیہ حرام کا حلال جاننے والا کافر ہے حربی جو کافر کہ مارڈالنے
خ کے قابل ہو دار الحرب کا رہنے والا خیانت دغابازی فریب دھوکے سے کسی کا مال
لینا خلیفہ بادشاہ امام نایب خارج جو شخص قابض نہو خمار دہنی یعنی اوڑھنی

خصی جسکے خصیے ملڈالے ہوں یا نکال ڈالے ہوں کہ اسکو شہوت نرہے

دھروہر والا جو شخص اپنی چیز کسی کے پاس دھروہر رکھے دارالحرب کافروں کا ملک

د دیت خون کے بدلے کا روپیہ یعنی خونبہا دیت مغلظہ کتاب الدیات میں اسکا مطلب لکھا ہے

دار چار دیواری کا مکان گھیر حویلی کھنڈل دارالاسلام مسلمانوں کی عملداری یا

دین جو مال کسی کا کسی پر آتا ہو خواہ قرض خواہ اور طرح کا دائن جسکا مال آتا ہو

ذ کسی پر ذوات القیم جسکے جاتے رہنے سے اسکی قیمت دینا آوے ذمی وہ کافر جو

ر مسلمان کی رعیت ہو ربیب جورو کا بیٹا جو پہلے خاوند سے ہو ربیبہ جورو کی بیٹی جو

پہلے خاوند سے ہو رمی جمار حج میں منا کی جمروں کو ٹھیکریوں سے مارنا رجوع کیے

ہوئے عقد سے پھر جانا دی ہوئی چیز پھیر لینا راس المال جمع پونجی یعنی اصل مال

جسمیں نفع بڑھے رب المال مال کا مالک راہن اپنی چیز کا گرو رکھنے والے

رب سلم خریدنے والا یعنی جو بدنے پر دام دے رجم زانی کو پتھروں سے مارنا

ز دی ناقص زیوف ایسا کھوٹا کہ بیت المال میں نہ لیں اور بازار میں چلے یعنی ملت

س سنت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رویہ اور وہ جو حضرت نے ہمیشہ کیا اور

ایک دو مرتبہ ترک بھی کیا تو اسکا کرنا ثواب اور ترک کرنا گناہ ستوقا کھوٹا روپیہ

جسکے اندر بالکل تانبا ہو سلم بدنی یعنی وہ سودا جسکے دام نقد دے اور مبیع

ش وعدے پر رہے سعی صفا اور مروے پر چڑھنا اور درمیان میں دوڑنا شرا

ص مول لینا خرید کرنا شرب پانی کا حصہ اور حق شفیع شفعہ کا حق دار صفی غنیمت

کے مال مین ـــ اول پیغمبر صاحب کچھ اچھی چیز لے لیتے تھے اُسکا نام صفی ہے
صاحب ترتیب وہ شخص جسپر پانچ نمازون مین سے زیادہ قضا نہون
صفت چیز کا حال کہ ایسی ہے یعنی اُسکے تعلق کی باتین صابیہ کا فرہ عورت جو
کسی پیغمبر پر ایمان اور خدا کی کسی کتاب کا اقرار رکھتی ہو صحیح ٹھیک درست جائز یعنی شریعت
سے معتبر صاع برتن ہوتا ہے اُس سے ناپکر چیز بیچتے ہین ڈبلی کلدار اسی روپیہ بھر
کے سیر سے ساڑھے تین سیر گیہون اُسمین سماتے ہین ضمان عوض اور بدلے ص
کا ذمہ طریق راہ گلی ظلہ چھجہ سایبان وغیرہ جو چیز دیوار سے آگے کو بڑھی ہوئی نکلی ط ظ
ہوئی ہو سایہ دار عددی متقارب جو چیز ایک سی ہو اور گن کر بکے جیسے اخروٹ ع
عاقلہ کتاب المعاقل مین اسکا مطلب لکھا ہے عدالت گواہ مین شرعی عیب نہو
عقود وہ معاملے آپس کے جسمین ایجاب و قبول ہو عُشر دسوان حصہ عقر زنا کی اجرت
جسقدر عورت کو دیجاوے اسقدر عمرو یہ نام ہے اپنی طرف سے ٹھہرایا ہوا بات
سمجھانے کے لیے جیسے زید بکر خالد محمود ہندہ عقار زمین وغیرہ غیر منقول چیز
عاجز جو کمانے سے اور کام کرنے سے لاچار ہو یعنی کر نہ سکتا ہو اور عجز لاچاری
بمقدوری ناطاقتی عروض چیزین اسباب سوا سے روپیے اشرفی کے عدل
وہ گواہ جسمین کچھ شرعی عیب نہو عزل انزال کے وقت عورت سے علحدہ ہو جانا اور
اندر انزال نہ کرنا عین معین چیز جیسے اسباب غصب بیگانی چیز پر ناحق قبضہ کرلینا غاصب غ
جو شخص بیگانی چیز پر ناحق اپنا قبضہ کرلے غائب جو شخص حاضر نہو اور پردیس مین ہو

یا اُسکا حال نہ معلوم ہو کہ کہاں ہے غیر مدخولہ جس عورت سے صحبت نہ کی ہو غش
کھونٹی ملونی غبن اُورکا مال دغا بازی سے لے لینا فرض کفایہ اُسکے معنی ف
کتاب السیر مین لکھے ہین فسخ کیے ہوے معاہدہ کو توڑ ڈالنا گویا ہوا ہی نہ تھا فاسد
جسکی اصل تو جائز مگر وصف سے ناجائز ہو گا فرض خدا کا حکم جو دلیل قطعی سے
ثابت ہو تو بجالانا اُسکا ثواب اور بعید رم اسکا نہ کرنا عذاب اور متفق علیہ فرض کا منکر
کافر ہے فاسق جو شخص ایسا کام کرے کہ شرع سے وہ کام ممنوع ہے فرعی وہ گواہ جو
اصلی گواہ سے سنکر گواہی دے قابلہ جو عورت لڑکا لڑکی جنا دے قیمت بکی ہوئی ق
چیز کے بدلے کے دام قدر تعداد اور اندازہ قصاص جان یا جسم کے نقصان کا بدلا
لینا جان کے بدلے جان اور ہاتھ کے بدلے ہاتھ اور ناک کے بدلے ناک وغیرہ قرض
اُدھار یعنی جو مال نقد کسیکو دیا اُسکا کام چلنے کو پھیر لینے کی شرط پر قاتل جو مار ڈالے
قبول لینے یا دینے والے کا ماننا قیمتی مثل ویسی ہی چیز چلنے کو بازار مین ملے وہ
دام کنیف پاخانہ جا ضرور سنڈاس کفیل ضامن یعنی جسکو اور کے بدلے دینا آوے ک
لغو جسکا ہونا نہونا دونون برابر گویا تھے ہی نہین مدعی یہا وہ چیز جسکا کوئی دعوی کرے ل م
مکاتب وہ غلام جسکو میان نے لکھ دیا کہ اتنا پیسہ روپیہ تو کما دے تو تو آزاد ہے
مستحب جو پیغمبر صاحب نے کبھی کیا کبھی نہ کیا اور جو اگلے نیک لوگون نے کیا اُسکا کرنا
ثواب اور نکرنا گناہ نہین مغصوب وہ چیز جسپر کسی نے ناحق قبضہ کر لیا مضاربت جو
دوسرے کے مال سے تجارت کر کر نفع بڑھاوے اپنا حصہ ٹھہرا کر موہوب ہبہ کی ہوئی چیز

مجبوب جسکے خصیے اور عضو تناسل کاٹ ڈالا ہو یا نہو موکدہ سنت جس سنت کے
کرنے کو تاکید ہو جیسے واجب مدخولہ جس عورت سے صحبت کی ہو معلقہ کسی بات پر
اٹکی ہوئی منجزہ جو فوراً ہو جاوے بے اٹکاؤ کے مراہقہ جو لڑکی بالغہ ہوا چاہتی ہو
مخنث ہیجڑا زنانہ محدث جسکو وضو نہو مباح جسکے کرنے نہ کرنے کا اختیار ہو اور اسمین
ثواب یا عذاب نہین معدود جو چیز گن کر بکتی ہو مفرد جو صرف حج کے لیے احرام
باندھے منفرد جو اکیلا نماز پڑھے مجبور جسکو سوداگری سے ممانعت ہو گئی ہووے
مدبر جس غلام کو میان نے کہا کہ تو میرے مرنے کے بعد آزاد ہے مستاجر اجارہ
لینے والا مزدوری کرنے والا نوکر رکھنے والا کرایہ دار مقر جو شخص اپنے اوپر کسی کے
حق کا اقرار کرے معیر عاریت دینے والا جو شخص اپنی چیز کسی کو عاریت دے مستعیر
عاریت لینے والا یعنی جو شخص کسی کی چیز عاریت لے مضطر جو ایسا گھبرایا ہوا ہو کہ اسکو
کچھ اور نہ بن آوے مغشوش جس چاندی یا سونے مین کچھ کھوٹا ملا ہووے
مستقرض جو شخص قرض لے مبیع جو چیز بک گئی مذروع جو چیز گز سے نپ کر
بکے مستبضع بضاعۃ دینے والا یعنی مال کا مالک موقوف جسکا ہونا نہونا اور
بات پر اٹکا ہوا ہو محدود القذف جسکو بہتان کرنے کی سزا ہوئی ہو مراہق جو لڑکا
بالغ ہوا چاہتا ہو مسبوق جو پہلی رکعت کے بعد امام کے پیچھے نماز مین ملا ملک مطلق
اصل چیز کی ملکیت منجنیق ہتھیار کا نام ہے مدرک جو سرے سے امام کے ساتھ
نماز مین تھا مکیل جو چیز برتن سے نپ کر بکے مکیال ناپنے کا برتن جس با سے

تاپ کر چیز بکے معجل جو فی الحال ادا کیا جاوے موجل جسکا وعدہ ٹھہرے کہ آیندہ
کو ادا کرین محیل اپنے ذمہ پر کے دام اوپر اُترانے والا یعنی مقروض مدیون مدعی
علیہ محتال جسکے لیے حوالہ کیا یعنی اپنے دام مانگنے والا مدعی منزل حویلی مکان
جسمین کئی مکان ہون منقول جو چیز ایک جگہ سے دوسری جگہ جا سکے خواہ خود جیسے
جانور خواہ کسی کے لیجانے سے جیسے اسباب مجہول جو معلوم نہو مسیل
بدررو موہری پرنالہ ناودان مقتول جسکو کسی نے مار ڈالا مقوم جو شخص چیز
کی قیمت جانچکر بتا دے جیسے دلال وغیرہ مقیم جو شخص اپنے گھر ہو یا پندرہ دن یا
پندرہ دن سے زیادہ رہنے کے ارادے پر کہین ٹھہرا ہو مال معصوم جس مال
مین غیر کو دست اندازی درست نہین موتم مقتدی مرتہن جسنے اپنے پاس
کسی کی چیز گرو رکھی موزون جو تلکر بکے مدیون جسپر مال آتا ہو کسی کا دیندار
ماذون جسکو مالک یا مربی نے سوداگری کی اجازت دی محصن جس نے کبھی زنا
نہ کیا مرہون جو چیز گرو ہو مستامن جو اور دین والے کی عملداری مین اُسکی
اجازت سے جاوے مکفول عنہ جسکی ضامنی کی یعنی مدعی علیہ مکفول لہ جسکے
لیے ضامنی کی یعنی طالب اور مدعی محتال علیہ جسنے اُترانا اپنے اوپر مانا اور اپنے
اوپر اُترالیا یعنی آپ جو مدعی علیہ ٹھہرا مسلم فیہ وہ چیز جسکے بدلی کی مسلم الیہ
جو شخص بدلی پر دام لے یعنی چیز کا بیچنے والا موہوب لہ جسکو چیز ہبہ کر دی مقر لہ
جسکے حق کا مدعی علیہ اقرار کر دے یعنی مدعی مصالح عنہ وہ چیز جسکی بابت جھگڑا

تھا پھر اُسکے عوض اور چیز پر صلح ہوگئی یعنی مدعی بہا مصالح علیہ جس
چیز پہ صلح ٹھہری یعنی جو چیز مدعی علیہ مدعی کو مدعی بہا کے بدلے مین دیوے معتوہ
بورا آدمی جو بعضے کام دیوانون کیسے کرے اور بعضے عاقلون کی طرح مکروہ جو
کسی عارضے کے سبب سے منع ہے اُسکو للہ نکرنا ثواب اور کرنے مین عذاب کا خوف اور
اُسکا حلال جاننا کفر نہیں پھر وہ جو معاملات مین مکروہ ہے اُسکے معنی کتاب الکراہیتہ
مین لکھے ہین موصی لہ وہ شخص جسکے لیے وصیت کی موصی بہ وہ چیز جسکی وصیت
کی موصی وہ جو وصیت کرے مشتری جو مول لے یعنی مول لینے والا خریدار گا ہک
مثلی جسکے ہلاک ہونے سے ویسی ہی چیز دینا آوے مزکی جو شخص گواہ کا عیب
ہنر دریافت کرے متعدی وہ چیز جس سے دوسری چیز ثابت ہو مقتدی
ن جو امام کے پیچھے نماز پڑھے نفقہ روٹی کپڑا وغیرہ خرچ نبہرج جو روپیہ ایسا کھوٹا ہو
کہ نہ سوداگر لے اور نہ بیت المال مین لیا جاوے ناشزہ جو عورت خاوند کی
تابعداری سے نکلجاوے نقود روپیہ اشرفی یعنی دام نکول قسم کہانے سے انکار کرنا
و نبیذ تمر چھوہارے بھگو کر نچوڑا ہوا پانی ولا مربی گری پناہ والی واجب جو دلیل ظنی سے
خدا کا حکم ثابت ہو تو فرض اور واجب ایک ہی ہے مگر واجب کا منکر کافر نہیں واہب جو
شخص چیز دیڈالے یعنی ہبہ کرنے والا ودیعت دھروہر امانت وجوہ فقہ مسئلون کی دلیلین
ه وصی جسکو کہا میرے مرنے کے بعد یون کیجو ولی مربی والی وارث ہدیہ تحفہ سوغات یعنی وہ چیز
جو کوئی محبت کے سبب سے بھیجے ہلاک چیز کا کھوجانا ٹوٹ جانا جاتا رہنا کام کی نہ رہنا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰىنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَاۤ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ

الٰہی ہمکو اور ہمارے بھائی مسلمانون کو توفیق دے کہ اپنی عبادات اور معاملات
تیرے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی شریعت کے موافق درست کرین اور اُس
رسول مقبول کی سنت کو ہر امر مین اپنا پیشوا کرین اور ایسے ملک مین بسین جہان
عبادات او رمعاملات صحیح بن پڑین خداوندا کر یا تو اپنے محض کرم اور فضل سے ہمارے گناہون
سے درگذر فرما اور ظاہری اور باطنی بیماریون سے ہمکو شفا دے اٰمین یا ربّ العٰلمین
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ کتاب الطہارۃ یعنی ستھرائی
کے مسائل مسئلہ وضو مین فرض ہی مُنھ دھونا جہان سے سر کے بال جمتے ہین ٹھوڈی کے
نیچے تک اور ایک گدیا سے دوسری گدیا تک اور دونون ہاتھون کا دھونا کُہنیون کے
ساتھ اور دونون پانون دھونا ٹخنون سمیت اور چوتھائی سر اور داڑھی کا مسح کرنا مسئلہ
وضو مین سنت ہی دونون ہاتھ دھونا گٹون تک شروع مین اور بسم اللہ کہنا
اور مسواک کرنا اور کلی کرنا اور ناک مین پانی ڈالنا ہر بار علحدہ پانی اور داڑھی کا خلال
کرنا اور انگلیون مین خلال کرنا اور وضو کے عضو کو تین تین مرتبہ دھونا اور دل کے
ارادے سے وضو کرنا اور سب سر کا مسح کرنا ایک مرتبہ اور دونون کانون کا مسح کرنا
سر کے مسح سے بچے ہوے پانی سے اور اسی ترتیب سے وضو کرنا جو قرآن مین مذکور ہی اور ایک
عضو کے بعد دوسرے کو لگاتار دھونا مسئلہ وضو مین مستحب ہی سیدھے عضو کو

پہلے دھونا اور گردن پر مسح کرنا مسئلہ وضو ٹوٹ جاے اگر ناپاک چیز بدن
کے اندر سے نکلے یا منھ بھر کے قی ہو اگرچہ پت ہون یا لہو کی پھٹک ہون یا کھانا ہو
یا پانی ہو مسئلہ اگر منھ سے یا ناک سے بلغم گرا تو وضو نہین ٹوٹتا مسئلہ
اگر تھوک مین ملا ہوا اتنا خون نکلا کہ تھوک اُس سے زیادہ ہے تو وضو نہین ٹوٹا مسئلہ اگر
ایک مرتبہ جی متلایا اور تھوڑی تھوڑی کئی مرتبہ قی ہوئی تو وہ سب دفع کی اگر منھ
بھر کے ہوئی تو وضو جاتا رہا اور نہین تو نہین مسئلہ اگر کروٹ پر لیٹ کر یا چوتڑ پر
بیٹھکر سویا تو وضو جاتا رہا مسئلہ اگر بیہوش ہو گیا یا دیوانہ ہو گیا یا نشہ مین
آگیا تو وضو جاتا رہا مسئلہ اگر بالغ آدمی نماز مین ٹھٹھا مار کر ہنسا تو وضو جاتا رہا
اگرچہ سلام پھیرتے وقت ہنسا تھا مسئلہ اگر مرد اور عورت دونون ننگے ہو کر لیٹے
تو وضو جاتا رہا مسئلہ اگر زخم مین سے کیڑا نکل پڑا یا عضو تناسل عورت کو چھوا یا
تو وضو نہین ٹوٹا **فصل فی الغسل** یعنی نہانے کے تعلق کے مسئلے مسئلہ
غسل مین کلی کرنا اور ناک مین پانی ڈالنا اور تمام بدن پر پانی بہانا فرض ہے
مسئلہ بدن ملنا اور بے ختنہ کیے ہوے آدمی کو اپنی کھولڑی کے اندر پانی
ڈالنا فرض نہین مسئلہ غسل مین سنت ہے کہ دونون ہاتھ دھووے اور شرمگاہ
دھووے اور بدن پر جو نجاست لگی ہو دھووے پھر وضو کرے مگر پانون غسل کے بعد
دھووے پھر سارے بدن پر تین بار پانی بہاوے مسئلہ اگر بالون کی جڑین بھیگ جائین
تو گوندھی ہوئی چوٹی کا کھولنا فرض نہین مسئلہ نہانا تب فرض ہے جب عضو تناسل ٹھہر کر

منی نکلے اور منی جب اپنی جگہ سے علحدہ ہوئی اُسوقت شہوت ہو یا ساری چھپ جاوے
پیشاب کے یا جا ضرور کے مکان مین تو اس صورت مین کرنے والے اور کرانیوالے دونون پر
غسل فرض ہی یا عورت حیض اور نفاس سے پاک ہو تب اُسپر فرض ہی مسئلہ
مذی اور ودی کے نکلنے سے غسل فرض نہین ہوتا مسئلہ اگر نیند مین اپنے آپ کو
صحبت کرتے دیکھا پھر جگا تو اپنا بدن یا کپڑا گیلا نہ پایا تو نہانا فرض نہین مسئلہ
جمعہ کی نماز کے لیے اور دونون عیدون کی نماز کے لیے اور احرام باندھنے کے لیے
اور حاجیون کو عرفہ کے روز نہانا سنت ہی مسئلہ مُردے کو نہلانا اور اُسکو جو کافر
جنبی مسلمان ہوا نہلانا واجب ہی مسئلہ اگر کافر مسلمان ہوا اور جنبی نہین تو اُسکو
نہلانا مستحب ہی مسئلہ وضو کیا جاوے مینھ کے پانی اور سوت کے پانی اور دریا
کے پانی سے اگرچہ اس پانی کا بو یا مزہ یا رنگ کسی پاک چیز کے پڑنے سے بگڑ گیا ہو
یا ایک جگہ پر بہت روز ون تک رکا رہنے سے بدبو کر اٹھا ہو مسئلہ اُس پانی
سے وضو درست نہین جو بہت پتون کے پڑنے سے بگڑ گیا ہو یا اسمین کوئی چیز
ڈالکر اُبھائی ہو یا کسی درخت یا پھل سے نچوڑا ہو یا اور چیز پانی مین ملکر غالب ہو گئی
کہ وہ بدل نہ سکے مسئلہ جو پانی بہتا نہو اور اُسمین ناپاک چیز پڑے اگر وہ پانی دس
گز لنبا ہو اور دس گز چوڑا ہو مین ہی تو وہ پانی پاک ہی جیسے بہتا ہوا اور اگر دس گز سے
کم مین ہی تو ناپاک ہی مسئلہ بہتا پانی وہ ہی جسمین تنکا پڑے تو وہ تنکا بہ جاوے
تو ایسے پانی مین اگر ناپاکی کا نشان نہ معلوم ہو تو پاک ہی وضو کے لائق اور ناپاکی

رنگ اور بو اور مزے سے پہچانی جاتی ہی مسئلہ اگر پانی کے اندر ایسا جانور
جسمین بہتا ہوا خون نہین ہوتا جیسے مچھر یا مکھی یا بر یا بچھو یا مچھلی یا مینڈک یا گنگٹا
مر گیا تو وہ پانی ناپاک نہین مسئلہ جو پانی کہ بندگی کے خرچ مین آیا یا کسی ناپاکی
اُس سے دور کی جب وہ پانی ایک جگہ پر ٹھہر گیا تو وہ خود پاک ہی مگر اور چیز کو پاک
نہین کر سکتا مسئلہ اگر زید جنب کنوئین کے اندر بیٹھا اور ظاہر مین کوئی ناپاکی
اُسکے بدن پر نہین تو بموجب مذہب امام اعظم رح کے کنوئین کا پانی ناپاک ہو گیا اور
زید جیسا ناپاک تھا ویسا ہی جنبی رہا اور امام یوسف رح کے کہنے بموجب پانی پاک اور وہ
شخص جیسا تھا ویسا ہی ہی اور امام محمد رح کے کہنے بموجب وہ پانی پاک ہی اور وہ شخص
بھی پاک ہو گیا مسئلہ جو کچا چمڑا پکایا گیا وہ پاک ہو گیا مگر سؤر اور آدمی کا چمڑا
پکانے سے پاک نہین ہوتا مسئلہ آدمی کی اور مردہ جانور کی ہڈی اور بال
پاک ہی مسئلہ اگر کنوئین مین کوئی ناپاک چیز گرے تو اسکا سب پانی نکالا جاوے
ہان اگر دو لیدڑیان اونٹ کی یا دو مینگنیان بکری یا بھیڑ کی یا کبوتر کی بیٹ گرے
تو وہ پانی ناپاک نہین مسئلہ جس جانور کا گوشت کھانا حلال ہی اسکا پیشاب
نجس ہی مسئلہ جس چیز کے نکلنے سے وضو نہین ٹوٹتا وہ چیز نجس بھی نہین
مسئلہ جس جانور کا گوشت حلال ہی اسکا پیشاب ہرگز پیا نجاویگا مسئلہ
اگر چوہا یا چوہے برابر اور کوئی جانور کنوئین مین گر کر مر گیا تو بیس درمیانی ڈول اسمین
سے نکالڈالے تو وہ کنوان پاک ہو جاوے اور اگر کبوتر سا جانور مر گیا تو چالیس ڈول

اور اگر بکری سا جانور مرا تو بالکل پانی نکالا جاوے تب وہ کنوان پاک ہو مسئلہ
اگر کوئی جانور کنوئین مین پھولا یا پھٹ گیا تو بالکل اُسکا پانی نکالا جاوی مسئلہ
اگر کنوئین مین سوت ہو اور سب پانی نکل نہ سکے تو دوسو ڈول نکالے جاوین مسئلہ اگر
کنوئین مین سے مرا سڑا گلا جانور نکلا اور معلوم نہین کہ کب گرا تھا تو اُسکو تین رات
دن پہلے سے ناپاک ٹھہراوین اور اگر وہ جانور پھولا پھٹا نہ تھا تو وہ کنوان ایک دن رات
پہلے سے ناپاک ٹھہریگا مسئلہ جسکا پسینا پاک ہی اُسکا جھوٹا بھی پاک ہی اور
جسکا پسینا ناپاک ہی اُسکا جھوٹا بھی ناپاک ہی مسئلہ آدمی کا جھوٹا اور گھوڑے کا
جھوٹا اور جس جانور کا گوشت حلال ہی اُسکا جھوٹا پاک ہی مسئلہ کتے اور سُور
اور چارپائے شکاری جانورون کا جھوٹا ناپاک ہی مسئلہ بلی اور چھوٹی پھرتی
مرغی اور پرند شکاری جانورون کا جھوٹا اور اُن جانورون کا جھوٹا جو گھرون کے
سوراخون مین رہا کرتے ہین مکروہ ہی مسئلہ گدھے اور خچر کا جھوٹا مشکوک ہی
اگر اور پانی نہ ملے تو مشکوک پانی سے وضو کرے اور تیمم بھی کرلے اور اختیار ہی کہ
پہلے ایسے پانی سے وضو کرے یا تیمم کرلے مسئلہ اگر پانی مین چھوہارے بھگوئے
سو وہ پانی میٹھا ہو گیا تو اُس سے وضو کرلے اور اگر پانی نہ ملے ایسے مقام پر تیمم
واجب نہین باب التیمم یعنی تیمم کرنے کے مسئلے مسئلہ اگر پانی چار ہزار
گز کے فاصلے پر ہو یا شخص بیمار ہو یا سردی ایسی ہو کہ جس سے بیمار ہو جانے یا
مرجانے کا خوف ہو اور پانی کے پاس کوئی درندہ ہو یا کوئی دشمن ہو یا پیاس کا

خوف ہو یا ڈول رسی نہ ہو تو تیمم کرنا جائز ہے مسئلہ تیمم یہ ہے کہ زمین کی قسم سے
جو پاک چیز ہو اگرچہ اُس پر غبار نہ ہو یا غبار پر گو کہ پاک زمین موجود ہو تیمم کا ارادہ کر کر
ایک دفعہ ہاتھ مار کر بالکل چہرے پر اور دوسری بار ہاتھ مار کر بالکل دونون ہاتھون پر
دونون کہنیون سمیت مسح کرلے مسئلہ جنب اور حائض کو بھی تیمم کرنا درست ہے
مسئلہ اور صحیح ارادہ دل سے کرنا تیمم مین فرض ہے پھر اگر کافر نے تیمم کیا تو لغو
ہے اور اگر وضو کیا تو جائز ہے مسئلہ اگر مسلمان نے تیمم کیا پھر وہ معاذ اللہ
مرتد ہو گیا تو تیمم نہین ٹوٹ گیا مسئلہ جس سے وضو ٹوٹتا ہے اُسی سے تیمم
ٹوٹتا ہے مسئلہ اگر حاجت سے زیادہ پانی ملا تو تیمم کرنا جائز نہین اور تیمم کرنے
کے بعد اگر ملا تو تیمم ٹوٹ گیا مسئلہ اگر پانی ملنے کی امید ہو تو مستحب ہے کہ پانی
ملنے کی امید پر نماز اخیر وقت پڑھے اور اگر وقت سے پہلے تیمم کر لیا تو بھی جائز ہے مسئلہ
ایک تیمم سے دو فرض ادا کرنا اور نفل درست ہے مسئلہ اگر جنازہ کی نماز یا عید کی نماز
جاتے رہنے کا خوف ہو تو بھی تیمم جائز ہے مسئلہ اگر وضو سے عید کی نماز
شروع کی کچھ ادا کی تھی کہ وضو جاتا رہا اور تیمم کر کے ویسے ہی باقی ادا کر لے تو بھی
درست ہے مسئلہ جمعہ کی نماز یا وقتی نماز کے جاتے رہنے کے خوف سے اگر
تیمم کیا تو جائز نہین مسئلہ اگر اپنے اسباب مین سے پانی رکھا ہوا تھا اور بھول گیا اور
تیمم کر کے نماز پڑھ لی پھر پانی یاد ہوا تو اُس نماز کو دوہرا کرنہ ادا کرے مسئلہ
اگر گمان ہو کہ پانی ملے گا تو ایک تیر بھر کے فاصلے تک پانی کی تلاش کو

۲۔ب

جانا واجب ہی اور نہین تو نہین **مسئلہ** اگر اپنے ساتھی پاس پانی ہو تو اُس سے
پانی مانگے اگر وہ نہ دیوے تو تیمم کر لے اور اگر وہ رواج دستور کے موافق قیمت مانگے
اور اپنے پاس درم ہوویں تو پانی مول لیکر وضو کرے اور اگر رواج سے زیادہ قیمت
مانگے تو تیمم کر لے **مسئلہ** اگر تمام بدن سے زیادہ جسم زخمی ہو تو تیمم کرے اور اگر
تھوڑا زخمی ہو اور زیادہ چنگا ہو تو وضو کرے اور یون نہ کرے کہ تیمم بھی کرے اور
وضو بھی **باب المسح** یعنی مسح کرنے کے **مسئلے** **مسئلہ** موزون پر مسح کرنا عورت
اور مرد دونون کو جائز ہی اگر جنب نہون **مسئلہ** مسح تب جائز ہی جب پوری وضو
ٹوٹے موزون پہنے ہوے کی **مسئلہ** مقیم کو مسح کرنا جائز ہی وضو ٹوٹنے کے بعد
ایک دن اور ایک رات تک اور مسافر کو تین دن رات تک **مسئلہ** مسح یہ ہی کہ موزون
کے اوپر تین اُنگلیان تر اسطرح پھیرے کہ پاؤن کی اُنگلیون کی طرف سے شروع کر کے
پنڈلی تک کھینچے **مسئلہ** جو موزہ بہت پھٹا ہو یعنی پاؤن کی چھوٹی تین اُنگلیون
کی قدر تو مسح درست نہین اور اگر اس سے تھوڑا پھٹا ہو تو اُسپر درست ہی **مسئلہ**
اگر ایک موزہ کئی جگہ پر پھٹا ہی کہ وہ سب ناپنے سے پاؤن کی تین اُنگلی کی قدر ہوتا ہی
تو مسح درست نہین اور اگر دونون موزے اسقدر جا بجا پھٹے ہین کہ وہ سب ناپنے سے
پاؤن کی تین اُنگلی کی قدر ہوتا ہی تو مسح درست ہی **مسئلہ** اگر نجاست غلیظ کئی
جگہ پر متفرق لگے اور جمع کرنے سے ایک درم سے زیادہ ہو تو نماز نہین درست اسی طرح سے
ستر کا بدن اگر کئی جگہ پر متفرق کھلا ہو کہ جمع کرنے سے چوتھائی عضو کی قدر

سو تو نماز جائز نہین مسئلہ وضو ٹوٹنے اور موزہ پانون سے نکلنے اور مسح کی مدت
گذر جانے سے مسح ٹوٹ جاتا ہی اگر ہونے کی سردی سے دونون پانون جاتے
رہنے کا خوف نہو پھر جب مسح کی مدت پوری ہوگئی اور موزہ نکال ڈالا اور وضو ہی تو
فقط پانون دھولے مسئلہ اگر زیادہ قدم اپنی جگہ سے اوپر کو موزے سے نکلا
تو مسح جاتا رہا مسئلہ اگر مقیم نے موزون پر مسح کیا پھر ایک دن رات کے پورے
ہونے سے پہلے سفر کیا تو وہ تین دن رات پورے کرلے اور اگر مسافر ایک دن رات
کے بعد مقیم ہوگیا تو وہ موزہ نکالکر پاؤن دھولے اور اگر ایک دن رات نہین گذرا تھا تو
ایک دن رات پورا کرلے مسئلہ اگر موزون پر موزے پہنے تو اُنپر بھی مسح درست ہی مسئلہ
جو جرابین ثخین ہون یا اُنپر چمڑا لگا ہو یا اُنکا تلا چمڑے کا ہو اُنپر بھی مسح درست ہی
مسئلہ پگڑی اور کلاہ اور برقع اور دستانون پر مسح درست نہین مسئلہ
جبیرہ پر اور زخم پر بندھے ہوئے کپڑے پر یا اور جو کچھ ایسا ہو مسح درست ہی اور
اس مسح کا اور دھونے کا حکم ایک ہی ہی تو اسکے لیے مدت معین نہین اور صرف
پٹی ہی پر مسح کیا جاوے اور باقی عضو دھویا جاوے اور پٹی اور جبیرہ اگرچہ بے وضو
باندھی ہو تو بھی اسپر مسح درست اور بالکل پٹی پر مسح کرے خواہ اُسکے نیچے زخم ہو
خواہ نہ ہو پھر اگر زخم اچھا ہوگیا اور پٹی کھلی تو مسح باطل ہوگیا اور اگر زخم نہین اچھا ہوا
تو مسح برقرار ہی مسئلہ موزہ اور سر کے مسح مین نیت کی حاجت نہین ہے

باب الحیض یعنی حیض کے مسئلے

مسئلہ جو عورت کم عمر اور بیمار نہو اور اُسکی

رحم سے لہو بہے اُسکو حیض کہتے ہین مسئلہ حیض تین دن سے کم اور دس رات
سے زیادہ نہین ہوتا اور جو لہو تین دن سے کم یا دس دن سے زیادہ ہو اُسکا نام
استحاضہ ہے مسئلہ کسی رنگ کا خون ہو وہ سب حیض کا ہے ہان اگر سفید ہو وہ
حیض کا خون نہین مسئلہ نماز اور روزہ اور مسجد مین جانا اور کعبہ شریف کا طواف
کرنا اور قرآن پڑھنا اور بغیر جزدان کے قرآن کا چھونا حیض والی کو منع ہے اور
روزے کی قضا اُسپر فرض ہے نماز کی نہین مسئلہ حیض والی عورت کے ناف کے
نیچے سے زانوؤن کے اوپر تک کچھ غرض نہ رکھے مسئلہ بے وضو کو قران کا چھونا
منع ہے مسئلہ جنابت والی کو اور نفاس والی عورت کو قران کا پڑھنا اور چھونا
دونون منع ہے مسئلہ اگر دس دن پر حیض کا خون بند ہوا تو اُس عورت سے صحبت
کرنا جائز ہے اگرچہ وہ نہائی نہو اور اگر دس روز سے کم مین بند ہوا تو جب تک وہ نہ نہا لے
یا اتنا وقت نہ گذر لے کہ جسمین وہ نہا کر نماز کی نیت باندھ لے تب تک اُس سے صحبت
درست نہین ہے مسئلہ اگر حیض اور نفاس کے دونون مین ابتدا مین اور آخر مین خون آیا
اور درمیان مین وہ عورت پاک رہی تو وہ پاک رہنے کے دن بھی حیض اور نفاس ہی کے ہین
مسئلہ عورت کم سے کم پندرہ دن پاک رہتی ہے اور زیادہ پاک رہنے کا اندازہ مقرر نہین ہان
جس عورت کی عادت ٹھہر جاوے کہ پانچ روز اُسکو خون آیا کرتا ہے اور پچیس روز وہ عورت
پاک رہتی ہے تو اُسکے البتہ پچیس دن پاک رہنے کے ہین مسئلہ استحاضہ کے لہو کا اور نکسیر
پھوٹنے کا جو ہمیشہ جاری رہے ایک ہے کہ اُسکو روزہ رکھنا اور نماز پڑھنا اور اُس سے

صحبت کرنا منع نہین مسئلہ اگر حیض کا خون دس روز سے زیادہ اور نفاس کا خون چالیس دن سے زیادہ آوے تو جتنے دن اُس عورت کی عادت سے زیادہ ہون وہ استحاضہ ہی مثلاً ایک عورت کی عادت ہی کہ اُسکو سات دن حیض اور تیس دن نفاس ہوا کرتا ہی سو اُسکو بارہ دن حیض کا خون آیا اور پچاس دن نفاس کا خون آیا تو پانچ دن جو حیض مین زیادہ ہوے اور بیس دن جو نفاس مین زیادہ ہوے یہ استحاضہ ہی اور اگر اُس عورت کے پہلے ہی پہل یہ حیض اور نفاس ہوا ہی تو دس دن حیض ہی اور چالیس دن نفاس جسکو استحاضہ ہو یا سلسل بول ہو یا پیٹ جاری ہو یا بائی نکلتی رہتی ہو یا نکسیر جاری رہتی ہو یا زخم بہتا ہو کہ کوئی وقت ایک فرض کے ادا کرنے کی قدر رُکے نہین یعنی ہر وقت یہ مرض موجود رہے تو ایسے عذر والا شخص ہر فرض کے وقت کے لیے نیا وضو کرے پھر اُس وضو سے فرض اور نفل جو چاہے سو پڑھے اور وقت ہی کے نکلنے سے یہ وضو جاتا رہتا ہی مسئلہ اولاد پیدا ہونے کے بعد جو خون جاری رہتا ہی اُسکا نام نفاس ہی مسئلہ حاملہ عورت کو جو خون آوے وہ استحاضہ ہی مسئلہ اگر حمل گر گیا اُسمین کوئی چیز جسم کی بنکر نمود ہوئی ہی تو اُسکے بعد جو خون آوے وہ بھی نفاس ہی مسئلہ نفاس زیادہ سے زیادہ چالیس دن رہتا ہی اور کم سے کم کی حد نہین اور جو چالیس دن سے زیادہ ہو وہ استحاضہ ہی مسئلہ اگر ایک حمل سے دو لڑکے پیدا ہوے ایک پہلے اور دوسرا کوئی دن کے بعد تو پہلے کے بعد سے نفاس کے دنون کا حساب ہوگا

باب الانجاس یعنی ناپاکیوں کا بیان مسئلہ ناپاک بدن اور کپڑا اگر پانی سے
یا ایسی چیز سے جو بہتی ہو اور ناپاکی کو دور کرتی ہو دھویا جاوے تو پاک ہو جاوے
جیسے سرکہ اور گلاب سے اور اگر تیل سے دھویا جاوے تو پاک نہیں ہوتا مسئلہ
موزے پر اگر گاڑھی ناپاکی لگی ہو تو زمین پر رگڑنے اور اگر پتلی ناپاکی لگی ہو جیسے
پیشاب تو وہ دھونے سے پاک ہو جاتا ہے مسئلہ اگر کپڑے پر یا موزے پر یا
بدن پر خشک منی لگی ہو تو وہ مل ڈالنے سے پاک ہو جاتا ہے اور اگر تر ہو تو دھونے سے مسئلہ
تلوار و خنجر و آئینہ وغیرہ کی نجاست کا اثر ملنے سے پاک ہو جاتا ہے مسئلہ ناپاک زمین
جب خشک ہو جاوے اور ناپاکی کا نشان اس پر سے جاتا رہے تو پاک ہو جاتی ہے وہاں پر
نماز تو جائز ہے مگر تیمم اس سے درست نہیں مسئلہ غلیظ ناپاکی اگر ایک درم برابر لگی ہو
تو معاف ہے اور درم ہتھیلی کے اندر کی چوڑائی درم برابر ہے اور خون اور شراب اور مرغی کی
بیٹ اور حرام جانور کا پیشاب اور گوبر اور لید غلیظ ناپاک ہیں مسئلہ خفیف ناپاکی
سے اگر چوتھائی کپڑے سے کم لتھڑا ہو تو معاف ہے اور حلال جانور کا پیشاب اور گھوڑے کا
پیشاب اور حرام چڑیوں کی بیٹ اور مچھلی کا خون اور خچر اور گدھے کے منہ کا لعاب
خفیف ناپاکی ہے مسئلہ پیشاب کی چھینٹیں سوئی کے سر کے برابر چھوٹی چھوٹی جو پڑیں
تو وہ خفیف ناپاکی ہے مسئلہ جس چیز پر ناپاکی دکھائی دیتی ہو وہ تب ہی
پاک ہوتی ہے جب وہ ناپاکی اس پر سے جاتی رہے ہاں اگر اس ناپاکی کا نشان
نہ دور ہو سکے تو لاچاری ہے مسئلہ جس چیز پر ایسی ناپاکی ہو کہ نظر نہ آوے

تو اُسکو تین بار دھووے اور ہر بار نچوڑے اور جو چیز نچڑ نہ سکے اُسکو تین بار دھوکر
خشک کرے تب پاک ہو مسئلہ جس چیز سے ناپاکی نکلجاوے اُس سے استنجا
کرنا سنت ہی جیسے پتھر سے پھر اُن پتھرون کی گنتی سنت نہین اور دھونا
اُس مقام کا مستحب ہی اگر جا ضرور یا پیشاب وغیرہ ناپاکی جس تمام سے نکلتی ہی اُس سوراخ
سے زیادہ پھیلجاوے بدن پر درم کی قدر سواے سوراخ کے تو اُسکا دھونا واجب ہی
اور اگر مع سوراخ درم کی قدر پھیلی ہی تو استنجا ہی کافی ہی مسئلہ ہڈی سے اور گوبر
سے اور کھانے کی کسی چیز سے اور داہنے ہاتھ سے استنجا درست نہین مگر عذر کے سبب

کتاب الصلوۃ یعنی نماز کے مسئلے

مسئلہ صبح صادق کے شروع ہونے سے
جب تک سورج نہ نکلے تب تک فجر کی نماز کا وقت ہی اور دوپہر کے بعد سے جب تک
ہر چیز کا سایہ اُس چیز سے دونا ہوجاوے دوپہر کے وقت کے سایہ سے سوا تب تک
ظہر کا وقت ہی اور ظہر کے وقت کے بعد سے جب تک سورج نہ ڈوبے عصر کا وقت ہی
اور سورج ڈوبنے سے جب تک شفق باقی رہے مغرب کا وقت ہی اور شفق سفیدی کا نام
ہی جو سرخی کے بعد شام کو مغرب کی طرف ہوتی ہی اور شفق کے ڈوبنے سے جب تک
صبح نہ ہو عشا اور وتر کا وقت ہی مگر وتر کو عشا سے پہلے نہ ادا کرینگے اس لیے کہ
وتر عشا کے بعد ہی مسئلہ جس ملک مین عشا اور وتر کا وقت نہوتا ہو وہان عشا
اور وتر کی نماز فرض نہین مسئلہ فجر کی نماز اول وقت کے بعد پڑھنا اور عصر کی
نماز جب تک دھوپ مین زردی نہ آوے اور گرمیون مین ظہر کی نماز اول وقت کے بعد

پڑھنا اور ہمیشہ عشا کی نماز ایک پہر اور تین گھڑی رات گئے کے بعد پڑھنا اور و
تر اخیر رات کو پڑھنا اُسکے لیے جسکو اپنے جگنے کا اُسوقت پر یقین ہو اور جاڑون
مین بادل کی نماز اول وقت پڑھنا اور مغرب کی نماز ہمیشہ اول وقت پڑھنا اور
بدلی کے دن عصر اور عشا کی نماز اول وقت پڑھنا اور اور نمازین اول وقت کے بعد
پڑھنا مستحب ہے **مسئلہ** نماز اور تلاوت کا سجدہ اور جنازے کی نماز سورج نکلتے وقت
اور ٹھیک دوپہر کو اور سورج ڈوبتے ہوے منع ہے مگر ہان اُس دن عصر کی نماز
سورج ڈوبتے ہوے درست ہے **مسئلہ** فجر اور عصر کی نماز کے بعد نفل پڑھنا
منع ہے اور قضا اور تلاوت کا سجدہ اور جنازے کی نماز منع نہین **مسئلہ** صبح
صادق کے وقت سے فجر کی سنت کے سوا اور مغرب سے پہلے اور خطبہ کے وقت
نماز پڑھنا منع ہے **مسئلہ** دو وقت کی نماز ایک وقت مین بسبب عذر بارش و سفر کے
ادا کرنا منع ہے **باب الاذان** یعنی بانگ کے مسئلے **مسئلہ** فرض نمازون
کے لیے اذان دینا سنت ہے بغیر لحن کے اور بغیر اسکے کہ اول مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ اور اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ آہستہ اور دوسری بار آواز بلند کہے
مسئلہ فجر کی اذان مین حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد دو بار اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کہے
مسئلہ اقامت ایسی ہے جیسے اذان مگر حی علی الفلاح کے بعد اسمین قَدْ قَامَتِ
الصَّلٰوةُ دو بار کہنا زیادہ ہے **مسئلہ** اذان کے بول ٹھہر ٹھہر کر اور اقامت کے
جلدی جلدی کہنا چاہیے اور اذان اور اقامت کہتے وقت مُنھ قبلہ کی طرف ہو اور بات

نہ کہنا چاہیے اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ دہنی طرف اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح بائین طرف کہے
اور صومعہ کے اندر گھوم کر اذان کہے اور اپنی دو انگلیان دونون کانون مین ڈالے
مسئلہ اذان کہکر اقامت تک الصلوٰۃ الصلوٰۃ کہا کرے نمازیون کے مستعد کرنے کو
مسئلہ اذان کے بعد بیٹھ جاوے تب اٹھکر اقامت کہے پر مغرب کے وقت
نہ بیٹھے مسئلہ قضا نماز کے لیے بھی اذان اور اقامت کہے اور اگر کئی قضا
ادا کیا چاہے تو پہلی قضا کے لیے اذان اور اقامت کہلے اور باقی مین اقامت
کہلے اذان مین اختیار ہی مسئلہ نماز کے وقت سے پہلے اذان نہ کہے اور اگر کہی ہو
تو وقت آنے پر پھر کہے مسئلہ جنب کی اذان اور اقامت دونون مکروہ ہین
اور محدث کی اقامت اور عورت اور فاسق اور بیٹھے ہوے اور نشہ والے کی اذان
مکروہ ہی مسئلہ غلام اور ولد الزنا اور اندھے اور گنوار کی اذان مکروہ نہین
مسئلہ مسافر اگر اذان اور اقامت دونون نہ کہے تو مکروہ ہی اور اپنے گھر مین شہر
مین نماز پڑھنے والا اگر نہ کہے تو مکروہ نہین اور ان دونون کو اذان اور اقامت
کہنا مستحب ہی عورت کو نہین **باب شروط الصلوٰۃ** یعنی نماز مین کیا کیا
ضرور ہی کہ بے اسکے نماز نہین ہوتی مسئلہ نماز کے واسطے شرط ہی کہ حکمی
ناپاکی او ظاہری ناپاکی سے بدن اور کپڑا اور نماز کی جگہ پاک ہو اور مرد کا بدن
ناف کے نیچے تک اور حرہ عورت کا سارا بدن سوا ے چہرہ اور ہتھیلیون اور دونون
قدمون کے چھپا ہو پھر اگر چوتھائی پنڈلی یا چوتھائی بال یا چوتھائی پیٹ یا

باب شروط الصلوٰۃ

یا چوتھائی ران یا چوتھائی جا ضرور یا پیشاب کا چوتھائی مکان کھلا ہو تو نماز نہوگی اور باندی کا پیٹ اور پیٹھ اور ناف کے نیچے سے زانو کے نیچے تک بدن چھپا ہو مسئلہ اگر نمازی آدمی کے پاس ایسا کپڑا ہو کہ چوتھائی پاک ہو اور وہ ننگا نماز پڑھے تو وہ نماز جائز نہین اور اگر چوتھائی سے کم پاک ہووے یا بالکل ناپاک ہو تو اختیار ہی چاہے ننگے پڑھے چاہے وہ کپڑا پہنکر پڑھے اور اگر کپڑا نہ ہو تو بیٹھکر نماز پڑھے اور اشارہ سے رکوع اور سجدہ کرے کہ یہ کھڑے ہوکر رکوع اور سجدے سے نماز پڑھنے سے بہتر ہی مسئلہ نیت نماز کی شرط ہی کہ نیت اور نماز کے درمیان مین کوئی ایسا کام نہ کرے کہ وہ نیت اُس نماز سے علیحدہ ہو جاوے اور نیت مین شرط یہ ہی کہ دل مین جان لے کہ مین فلانی نماز پڑھتا ہون اور نفل اور سنت اور تراویح کے لیے اِسی قدر دل مین جاننا کافی ہی کہ مین نماز پڑھتا ہون اور فرض نماز کے لیے اپنے دل مین فرض کا تعین کرنا شرط ہی کہ مثلاً عصر کی فرض نماز پڑھتا ہون اور مقتدی یہ بھی نیت کرے کہ مین امام کی تابعداری (پیچھے) مین نماز پڑھتا ہون اور جنازہ کی نماز کے واسطے یون نیت کرے کہ نماز اللہ تعالے کے لیے اور دعا مردہ کے لیے مسئلہ قبلہ کی طرف منہ کرنا شرط ہی پھر مکہ والے عین کعبہ شریف کے سامنے اور اور ون کو کعبہ کی طرف کو منھ کرنا چاہیے اور جو شخص کسی کے ڈر سے قبلہ کی طرف منھ نہ کرسکتا ہو تو وہ جس طرف ہو سکے منھ کرلے اور قبلہ کی طرف کا اگر شبہ ہوا کہ اس طرف ہی یا اور طرف تو ایک طرف کو دل مین ٹھان لے

پھر جب ایک طرف دل مین ٹھانکر اُسطرف نماز پڑھی اور بعد نماز کے معلوم ہوا کہ ادھر قبلہ نہین ہی تو وہ نماز ہوگئی پھر کر نہ پڑھے ہان اگر نماز پڑھنے مین معلوم ہوا کہ مین قبلہ کی طرف نہین ہون قبلہ فلانی طرف ہی تو قبلہ کی طرف پھر جاوے **مسئلہ** اگر اندھیری رات مین بہت سے آدمی امام کے پیچھے کھڑے ہوے اور ہر ایک نے جُدی طرف کو قبلہ اپنے دل مین ٹھہرایا اور امام کا حال کسی کو معلوم نہین کہ اُسکا منھ کسطرف کو ہی تو سب کی نماز جائز ہوگئی

باب صفۃ الصلوٰۃ

نماز کے فرائض اور واجبات اور ادا کرنے کا طریق **مسئلہ** اللہ تعالی کے نام سے نماز شروع کرنا اور کھڑا ہونا اور قرآن پڑھنا اور رکوع اور سجدے کرنا اور نماز کے آخر مین اتنی دیر بیٹھنا جسمین التحیات سے رسولہ تک پڑھ لے اور قصداً اپنے کام سے نکلنا نماز مین فرض ہی **مسئلہ** الحمد اور ایک سورۃ اور پڑھنا اور یہ پڑھنا پہلی دو رکعتون مین ٹھہرانا اور جو کام ایک رکعت مین دوبار ہوتا ہی وہ ایک کے بعد دوسرا کرنا اور نماز کے رکنون مین ٹھہرنا اور پہلے مرتبہ کا بیٹھنا اور دونون بار کے بیٹھنے مین التحیات پڑھنا اور آخر کو لفظ سلام کا کہنا اور وتر مین قنوت پڑھنا اور دونون عیدون کی نماز مین تکبیرین کہنا اور فجر اور مغرب اور عشا کی نماز بآواز بلند پڑھنا اور ظہر اور عصر مین آہستہ پڑھنا واجب ہی **مسئلہ** پہلی تکبیر مین دونون ہاتھ اُٹھانا اور انگلیان کھلی رکھنا اور امام کو تکبیرین آواز سے کہنا اور سبحانک اللھم پڑھنا اور اعوذ باللہ اور بسم اللہ اور

فرائض و واجبات و طریق ادائے نماز

سنت

الحمد کے سر سے پر اور الحمد کے آخر آمین آہستہ کہنا اور داہنا ہاتھ بائین کے اوپر
اور ناف کے نیچے باندھنا اور رکوع مین جاتے اللہ اکبر کہنا اور رکوع سے
سر اٹھانا رکوع مین تین بار سبحان ربی العظیم کہنا اور دونون زانو ہاتھ سے پکڑنا
اور انگلیان کھلی رکھنا اور سجدون مین جاتے اور سجدون سے سر اٹھاتے
اللہ اکبر کہنا اور سجدون مین تین بار سبحان ربی الاعلیٰ کہنا اور دونون سجدون مین
دونون ہاتھ اور دونون گھٹنے زمین پر لگانا اور بعد سجدہ کے بائین پانون کو لٹانا
اور داہنے کو کھڑا رکھنا اور بعد رکوع کے کھڑا ہونا اور دونون سجدون کے
درمیان مین بیٹھنا اور اخیر مرتبہ کے بیٹھنے مین التحیات کے بعد درود پڑھنا اور
دعا پڑھنا سنت ہے مسئلہ سجدہ کی جگہ پر نظر رکھنا اور جمائی آتے وقت منھ کو
بند رکھنا اور ہتھیلی تکبیر کے وقت دونون ہتھیلیان دونون آستینون سے نکال لینا
اور تا مقدور نہ کھانسنا اور تکبیر کہنے والا جب حی علی الفلاح کہے تب نماز کو کھڑے ہوجانا
اور جب قد قامت الصلوٰۃ کہے تب امام کو نماز شروع کرنا مستحب ہے فصل جب نماز
مین داخل ہوا چاہے تو اللہ اکبر کہے اور دونون ہاتھ اپنے دونون کانون کے برابر
رکھے اگر سبحان اللہ یا لا الٰہ الا اللہ یا خدا بزرگ است یا خدا پاک ہست یا جز خدا معبود دیگر
نیست کہکر نماز شروع کرے تو بھی جائز ہے جیسے لاچاری مین الحمد کو فارسی مین
نماز کے اندر پڑھنا درست ہے اور ذبح مین بسم اللہ فارسی مین کہنا جائز ہے مگر
اللہ اکبر کی جگہ نماز کے شروع کے لیے اللّٰھم اغفرلی کہنا درست نہین پھر جب

اللہ اکبر کہہ چکے تو واہنا ہاتھ بائین پر اپنی ناف کے نیچے باندھے اور آہستہ کہنے لگے
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ
وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اور اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
آہستہ کہے کہ یہ اعوذ باللہ الحمد کے شروع کے لیے ہے تو مسبوق تو کہے اور مقتدی
نہ کہے اور عیدون کی نماز مین تکبیرون کے بعد اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کہے
پھر نمازی اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کے بعد ہر رکعت مین آہستہ بسم اللہ الرحمن الرحیم
کہے اور یہ بسم اللہ قرآن مین کی ایک آیت ہے اسواسطے اُتری ہے کہ ہر سورۃ اس سے
جُدی جُدی معلوم ہو الحمد کی اور ہر سورۃ کے سرے کی آیت نہین پھر بسم اللہ
کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ
الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ پڑھے اور امام اور پیچھے والے لوگ آمین آہستہ کہین
پھر کوئی سورۃ یا تین آیتین پڑھے پھر اللہ اکبر کہے مگر الف کو بڑھاوے نہین
پھر یون رکوع کرے کہ دونون ہاتھ دونون زانوون پر رکھے اور انگلیان
پھیلی رکھے اور پیٹھ برابر پھیلاوے اور سر اپنا سُرین سے برابر کروے اور اس حالت
مین تین بار سبحان ربی العظیم کہے پھر سر اٹھاوے اور امام ہی فقط کہے کہ سمع اللہ
لمن حمدہ اور مقتدی اور جو تم اور منفرد کہے کہ ربنا و لک الحمد اور پھر اللہ اکبر کہے اور

پہلے دونون زانوئین اور پھر دونون ہاتھون کے بیچ مین اپنا چہرہ زمین پر
رکھے اور ناک اور ماتھے سے سجدہ کرے تو اگر ناک ہی یا ماتھے ہی سے سجدہ کیا تو مکروہ
ہی اور پگڑی کے پیچ پر بھی سجدہ کرنا مکروہ ہی اور سجدہ مین دونون بازو کوکھ سے علحدہ
اور پیٹ زانوؤن سے علحدہ اور پاؤن کی اُنگلیان قبلہ کی طرف رکھے اور سجدہ
مین تین بار سبحان ربی الاعلیٰ کہے ہان عورت سجدہ مین دبی رہے اور پیٹ
زانوون سے ملا رکھے پھر تین بار سبحان ربی الاعلیٰ کے بعد اللہ اکبر کہتا ہوا سر اُٹھا دے
اور اچھی طرح سنبھلکر بیٹھے پھر اللہ اکبر کہے اور سجدہ کرے پھر اللہ اکبر کہے اور سر اُٹھا دے
پھر دونون ہاتھ پھر دونون زانو اُٹھا دے اور کھڑا ہو وے مگر کھڑے ہوتے مین
ٹیکنی نہ لگا وے نہ بیٹھے اور دوسری رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح پڑھے
فرق اتنا ہی کہ دوسری رکعت مین سبحانک اللھم اور اعوذ باللہ نہ پڑھے اور اللہ اکبر
کہنے مین ہاتھ نہ اُٹھا دے اور اللہ اکبر کے ساتھ ہاتھ اُٹھانا صرف نماز کی پہلی
تکبیر اور دعا قنوت کی تکبیر اور عیدون کی تکبیرون مین اور حجر اسود کے بوسہ دینے
کی تکبیر اور صفا اور مروہ اور عرفات اور رمی جمار کی تکبیر مین ہی پھر جب دوسری رکعت
کے دونون سجدے کر چکے تو بایان پانون لٹا کر اُسپر بیٹھے اور داہنا پانون
کھڑا رکھے اور اُسکی اُنگلیان قبلہ ہی کی طرف رہین اور دونون ہاتھ دونون
زانوؤن پر اور اُنگلیان کھُلی رکھے پر عورت اپنے دونون پانون داہنی طرف
نکال دے اور سُرین زمین پر رکھے پھر پڑھے اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ

وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

پھر اگر تین یا چار رکعت کی فرض نماز ہے تو اسمین تیسری اور چوتھی رکعت مین صرف الحمد پڑھے اور دوسری بار کا بیٹھنا پہلی دفعہ کے بیٹھنے کی طرح ہے اسمین التحیات پڑھے اور درود پڑھے اور ایسی دعا مانگے جیسے قرآن مین یا حدیث مین دعائین ہین ایسی دعا نہ مانگے جیسے آدمیون سے بات کرتے ہین پھر امام کے ساتھ کہے السلام علیکم ورحمۃ اللہ جیسے اللہ اکبر پہلی دفعہ امام کے ساتھ کہتا ہے اور یہ سلام دہنی طرف اور بائین طرف کہے اور یہ نیت کرے کہ مین یہ سلام دہنے بائین طرف کے لوگون اور فرشتون اور امام کو کرتا ہون اور امام نیت کرے کہ مین ساتھ کے لوگون کو اور بائین دہنے فرشتون کو کرتا ہون مسئلہ فجر کی دونون رکعت فرض مین اور مغرب کی اور عشا کی پہلی دونون رکعتون مین اگرچہ قضا پڑھتا ہو اور جمعہ اور دونون عیدون کی نماز مین اور دوسری سورت بلند آواز سے اور اور نمازین آہستہ پڑھے اور نفل نمازون مین دن کو آہستہ پڑھے اور منفرد بلند آواز سے پڑھنے کی نمازون کو چاہے بلند آواز سے پڑھے چاہے آہستہ پڑھے اور اُنکو نفل نماز کا بھی یہی حکم ہے مسئلہ اگر عشا کی پہلی دو رکعت مین سورت نہ پڑھے تو پچھلی دونون رکعت مین الحمد کے ساتھ باواز بلند پڑھ لے اور اگر الحمد ہی نہ پڑھے تو الحمد پچھلی رکعت مین

دوبارہ نہ پڑھے مسئلہ فرض اسی قدر ہے کہ ایک آیت پڑھے اور سنت یہ ہے کہ
سفر مین سورۂ الحمد اور ایک اور سورۃ پھر کوئی سورت ہو پڑھے اور سفر نہو تو فجر اور
ظہر مین طوال مفصل یعنی سورۂ حجرات سے سورۂ والسماء ذات البروج تک سورتون
مین سے کوئی سورۃ اور عصر اور عشا مین اوساط مفصل یعنی سورۂ والسماء ذات
البروج سے سورۂ لم یکن تک کی سورتون مین سے کوئی سورۃ اور مغرب مین قصار
مفصل یعنی سورۂ لم یکن سے آخر قرآن تک کی سورتون مین سے کوئی سورۃ پڑھے
مسئلہ فجر کی نماز کی پہلی رکعت مین دوسری رکعت سے بڑی سورۃ پڑھے
اور اور نمازون مین دونون رکعت مین برابر پڑھے مسئلہ کسی نماز مین پڑھنے کو
کوئی مخصوص سورت قرآن کی معین نہین ہے مسئلہ موتم الحمد اور سورۃ نہ پڑھے بلکہ
سُنا کرے اور چُپ رہے گو کہ امام آیت ترغیب کی یا ڈرانے کی پڑھے اور جب
خطبہ پڑھا جاوے تب بھی سُنے اور چُپ رہے اگرچہ خطیب درود پڑھے خواہ دور ہو
یا نزدیک چپ ہی رہے باب الامامۃ یعنی امامت کے مسئلے مسئلہ جماعت
سے نماز پڑھنا سنت موکدہ ہے مسئلہ بہتر امام وہ جسکو سنت کا علم زیادہ ہو پھر
اگر علم مین سب برابر ہون تو وہ شخص جو قرآن خوب پڑھتا ہو پھر اگر اُسمین سب برابر ہون
تو وہ جو سب مین زیادہ پرہیزگار ہو پھر اگر سب پرہیزگاری مین برابر ہون تو وہ
جو عمر مین زیادہ ہو مسئلہ غلام اور گنوار اور فاسق اور بدعتی اور
اندھے اور حرامی کا امام ہونا اور بڑی سورۃ پڑھنا اور عورتون کا جماعت کرکے

نماز پڑھنا مکروہ ہی پھر اگر عورتین اپنی جماعت بناکر نماز پڑھین تو جو عورت امام بنے
وہ درمیان مین کھڑی ہو آگے بڑھکر نہ کھڑی ہو اور یہی حکم ہی کہ اگر کئی ننگے
جماعت سے نماز پڑھین تو اُنکا امام بھی درمیان مین رہے آگے نہ بڑھے مسئلہ
اگر مقتدی ہو تو امام کے دہنی طرف کھڑا ہو اور دو یا زیادہ ہون تو پیچھے کھڑے ہون
مسئلہ مردون کی صف اول ہو اُنکے پیچھے لڑکے اُنکے پیچھے عورتین کھڑی ہون
مسئلہ اگر مرد کے برابر جوان یا نوعمر عورت سوا جنازہ کی نماز کے اور نماز
مین کھڑی ہو اور اُس مرد اور عورت نے ایک ہی نماز کی نیت کی ہو اور ساتھ ہی
دونون ادا کرین ایک مکان پر بدون آڑ کے اور امام نے عورت کی بھی اپنے ساتھ
نماز کی نیت کی ہو تو اُس مرد کی نماز فاسد ہوگئی اور اگر امام نے نیت عورت کی
امامت کی نہ کی تھی تو اُس عورت کی نماز نہ ہوئی اور مرد کی ہوگئی مسئلہ مردون کی
جماعت مین عورتین نہ جایا کرین مسئلہ اگر مرد نے عورت کو یا لڑکی کو اور طاہر نے
معذور کو اور قرآن پڑھنے والے نے اُسکو جو الحمد اور ایک سورۃ اور بھی نہین
پڑھا ہی اور کپڑا پہنے ہوے نے ننگے کو اور اشارہ نہ کرنے والے نے اُسکو جو اشارہ سے
نماز پڑھتا ہی اور فرض پڑھنے والے نے نفل پڑھتے ہوے کو اور ایک فرض پڑھنے
والے نے اور فرض پڑھتے ہوے کو امام بنایا تو نماز ادا نہ ہوئی مسئلہ اگر وضو
کیے ہوے نے تیمم کیے ہوے کے پیچھے اور بدن دھوئے ہوے نے مسح کیے
ہوے کے پیچھے اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے نے بیٹھکر پڑھنے والے کے پیچھے

اور کبڑے کے پیچھے اور اشارہ کرنے والے نے بے اشارہ کرنے والے کے پیچھے
اور نفل والے نے فرض والے کے پیچھے نماز پڑھی تو درست ہو اور نماز ہو گئی مسئلہ
اگر بعد نماز کے معلوم ہوا کہ امام بے وضو تھا تو پھر نماز پڑھیں مسئلہ اگر ایک امی کے
پیچھے یعنی اُسکے پیچھے جو الحمد اور سورہ نہیں پڑھ جانتا ایک امی اور ایک پڑھنے والے نے
نماز پڑھی تو نماز نہ ہوئی مسئلہ اگر امام کا نماز کے درمیان میں وضو جاتا رہا اور اُسنے
امی کو اپنی جگہ پر قائم کیا اخیر نماز میں تو سب کی نماز جاتی رہی باب الحدث فی الصلوٰۃ
یعنی نمازی کا وضو اگر نماز کے اندر ٹوٹ جاوے اُسکے مسئلے مسئلہ اگر نماز پڑھتے میں
خودبخود وضو ٹوٹے تو وضو کرکے باقی نماز پڑھ لے اور اگر امام کا وضو ٹوٹے تو وہ
مقتدی کو اپنی جگہ کھڑا کردے جیسے امام پڑھتے ہوے بند ہو گیا کہ پڑھ نہ سکے تو
اور کو اپنی جگہ امام کردے مسئلہ اگر نماز میں نمازی نے جانا کہ میرا وضو ٹوٹ گیا
سو وہ نمازی مسجد سے باہر نکلا تو وہ اُس نماز کو سرے سے پڑھے مسئلہ اگر نماز
پڑھنے کی حالت میں دیوانہ ہو گیا یا اُسکو احتلام ہو گیا یا بیہوش ہو گیا تو وہ سرے سے نماز
پڑھے مسئلہ اگر آخر کی التحیات پڑھنے کے بعد خودبخود وضو ٹوٹ گیا تو وضو کرکے سلام
پھیر دے اگر آخر کے التحیات کے بعد قصداً وضو توڑا یا قصداً بات کہی تو نماز پوری
ہو گئی مسئلہ اگر تیمم سے نماز پڑھتا تھا اور نماز کی حالت میں پانی ملا یا نماز میں
موزے کے مسح کی مدت پوری ہو گئی یا تھوڑی سی حرکت سے موزہ نکال ڈالا یا جو شخص
الحمد اور سورۃ نہ پڑھ سکتا تھا اُسکو نماز میں پڑھنا آ گیا یا ننگا نماز میں تھا اُسنے کپڑا پایا

باب الحدث

یا اشارہ سے نماز پڑھنے والے کو درست ادا کرنے کی طاقت ہو گئی یا صاحب ترتیب
کو نماز مین یاد آیا کہ مجھپر فلانی نماز قضا ہے یا امام کا وضو ٹوٹا اور اُسنے امی کو اپنی جگہ
پر خلیفہ کیا یا فجر کی نماز مین سورج نکل آیا یا جمعہ کی نماز مین عصر کا وقت آگیا یا زخمی کا
زخم اچھا ہو گیا اور نماز مین جبیرہ یا پٹی کھل پڑی یا معذور کا عذر جاتا رہا تو ان
صورتون مین نماز جاتی رہی **مسئلہ** اگر امام نے مسبوق کو اپنی جگہ کھڑا کر دیا تو جائز
ہے پھر جب وہ مسبوق امام کی نماز پوری کر دے تو مدرک کو اپنی جگہ امام کر دے
کہ مدرک سلام پھیرے اور اُسی کے ساتھ اور مقتدی سلام پھیرین اور
اگر مسبوق نے اخیر کی التحیات کے بعد ایسا کام کیا جس سے نماز جاتی رہی تو
اُسی کی نماز جاتی رہی اوررون کی نہین اور اگر مسبوق کے امام نے اخیر التحیات
کے بعد ٹھٹھا مارا تو مسبوق کی نماز جاتی رہی **مسئلہ** اگر اخیر التحیات کے
بعد امام مسجد سے باہر نکل گیا یا باتین کرنے لگا تو مسبوق کی نماز باقی ہے **مسئلہ**
اگر رکوع مین یا سجدے مین وضو ٹوٹا تو وضو کر کے باقی نماز ادا کر لے اور
اُس رکوع اور سجدے کو بھی پھیر کر کرے اور اگر رکوع مین یا سجدے
مین یاد آیا کہ پہلی رکعت مین رکوع نہین کیا یا سجدہ نہین کیا سو اُسی حالت
مین اُسنے وہ پچھلا رکوع یا سجدہ کیا تو اب اُس رکوع یا سجدے کو
جسمین یاد ہوا تھا پھیر نہ کرے **مسئلہ** اگر ایک مقتدی امام کے پیچھے نماز مین
ہے اور امام کا وضو ٹوٹ گیا تو وہ مقتدی خود بخود بجاے اُس امام کے

باب مایفسد الصلوٰۃ

ہو گیا اگرچہ وہ امام اُسکو اپنے قائم مقام کرنے کی نیت نہ کرے **باب مایفسد الصلوٰة ومایکرہ فیہا** یعنی جس سے نماز جاتی رہتی ہے اور جس سے مکروہ ہوتی ہے اُس کا بیان **مسئلہ** اگر نماز مین بات کہے یا ایسی دعا مانگے جیسے آدمیون سے مانگا کرتے ہین یا آہ آہ یا اوہ اوہ کیا یا درد یا مصیبت کے سبب چلا کر رویا یا بعذر کھانسا یا کسی نے چھینک کر الحمد للہ کہا اور اُس نمازی نے اُسکو یرحمک اللہ کہا یا اُسکے امام کے سوا اور کوئی شخص پڑھتا تھا اور وہ بھولا اور اُسنے لقمہ دیا یا تعجب کی بات سُنکر نماز مین لا الہ الا اللہ کہا یا کسی نے السلام علیکم کہا یا سلام علیک جواب دیا یا مثلاً ظہر کی نماز پڑھتا تھا پھر اُسمین ایک رکعت کے بعد عصر کی نماز کی یا نفل نماز کی نیت پر اللہ اکبر کہا یا قرآن مین دیکھکر پڑھا یا کچھ کھایا یا پیا تو نماز جاتی رہی ہان اگر بہشت یا دوزخ کو یاد کر کے آواز سے رویا یا لکھا ہوا دیکھکر اُسکو سمجھ لیا یا اپنے دانتون مین کا کچھ لگا ہوا کھا لیا یا اُسکے سجدہ کی جگہ پر ہو کر کوئی نکلا تو اُسکی نماز نہین گئی پر جو شخص نمازی کے سجدہ کی جگہ پر ہو نکلا وہ گنہگار ہوا **مسئلہ** نماز مین اپنے کپڑے یا بدن سے کھیلنا اور کنکریان صاف کرنا اور اُنگلیان چٹکانا اور کولون پر دونون ہاتھ رکھنا اور داہنے اور بائین طرف دیکھنا اور کُتّے کی طرح بیٹھنا اور سجدہ مین دونون بازو زمین پر رکھنا اور ہاتھ سے سلام کا جواب دینا اور بے عذر چار زانو بیٹھنا اور جوڑا باندھنا اور کپڑا اوپر اُٹھانا اور نیچا کپڑا پہننا اور جمائی لینا اور آنکھین بند کرنا اور اکیلے امام کو بڑے در مین کھڑا ہونا اور اکیلے امام کا دکان پر کھڑا ہونا

اور مقتدیون کا نیچے کھڑا ہونا یا مقتدیون کا دکان پر اور امام کا نیچے کھڑا
ہونا اور تصویرون کا کپڑا پہننا اور سر پر یا سامنے یا برابر کسی صورت کا ہونا
اور آیتون کا یا تسبیحون کا گننا اُنگلیون سے مکروہ ہے ہان اگر سجدہ کے لیے
سجدہ کی جگہ سے کنکریان ایک مرتبہ دور کین یا امام نے در مین سجدہ کیا اور وہ
در سے باہر کھڑا تھا یا چھوٹی چھوٹی تصویرین ہون یا اُنکے سر کٹے ہوے ہون یا جاندار
کی تصویر نہون تو مکروہ نہین مسئلہ اگر نماز پڑھتے ہوے سانپ یا بچھو مارا یا
بیٹھے باتین کرتے ہوے آدمی کی پیٹھ کی طرف نماز پڑھے یا سامنے لٹکتے ہوے
قرآن یا تلوار یا شمع یا چراغ کی طرف نماز پڑھے یا تصویرون والے بچھونے پر
نماز پڑھے بشرطیکہ تصویر پر سجدہ نہ کرے تو مکروہ نہین مسئلہ جا ضرور یا پیشاب
کے وقت قبلہ کی طرف منھ اور پیٹھ کرنا اور مسجد کا دروازہ بند کرنا اور مسجد کی
چھت پر صحبت یا پیشاب کرنا یا جا ضرور کرنا مکروہ ہے اور جس گھر کے اندر
مسجد ہو اُس گھر کی چھت پر مکروہ نہین اور مسجد مین چونا کاری سے یا سنہرے
بوٹے بنانا گلکاری کرنا مکروہ نہین باب الوتر والنوافل یعنی وتر اور نفل

باب الوتر والنوافل

نمازون کے مسئلے مسئلہ وتر واجب ہے اسمین تین رکعتون کے بعد سلام
ہے اور رکوع سے پہلے تیسری رکعت مین ہمیشہ دعاء قنوت پڑھنا اللہ اکبر
کہکر اور ہر رکعت مین بعد وتر کے الحمد اور سورۃ پڑھنا ہے اور سوا وتر کے اور
نمازمین دعاء قنوت نہین ہے اور وتر مین امام کے پیچھے ہو تو بھی دعاء قنوت پڑھے

فجر کی نماز مین نہین مسئلہ فجر کی نماز سے پہلے اور ظہر و مغرب اور عشا کے بعد دو رکعت اور ظہر اور جمعہ سے پہلے اور جمعہ کے فرض کے بعد چار رکعت سنت ہین مسئلہ عشا کی نماز سے پہلے اور بعد اور عصر سے پہلے چار رکعت اور مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھنا مستحب ہی مسئلہ دن کو نفل نماز ایک سلام سے چار رکعت سے زیادہ پڑھنا اور رات کو آٹھ سے زیادہ پڑھنا مکروہ ہی مسئلہ دن ہو یا رات ہو بہتر یہ ہی کہ چار چار رکعت نماز نفل پڑھے مسئلہ نماز مین دیر تک کھڑا رہنا بہتر ہی بہت سجدون سے مسئلہ فرض نماز کی دو رکعتون مین اور نفل اور وتر کی ہر رکعت مین قرآن پڑھنا فرض ہی مسئلہ جب نفل نماز شروع کی پھر وہ نفل لازم ہو جاتی ہی اگرچہ آفتاب غروب ہوتے یا طلوع ہوتے وقت شروع کی ہو اگر وہ ادا نہوئی تو اُسکی قضا پڑھے مسئلہ اگر چار رکعت نفل کی نیت کر کے نماز شروع کی اور دو رکعت پڑھکر بیٹھنے سے پہلے یا بعد وہ نماز توڑ ڈالے یا چارون رکعت پڑھین مگر چارون مین کچھ قرآن نہ پڑھا یا پہلی دو مین قرآن پڑھا اور پچھلی دو مین نہ پڑھا یا پچھلی دو مین پڑھا اور پہلی دو مین نہ پڑھا یا پہلی دو مین پڑھا اور پچھلی ایک مین پڑھا اور ایک مین نہ پڑھا یا پہلی دو مین سے ایک مین پڑھا اور ایک مین نہ پڑھا اور پچھلی دو مین پڑھا یا پہلی دو مین نہ پڑھا اور پچھلی دو مین سے ایک مین پڑھا اور ایک مین نہ پڑھا تو ان سب صورتون مین دو رکعت نماز قضا پڑھے اور اگر پہلی دو مین سے ایک مین پڑھا

اور ایک مین نہ پڑھا اور پچھلی دو مین بھی نہ پڑھا یا پہلی دو مین سے ایک مین پڑھا اور ایک مین نہ پڑھا اور پچھلی دو مین سے بھی ایک مین پڑھا اور ایک مین نہ پڑھا تو چار رکعت نماز قضا پڑھے مسئلہ فرض چار رکعت مین دو رکعتون مین الحمد اور سورۃ پڑھے اور پچھلی دو مین فقط الحمد پڑھے اور نفل مین چارون مین الحمد اور سورۃ پڑھے مسئلہ نفل نماز بیٹھے بیٹھے بھی پڑھنا درست ہے اگرچہ کھڑا ہوکر پڑھ سکتا ہو خواہ سرے ہی سے بیٹھکر شروع کی خواہ کھڑے ہونے کے بعد بیٹھ گیا ہو مسئلہ اگر نفل نماز شہر سے باہر سواری پر سوار پڑھے اور رکوع اور سجدہ اشارہ سے اور اگرسے پھر سواری کسی ہی طرف جاتی ہو درست ہے پھر اگر سوار نماز پڑھتے ہوئے سواری سے اُترا تو وہ نماز پوری کرلے اور اگر نماز پڑھنے والا پڑھتے مین سوار ہوا تو وہ نماز ٹوٹ گئی مسئلہ رمضان کے مہینے مین بیس رکعت پڑھنا دو دو رکعت علیحدہ علیحدہ کرکے عشا کی نماز کے بعد اور وتر نماز سے پہلے یا بعد جماعت سے اور انمین رمضان بھر مین ایک قرآن کا ختم کرنا اور چار چار رکعت کے بعد بقدر چار چار رکعت کے بیٹھنا سنت ہے مسئلہ رمضان مین وتر کی نماز جماعت سے پڑھنا درست ہے اور دنون مین نہین

باب ادراک الفریضۃ

باب ادراک الفریضۃ یعنی فرضون مین شریک ہونے والے کے مسئلے مسئلہ اگر زید ظہر کی نماز کی ایک رکعت پڑھ چکا تھا کہ تکبیر ہوتی تو اب یہ ایک رکعت اور پڑھکر دو رکعت پوری کرلے پھر امام کے پیچھے ملے اور اگر تین رکعت پڑھ چکا تھا تو چارون پوری کرلے پھر امام کے پیچھے چار نفل کی نیت کرکر جماعت مین

شریک ہوجاوے مسئلہ اگر زید نے فجر کی یا مغرب کی ایک رکعت پڑھی تب تکبیر ہوئی تو زید وہ نماز توڑ کر امام کے پیچھے جماعت سے ادا کرے مسئلہ اذان کے بعد مسجد سے نکلنا بے نماز ادا کیے مکروہ ہے ہان مگر جو شخص نماز پڑھ چکا ہو اسکو نکلنا مکروہ نہین ہے ظہر اور عشا کے وقت جو تکبیر شروع ہوجاوے تو اسکو بھی نکلنا مکروہ ہے مسئلہ اگر فجر کی نماز مین خوف ہوا کہ اگر سنت پڑھی تو دونون فرض جماعت سے نہ ملین گے تو سنت چھوڑ دے اور امام کے پیچھے فرض جماعت سے ادا کرلے مسئلہ فجر کی دو سنت اگر دونون فرض کے ساتھ قضا ہوجاوین تو فرض کے ساتھ انکو قضا پڑھ لے بے فرض کے نہین مسئلہ اگر ظہر کی چار سنت نہین پڑھین اور فرض پڑھ لیے اور وقت ظہر کا باقی ہے تو چار سنت دو رکعت سنت سے پہلے پڑھ لے مسئلہ اگر ظہر کی ایک رکعت جماعت سے پائی تو اسکو یہ نہ ٹھہراوین کہ ظہر کی نماز جماعت سے پائی ہے ثواب جماعت کا البتہ اسکو ملا مسئلہ اگر وقت کے جاتے رہنے کا خوف نہ ہو تو فرض سے پہلے نفل پڑھے اور وقت تنگ ہو تو نہ پڑھے مسئلہ اگر امام کو رکوع مین پایا اور اللہ اکبر کہکر اتنا کھڑا رہا کہ امام نے رکوع سے سر اٹھا لیا تو یہ رکعت اس مقتدی نے نہ پائی اور اگر مقتدی نے امام سے پہلے رکوع کیا اور پھر امام بھی رکوع کرکے رکوع مین مقتدی کو مل گیا تو جائز ہے

باب قضاء الفوائت

باب قضاء الفوائت یعنی فوت ہوئی نمازون کی قضا

پڑھنے کے مسئلے مسئلہ اگر کئی نمازین فوت ہوئین اُنکی قضا پڑھنے مین یا
فوت ہوئی نماز کی قضا اور وقتی نماز کے ادا کرنے مین ترتیب یعنی پہلی کو اول اور پچھلی کو
بعد ادا کرنا فرض ہے مسئلہ اگر وقتی نماز کے ادا کرنے کے لیے وقت تنگ ہو گیا
یا فوت ہوئی نماز یاد نہ رہی یا چھ وقت کی نماز فوت ہو گئی تو ترتیب فرض نہی مسئلہ
اگر بہت نمازین فوت ہوئی تھین سو وہ قضا پڑھتے پڑھتے چھ نمازون سے
کم رہ گئین تو بھی اس شخص پر ترتیب فرض نہین ہوئی جب تک وہ چھیون قضا
نہ پڑھ لے مسئلہ قضا کے مقدمہ مین وتر اور فرض کا ایک ہی حکم ہے مسئلہ
اگر ایک کی نماز فوت ہوئی سو وہ اُسکو یاد نہین اور وقتی نماز اُس سے
پڑھی تو یہ نماز وقتی پڑھی ہوئی فاسد ہوئی پھر اگر اُسنے پانچ وقت کی اور نمازین
ادا کر لین اور وہ فوت ہوئی بھی ادا کر لی تو اب یہ سب نمازین درست ہو گئین

باب سجود السہو یعنی سہو کے سجدون کے مسئلے مسئلہ نمازین جو
واجب ہین اُنمین کسی واجب کے ترک کرنے سے یہ واجب ہوتا ہے کہ ایک طرف
سلام پھیر کر دو سجدے کرے اور التحیات پڑھے تب سلام پھیرے مسئلہ اگر ایک
نماز مین کئی واجب ترک ہوے تو بھی وہی دو سجدے سہو کے کرنا لازم ہوگا مسئلہ
اگر امام سے واجب ترک ہوا تو مقتدیون پر سہو کے سجدے واجب ہونگے
اور مقتدی سے ہوا تو کسی پر نہین مسئلہ اگر تین یا چار رکعت نماز پڑھتا تھا
اور دو رکعت کے بعد بیٹھنا بھولا اور تیسری رکعت کو کھڑا ہونے لگا تب

بیٹھنا یاد ہوا تو وہ اگر بیٹھنے سے نزدیک ہی تو بیٹھ جاوے اور اگر کھڑے
ہونے کے نزدیک ہی تو کھڑا ہو جاوے پھر آخر کو سجدے سہو کے کرلے اور اگر چار
رکعت کے بعد کا بیٹھنا بھولا تو پھر وہ پانچوین رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے یاد ہوا
تو بیٹھ جاوے اور التحیات کے بعد سہو کے سجدے کرلے اور اگر پانچوین رکعت کے
سجدہ کے بعد یاد ہوا تو سجدے سے سر اُٹھاتے ہی وہ چارون رکعت فرض
جاتی رہین مگر نفل ہوگئین تو اب چھٹی رکعت اُسمین اور ملالے اور اگر چار رکعت
کے بعد بیٹھکر پانچوین رکعت کو اُٹھا اور سجدہ کرنے سے پہلے یاد ہوا تو بیٹھ جاوے
اور سلام پھیر دے اور اگر سجدہ کرنے کے بعد یاد ہوا تو چارون فرض تو پورے
ہوگئے اور چھٹی رکعت اور پڑھ لی تو یہ دو رکعت نفل ہو جاوین اور سہو کے سجدے
کرلے مسئلہ اگر دو رکعت نفل نماز مین سہو ہوا اور آخر کو سہو کا سجدہ کیا
تو اب اُسی نیت پر اُسمین ملی ہوئی اور نفل نہ شروع کرے مسئلہ اگر
زید نے سلام کہا سہو کا سجدہ کرنے کو پھر عمرو اُسکا مقتدی ہو گیا بعد اُسکے
زید نے سجدہ سہو کا کیا تو عمرو کا مقتدی ہونا جائز ہوا اور اگر نہ کیا تو نہ ہوا
مسئلہ اگر زید پر سہو کا سجدہ ہی اور سلام پھیر دیا اس نیت سے کہ نماز ہو چکی
تو ابھی زید کو اختیار ہی کہ سجدے سہو کے کرلے مسئلہ اگر نماز مین
شک ہوا کہ کی رکعت پڑھین مثلاً تین یا چار تو اگر ایسا شک اول بار ہوا
تو اُس نماز کو سرے سے پڑھے اور اگر ایسا شک اکثر ہوتا ہو تو خو ظن غالب ہو

وہ کرے یعنی اگر ظن غالب ہی کہ تین رکعت پڑھیں تو ایک اور پڑھے اگر چار رکعت کی نیت تھی اور اگر ظن غالب یہ ہی کہ چار پڑھیں [illegible] سلام [illegible] ے اور اگر ظن غالب کسی بات کا نہ ہو تو جس رکعت بابت شک [illegible] باقی رکھے اور باقی پڑھ لے مثلاً شک ہوا تین پڑھیں یا چار پڑھیں تو تین پڑھی ہوئی جانے اور چوتھی اور پڑھ لے مسئلہ اگر ظہر کے فرض مین پہلی مرتبہ بیٹھا اور یہ خیال مین آیا کہ چارون رکعت پڑھ چکا ہون سو سلام پھیر دیا پھر جانا وہی رکعت پڑھی ہین تو دو اور ملا کر نماز پوری کرے اور سہو کے سجدے کر لے

باب صلوٰۃ المریض یعنی بیمار کی نماز کے مسئلے

مسئلہ اگر بیمار کھڑے ہو کر نماز نہ کر سکے یا کھڑے ہونے سے بیماری کے زیادہ ہونے کا ڈر ہو تو بیٹھکر نماز پڑھے رکوع اور سجدون سے پھر اگر رکوع اور سجدے بھی نہو سکین تو یہ دونون بھی اشارہ سے کرے مگر سجدہ کے لیے سر زیادہ جھکاوے اور کوئی چیز اونچی نہ رکھ لے آگے کہ اُسپر سجدہ کرے پھر اگر کوئی چیز اونچی آگے کو رکھ لی اور اُس پر سجدہ کیا اور سجدے مین رکوع سے زیادہ سر جھکایا تو درست ہی اور اگر سر رکوع سے زیادہ نہ جھکایا تو سجدہ نہ ہوا مسئلہ اگر بیٹھکر نماز نہو سکے تو چت یا کروٹ پر لیٹے اشارہ سے نماز ادا کرے پھر اگر یون بھی نہ ہو سکے تو آیندہ پر رکھے اور آنکھون اور دل اور بھون کے اشارے سے نہ پڑھ لے مسئلہ اگر ایسی بیماری ہی کہ کھڑا ہو سکتا ہی

باب صلوٰۃ المریض

پر رکوع اور سجدے نہین ہو سکتے تو جائز ہی بیٹھکر نماز پڑھے اور رکوع اور سجدے اشارہ سے ادا کرے مسئلہ اگر نماز پڑھتے مین بیمار ہو گیا تو باقی نماز جسطرح سے ہو سکے ویسی ادا کرلے مسئلہ اگر بیٹھا ہوا رکوع اور سجدون سے نماز کرتا تھا سو نماز مین تندرست ہو گیا تو وہ باقی نماز کھڑے ہو کر ادا کرے اور اگر رکوع اور سجدے اشارے سے کرتا تھا اور تندرست ہو گیا تو وہ اُس نماز کو سرے سے پڑھے مسئلہ اگر نفل نماز مین تھک گیا تو کسی چیز پر ٹیک لگانا اُسکو جائز ہی مسئلہ چلتی ہوئی ناؤ مین بے عذر بیٹھے بیٹھے نماز پڑھے تو درست ہی مسئلہ اگر بیہوش یا دیوانہ ہو گیا اور پانچ وقت کی نماز کے بعد اچھا ہو گیا تو اُن نمازون کی قضا پڑھ لے اور اگر زیادہ نمازین قضا ہوئین بیہوشی یا دیوانگی یا غشی مین تو اُسکی قضا نہین

باب سجدۃ التلاوۃ

یعنی قرآن پڑھنے سے جو سجدہ کرنا آتا ہی اُسکا بیان مسئلہ چودہ آیتون مین سے کوئی آیت پڑھنے سے سجدہ واجب ہوتا ہی اور وہ آیتین یہ ہین آخر سورۂ اعراف کی اور سورۂ رعد اور نحل اور بنی اسرائیل اور مریم اور سورۂ حج اور فرقان اور نمل اور الم السجدۃ اور ص اور حم السجدۃ اور والنجم اور انشقت اور اقرا ہین مسئلہ سجدے کی آیت پڑھنے والے اور سننے والے دونون پر سجدہ واجب ہی اگرچہ قصداً نہ سُنا ہو مسئلہ اگر امام نے سجدے کی آیت پڑھی تو امام اور

باب سجدۃ التلاوۃ

مقتدی سب پر سجدہ کرنا واجب ہوا اور اگر مقتدی نے پڑھی تو کسی پر واجب
نہین **مسئلہ** اگر نماز مین امام کے سوا اور کسی سے سجدے کی آیت سُنی تو
نماز ظہر کے بعد سجدہ کر لے اور اگر نماز مین وہ سجدہ کر لیا تو بعد نماز کے پھر کر
اُس سجدہ کو کرے وہ نماز پھر کر نہ کرے **مسئلہ** اگر امام نے سجدہ کی آیت
پڑھی اور ابھی سجدہ نہین کیا کہ زید وہ آیت سننے کے بعد اُسکا مقتدی ہوا تو اب
زید بھی وہ سجدہ امام کے ساتھ کر لے اور اگر وہ سجدہ کر چکا تھا تب زید مقتدی ہوا
تو زید پر وہ سجدہ نہین اور اگر زید اُسکا مقتدی نہ ہو تو زید وہ سجدہ کر لے **مسئلہ**
اگر نماز مین سجدے کی آیت پڑھی اور سجدہ نہ کیا تو بعد نماز کے اُس سجدے کی
قضا نہین **مسئلہ** اگر سجدہ کی آیت پڑھکر سجدہ کر لیا پھر وہی آیت نماز مین
پڑھے اور سجدہ کرے اور اگر پہلے سجدہ نہ کیا تھا تو ایک ہی سجدہ نماز مین کا کافی
ہی **مسئلہ** اگر ایک آیت سجدے کی ایک جگہ پر کئی مرتبہ پڑھے تو
ایک ہی سجدہ کافی ہی اور اگر دو مجلسون مین پڑھے تو دو بار سجدہ چاہیے
مسئلہ تلاوت کے سجدہ کا طریق یہ ہی کہ نماز کی شرطون کے ساتھ
بے ہاتھ اُٹھائے اللہ اکبر کہکر سجدہ کرے پھر اللہ اکبر کہکر سر اُٹھاوے
اور اُسمین ہاتھ اُٹھانا اور التحیات پڑھنا اور سلام پھیرنا نہین ہی
مسئلہ سب سورۃ پڑھنا اور سجدہ کی آیت چھوڑ دینا مکروہ ہی اور سجدہ کی آیت
اور سب سورۃ پڑھنا مکروہ نہین **باب صلوٰۃ المسافر یعنی مسافر کی**

باب صلوٰۃ المسافر

نماز کے مسئلے مسئلہ درمیانی چال سے تین منزل دور جانے کو خشکی یا دریا یا
پہاڑ کی راہ پر جو اپنے گھر سے نکلکر شہر کے گھرون سے باہر ہوا تو وہ شخص مسافر ہی
چار رکعت نماز فرض کو قصر کرکے دو پڑھا کرے مسئلہ اگر مسافر نے
چارون فرض پڑھے اور دوسری رکعت کے بعد بیٹھا تھا تو نماز ہوگئی اور
اگر نہ بیٹھا تھا تو نماز نہ ادا ہوئی مسئلہ جب مسافر اپنے شہر مین داخل ہوا یا اور
کسی شہر یا گاؤن مین پندرہ روز ٹھہرنے کا ارادہ کیا تو وہ مقیم ہوگیا پوری نماز
ادا کرے اور اگر پندرہ روز سے کم رہنے کی نیت کی یا کچھ نیت نہ کی تو وہ مسافر ہی
ہی اگرچہ اُس کو وہان برسین گذر جاوین مسئلہ اگر مکہ اور منا مین
پندرہ روز رہنے کی نیت کی تو وہ مسافر ہی ہی مقیم نہین اسی طرح اگر
مسلمانون کے لشکر نے دار الحرب مین پندرہ روز رہنے کا ارادہ کیا گو کہ
اُسمین کسی شہر کو گھیرا ہو یا باغیون کو دار الاسلام مین گھیرا ہو شہر کے سوا
اور کہین تو یہ مقیم نہین مسئلہ خیمون مین رہنے والے لوگ جیسے بنجارے
اور کنجر وغیرہ لوگ جنکی گذران جنگلون مین ہوا کرتی ہی اگر وہ لوگ پندرہ
روز ٹھہرنے کی نیت جنگل مین کرین تو مقیم ہوجاوین مسئلہ اگر وقتی
نماز مین مسافر مقتدی ہوا اور مقیم امام ہوا تو درست ہی اور یہ مسافر
اُسکے پیچھے پوری نماز پڑھے اور وقت جاتا رہے تو مسافر کا مقتدی
ہونا مقیم کے پیچھے درست نہین مسئلہ اگر مقیم مقتدی اور مسافر امام

ہو تو درست ہی خواہ وقتی نماز مین خواہ قضا مین مسئلہ اگر اصلی وطن چھوڑکر اور شہر مین رہنا اختیار کیا تو وہ پہلا شہر اب وطن نرہا اگر مسافرت مین وہان پہونچے اور وہان پندرہ روز رہنے کی نیت نہو تو مسافر ہی اور اگر وطن اصلی سے سفر کیا تو وہ وطن بنا ہی برقرار مسئلہ اگر مسافر ایک شہر مین پندرہ روز یا زیادہ ٹھہرا اپنے ٹھہرنے کے لیے اور ٹھہرا یا وہان سے سفر کیا یا اصلی وطن کو چلا تو وہ پہلا شہر اب وطن نرہا مسئلہ اگر سفر کی نماز کی قضا مقیم پڑھے تو چار رکعت کی دو پڑھے اور اگر مقیم ہونے کی حالت کی نماز کی قضا مسافر پڑھے تو پوری پڑھے چار کی چار مسئلہ مقیم اور مسافر ہونے کے حق مین نماز کے اخیر وقت کا اعتبار ہی مثلاً ظہر کے اخیر وقت اگر مسافر ہی تو دو رکعت پڑھے اور اگر مسافر ظہر کے اخیر وقت اپنے شہر مین داخل ہوا تو اس ظہر کی چار رکعت پڑھے مسئلہ نماز کے قصر کرنے مین گنہگار کا سفر اور بیگناہ کا سفر ایک ہی ہی مسئلہ مسافر رہنے اور مقیم ہونے کے مقدمہ مین اصل حاکم کی نیت کا اعتبار ہی اس کے تابع لوگون کی نیت کا اعتبار نہین چنانچہ خداوند اور میان اور بادشاہ کی نیت کا اعتبار ہی اور جورو اور غلام اور لشکری کی نیت کا اعتبار نہین باب الجمعۃ یعنی جمعہ کی نماز کے مسئلے مسئلہ جمعہ کے ادا ہونے کے لیے چھ شرطین ہین ایک یہ کہ شہر ہو یا شہر کی نماز گاہ ہو دوسرے یہ کہ بادشاہ ہو یا

باب جمعہ

اُسکا نائب تیسرے یہ کہ نماز سے پہلے خطبہ ہو چوتھے یہ کہ جماعت ہو پانچوین ظہر
کا وقت ہو چھٹے اذون عام ہو کہ جو چاہے چلا آوے مسئلہ شہر اُس بستی کو
کہتے ہین جہان کوئی امیر یعنی حاکم ہو اور قاضی ہو کہ شریعت کے موافق حکم
اور لوگون پر حدین جاری کرے مسئلہ منا شہر ہو جاتا ہی عرفات نہین
مسئلہ ایک شہر مین کئی جگہ جمعہ کی نماز ہونا جائز ہی مسئلہ اگر ظہر کا وقت
نہ رہے تو جمعہ باطل ہو جاوے مسئلہ جمعہ کا خطبہ سنت یون ہی کہ وضو سے
کھڑا ہو کر ایک خطبہ پڑھے پھر بیٹھے پھر کھڑا ہو کر دوسرا خطبہ پڑھے مسئلہ اگر
صرف الحمد للہ یا لا الہ الا اللہ یا سبحان اللہ کہا تو بھی خطبہ ہو گیا مسئلہ
جماعت یہ ہی کہ تین مقتدیون سے کم نہون مسئلہ امام کے سجدہ کرنے سے پہلے
اگر مقتدی نماز چھوڑ کر چلے گئے تو جمعہ کی نماز باطل ہوگئی مسئلہ جمعہ تب واجب ہو
جب چھ شرطین پائی جاوین ایک یہ کہ مقیم پر جمعہ واجب ہی مسافر پر نہین
دوسرے مرد پر ہی عورت پر نہین تیسرے تندرست پر ہی بیمار پر نہین چوتھے حر پر ہی
غلام پر نہین پانچوین انکھیارے پر ہی اندھے پر نہین چھٹے پاؤن والے پر ہی اپاہج
پر نہین مسئلہ جسپر جمعہ کی نماز واجب نہ تھی اُسنے ادا کی تو اُس وقت کا
فرض اُسکا ادا ہو گیا مسئلہ اگر مسافر یا غلام یا بیمار جمعہ کی نماز کا امام ہوا تو
جائز ہی اور اگر یہ لوگ مقتدی ہوے تو اُنسے جماعت پوری ہو جاتی ہی
مسئلہ جمعہ کی نماز سے پہلے اگر ظہر کی نماز بے عذر ہے آدمی نے پڑھ لی تو مکروہ

ہی اور بعد اسکے اگر جمعہ کی نماز پڑھنے کو چلا تو وہ ظہر کی پڑھی ہوئی نماز باطل
ہوئی مسئلہ اگر معذور یا قیدی ظہر کی نماز جمعہ کے دن شہر مین جماعت سے
پڑھے تو مکروہ ہی مسئلہ جو شخص التحیات یا سہو کے سجدہ مین جمعہ کے
امام کا مقتدی ہوا وہ جمعہ کی نماز پوری کرلے مسئلہ جب سے امام خطبہ
پڑھنے کو نکلے تب سے کوئی نہ نماز پڑھے نہ بات کہے مسئلہ جب سے پہلی اذان
ہووے تب سے جمعہ کی نماز کو جانا اور خرید و فروخت ترک کرنا واجب ہی مسئلہ
جب خطبہ پڑھنے والا نکلکر منبر پر بیٹھے تب اُسکے آگے اذان کہی جاوے اور جب
خطبہ پڑھ چکے تب اقامت یعنی تکبیر کہی جاوے باب العیدین یعنی دونون
عیدون کی نماز کے مسئلے مسئلہ جسپر جمعہ کی نماز واجب ہی اُسی پر عیدون کی
بھی نماز واجب ہی جمعہ کی نماز کی شرطون کے ساتھ سوا خطبہ کے مسئلہ
عید الفطر یعنی رمضان کی عید کے روز مستحب یہ ہی کہ کچھ کھاوے اور نہاوے اور
مسواک کرے اور خوشبو لگاوے اور اچھا کپڑا پہنے اور فطر کا صدقہ دے پھر عید
کی نماز کو جاوے اور راہ مین چلاکر تکبیرین نہ کہے اور عید کی نماز سے پہلے نفل
نماز نہ پڑھے مسئلہ جسوقت سے سورج اونچا ہو جب تک دوپہر نہ ڈھلے
تب تک عید کی نماز کا وقت ہی مسئلہ عید کی نماز دو رکعت ہی پہلی رکعت مین
سبحانک اللہم کے بعد تین مرتبہ اللہ اکبر کہے تب الحمد اور سورۃ پڑھے اور
دوسری رکعت مین پہلے الحمد اور سورۃ پڑھے تب تین بار اللہ اکبر کہے کہ ہر دو رکعت

باب العیدین

مین

مین عید کی نماز کی تین بار اللہ اکبر کہنا اور نمازون سے زیادہ ہے اور عید کی نماز
کے بعد دو خطبے پڑھے اور پہلے خطبہ کے بعد بیٹھ جاوے اور عید الفطر کے خطبہ مین
فطر کے صدقے کے مسئلے بیان کرے مسئلہ اگر امام نے عید کی نماز پڑھ لی اور
بعض لوگون کی فوت ہوگئی تو ان پر اسکی قضا نہین اور اگر کچھ عذر کے سبب عید الفطر
کی نماز نہوئی تو کل کو پڑھ لے آیندہ کو نہین مسئلہ جو احکام عید الفطر مین ہین وہی
احکام ذی الحجہ کی عید مین ہین مگر یہ کہ ذی الحجہ کی عید مین نماز کے بعد کھاوے اور
نماز کو جاتے ہوے راہ مین باواز بلند تکبیر کہتا جاوے اور اسکے خطبہ مین قربانی اور
تشریق اور تکبیرون کے مسئلے بیان کرے اور نماز اسکی عذر کے سبب تین روز تک
جائز ہے مسئلہ اگر عرفے کے روز اونچے مکان پر لوگ جمع ہوکر دعا اور مناجات کرین
حاجیون کی طرح پر تو یہ فرض یا واجب یا سنت یا مستحب نہین ہے مسئلہ
عرفے کے روز فجر کے بعد سے آٹھ وقت کی نمازون تک بعد نماز کے ایک مرتبہ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
کہنا سنت ہے اسکو جو مقیم ہو شہر مین فرض نماز مردون کی جماعت سے پڑھے
پھر اگر مسافر مقتدی ہو اور مقیم امام ہو اور عورت مقتدی ہوئی تو اس مسافر اور
عورت کو بھی یہ تکبیر کہنا چاہیے باب الکسوف یعنی گہن کی نماز کے مسئلے مسئلہ
جب سورج گہن ہو تب جمعہ کا امام دو رکعت نماز جماعت سے نفل کی طرح پڑھے
مگر باواز بلند پڑھے اور خطبہ نہ پڑھے پھر نماز کے بعد دعا مانگا کرے جب تک

باب الکسوف

گہن سے چھٹ جاوے اور اگر جمعہ کا امام نہو تو لوگ علیحدہ علیحدہ دو دو رکعت پڑہیں
جیسے چاند کے گہن کی اور تاریکی اور آندھی اور مصیبت کے وقت کی نماز
باب الاستسقا یعنی پانی مانگنے کی نماز کے مسئلے **مسئلہ** اگر پانی نہ برستا ہو تو
لوگ بے جماعت کے نماز پڑھیں اور دعا اور استغفار کرین تین ہی دن تک جایا
کرین مگر چادرین نہ لوٹین اور وہان کافر کو نہ آنے دین **باب صلوٰۃ الخوف**
یعنی خوف کے وقت کی نماز کے مسئلے **مسئلہ** اگر کسی دشمن یا درندہ جانور کا
زیادہ خوف ہو تو امام لوگون کو دو گروہ کرے ایک گروہ دشمن کے مقابلہ پر رہے
اور دوسرا گروہ امام کے پیچھے نماز شروع کرے پھر جب یہ گروہ اگر مسافر ہوین تو ایک
رکعت اور اگر مقیم ہوین تو دو رکعت نماز امام کے پیچھے پڑھ چکے تب دشمن کے
سامنے چلا جاوے اور وہ گروہ آوے اور باقی نماز امام کے پیچھے پڑھے اور
امام سلام پھیرے اور یہ گروہ سلام نہ پھیرے اور دشمن کے مقابلہ پر جاوے اور
وہ پہلا گروہ پھر آوے اور اپنی باقی نماز پوری کرے اور پچھلی رکعت یا رکعتون مین
کچھ قرآن نہ پڑھے اور سلام پھیر کر دشمن کے مقابلہ کو جاوے پھر وہ دوسرا گروہ آوے
اور الحمد اور سورۃ کے ساتھ اپنی باقی نماز پوری کر کے سلام پھیر دے **مسئلہ**
مغرب کی نماز مین پہلے گروہ کے ساتھ امام دو رکعت اور دوسرے گروہ کے
ساتھ ایک رکعت پڑھے **مسئلہ** جو شخص نماز مین دشمن سے لڑ پڑا اُسکی نماز
جاتی رہی **مسئلہ** اگر خوف بہت زیادہ ہو تو لوگ سواری پر سوار اپنی اپنی

باب الاستسقا

باب صلوٰۃ الخوف

تنبیہ

باب الجنائز

علحدہ نماز اشارے سے جسطرف منھ کرکے ہوسکے کرلین مسئلہ اگر دشمن
موجود نہ ہو تو خوف کی نماز جائز نہین باب الجنائز یعنی جنازہ کی نماز کے مسئلے
مسئلہ جو مرنے لگے اُسکو سیدھی کروٹ پر قبلہ کی طرف منھ کرکے لٹاوین اور
اُسکے سامنے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ پڑھین پھر جب وہ مرجاوے تو اُسکے جبڑے باندھ دین
اور آنکھین بند کردین اور ایسے تختے پر جسکو ایک یا تین یا پانچ مرتبہ خوشبو کا
دھوان دیا ہو لٹاوین اور اُسکی ناف سے زانوون تک بدن چھپا کر کپڑے
اُتار دین اور بے کلی اور بے ناک مین پانی ڈالے اُسکو وضو کرادین اور وہ پانی
جو بیری کے پتے یا اشنان ڈالکر جوش کیا ہو اور نہو تو نرا پانی اوپر ڈالین
اور اسکا سر اور داڑھی گل خیرو کے پانی سے دھووین اور اُلٹی کروٹ پر
لٹاکر نہلاوین اسقدر کہ مردے کے نیچے تک پانی پہونچے پھر داہنی کروٹ لٹاکر
اسی طرح دھوئین پھر ٹیکنی سے بٹھلاکر نرمی سے اُسکا پیٹ ملین اور پیٹ سے
جو کچھ نکلے تو وہ جگہ دھو ڈالین اور پھر کر نہلاوین نہین اور کسی کپڑے سے اُسکا بدن
پونچھ ڈالین اور اسکے سر پر اور داڑھی پر خوشبو لگاوین اور ماتھا اور ناک اور
دونون ہتھیلیون اور دونون گھٹنون اور دونون پاؤن پر کافور ملین اور سر کے
بالون اور داڑھی مین کنگھی نہ کرین اور ناخن اور بال نہ کاٹین مسئلہ مرد کے لیے
سنت کے موافق کفن ایک کفنی جسکو قمیص کہتے ہین اور دو چادرین ہین کہ انہ ڈالے اور

ازار اور باہر والے کو لفافہ کہتے ہین اور نہ ہو تو دو چادرین ہی کفن کفایت ہے اور ضروری کفن یہ کہ جسقدر ملجاوے مسئلہ مردے کے بائین طرف اول کفن پہناوین بعد اُسکے دہنی طرف اور اگر مردے کے کھلجانے کا خوف ہو تو سر اور پائون کی طرف کفن کو باندھ دین مسئلہ عورت کا کفن سنت کے موافق کفنی اور دو چادر اور اوڑھنی اور سینہ بند ہے اور دو چادرین اور اوڑھنی اُسکا کفن کفایت ہے مسئلہ عورت کو اول کفنی پہنا کر اُسکے سر کے بالون کو آدھے آدھے دو زلفون کی طرح کر کے دونون طرف اُسکے سینے پر کفنی کے اوپر ڈالین پھر اُسکو اوڑھنی اُڑھادین پھر چادرون کو ایک یا تین یا پانچ یا سات بار خوشبو دیکر لپیٹین

فصل بادشاہ کا امام ہونا جنازے مین بہت بہتر ہے قاضی سے مسئلہ جنازے کی نماز فرض کفایہ ہے مسئلہ جنازے کی نماز تب درست ہے جب مردہ مسلمان اور پاک ہو مسئلہ اگر بادشاہ امامت کے لیے نہو تو قاضی پڑھادے اور وہ نہو تو محلہ کا امام اور وہ نہ ہو تو مردے کا ولی امام بنے اور ولی کو اختیار ہے کہ اور کو نماز پڑھانے کی اجازت دے دے مسئلہ اگر ولی اور بادشاہ کے سوا اور کسی نے نماز پڑھائی تو ولی پھر کر پڑھ سکتا ہے بعد ولی کے اور کوئی پھر نہ پڑھے مسئلہ اگر بے نماز جنازے کے مردہ دفن ہو گیا تو جب تک وہ پھٹ نجاوے تب تک اُسکی قبر پر نماز جنازے کی درست ہے مسئلہ جنازے کی نماز مین چار مرتبہ اللہ اکبر کہنا ہے پہلی دفعہ کے بعد سبحانک اللھم دوسرے مرتبہ کے بعد پیغمبر خدا

صلے اللہ علیہ وسلم پر درود تیسرے بار کے بعد دعا اور چوتھی دفعہ کے بعد دہنے
بائین دونون طرف سلام پھیر دے پھر اگر امام پانچوین بار اللہ اکبر کہے تو مقتدی
نہ کہے اور مردہ اگر بالغ ہو تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا
وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا
فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ
اور اگر مردہ عورت بالغ ہو تو اَحْیَیْتَہٗ کو اَحْیَیْتَھَا اور فَاَحْیِہٖ کو فَاَحْیِھَا
اور تَوَفَّیْتَہٗ کو تَوَفَّیْتَھَا اور فَتَوَفَّہٗ کو فَتَوَفَّھَا پڑھے اور اگر لڑکا ہو تو یہ دعا
پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا
شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اور اگر لڑکی ہو تو اِجْعَلْہُ کو اِجْعَلْھَا اور شَافِعًا اور
مُشَفَّعًا کو شَافِعَۃً اور مُشَفَّعَۃً پڑھے مسئلہ مسبوق امام کی تکبیر کہنے کا
انتظار کرے جب امام تکبیر کہکر اُسکے ساتھ ہو جاوے اور جو شخص پہلے سے
موجود تھا وہ انتظار نہ کرے مسئلہ امام مردہ کے سینے کے سامنے کھڑا ہووے
مردہ مرد ہو خواہ عورت مسئلہ سواری پر سوار اور مسجد کے اندر جنازے کی نماز نہ
پڑھین مسئلہ اگر بچہ پیدا ہونے کے بعد کچھ بولا تھا یعنی آواز اُسکی نکلی تھی تو اُسکے
جنازے کی نماز پڑھی جاوے اور نہین تو نہین مسئلہ اگر دار الحرب سے لڑکا اپنے مان باپ یا
وہ خود مسلمان ہو گیا تھا یا وہ اکیلا پکڑ آیا تھا تو پڑھینگے مسئلہ اگر کافر مرا اُسکا ولی مسلمان
ہو تو جائز ہے کہ وہ اُسکو دھو دے اور کفن دے اور زمین مین توپ دے مسئلہ

چار آدمی جنازہ اُٹھاوین اور اُٹھانیے والا اگلا پایا اپنے دہنے کندھے پر رکھے
بعد اُسکے پچھلا پایا پھر اگلا پایا بائین پر پھر پچھلا پایا مسئلہ جنازے کو جلدی جلدی
لے چلین پر دوڑین نہین اور ساتھ کے لوگ جنازے کے پیچھے چلین آگے نہین اور
جب تک جنازہ نہ رکھا جاوے تب تک بیٹھین نہین مسئلہ قبر بغلی کھود کر قبلہ کی طرف سے
مردے کو اُس مین رکھین مسئلہ مردے کو قبر مین رکھنے والا کہے بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی
مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اور مردے کا مُنھ قبلہ کی طرف کو کر دیا جاوے اور کفن کی گرہ کھول
دیجاوے پھر کچی اینٹین یا بانس یا نرکل سے قبر کا مُنھ بند کرکے اوپر سے مٹی ڈالدین اور
پکی اینٹ یا لکڑی تختون سے نہ بند کرین مسئلہ مرد کو دفن کرتے وقت قبر پر
پردہ نہ کرین اور عورت کو دفن کرتے وقت پردہ کر لین مسئلہ قبر کو ل بناوین
اوپر سے چوکور نہ بناوین اور قبر پر گچ نہ کرین مسئلہ مردہ قبر مین رکھکر
نہ نکالین ہان اگر زمین غصب کی ہو تو نکالا جاوے باب الشہید یعنی شہید کے
کفن اور غسل کے مسئلے مسئلہ جسکو حربی کافر نے یا باغیون نے یا قزاقون نے
مار ڈالا یا رن مین مرا ہوا ملا اور اُسپر زخم ہو یا کسی مسلمان نے مار ڈالا ظلم سے کہ اُسپر
مارنے والے پر خون بہا دینا آیا تو وہ ایسا شہید ہو کہ اُس کو بے نہلائے
اُنھین کپڑون سے جو پہنے ہو اُسپر جنازے کی نماز پڑھکر دفن کر دین
اور جو لباس اُسکو کفن کی قسم سے نہو وہ لے لین اور جو کپڑا زیادہ ہو وہ لے لین
اور جو کفن سے کم ہو زیادہ کر دین اور اگر اُسکے بدن پر کچھ کپڑا نہو تو کفن دین مسئلہ

اگر جنب یا لڑکا اس طرح مارا گیا تو اُس کو نہلاوینگے مسئلہ جو شخص زخمی ہوا اُسنے کچھ کھایا یا پیا یا وہ سویا یا اُسکی کچھ دوا کی گئی یا اتنا جیا کہ اُس پر ایک وقت نماز کا گذر گیا اور وہ ہوش مین تھا یا لڑائی کی جگہ سے اُسکو جیتا ہوا اور جگہ لے گئے یا اُسنے کچھ وصیت کی یا شہر کے اندر مارا گیا اور یہ نہ معلوم ہوا کہ ہتھیار سے مظلوم مرا ہی یا جو حد شرعی اُسپر جاری ہوئی اُس سے مرا یا خون کے بدلے مارا گیا اُسکو نہلاوینگے مسئلہ باغی اور قزاق جو مارا جاے اُسکو نہ نہلاوین نہ اُسپر جنازے کی نماز پڑھین

باب الصلوۃ فی الکعبۃ

باب الصلوۃ فی الکعبۃ یعنے کعبے کے اندر نماز پڑھنے کے مسئلے مسئلہ کعبہ شریف کے اندر اور کعبہ کی چھت پر نماز پڑھنا درست ہی نماز فرض یا نفل ہو مسئلہ اگر کعبہ کے اندر جماعت سے نماز پڑھے اور مقتدی امام کی پیٹھ کی طرف اپنی پیٹھ کر کے کھڑا ہوا تو نماز جائز ہی اور اگر مقتدی اپنے امام کے منھ کی طرف اپنی پیٹھ کر کے کھڑا ہوا تو مقتدی کی نماز نہوئی مسئلہ اگر مسجد الحرام مین کعبہ کے گرداگرد ایک جماعت نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی تو درست ہی اگرچہ مقتدی کعبہ کی دیوار سے نزدیک ہو اپنے امام سے بشرطیکہ امام کی طرف نہ ہو

کتاب الزکوۃ

کتاب الزکوۃ یعنی زکوۃ ادا کرنے کے مسئلے مسئلہ زکوۃ اُس شخص کے ذمہ پر واجب ہی جسکو عقل ہو دیوانہ پر نہین اور جو بالغ ہو نابالغ پر نہین اور جو مسلمان ہو کافر پر نہین اور جو حر ہو غلام پر نہین سو عاقل بالغ حر مسلمان پر زکوۃ تب واجب ہو جو وہ سال گذرے ہوئے

نصاب کا مالک ہو اور وہ نصاب مالک کے ذمہ پر کسی دین سے اور اصلی
حاجت سے زیادہ ہو بڑھتا ہوا اگرچہ ظاہر میں بڑھنا اُسکا نہ معلوم ہو مسئلہ زکوۃ
تب ادا ہو جب دیتے وقت یا زکوۃ کے لیے مال علیحدہ کرتے وقت یہ نیت ہو کہ
یہ مال مین زکوۃ کی بابت دیتا ہون یا علیحدہ کرتا ہون یا یون ہو کہ کل مال خیرات
کرے باب صدقۃ السوائم یعنی چرتے ہوئے جانورون کی زکوۃ کا بیان مسئلہ
جو جانور سال مین چھ مہینے سے زیادہ جنگل مین چرا کرتا ہو اسمین زکوۃ دینا ہے مسئلہ
جو شخص پانچ اونٹ کا مالک ہو وہ ایک بکری زکوۃ دے اور دس اونٹ پر دو بکری
اور پندرہ پر تین اور بیس پر چار بکریان اور پچیس اونٹ پر ایک اونٹ کا بچہ جو دوسرے
برس مین پڑا ہو اور چھتیس اونٹ پر ایک بچہ جو تیسرے برس مین لگا ہو اور
چھیالیس پر ایک بچہ جو چوتھے برس مین پڑا ہو اور اکسٹھ پر ایک بچہ جسکو پانچوان
سال لگا ہو اور چھتر پر دو بچے جنکو تیسرا برس لگا ہو اور اکیانوے پر دو بچے جو چوتھے
برس مین پڑے ہون اور ایکسو بیس اونٹ پر بھی اسقدر پھر اگر اس سے زیادہ اونٹ
ہون تو پانچ پانچ اونٹ پر ایک ایک بکری ایکسو پینتالیس اونٹ تک پھر ایکسو
پینتالیس اونٹ پر دو بچے جو چوتھے برس مین پڑے ہون اور ایک بچہ جو دوسرے
برس مین پڑا ہو اور ایکسو پچاس اونٹ پر تین بچے جو چوتھے برس مین پڑے ہون
پھر جب اس سے زیادہ ہون تو ہر پانچ پر ایک بکری اور ایکسو پچھتر پر تین
بچے جو چوتھے برس مین پڑے ہون اور ایک بچہ جو دوسرے برس مین لگا ہو

ایک سو چھیاسی اونٹ پر تین بچے جو چوتھے سال مین پڑے ہون اور ایک بچہ جو
تیسرے برس مین پڑا ہو اور ایک سو چھیانوے پر چار بچے جو چوتھے سال مین پڑے
ہون دو سو تک پھر جب دو سو سے زیادہ ہون تو سرے سے حساب شروع کرے جیسا
ڈیڑھ سو کے بعد پر اور عربی اور عجمی اونٹ کا ایک ہی حکم ہے **باب زکوٰۃ البقر** یعنی
گاے بیل کی زکوٰۃ کے مسئلے **مسئلہ** گاے یا بیل یا بھینس یا بھینسا
اگر تیس ہون تو ان پر زکوٰۃ ہے گاے بیل پر ایک بچھڑا یا بچھیا جو برس روز کی
اور بھینس بھینسے پر پڑوا یا پڑیا اس عمر کی اور چالیس پر ایک بچہ دو برس کا
نر خواہ مادہ پھر اس سے زیادہ پر اسی حساب سے ساٹھ تک اور ساٹھ پر
دو بچے ایک ایک برس کے اور ستر پر ایک بچہ دو برس کا اور ایک ایک برس کا
اور اسی پر دو بچے دو دو برس کے پھر جب اس سے زیادہ ہون تو ہر
دہائی پر زکوٰۃ بدلتی ہے ایک برس کے بچے سے دو برس کے بچے پر **باب**
زکوٰۃ الغنم یعنی بھیڑ بکری مینڈھے بکری کی زکوٰۃ کے مسئلے **مسئلہ**
چالیس بکریون پر ایک بکری اور ایک سو اکیس بکریون پر دو بکریان اور دو سو
ایک بکری پر تین بکریان اور چار سو بکریون پر چار بکریان پھر جب اس سے
زیادہ ہون تو سیکڑے پر ایک بکری اور بکری اور بکرا اور بھیڑ اور
مینڈھا اس مقدمے مین سب کا ایک حکم ہے **مسئلہ** جو بھیڑ بکری مینڈھا
بکرا زکوٰۃ مین دیا جاوے دو برس روز سے کم عمر کا نہ ہووے **مسئلہ**

گھوڑون اور خچرون اور گدہون اور بکری کے بچون اور بوتون اور بچھڑون پر زکوۃ نہین مسئلہ بوجھ لادنے کے جانورون پر اور جن جانورون کو گھر باندھکر چارہ کھلایا جاوے اور جو جانور کہ نصاب سے کہ زیادہ ہون انپر زکوۃ نہین مسئلہ اگر نصاب پر سال گذر گیا اور زکوۃ وجب ہوئی اور زکوۃ ادا کرنے سے پہلے وہ نصاب ہلاک ہوگیا تو اب نہ زکوۃ اسکی ادا کرنا آویگی مسئلہ اگر دو برس کا بچہ دینا زکوۃ مین واجب ہوا اور ایسا بچہ موجود نہین تو دو برس کے بچہ سے بہتر زکوۃ مین دیکر اوسکی قیمت جو دو برس والے سے زیادہ ہو اسقدر زکوۃ لینے والے سے پھیر لے یا کم قیمت جانور دے اور جسقدر کم ہو اسقدر قیمت ویدے یا جانور نہ دے اسکی قیمت دیدے مسئلہ زکوۃ کے لیے میانہ جانور لیا جاوے نہ بہت موٹا ہو نہ دبلا مسئلہ سال کے درمیان مین اگر نصاب مین اُسی نصاب کی جنس کی چیز زیادہ ہوجاوے تو اُسکو اُس نصاب مین ملاکر بالکل کی زکوۃ دینا چاہیے مسئلہ اگر خراج یا عشر زکوۃ باغیون نے لے لی تو پھر دوبارہ اُس مال پر زکوۃ اور اُس زمین کا خراج یا عشر نہ لین گے مسئلہ اگر صاحب نصاب نے آیندہ دو برس کی زکوۃ نکالی یا ایک نصاب کا مالک تھا اور دو نصاب کی زکوۃ دی تو درست ہے

باب زکوۃ المال یعنی مال کی زکوۃ کے مسئلے

مسئلہ سونے اور چاندی کی زکوۃ چالیسوان حصہ ہے جب چاندی دوسو درم ہو جسکے چھپن روپیہ ہوتے ہین اور جب سونا

باب زکوۃ المال

بیس دینار ہو کہ وہ سات تولے اور چھ ماشہ ہوتا ہی پھر یہ سونا اور چاندی
بے بنا ہو یا زیور ہو یا برتن مسئلہ دوسو درم سے چاندی اور بیس دینار
سے سونا اگر زیادہ ہو تو اُسپر زکوۃ نہین جب تک چاندی مین چالیس درم
چاندی اور سونے مین چار دینار سونا زیادہ ہو پھر اُس پر اُسی حساب سے
زکوۃ ہی چالیسوان حصہ مسئلہ چاندی مین دوسو درم کے برابر اور سونے
مین بیس درم کے برابر وزن کا اعتبار ہی سال پورا ہوتے وقت اور زکوۃ ادا
کرتے وقت مسئلہ چاندی مین درم وہ معتبر ہین جو دس درم سات مثقال کے
ہون مسئلہ اگر سونا اور چاندی ملونی کا ہی تو اگر سونے مین سونا زیادہ ہو
اور ملونی کم ہو تو وہ سب سونا ہی اور چاندی مین اگر چاندی زیادہ ہو اور ملونی
کم ہو تو وہ سب چاندی ہی اور اگر اُسمین ملونی زیادہ ہو تو سونا اور چاندی
نہین ہی عرض مین شمار ہی مسئلہ سوداگری کا اسباب اگر سونے
چاندی کی نصاب کے قدر ہو تو اُس پر زکوۃ ہی اسیقدر مسئلہ
اگر شروع سال مین نصاب پورا تھا اور آخر سال مین بھی پورا ہوا اگر
درمیان مین کم ہو گیا تھا تو پورے کی زکوۃ دے مسئلہ اگر سونا یا
چاندی اور تجارت کا اسباب ایک شخص پاس ہی اور ہر ایک اسقدر نہین
کہ اُسپر زکوۃ واجب ہو مگر دونون کو ملانے سے نصاب پورا ہوتا ہی
تو تجارت کے اسباب کی قیمت اس سونے یا چاندی کی قیمت مین ملا کر

زکوۃ دے مسئلہ اگر سونا اور چاندی ہر ایک نصاب سے کم سونے کی
قیمت لگاکر چاندی کے ساتھ زکوۃ دے باب العاشر مسئلہ سوداگرون سے
زکوۃ لینے کے لیے جسکو امام راہ پر معین کرے اُسکو عاشر کہتے ہین مسئلہ اگر
سوداگر مال لیکر نکلا اور عاشر سے اُسنے قسم کھاکر کہا کہ ابھی اس مال پر
ایک برس نہین پوری ہوئی یا کہا کہ مجھپر دین آتا ہے یا کہا کہ مین نے زکوۃ
فقیرون کو دیدی یا کہا کہ اور عاشر کو دیدی تو وہ سچا بنایا جاوے یعنی یہ عاشر
اُس سے زکوۃ نہ لے مسئلہ اگر جانورون کے مالک نے قسم کھاکر کہا کہ
مین اُنکی زکوۃ فقیرون کو دے چکا ہون تو اُسکا کہنا معتبر نہین
مسئلہ جس بابت مسلمان کو سچا بتاوین گے اُسی بابت ذمی کو بھی
سچا بتاوینگے مسئلہ حربی کافر کو سچا نہ بتاوین مگر ہان اگر وہ
اپنی باندی کو اپنی ام ولد بتاوے تو اُسمین اُسکو البتہ سچا بتاوین گے
مسئلہ مسلمانون سے زکوۃ چالیسوان حصہ اور ذمیون سے بیسوان حصہ
اور حربی کافرون سے دسوان حصہ عاشر لیا کرے بشرطیکہ نصاب پر پورا سال
گذرا ہو اور حربی کافر مسلمانون سے بھی اپنے ملک مین مال کا محصول لیتے ہون
اور حربی مسلمانون سے نہ لیتے ہون تو حربیون سے بھی زکوۃ نہ لے مسئلہ اگر
حربی ایک مرتبہ مال لیکر عاشر پاس سے زکوۃ دیکر چلا گیا پھر دوبارہ آکر نکلا تو
بے سال گذرے اُس مال پر دوبارہ زکوۃ نہ لے اگر ہان وہ دار الحرب کو گیا تھا

باب العاشر یعنی محصول جمع لینے والا

وہان سے لوٹا تو لے مسئلہ اگر ذمی شراب اور سور لیکر نکلا تو عاشر شراب کی قیمت کا بیسوان حصہ اُس سے لے سور کا نہین مسئلہ گھر مین رکھے ہوے مال پر اور بضاعت کے مال پر اور مضاربت کے مال اور ماذون غلام کی کمائی پر عاشر کچھ نہ لے مسئلہ اگر سوداگر نے خارجیون کی عاشر کو زکوۃ دی دی تو مسلمانون کا عاشر پھر اُس سوداگر سے لے باب الرکاز مسئلہ اگر کسی نے سونے یا چاندی یا لوہے کی یا اسیطرح کی چیز کی کھان (دفینہ ۱۲) پائی خراجی زمین مین یا عشری زمین مین تو پانچوان حصہ اُسمین سے زکوۃ ہے اور اگر اپنی حویلی یا اپنی زمین مین پایا تو اُسپر زکوۃ نہین مسئلہ اگر اپنی حویلی مین خزانہ پایا تو اُسمین پانچوان حصہ زکوۃ ہے اور باقی چار حصے اُسکے جسکو امام نے فتح کے وقت یہ زمین دی تھی مسئلہ اگر پارا پایا تو اُسمین پانچوان حصہ زکوۃ ہے مسئلہ دارالحرب کی زمین کے گنج پر زکوۃ نہین فیروزے اور موتی اور عنبر پر زکوۃ نہین باب العشر

مسئلہ عشری زمین مین جو شہد پیدا ہو اُسمین دسوان حصہ زکوۃ ہے مسئلہ جو زمین مینھ کے یا دریا کے پانی سے سینچی گئی اُسمین جو پیدا ہو تھوڑا یا بہت اور وہ چیز ایسی ہو کہ باقی رہے خواہ ایسی ہو کہ باقی نہ رہے بہر حال اُسمین دسوان حصہ زکوۃ واجب ہے مگر لکڑی اور نرکل اور گھاس پر نہین اور زمین ڈول یا رہٹ سے سینچی جاوے اُس کی پیداوار مین بیسوان حصہ زکوۃ ہے مسئلہ زمین کی کُل پیداوار کی زکوۃ دے یون نہ کرے کہ

خرچ مجرا دیکر جو باقی رہے اُسمین زکوۃ دیوے مسئلہ تغلبی کی عشری زمین
کی پیداوار پر پانچوان حصہ زکوۃ ہو اگرچہ تغلبی مسلمان ہو یا اُس نے وہ زمین
کسی مسلمان یا ذمی کے ہاتھ بیچ ڈالی ہو مسئلہ اگر عشری زمین مسلمان
سے ذمی نے خریدی تو اُسپر خراج لگایا جاوے گا مسئلہ اگر ذمی سے
مسلمان نے بحق شفعہ زمین لی یا ذمی نے بسبب بیع فاسد کے خریدی ہوئی
زمین مسلمان کو پھیردی تو اُس زمین پر عشر مقرر کیا جائیگا مسئلہ اگر
مسلمان نے اپنے گھر کو باغ کر ڈالا اور مینہ یا دریا کے پانی سے سینچا تو اُسپر
عشر واجب ہو اور اگر بادشاہی نہر سے سینچا تو خراج واجب ہو
مسئلہ اگر ذمی نے اپنے گھر کو باغ کر ڈالا تو اُسپر خراج واجب ہو
اگرچہ عشری پانی سے سینچے مسئلہ ذمی کے گھر پر کچھ نہین مسئلہ اگر
قیر یا نفط کا چشمہ عشری زمین مین نکلا تو اُس پر خراج ہو باب المصرف
یعنی زکوۃ کا پیسا کہان کہان خرچ کرنا چاہیے اسکا بیان مسئلہ زکوۃ کا مال
فقیرون اور مسکینون اور عاملون اور مکاتبون اور مدیونون کو اور جو مفلسی کے
سبب جہاد کو مسلمانون کے لشکر مین نہین جا سکتے اور مسافرون کو
دیا جاوے ان سب قسم کے لوگون کو یا انمین سے ایک دو قسم کے لوگون کو
مسئلہ جسکے پاس اتنا مال ہو کہ اُسکی کارروائی ہوتی جاوے اُس کو
فقیر اور جسکے پاس کچھ مال نہو اُس کو مسکین کہتے ہین اور عامل وہ جس کو

بادشاہ نے زکوٰۃ تحصیلنے کے لیے مقرر کیا مسئلہ ذمی کو زکوٰۃ نہ دے اور
صدقہ خیرات ذمی کو دینا درست ہی مسئلہ زکوٰۃ کا روپیہ مسجد بنانے
اور مردہ کے کفن دینے اور مردہ پر کا دین ادا کرنے اور آزاد کرنے کے لیے
غلام مول لینے مین خرچ کرنا اور جنسے پیدا ہوا ہی اُنکو دینا اگرچہ وہ بہت اوپر
ہو اور اپنی اولاد کو دینا گو وہ اولاد بہت نیچے کی ہو اور اپنی جورو کو اور اپنے
خاوند کو اور اپنے غلام یا مدبر کو یا مکاتب یا اپنے ام ولد کو اور اپنے اُس
غلام کو جسکو تھوڑا آزاد کیا ہی اور نصاب کے مالک غنی کو اور اُس غنی کے غلام
اور کم عمر اولاد کو اور بنی ہاشم اور بنی ہاشم کے غلام یا باندی کو دینا
درست نہین مسئلہ اگر کسی کو زکوٰۃ دی اس خیال سے کہ اسکو دینا درست ہی
پھر دریافت ہوا کہ یہ شخص غنی ہی یا ہاشمی ہی یا کافر ہی یا زکوٰۃ دینے والے کا
باپ ہی یا اُسکا بیٹا ہی تو یہ زکوٰۃ درست ہوگئی اور اگر وہ شخص اسکا غلام تھا
جسکو زکوٰۃ دی یا مکاتب تھا تو یہ زکوٰۃ دینا درست نہوا مسئلہ ایک فقیر کو
دوسو درم زکوٰۃ کے اکٹھے دیدینا مکروہ ہی اور اسقدر دینا کہ اُس دن وہ اور
کسی سے نہ مانگے مستحب ہی مسئلہ زکوٰۃ کا روپیہ ایک شہر سے دوسرے
شہر کو پہونچانا مکروہ ہی پر اپنے رشتہ مند محتاج کے لیے یا درصورتیکہ دوسرے
شہر کے لوگ یہان سے محتاج زیادہ ہین تو درست ہی مکروہ نہین مسئلہ جسکے
پاس ایک دن کی خوراک ہو وہ مانگے نہین باب صدقۃ الفطر رمضان کی

باب صدقۃ الفطر

عید کا صدقہ دینے کے مسئلے مسئلہ فطر کا صدقہ دینا اُس حر مسلمان پر
واجب ہی جو اپنے رہنے کے مکان اور اپنی پوشاک اور گھر کے اسباب اور
اپنے گھوڑے اور اپنے ہتھیار اور اپنے باندی غلاموں کے سوا نصاب کا
مالک ہو مسئلہ فطر کا صدقہ اپنی طرف سے اور اپنی محتاج نابالغ اولاد
کی طرف سے اور اپنے کام کے غلام یا لونڈی کی طرف سے اور مدبر اور ام ولد
کی طرف سے دینا واجب ہی اور اپنی جورو اور بالغ اولاد اور مکاتب اور
ساجھی کے ایک غلام یا کئی غلاموں کی طرف سے دینا واجب نہیں مسئلہ
اگر بشرط خیار کے غلام بیچا گیا تو بھی اُسکا صدقہ فطر کا کوئی نہ دے پھر آخر کو اسکا
جو مالک ہو وہ دے مسئلہ فطر کا صدقہ یہ ہی کہ آدھا صاع گیہوں یا آٹا
یا ستو یا کشمش دے یا ایک صاع چھوہارے یا جو دے مسئلہ ایک صاع آٹھ
رطل ہوتا ہی مسئلہ شوال کے مہینے کی پہلی تاریخ کے صبح ہونے سے
فطر کا صدقہ واجب ہوتا ہی تو جو شخص اُس صبح سے پہلے مر گیا یا صبح کے بعد
کافر مسلمان ہوا یا مسلمان کے اولاد پیدا ہوئی تو اُس مردے اور مسلمان
اور اولاد کا صدقہ واجب نہیں ہی مسئلہ اگر عید کی صبح ہونے سے پہلے فطر کا
صدقہ دیا تو درست ہی اور اگر عید کے دن کے بعد دیا تو بھی درست ہی کتاب الصوم
یعنی روزے کے مسئلے مسئلہ مسلمان مرد یا عورت جو حیض و نفاس میں نہو اگر اس
ارادہ سے کہ میرا روزہ ہی صبح کے وقت سے سورج ڈوبتے تک کھانا اور پینا اور صحبت چھوڑ کر

تو اسکو روزہ کہتے ہین مسئلہ رمضان کے روزے فرض عین ہین
اور معین منت کا روزہ واجب ہے مسئلہ فرض اور واجب اور نفل روزے
کی نیت کا وقت مغرب کے وقت سے جب تک ٹھیک دوپہر نہو جاوے
مسئلہ اگر فرض یا واجب یا نفل روزہ رکھا اور نیت بھی کی کہ میرا روزہ
ہے تعیین نہ کیا کہ فرض ہے یا واجب یا نفل کی نیت کی تو درست ہے روزہ فرض یا
واجب یا نفل جو تہا وہ ادا ہوگیا مسئلہ رمضان کی قضا اور غیر معین منت
اور کفارے کے روزے کے لیے رات سے نیت اور نیت معین کرنا چاہیے
مسئلہ جب رمضان کا چاند دکھائی دے یا شعبان کا مہینا پورا تیس دن کا
ہوجاے تب رمضان کا شروع ہونا ثابت ہو مسئلہ جس دن رمضان کے
ہونے مین شک ہو یعنی شعبان کی تیسوین تاریخ روزہ رکھنا مکروہ ہے ہان نفل
روزہ مکروہ نہین اگر صرف ایک شخص نے رمضان کا یا عید کا چاند دیکھا اور قاضی
نے اسکی گواہی نمانی تو وہ شخص خود روزہ رکھے اور اگر اُسنے اُسدن کا روزہ توڑ ڈالا تو
اسپر بدلہ کا روزہ واجب ہے کفارت نہین مسئلہ اگر آسمان پر کچھ بدلی یا غبار ہو اور
ایک گواہ عادل اگرچہ وہ غلام یا عورت ہو رمضان کے چاند دیکھنے کی گواہی دے
تو اسکی گواہی مانی جایگی اور عید کا چاند دیکھنے کی گواہی دے اگر دو مرد حر یا ایک
مرد حر اور دو عورتین خبر دین تو مانی جائے اور اگر آسمان صاف ہو تو بہت سے آدمی جب
گواہی دین تب مانی جاوے خواہ رمضان کا چاند ہو خواہ عید کا مسئلہ چاند دیکھنے کے

مقدمے مین عید الفطر اور عید اضحی کا ایک سا حکم ہی مسئلہ مطلعون کے
اختلاف کا اعتبار نہین یعنی جب شہر ین چاند دیکھنا ثابت ہوا تو سب شہرون
مین یہی حکم جاری کیا جائیگا باب ما یفسد الصوم و ما لا یفسد یعنی کس چیز سے
روزہ ٹوٹ جاتا ہی اور کس سے نہین اسکا بیان مسئلہ اگر بھولے سے
روزہ دار نے کھالیا یا پی لیا یا صحبت کی تو روزہ نہ ٹوٹا مسئلہ اگر روزہ دار
کو دن کو احتلام ہوگیا یا کسی کو شہوت سے دیکھا اور انزال ہوگیا یا روزہ دار
نے سر مین تیل ڈالا یا سینگیان لگائین یا سرمہ لگایا یا کسی کے بوسہ دیا یا روزہ دار
کے حلق مین خود بخود غبار۔ یا مکھی چلی گئی اگرچہ روزہ اُس کو
اپنا یاد تھا پر روزہ نہین ٹوٹا مسئلہ اگر روزہ دار نے اپنے دانتون مین
لگا ہوا کھانا نگل لیا یا خود قی آکر لوٹ گئی تو روزہ نہین ٹوٹا اور اگر خود
روزہ دار نے مُنھ مین آئی ہوئی لوٹا لی یا خود قصداً قی کی آیا یا کنکری
نگل گیا یا لوہا کھایا تو روزہ جاتا رہا اور اُس کی قضا واجب ہی
کفارت نہین مسئلہ اگر روزہ دار نے قصداً صحبت کی یا روزہ دار سے
کسی اور نے صحبت کی یا کھایا یا پیا غذا ہو یا دوا ہو تو روزہ ٹوٹ گیا
اُس کی قضا اور کفارہ اُسپر واجب ہی اور اُس کا کفارہ وہ ہی جو کفارہ
ظہار کا مسئلہ عورت سے مکان مخصوص کے اندر کے سوا اگر اور
طرح سے انزال کیا اور رمضان کے روزہ کے سوا اور روزے کو توڑا تو

باب ما یفسد الصوم و ما لا یفسد

مسئلہ

کفارہ نہین مسئلہ اگر روزہ دار نے اپنا حقنہ کیا یا ناک مین کچھ سُڑکا
یا اپنے کانون مین کچھ ٹپکایا یا سر کے زخم مین دوا باندھی کہ وہ اُس کے
دماغ تک پہونچی یا پیٹ کے گھاؤ مین دوا باندھی کہ وہ اندر گئی تو روزہ جاتا رہا
اور اگر پیشاب کے سوراخ مین دوا ٹپکائی تو روزہ نہین ٹوٹا مسئلہ روزہ
مکروہ ہوتا ہی کسی چیز کے چکھنے اور بغیر عذر چبانے سے اور مصطگی چبانے سے
مسئلہ اگر سُرمہ لگایا یا مونچھون پر تیل لگایا یا مسواک کی یا بوسہ لیا
بشرطیکہ صحبت اور انزال کا خوف نہ ہو تو مکروہ نہین فصل مسئلہ
جس بیمار کو خوف ہو کہ روزہ رکھنے سے بیماری زیادہ ہوگی اُسکو اور مسافر کو
اختیار ہی کہ رمضان مین روزہ نہ رکھے ہان اگر مسافر کو کچھ ضرر نہ ہوتا ہو تو
اُسکو روزہ رکھنا مستحب ہی پھر مسافر اور بیمار اگر اُسی سفر اور اُسی بیماری مین
مر گیا تو ان دونون پر اُن روزون کا فدیہ نہین مسئلہ اگر مسافر یا بیمار پر
رمضان کے روزون کی قضا ہی اور وہ وصیت کر مرا تو اُسکا وارث ہر روزے
کے بدلہ فطر کے صدقہ کی برابر فدیہ دے مسئلہ مسافر جب مقیم ہو جاوے
اور بیمار جب چنگا ہو تب طاقت کے موافق روزون کی قضا کرین اور قضا
مین لگاتار روزے رکھنا شرط نہین مسئلہ اگر پچھلے سال کے رمضان کی قضا
روزے ایک شخص رکھتا تھا اور حال کا رمضان آگیا تو حال کے رمضان کے
روزے پہلے ادا کرلے تب قضا رکھے مسئلہ حاملہ عورت کو اور دُودھ

پلانے والی عورت کو اگر اپنی جان کا یا لڑکے کا خطرہ ہو تو جائز ہے کہ روزہ نہ رکھے پھر قضا رکھے اور فدیہ نہین مسئلہ جو بوڑھا مرنے کے کنارے ہو اُس کو جائز ہے کہ روزہ نہ رکھے اور ہر روزہ کا فدیہ دے مسئلہ نفل روزہ بے عذر توڑ ڈالنا ایک روایت کی رو سے درست ہے پھر اُسکی قضا رکھے مسئلہ اگر رمضان مین دن کو لڑکا بالغ ہوا یا کافر مسلمان ہوا تو باقی دن تک آپ کو کھانے پینے وغیرہ کامون سے جس سے روزہ ٹوٹتا ہے روکے رکھے اور اُس دن کی اُسپر قضا نہین مسئلہ اگر مسافر نے روزے کی نیت نہ کی تھی پھر وہ پہر دن چڑھتے سے پہلے وہ مقیم ہو گیا اور روزہ کی نیت کر لی تو روزہ اُسکا ہو گیا مسئلہ اگر رمضان مین بیہوش رہا تو اُسکے ذمہ پر اُن روزون کی قضا واجب ہے مگر جس روز بیہوش ہوا اُس دن کی یا جس رات کو بیہوش ہوا اُس دن کی قضا واجب نہین مسئلہ اگر تمام مہینے بھر رمضان کے دیوانہ رہا تو اُسپر روزے کی قضا نہین اور اگر درمیان مین اچھا ہو گیا تو قضا سب کی واجب ہے مسئلہ اگر رمضان کے مہینے بھر دن کو کچھ کھایا پیا نہین اور ایسا کام نکیا جس سے روزہ جاتا رہے پھر روزہ کی یا روزہ نہ رکھنے کی نیت نہ کی تو اُس پر قضا واجب ہے مسئلہ اگر رمضان مین مسافر دن کو اپنے گھر پہونچا یا حیض والی عورت پاک ہوئی تو باقی دن بھر کھانے پینے وغیرہ سے آپ کو روکے رہے اور پھر قضا رکھے

مسئلہ اگر صبح ہونے کے بعد سحری کھائی رات خیال کر کے یا شام خیال
کر کے روزہ کھولا اور آفتاب موجود تھا تو باقی دن بھر آپ کو روکے رہے اور
اُسکی قضا رکھے اور کفارہ نہین اسیطرح اگر پہلے بھولے سے روزے مین
کچھ کھا لیا تھا پھر جان بوجھکر کھایا تو اُسپر بھی قضا ہے کفارہ نہین یا روزہ دار
نے سونے مین عورت سے صحبت کی تو اُس پر قضا ہے کفارہ نہین یا
دیوانی عورت سے صحبت کی پھر رمضان مین وہ اچھی ہوگئی تو اُس
عورت پر بھی قضا ہے کفارہ نہین

فصل

مسئلہ اگر منت مانی کہ فلانا
کام ہو جاوے تو مین بڑی عید کے دن روزہ رکھون تو اُس دن روزہ
نہ رکھے اور دن اُسکی قضا رکھے اور اگر قسم کھائی تھی کہ اگر فلانا کام ہو تو قسم
نذر کی مین بڑی عید کے دن روزہ رکھونگا تو قضا روزہ رکھے اور قسم کا
کفارہ بھی دے مسئلہ اگر منت مانی کہ مین اس سال بھر روزے رکھونگا
تو سال بھر روزے رکھے پر چھوٹی عید اور بڑی عید کے دن اور تشریق
کے دنون مین روزہ نہ رکھے اور اُس کی قضا رکھے مسئلہ اگر بڑی عید
یا چھوٹی عید یا تشریق کے دنون مین سے کسی دن روزہ شروع کیا پھر
توڑ ڈالا تو اُس کی قضا نہین

باب الاعتکاف

یعنی اعتکاف کے
مسئلے مسئلہ اعتکاف کرنا سنت ہے مسئلہ روزے سے مسجد مین
رہنا اس ارادے سے کہ مین نے اعتکاف کیا یہ اعتکاف ہے نفل اعتکاف

کم سے کم ایک ساعت کا ہوتا ہے مسئلہ اگر عورت اعتکاف کرے تو اپنے
گھر مین کی مسجد مین بیٹھے مسئلہ جو اعتکاف مین ہو مسجد سے باہر نہ نکلے
مگر ہان اگر شرعی حاجت کے سبب نکلا جیسے جمعہ کی نماز کو یا طبعی حاجت کے
سبب نکلا جیسے پیشاب اور جا ضرور کو تو مضائقہ نہین پھر اگر بلا عذر ایک ساعت
بھی مسجد سے نکلا تو اعتکاف فاسد ہو گیا مسئلہ اعتکاف کی حالت مین کھانا
اور پینا اور سونا اور خرید و فروخت کرنا مسجد مین بشرطیکہ مبیع وہان نہ آوے
درست ہے اور مبیع کا وہان لا کر خرید و فروخت کرنا مکروہ ہے مسئلہ اعتکاف
والے کو چپ رہنا اور باتین کرنا مکروہ ہے پر اچھی باتین کرے مسئلہ اعتکاف
والے کو صحبت کرنا اور مساس اور بوسہ لینا حرام ہے مسئلہ اعتکاف کی
حالت مین صحبت کی تو اعتکاف باطل ہو گیا مسئلہ اگر منت کے لیے دن کا
اعتکاف کیا تو اُن دنون کے ساتھ کی راتین بھی لازم ہو جائینگی پھر اگر دو دن کے
اعتکاف کی منت کی تو دو راتین بھی اُسکے ساتھ کی لازم ہو گئین کتاب الحج
یعنی حج کا بیان مسئلہ معین وقتون مین کعبہ شریف کی زیارت
ارکانون کے ساتھ کرنے کو حج کہتے ہین مسئلہ تمام عمر مین ایک مرتبہ
حج کرنا فرض ہے فوراً جب ہر بالغ عاقل تندرست مسلمان کو مقدور ہو کہ اپنے
رہنے کی حویلی اور سواری اور پہرنے کے کپڑے اور ہتھیار وغیرہ ضروریات کے
سوا وہ مالک ہو سواری کا اور اپنے جانے آنے کے کھانے پینے وغیرہ کے خرچ کا

اور اپنے گھر والون کے لیے خرچ کا اور راہ مین کسی کا خوف نہو اور عورت کے
لیے اور ایک شرط ہی کہ اسکے ساتھ کوئی اسکا کوئی محرم یا اسکا خاوند بھی ہو ور صورتیکہ
کعبہ شریف اسکے گھر سے تین منزل یا اس سے دور زیادہ ہو مسئلہ اگر لڑکے نابالغ
یا غلام نے احرام باندھا بعد اسکے وہ لڑکا بالغ ہو گیا اور غلام آزاد ہو گیا اور لڑکے
نے بلوغ کی حالت مین اور غلام نے آزادی کی حالت مین حج کیا تو وہ حج جو انپر
فرض ہوا ہی ادا نہوا مسئلہ باہر والون کے لیے احرام باندھنے کے ٹھکانے
یہ ہین ذُو الحُلَیفَہ اور ذاتِ عِرق اور جُحفَہ اور قَرن اور یَلَملَم سو جو شخص
ان ٹھکانون کا رہنے والا ہو باہر سے اندر کو آیا چاہے وہ اِن ٹھکانون پر
سے بے احرام باندھے نہ نکلے اور احرام اِن ٹھکانون پر پہونچنے سے پہلے اگر باندھ
لیا تو درست ہی اور اِن ٹھکانون سے گذر جانے کے بعد احرام باندھا تو جائز نہین اور
جو اِن ٹھکانون اور مکہ کے درمیان مین رہتے ہین اُنکے لیے احرام باندھنے کا ٹھکانا
حِل ہی یعنی حرم اور اِن ٹھکانون کے بیچ کے مقام کا اور مکے کا رہنے والا اگر حج
کیا چاہے تو حرم کے پاس سے احرام باندھے اور عمرہ کیا چاہے تو حل کے
مقام سے احرام باندھے اور احرام باندھنے کے ٹھکانون کو میقات کہتے ہین ؛

باب الاحرام یعنی احرام باندھنے کے مسئلے **مسئلہ** جب احرام باندھا
چاہے تو نہالینا مستحب ہی ورنہ وضو کر کے نئے یا دھوئے ہوئے تہمد کو باندھے
اور ایک چادر اوڑھے اور بدن پر خوشبو لگاوے اور دو رکعت

نماز پڑھے اور کہے کہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ
یعنی اے اللہ حج کیا چاہتا ہوں سو تو وہ مجھپر آسان کر اور میرا حج قبول کر اور
بعد نماز کے حج کی نیت سے تلبیہ کہے اور تلبیہ یہ ہے کہ لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ
لَبَّیْكَ لَاشَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَ
الْمُلْكَ لَكَ لَاشَرِیْكَ لَكَ یعنی مین تیری خدمت مین حاضر ہوا اے اللہ
مین حاضر ہوا مین حاضر ہوا کوئی تیرا ساجھی نہین مین تیری خدمت مین حاضر ہوا
بیشک سب تعریفین اور خوبیان تیری ہی ہین اور تیرا راج ہے کوئی تیرا ساجھی
نہین اور اسقدر لفظون سے کوئی لفظ گھٹا وے نہین بلکہ اور زیادہ کرے
پھر جب حج کے ارادہ سے یہ تلبیہ کہا تو احرام بندھ گیا پھر محرم بندھ جانے کے
بعد بیشرمی کی باتون سے اور گناہون سے اور لڑائی جھگڑے سے بچے اور نہ خود
شکار مارے اور نہ اسکی طرف اشارے کرے اور نہ اور کو شکار بتاوے اور
قمیص اور پائجامہ اور پگڑی اور ٹوپی اور قبا نہ پہنے اور موزہ نہ پہنے پھر
اگر جوتہ نہ ہو تو موزے کو ٹخنون کے نیچے سے کاٹ کے جوتہ کرکے پہن لے
اور ورس یا کیسر یا کسوم کا رنگا کپڑا نہ پہنے پھر اگر رنگین کپڑے کو دھو کر ایسا
کہ رنگ کی بو اسمین سے نہ آتی ہووے تو جائز ہے اور سر اور منھ نہ چھپاوے
اور نہ گل خیری سے دھووے اور خوشبو نہ لگاوے اور نہ بال
منڈاوے اور نہ کترواوے اور نہ ناخن کاٹے مسئلہ احرام

باندھے ہوئے کو جائز ہے کہ نہاوے اور حمام مین جاوے اور مکان یا عماری
کے سایہ مین آرام کرے اور ہمیانی کمر مین باندھے **مسئلہ** ہر نماز کے بعد اور جب
اونچے پر چڑھے یا نیچے مین اترے اور جب کسی سوار سے ملے اور صبح کے وقت تلبیہ بلند
آواز سے اکثر کہا کرے **مسئلہ** جب مکہ مین داخل ہو تو پہلے مسجد الحرام مین جاوے
اور کعبہ شریف جب نظر آوے اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کہے اور حجر اسود
کی طرف منھ کرے اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کہتا ہوا بے دھکم دھکا کے
حجر اسود کو بوسہ دے اور اپنی چادر کو سیدھی طرف کی بغل کے نیچے سے نکال کر
بائین مونڈھے پر ڈالکر کعبہ شریف کا طواف کرے حطیم کو اندر دیکر اور اپنی دہنی
طرف کعبہ کے دروازے کی طرف کرلے دروازے کے پاس سے طواف شروع کرے
اور سات بار طواف کرے یعنی کعبہ کے گرد گھومے اور اول تین بار یون طواف کرے
کہ مونڈھا ہلاتا ہوا جلدی جلدی چلے اور بعد اسکے چار بار آہستہ طواف کرے اور
ہر بار مین جب حجر اسود کے پاس آوے تو اسکو بوسہ دے اگر ہوسکے اور
ساتوین بار جب حجر اسود کے پاس پہونچے تو بوسہ دیکر طواف ختم کرے اور
دو رکعت نماز مقام ابراہیم مین یا جہان کہین مسجد الحرام مین ہوسکے پڑھے اسکو
طواف قدوم کہتے ہین اور جو مکہ مین نرہتا ہو اسکے لیے یہ طواف قدوم سنت ہے
بعد اس طواف کے باہر نکلکر کوہ صفا پر جاوے اور کعبہ شریف کی طرف منھ کرکے
کھڑا ہو اور تکبیر اور کلمہ اور درود پڑھے اور اپنی حاجتون کے لیے

دعا مانگے پھر اُتر کر مروہ کو چلے اور راہ مین دونون اخضرمیلون کے بیچ مین دوڑے
اور مروہ پر چڑھکر ویسا کرے جیسے صفا پر کیا اسیطرح سات مرتبہ گھومے اور صفا
سے شروع کرے اور مروہ پر تمام کرے پھر احرام باندھے ہوے مکہ مین ٹھہرے
اور جب چاہا کرے کعبہ شریف کا طواف کیا کرے پھر ساتوین تاریخ ذی الحجہ کے
امام خطبہ پڑھے اور اُسمین منا کو جانے اور نماز ادا کرنے اور عرفات مین ٹھہرنے
اور وہان سے لوٹنے کے مسئلے بیان کرے پھر آٹھوین تاریخ صبح کی نماز پڑھکر آفتاب
نکلنے کے بعد منا کو جاوے اور وہان رہے پھر نوین تاریخ عرفے کے دن وہان سے
صبح نماز پڑھکر عرفات کو جاوے اور وہان دوپہر لوٹے خطبے پڑھے اور اُن مین
عرفات مین ٹھہرنے اور مزدلفہ اور رمی جمار اور قربانی اور حجامت اور طواف
زیارت کے مسئلے بیان کرے پھر ایکبار اذان اور دو اقامتون سے ظہر و عصر کی
نماز ظہر کے وقت پڑھے اور اُسمین امام اور احرام کا ہونا شرط ہے پھر موقف کو
جا کر جبل الرحمۃ کے قریب جا کھڑا ہو اور سب عرفات بطن عرنہ کے سوا موقف ہی
سوا امام کھڑا ہو کر حمد کرے اور تکبیر کہے اور کلمہ پڑھے اور تلبیہ کہے اور درود پڑھے
اور دعا مانگے اور سورج ڈوبے مزدلفہ کو جا کر جبل قزح کے قریب اُترے اور
مغرب اور عشا کی نماز ایک اذان اور ایک اقامت سے ادا کرے اور راہ مین
جسنے مغرب پڑھی اُسکی نہوئی پھر دسوین تاریخ صبح بھوک یعنی دھندھر کے
مین صبح کی نماز پڑھے اور ٹھہرا رہے تکبیر اور کلمہ اور درود پڑھتا دعا مانگتا ہوا اور

تمام مزدلفہ بطن محسر کے سوا موقف ہی پھر روز روشن ہوتے منا کو جاوے اور وہان
بطن وادی سے جمرۂ عقبہ کو سات ٹھیکریان مارے اور ہر بار تکبیر کہے اور پہلی
ٹھیکری سے تلبیہ موقوف کرے بعد اُسکے جانور ذبح کرے پھر سر منڈاوے یا بال
کتراوے اور سر منڈوانا مستحب ہی اب عورت کے سوا سب چیزین حلال ہوگئین
پھر اُسی دسوین تاریخ مین یا گیارھوین یا بارھوین تاریخ مکہ کو جاوے اور کعبہ کا
سات بار طواف کرے کہ یہ طواف رکن ہی حج کا مگر اس طواف مین دوڑکر چلنا
اور بعد اُسکے صفا اور مروہ کے درمیان کا دوڑنا نہین ہی بشرطیکہ پہلی بار
طواف مین یہ دونون کام ہوچکے ہون اور نہین تو اسی طواف کے ساتھ
کرے اور اسکے بعد عورت سے صحبت بھی درست ہی اور یہ طواف قربانی
کے دنون کے بعد کرنا مکروہ ہی پھر اُسکے بعد منا کو جاوے اور گیارھوین تاریخ
دوپہر لوٹے جمرون کو ٹھیکریان مارے پہلے مسجد خیف کے پاس والے جمرے کو
پھر اُسکو جو اُسکے نزدیک ہی پھر جمرۂ عقبہ کو اور پہلے جمرے اور دوسرے جمرے
کو مارنے کے بعد کچھ توقف کرے پھر کل کو بھی ایسا ہی کرے اور پرسون کو
ایسا کرے اگر وہان رہے پھر اگر دوپہر لوٹے سے پہلے چوتھے روز جمرون کو مارا
تو بھی درست ہی اور پہلے دونون جمرون کو پیادہ کھڑا ہوکر مارے اور باقی کو سوار
ہوکر مسئلہ جمرون کے مارنے کے لیے منا مین رہنا اور اپنا اسباب پہلے سے
مکہ کو بھیجدینا مکروہ ہی مسئلہ جمرون کے مارنے کے بعد منا سے مکہ کو کوچ کرے اور

راہ مین محصب مین اترے پھر مکہ مین داخل ہو کر سات پھیرے طواف کعبہ شریف
کا کرے کہ یہ طواف صدر باہر والون پر واجب ہی مکہ کے رہنے والون پر نہین پھر
اِس طواف کے بعد زمزم کا پانی پیے اور ملتزم کو لپٹے اور کعبہ شریف کے پردون
کو پکڑ کر دعا مانگے اور دیوارون کو چپٹے پھر اُلٹے پانون پھر کر نکل آوے **فصل**
جو شخص مکہ مین نہ گیا اور عرفات مین ٹھہرا تو قدوم کا طواف اُسکے ذمہ سے جاتا رہا
مسئلہ اگر نوین تاریخ کے دوپہر لوٹے سے دسوین تاریخ کے فجر تک مین
ایک ساعت بھی جو شخص عرفات مین ٹھہرا تو حج اُسکا پورا ہو گیا اگرچہ یہ نہ جانتا ہو
کہ یہ عرفات ہی یا سوتا رہا یا بیہوش رہا یا اُسکی بیہوشی مین اُسکے ساتھی نے
اُسکی طرف سے احرام باندھا ہو تو بھی اُسکا حج ہو گیا **مسئلہ** حج کے سب
کام جیسے مرد کرین ویسے ہی عورتین بھی کرین فرق اتنا ہی کہ عورت
اپنا سر چھپائے اور چہرہ کھولے رہے اور تلبیہ باواز نکہے اور طواف کرنے مین
کودتی نہ چلے اور اخضر میلون کے درمیان مین دوڑے نہین اور بال
نہ منڈاوے مگر کترا لے اور سیا ہوا کپڑا پہنے **مسئلہ** اگر کسی نے بُدنہ
یعنی قربانی کا جانور خواہ قربانی نفل ہو یا منت کی ہو یا شکار مارنے کے
بدلے کی ہو یا اور طرح کی ہو گلے مین کلادہ ڈالکر اپنے ساتھ حج کے
ارادے پر کعبہ کی طرف کو لے چلا تو اُسکا احرام بندھ گیا پھر اگر جانور اور
کسی کے ہاتھ اول بھیجا اور پیچھے سے آپ چلا تو جب تک اُس جانور سے

بھیجا رہے تب تک اُسکا احرام نہ بندھا پر متعہ کے لیے جو جانور بھیجا اُسکے بھیجنے سے
البتہ محروم ہوجائیگا اور اگر بدنہ پر جھول ڈالے یا اُس کے زخم لگادیا یا بکرے
کے گلے مین کلاوہ باندھا تو احرام نہ بندھا مسئلہ بدنہ اونٹ یا گاے کا ہوتا ہے

باب القران

باب القران یعنی حج اور عمرہ اکٹھا ادا کرنے کے مسئلے

مسئلہ قران بہتر ہے بعد اُسکے تمتع بہتر ہے بعد اُس کے افراد بہتر ہے مسئلہ قران
اُسکو کہتے ہین کہ میقات سے حج اور عمرے دونون کے لیے تلبیہ کہے اور یون
کہے کہ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اُرِیْدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھُمَا لِیْ وَتَقَبَّلْھُمَا مِنِّیْ
اور طواف اور سعی عمرے کے لیے کرے بعد اُسکے حج کرے جیسے اوپر بیان ہوا ہے
اگر دو بار طواف کیے اور عمرے کے لیے اور دو بار سعی کی دونون کے لیے
تو بھی درست ہے مگر گنہگار ہوا پھر دسوین تاریخ جب جمرون کو مار چکے تب ایک بکری
یا بدنہ یا ساتوان حصہ بدنے کا قربانی کرے اور نہ کر سکے تو ساتوین آٹھوین
نوین تاریخ تین روزے رکھے اور حج سے جب فارغ ہو تب سات روزے
اور رکھے اگرچہ مکہ مین ہو پھر اگر دسوین تاریخ تک روزہ نرکھا تو قربانی کرنا لازم
ہوگا اور اگر قران والا مکہ مین نہ آیا اور عرفات مین ٹھہرا تو عمرے کے کھو دینے
سے اُسکے ذمہ پر قربانی کرنا اور عمرے کے قضا کرنا واجب ہوئی

باب التمتع

باب التمتع یعنی

عمرے کے لیے احرام باندھا اور عمرے کے بعد حج کیا اِسکے مسئلے اور جو ایسا
کرے اُسکو متمتع کہتے ہین مسئلہ تمتع یہ ہے کہ عمرے کے لیے میقات سے

[illegible]

احرام باندھے اور عمرے کے لیے طواف کرے اور صفا اور مروہ کے درمیان
مین دوڑے اور سر منڈا لے یا کترا لے تو اب سب قیدون سے نکل گیا اور پہلے
طواف کے بعد سے تلبیہ موقوف کر دے بعد اسکے آٹھوین تاریخ حرم کے مقام سے
حج کے لیے احرام باندھے اور حج کرے اور قربانی کا مقدور نہ ہو تو جیسا اوپر گذرا
ویسا کرے مسئلہ اگر شوال کے مہینے مین تین روزے رکھے بعد اسکے
عمرے کے لیے احرام باندھا تو وہ تین روزے عمرے کے روزون مین شمار
نہونگے ہان اگر احرام باندھنے کے بعد طواف کرنے سے پہلے روزے رکھے
تو وہ البتہ شمار ہونگے مسئلہ تمتع کرنے والا اگر ہدی یعنی قربانی لیجانا
چاہے تو احرام باندھکر قربانی لیجاوے اور اوسکو پیچھے سے ہانکتا لیچلے اور قلادہ یا نعل
اوس بدنے کے گلے مین لٹکا دے اور اشعار نکرے یعنی اوسکے کوہان پر زخم
نکرے اور عمرہ کرنے کے بعد قید احرام کی لگی رکھے اور آٹھوین تاریخ حج کے
لیے احرام باندھے اور اگر آٹھوین تاریخ سے پہلے باندھے تو مستحب
ہے پھر جب دسوین تاریخ بال منڈ چکے تو دونون احرامون کی قیدون
سے نکلجاوے مسئلہ جو شخص مکہ مین یا مکہ کے قریب رہتا ہو اوسکے
لیے قران اور تمتع نہین ہے مسئلہ اگر متمتع عمرہ کرکے اپنے گھر کو
چلا آیا اور ہدی نہ لے گیا تو اوسکا تمتع باطل ہوگیا اور اگر ہدی لیجاوے تو تمتع
باطل نہوا مسئلہ اگر حج کے مہینون سے پہلے عمرے کے لیے احرام باندھا

اور چار پھیرون سے کم عمرے کے لیے طواف کیا پھر حج کے مہینون مین باقی
عمرہ ادا کیا تو تمتع ہوگیا اور اگر اُسکے برعکس کیا تو نہین مسئلہ شوال اور ذوالقعدہ اور
پہلا عشرہ ذی الحجہ کا یہ حج کے مہینے ہین مسئلہ حج کے مہینون سے پہلے حج
کے لیے احرام باندھنا درست ہے پر مکروہ ہے مسئلہ اگر کوفے کے رہنے والے
حج کے مہینون مین عمرہ کیا پھر مکہ مین یا بصرہ مین رہا پھر حج کیا تو یہ تمتع اُس کا
درست ہے اور اگر عمرے کو فاسد کرکے بصرہ مین رہا پھر عمرے کی قضا کی اور حج کیا
تو تمتع نہوا ہان اگر اپنے گھر کو چلا آیا تھا تو البتہ درست ہوا مسئلہ اگر حج
یا عمرہ فاسد کر دیا تو جسقدر باقی رہا تھا ادا کرلے اور قضا کرے اور اُسکے ذمہ
قربانی نہین مسئلہ اگر متمتع نے عید کی قربانی کی تو یہ قربانی تمتع کی قربانی
مین شمار نہ ہوگی مسئلہ اگر احرام کے وقت مین عورت کو حیض آیا
تو وہ حج کرے پر طواف نہ کرے اور اگر طواف کرتے مین آیا تو طواف چھوڑ دے
مسئلہ قربانی کے تین دن گذرنے سے پہلے اگر کوئی مکہ مین رہا تو طواف
صدر اُسکے ذمہ سے جاتا رہا باب الجنایات یعنی حج مین ممنوع ہوجانے کے
مسئلے مسئلہ اگر محرم نے یعنی احرام باندھے ہوئے نے اپنے پورے ایک
عضو مین خوشبو لگائی تو وہ ایک بکری قربانی کرے اور اگر کم مین
لگائی تو صدقہ دے مسئلہ اگر محرم نے اپنے سر کو مہندی سے خضاب کیا
یا روغن زیت سر مین ڈالا یا سیا ہوا کپڑا پہنا تو ایک بکری قربانی

باب الجنایات

کرے مسئلہ اگر دن بھر اپنا سر چھپائے رہا تو بکری ذبح کرے اور اگر دن سے
کم چھپائے رہا تو صدقہ دے مسئلہ اگر چوتھائی سر یا چوتھائی ڈاڑھی مُنڈائی تو
بکری ذبح کرے اور اگر کم مُنڈائی تو صدقہ دے مسئلہ اگر ایک محرم نے
دوسرے محرم کا سر مونڈا تو مونڈنے والا صدقہ دے مسئلہ اگر بالکل گردن کے
بال یا دونوں بغلوں کے یا ایک بغل کے یا سینگی لگانے کی جگہ کے بال مونڈے
تو بکری ذبح کرے مسئلہ اگر مونچھ کترے تو حکومت عدل واجب ہے مسئلہ
اگر محرم نے غیر محرم کی مونچھ کتری یا ناخن کاٹے تو آدھا صاع گیہوں محتاج کو
کھلاوے مسئلہ اگر محرم نے اپنے دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں کے
ایک مجلس میں ناخن کاٹے یا ایک ہاتھ یا ایک پاؤں کے کاٹے تو بکری ذبح
کرے اور اگر کم کاٹے تو صدقہ دے اور اگر پانچوں ناخن متفرق کاٹے تو ہر ناخن
کے بدلے صدقہ دے اور ٹوٹا ہوا ناخن اگر دور کر دیا تو کچھ نہیں مسئلہ اگر محرم نے عذر کے
سبب خوشبو لگائی یا کپڑا پہنا یا بال مُنڈائے تو ایک بکری ذبح کرے یا چھ محتاجوں کو
تین صاع کھانا دے یا تین روزے رکھے مسئلہ اگر محرم مرد نے کسی عورت کی
شرمگاہ کو شہوت سے دیکھا سو منی نکلی تو اُس محرم کے ذمہ پر کچھ نہیں اگر بوسہ دیا
یا بدن اُسکا چھوا شہوت سے یا آگے یا پیچھے جماع کر کے عرفات میں کھڑے ہونے
سے پہلے اپنا حج فاسد کر دیا تو ایک بکری ذبح کرے اور حج کے باقی کام کرے پھر آئندہ
سال کو حج کی قضا کرے اور اُس مرد اور اُس عورت کو آئندہ سال میں علحدہ علحدہ ہونا

حج کے لیے ضرور نہین اور اگر عرفات مین کھڑے ہونے کے بعد جماع کیا
تو ایک بدنہ ذبح کرے اور اُسکا حج فاسد نہ ہوا اور اگر سر مُنڈانے کے بعد جماع
کیا یا عمرے مین چار پھیرے طواف کرنے سے پہلے جماع کیا تو ایک بکری ذبح
کرے اور عمرہ فاسد ہو گیا باقی عمرہ ادا کرکے اُسکی قضا کرے اور اگر چار پھیرے یا
زیادہ طواف کرنے کے بعد جماع کیا تو بھی ایک بکری ذبح کرے اور عمرہ فاسد نہوا
مسئلہ صحبت کرنے سے حج اور عمرہ فاسد ہو جاتا ہے قصداً ہو یا بھولے سے مسئلہ
اگر طواف زیارت بے وضو کیا تو ایک بکری اور اگر جنابت کی حالت مین کیا تو
ایک بدنہ ذبح کرے اور وہ طواف پھر کر کرے اور طواف قدوم یا طواف
صدر بے وضو کیا تو صدقہ دے مسئلہ اگر طواف رکن مین تین پھیرے
یا اس سے کم نہ ادا کیے تو ایک بکری ذبح کرے اور اگر چار پھیرے یا اس سے
زیادہ نہ ادا کیے تو یہ محرم کا محرم رہا مسئلہ اگر طواف صدر مین
چار پھیرے یا اس سے زیادہ نہ ادا کیے یا جنابت کی حالت مین طواف صدر
کیا تو ایک بکری ذبح کرے اور اگر تین پھیرے یا اس سے کم ادا نہ کیے تو صدقہ دے
مسئلہ اگر طواف رکن بے وضو کیا اور تشریق کے دنون کے آخر مین
طواف صدر وضو سے کیا تو ایک بکری ذبح کرے مسئلہ اگر جنابت
کی حالت مین طواف رکن کیا اور تشریق کے دنون کے آخر مین طواف
صدر وضو سے کیا تو دو بکریان ذبح کرے مسئلہ اگر عمرے مین طواف اور

سعی بے وضو کی اور اپنے گھر چلا آیا اور پھر وہ طواف اور سعی نہ کی تو دو بکریان
ذبح کرے مسئلہ اگر سعی نہ کی یا امام سے پہلے عرفات سے چلا آیا یا مزدلفہ مین
نہ ٹھہرا یا کسی روز رمی جمار نہ کیا یا ایک روز رمی جمار کیا یا قربانی کے دنون کے
بعد بال منڈ لیئے یا رکن کا طواف کیا یا حل مین بال منڈوا ئے تو ایک بکری ذبح
کرے مسئلہ اگر قران والے نے ذبح کرنے سے پہلے اپنے بال منڈائے تو
دو بکریان ذبح کرے فصل مسئلہ اگر محرم نے خود شکار مارا تو اُس محرم پر اُسکا
بدلہ واجب ہی اور بدلہ اُسکا یہ ہی کہ جس جگہ مارا یا وہان سے قریب جو جگہ ہو
وہان کے نرخ بموجب دو شخص عدول جو قیمت اُس شکار کی ٹھہراوین اُسی قیمت
سے یہ محرم قربانی کا جانور خرید کے ذبح کردے اور اگر قیمت کم ہو تو اُس کا
کھانا خرید کر خیرات کردے جیسے فطر کا صدقہ یا صدقہ کے بدلے اُتنے روزے
رکھے جو محتاجون کو وہ کھانا بقدر صدقہ فطر کے ہر ایک کو پہونچتا ہو اور جسقدر کھانا
آدھے صاع سے کم ہو اُسقدر خیرات کردے یا اُسکے بدلے ایک روزہ رکھے
مسئلہ اگر محرم نے شکار کو زخمی کردیا یا اُسکا کوئی عضو کاٹ ڈالا یا اُسکے
بال اُکھاڑ لیے تو نقصان کی قیمت دے اور اگر شکار کے پر اُکھاڑ ڈالے
یا ہاتھ یا نوں کاٹے تو شکار کی قیمت اور اگر دودھ دوہ لیا تو دودھ کی قیمت
اور اگر انڈے توڑے تو انڈون کی قیمت اور اگر انڈے کو توڑے اُسمین سے مرا
بچہ نکلا تو بچہ کی قیمت دے مسئلہ اگر کوا یا چیل یا بھڑ یا سانپ یا بچھو

یا چوہا یا کھٹملا کتا یا مچھر یا چونٹی یا کیک یا کلونی یا کچھوا مار ڈالا تو کچھ نہیں

مسئلہ اگر جون یا ٹیڑی مار ڈالی تو جسقدر چاہے صدقہ دیدے مسئلہ

اگر چوپائے شکاری جانور کو مار ڈالا تو ایک بکری سے زیادہ ذبح کرے اور

اگر اُسنے محرم پر حملہ کیا تھا اور اُسکو مار ڈالا تو کچھ نہیں مسئلہ اگر محرم نے

شکار مارا تو اُسکا بدلہ لازم ہی مسئلہ محرم کو جائز ہی کہ بکری اور گاے اور

اونٹ اور مرغی اور گھر کی پالی بط ذبح کرے مسئلہ اگر محرم نے

پاموز کبوتر اور بلا و ہرن ذبح کیا تو اُسکا بدلہ اُسپر لازم ہی مسئلہ اگر

محرم نے شکار ذبح کیا تو اُسکا کھانا حرام ہی اور اگر اُسنے اُس مین سے کھایا

تو اُتنی قیمت اُسپر لازم ہوتی اور اگر ایک محرم کا ذبح کیا ہوا

دوسرے محرم نے کھالیا تو کھانے والے پر کچھ دینا لازم نہیں مسئلہ

غیر محرم کے شکار کیے ہوے گوشت کا کھانا محرم کو درست ہی بشرطیکہ

اُس محرم نے اُسکو یہ شکار نہ بتایا ہو اور شکار مارنے کا حکم نہ دیا ہو مسئلہ

اگر غیر محرم نے حرم کا شکار ذبح کیا تو اُسکی قیمت صدقہ کرے اور اسپر روزے

رکھنا نہیں ہین مسئلہ اگر حل کا جانور لیکر حرم مین کوئی شخص گیا

تو وہان اُس جانور کو چھوڑدے اور اگر وہان بیچ ڈالا اور وہ جانور

موجود ہو تو بیع کا رد کرے اور اگر وہ جانور مر گیا تو اُس کا بدلہ

دے مسئلہ جس نے احرام باندھا اُس کے گھر مین یا پنجرہ مین شکار

ہی تو اُسکا چھوڑنا اُسکو ضرور نہین **مسئلہ** اگر غیر محرم نے شکار پکڑا پھر
احرام باندھا اور شکار کو کسی اور نے چھوڑ دیا تو چھوڑنے والا اُسکو دام دیوے اور
اگر محرم نے پکڑا تھا تو دام دینا نہین آتا **مسئلہ** اگر ایک محرم نے دوسرے محرم
کے پکڑے ہوے شکار کو مار ڈالا تو دونون پر بدلا اُسکا دینا آویگا پھر پکڑنے والا
اپنے دام مارنے والے سے ولا پاویگا **مسئلہ** اگر حرم کی ہری گھاس کاٹی
یا وہ ہرا درخت کاٹا جو کسی کا نہو اور اس قسم کا درخت لوگ بوتے بھی نہون تو اُس کی
قیمت اس کاٹنے والے پر دینا آویگی اور اگر وہ گھاس یا وہ درخت خشک تھا تو کچھ
نہین **مسئلہ** اذخر کے سوا اور گھاس حرم کے جانورون کو چرانا اور کاٹنا حرام ہی
مسئلہ مفرد پر جس سبب سے ایک جانور ذبح کرنا لازم ہوتا ہی قران والے پر اُسکے سبب سے
دو جانور ذبح کرنا لازم ہوتا ہی مگر ہان اگر میقات سے بے احرام باندھے آگے بڑھ گیا
تو ہر حالت مین ایک ہی جانور ذبح کرنا لازم ہوگا **مسئلہ** دو محرمون نے ملکر
ایک شکار مارا تو دونون ایک ایک بدلا دین اور اگر دو غیر محرمون نے مار ڈالا تو
دونون ملکر ایک ہی بدلا دین **مسئلہ** اگر محرم نے شکار بیچ ڈالا یا خریدا تو یہ خریدو
فروخت باطل ہی **مسئلہ** اگر کسی نے حرم سے ہرنی پکڑی اور حرم سے باہر لایا
اور بچہ جنی اور ہرنی اور بچہ دونون مر گئے تو دونون کی قیمت دینا آویگی اور اگر پہلے
ہرنی مری اور اُسکا بدلا دیدیا تب بچہ نکلا پھر وہ مر گیا تو اُسکا بدلا نہین **باب**
مجاوزۃ الوقت بغیر احرام یعنی میقات سے بغیر احرام باندھے جو شخص

آگے بڑھ جاوے اسکا بیان مسئلہ اگر میقات سے کوئی شخص بے احرام باندھے آگے بڑھ گیا پھر احرام باندھکر تلبیہ کہتا ہوا لوٹ آیا اور میقات پر تلبیہ کہا یا میقات سے آگے بڑھکر عمرہ کے لیے احرام باندھا پھر عمرہ فاسد کرکے لوٹ آیا اور میقات پر تلبیہ کہا تو جانور ذبح کرنا اسکے ذمہ سے جاتا رہا مسئلہ اگر کوفہ کا رہنے والا اپنے کام کے لیے بستان بنی عامر کو گیا تو وہ چاہے تو مکہ مین بے احرام باندھے چلا آوے اور وہ یا بستان بنی عامر کا رہنے والا اگر حج کیا چاہے تو اسکی میقات بستان بنی عامر ہے مسئلہ جو شخص بے احرام باندھے مکے مین چلا جاوے تو وہ حج یا عمرہ کرے سو جو شخص مکہ مین بے احرام باندھے گیا پھر اس سنے اسی سال حج کیا کہ اسپر حج اسلام تھا تو وہی حج دونون کو کافی ہو گیا اور اگر دوسرے سال ہو گیا تو مکے مین بے احرام جانے کے حج کو کافی نہوا

باب اضافة الاحرام الی الاحرام یعنی احرام پر احرام باندھنے کے مسئلے

مسئلہ اگر مکے والے نے عمرہ کے لیے ایک پھیرا طواف کیا پھر حج کے لیے احرام باندھا تو حج کو چھوڑ دے اور ایک حج اور ایک عمرہ اور کرے اور ایک جانور ذبح کرے بسبب ترک کرنے کے اور اگر اسنے دو حج اور عمرہ نچھوڑا اور دونون ادا کیے تو درست ہے اور اسکے ذمہ ایک جانور قربانی کرنا ہے مسئلہ جسنے حج کے واسطے احرام باندھا پھر دسوین تاریخ دوسرے حج کے لیے احرام باندھا اور پہلے حج کی بابت بال منڈا چکا تھا تو یہ دوسرا حج کرنا اسپر لازم ہوا اور اسکے ذمے پر جانور ذبح کرنا نہین اور

باب اضافة الاحرام الی الاحرام

اگر بال نہ منڈائے تھے تو دوسرا اور جانور ذبح کرنا اُسپر لازم ہی بال
کترے ہون یا نہ کترے ہون مسئلہ اگر ایک عمرہ ادا کیا مگر بال کترانے
سے پہلے دوسرے عمرہ کے لیے احرام باندھا تو جانور ذبح کرنا اُسپر لازم ہی
مسئلہ جسنے حج کے لیے احرام باندھا پھر حج پورا کرنے سے پہلے عمرہ کے لیے
احرام باندھا بعد اُسکے عرفات مین جاکر ٹھہرا تو اُسکا عمرہ چھوٹ گیا اور اگر عرفات
کی طرف متوجہ ہوا تھا تو عمرہ نہین چھوٹا مسئلہ اگر حج کے لیے طواف کیا
بعد اُسکے عمرہ کے لیے احرام باندھا اور دونون پورے کیے تو جانور ذبح کرنا واجب
ہی اور وہ عمرہ چھوڑ دینا مستحب ہی مسئلہ اگر دسوین تاریخ ذی الحجہ کے لیے
تلبیہ کہا تو وہ عمرہ اُسکو لازم ہوگیا اور لازم ہی کہ اُس عمرہ کو چھوڑ دے اور ایک
جانور ذبح اور عمرہ کی قضا ادا کرے پھر اگر وہ کر لیا تو درست ہوگیا مگر ایک
جانور ذبح کرنا لازم ہوا مسئلہ اگر حج نہ ادا ہوا پھر عمرے یا حج کے لیے احرام
باندھے یا وہ احرام چھوڑ دے باب الاحصار یعنی حج کرنے سے اگر رُک رہا
اُسکے مسئلے مسئلہ اگر دشمن کے یا بیماری کے سبب محرم حج کرنے سے رُک رہا
تو ایک بکری بھیجے کہ اُسکی طرف سے حرم مین ذبح کیجاوے اور یہ اُس دن احرام کی قیدون
سے نکلجاوے اور اگر قران والا ہو تو دو جانور بھیجے اور یہ قربانی حرم ہی مین ذبح
کرنا چاہیے اور دسوین سے پیشتر بھی درست ہی مسئلہ جو حج کو جاتا تھا وہ اگر
جبتک رہا اور احرام کی قیدون سے نکل گیا تو وہ ایک حج اور ایک عمرہ کرے

اور جو عمرہ کو جاتا تھا وہ عمرہ ہی کرے اور جو قران کا محرم تھا تو وہ ایک
حج اور دو عمرے کرے **مسئلہ** اگر قربانی کا جانور بھیجنے کے بعد رُک رہنے کا
عذر جاتا رہا اور ہدی اور حج خود ادا کر سکنے کا اختیار ہوا تو ہدی لیکر خود حج کو چلا جاوے
اور نہین تو نہین **مسئلہ** عرفات مین ٹھہرنے کے بعد رُک رہنے کا عذر نہین
ہو سکتا ہی **مسئلہ** اگر مکہ مین طواف نہین کر سکتا اور عرفات مین ٹھہر نہین سکتا تو وہ
رُکا ہوا ہی اور نہین تو نہین **باب الفوات** یعنی حج کے فوت ہو جانے کے
متعلق مسئلے **مسئلہ** جو شخص عرفات مین نہ ٹھہر سکا سو اُسکا حج نہوا تو وہ عمرہ کر کے
احرام کی قیدون سے نکلجاوے اور آیندہ سال کو اُسپر حج کرنا لازم ہوا اور جانور
ذبح کرنا لازم نہین **مسئلہ** عمرہ نہین فوت ہو سکتا **مسئلہ** کعبہ شریف کا طواف
کرنا اور صفا اور مروہ کا دوڑنا عمرہ ہی **مسئلہ** سال بھر مین جب چاہے عمرہ کیا
کرے درست ہی **مسئلہ** ذی الحجہ کی نوین اور دسوین اور گیارھوین اور
بارھوین اور تیرھوین تاریخ عمرہ کرنا مکروہ ہی **مسئلہ** عمرہ کرنا سنت ہی
باب الحج عن الغیر یعنی اور کی طرف سے حج کرنے کے مسئلے **مسئلہ** جس عبادت
مین صرف مال خرچ ہوتا ہو وہ عبادت جسکے ذمہ پر ہو اُسکی طرف سے اور شخص
ادا کردے تو ادا ہو جاتی ہی پھر جسکے ذمہ پر تھی وہ خود کر سکتا تھا تو بھی اور نہ کر سکتا تھا
تو بھی جیسے زکوۃ اور جو عبادت صرف بدن سے ادا ہوتی ہی وہ عبادت اُسی کے
کرنے سے ادا ہوتی ہی جسکے ذمہ پر ہو اور کوئی اگر اُس کی طرف سے ادا کردے

تو نہین ادا ہوتی کسی حال مین مثلاً نماز اور جس عبادت مین مال بھی خرچ ہوتا ہو
اور بدن سے بھی کام کرنا ہوتا ہو چنانچہ حج تو ایسی عبادت جسکے ذمہ پر ہو وہ اگر
خود نہ ادا کرسکتا ہو تو دوسرے کا اُسکی طرف سے ادا کرنا درست ہو اور اگر خود ادا
کرسکتا ہو تو دوسرے کا ادا کرنا اُسکی طرف سے نہین درست **مسئلہ** جو شخص
مرتے وقت تک ایسا لاچار ہو کہ خود حج نکر سکتا ہو اور اُس پر حج فرض ہو تو وہ
اور شخص کو اپنی طرف سے نائب کرکے حج کرنے کو بھیجے تو درست ہے اور
اگر ایسی لاچاری نہین ہو تو وہ نہین درست اور فرض حج مین لاچاری شرط
ہو اور نفل حج بے لاچاری کے بھی اور کسی سے کرانا درست ہو **مسئلہ**
اگر ایک شخص کو دو شخصون نے اپنی طرف سے حج کرنے کو بھیجا تو اُس نے
دونون کی طرف سے احرام باندھا تو حج اُن دونون کا نہ ہوا اُسی کا ہوا وہ
دونون شخص اپنا دیا ہوا خرچ اُس سے پھیر لین **مسئلہ** رک جانے کی بابت
کی قربانی اُسکے ذمہ جسنے حج کو بھیجا اور قران اور جنابت کی قربانی اُسکے ذمے جو حج
کو گیا **مسئلہ** اگر زید وصیت کر مرا کہ میری طرف سے حج کرائیو سو اُس کے
وارثون نے عمرو کو مال دیکر زید کی طرف سے حج کرنے کو بھیجا سو عمرو راہ مین گیا
تو اب زید کے وارث اور شخص کو زید کے مکان سے حج کرنے کو بھیجین باقی مال کی
تہائی مین سے مال دیکر **مسئلہ** اگر کسی نے اپنے ماں اور باپ دونون کی طرف سے
حج کے لیے احرام باندھا بعد اُسکے معین کر لیا کہ یہ حج ماں کی طرف سے ہو یا باپ کی طرف سے

باب الهدی

تو درست ہو گیا **باب الهدی** حرم مین جانور چڑھانے کا بیان **مسئلہ**
کم سے کم ہدی ایک بکری ہی **مسئلہ** اونٹ اور گاے اور بکری ہدی کے جانور ہین
جیسے جانور کی قربانی عید مین درست ہی ویسا جانور ہدی مین بھی درست ہی **مسئلہ**
بکری ذبح کرنا ہر مقدمہ مین درست ہی ہان اگر جنابت کی حالت مین طواف رکن
کیا عرفات مین ٹھہرنے کے بعد عورت سے صحبت کی تو بکری ذبح کرنا نہین درست
بدنہ واجب ہی **مسئلہ** نفل اور تمتع اور قران کے سبب جو جانور ذبح کیا اُس کا
گوشت کھاے اور کفارہ او رنذر اور احصار کے جانور کا نہین بلکہ بالکل خیرات
کیجیے **مسئلہ** ہدی اور تمتع اور قران کے جانور کو صرف دسوین تاریخ ذبح کرے
مسئلہ حج کی سب قربانیان حرم ہی مین درست ہین **مسئلہ** ہدے کا
گوشت سب جگہ کے فقیرون کو دینا درست ہی **مسئلہ** ہدی اپنے ساتھ عرفات کو
لیجانا واجب نہین **مسئلہ** ہدی کی جھول اور مہار خیرات کر دے اور اُسمین سے
مزدوری گوشت صاف کرنے والے اور اُدھیڑنے والے کی نہ دے **مسئلہ** ہدی پر
بے ضرورت سوار ہو اور اُسکو دُہے نہین بلکہ اُسکے تھنون پر ٹھنڈا پانی چھڑکے
تاکہ دودھ کم ہو جاوے **مسئلہ** اگر ہدی مرنے لگی یا عیب دار ہو گئی تو اُسکی
جگہہ اور ہدی لے لے اور وہ بھی اُسی کی ہی اور اگر وہ ہدی نفل تھی تو اُسکو ذبح
کر کے اُسکے خون مین اُسی کی نعل کو تھیڑ کے اُسکے کوہان کو چھاپ دے
اور اُسکا گوشت آپ نہ کھاوے اور نہ غنی کو کھلاوے بلکہ فقیرون کو دیدے

نفل اور تمتع اور قران ہی کے بدنہ کے گلے مین جھول ڈالے مسئلہ اگر عرفات والون کے مقدمہ مین لوگون نے گواہی دی کہ یہ لوگ ٹھہرنے کے دن سے پہلے عرفات مین ٹھہرے تھے تو وہ گواہی مانی جاویگی اور اگر دسوین تاریخ کے ٹھہرنے کی گواہی دے تو نہ مانی جاویگی مسئلہ اگر دوسرے دن پہلے جمرے کو نہ مارا تو سب جمرون کو مارلے یا پہلے ہی جمرے کو مارلے مسئلہ اگر بدل حج کرنا اپنے ذمہ پر ٹھہرالیا تو جب تک طواف رکن نکرلے تب تک سوار نہووے مسئلہ اگر محرمہ باندی خریدے تو مشتری کو اختیار ہے کہ اسکو احرام کی قیدون سے نکال لے اور اس سے صحبت کرے

شروع کتاب نکاح

کتاب النکاح یعنی نکاح کا بیان

مسئلہ عورت سے فائدہ حاصل کرنے کے مالک ہونے کے لیے جو عقد باندھا جاوے اسکو نکاح کہتے ہین مسئلہ نکاح کرنا سنت ہے اور اگر شہوت کا غلبہ ہو تو واجب ہے مسئلہ نکاح بندہ جاتا ہے جب ایجاب و قبول ہو جاوے کہ عورت مرد سے کہے کہ مین نے اپنا آپ تجھکو جورو بننے کے لیے دیدیا اور مرد کہے مین نے قبول کیا یا مانا یا یون ہو کہ مرد عورت سے کہے کہ تو اپنا آپ جورو ہونے کے لیے مجھکو دے اور عورت کہے کہ مین نے اپنا آپ تجھکو جورو ہونے کے لیے دیا مسئلہ نکاح تبھی ٹھیک ہوتا ہے جب اسکے لیے لفظ نکاح یا تزویج کی کہے یا ایسی لفظ کہے کہ جسکے کہنے سے چیز کا مالک ہو جاتا ہے اسی وقت جیسے ہبہ یا تملیک یا صدقہ مسئلہ جب دو مرد حر یا ایک مرد اور دو عورتین حرہ کے سامنے نکاح بندے تب درست ہو اور دو گواہ عاقل اور بالغ

اور مسلمان ہون اگرچہ فاسق یا محدود فی القذف یا اندھے ہون یا ایک اُس
نکاح کرنے والے مرد کا بیٹا اور دوسرا نکاح کرنے والی عورت کا بیٹا ہو تو بھی
درست ہے مسئلہ اہل کتاب ذمیہ عورت کا نکاح دو ذمی گواہون کے روبرو اگر مسلمان
کے ساتھ ہو تو درست ہے مسئلہ اگر زید نے عمرو سے کہا کہ تو میری نابالغ لڑکی کا نکاح کر دے
پھر عمرو نے بکر کے روبرو زید کے سامنے اُس لڑکی کا نکاح باندھ دیا تو درست ہے اور اگر زید
موجود نہوتا تو درست نہوتا **فصل فی المحرمات** جن عورتون سے نکاح کرنا درست نہین
انکا بیان **مسئلہ** حرام ہے اپنی جورو بنانا اپنی ماں کو اور دادی اور پردادی اور
سکڑدادی اور اس سے بھی اوپر کی دادی کو اور نانی کو اور پرنانی اور سکڑنانی اور اس سے
بھی اوپر کی نانی کو اور اپنی بیٹی کو اور اپنی اولاد کی بیٹی کو اور اپنی بہن کو اور بہن کی
بیٹی کو اور اپنے بھائی کی بیٹی کو سگی ہو یا سوتیلی اور اپنی پھوپھی کو سگی ہو یا سوتیلی
اور اپنی خالہ کو سگی ہو یا سوتیلی اور اپنی ساس کو اور اپنی جورو کی بیٹی کو بشرطیکہ
اُس جورو سے صحبت کی ہو اور اپنے باپ کی جورو کو اور اپنے بیٹے کی جورو کو اور دادے
کی جورو کو اور پردادے کی جورو کو یا سکڑدادے کی جورو کو اور اپنے پوتے یا پرپوتے
یا سکڑپوتے کی جورو کو اور یہ سب عورتین دودھ کے رشتہ کی بھی حرام ہین اور اگر دو بہنون
سے نکاح کر کے اُنکو اکٹھا کیا تو حرام ہے **مسئلہ** اگر زید نے اپنی باندی سے صحبت
کی پھر اُس باندی کی بہن سے نکاح کیا تو جب تک اُس باندی کو بیچ نہ ڈالے یا
اور کسی سے اُسکا نکاح نہ کر دے تب تک اُن دونون مین کسی سے صحبت نکرے اور

فصل فی المحرمات

اگر دو بہنین زید کی باندیان ہون اور ایک سے صحبت کی تو دوسری سے صحبت نہ کرے جب تک دونون مین سے ایک کے ساتھ صحبت کرنا اپنے اوپر حرام نکرلے مسئلہ اگر دو بہنون کے ساتھ زید نے علیحدہ علیحدہ نکاح کیا اور یہ معلوم نہین کہ پہلے کس کے ساتھ نکاح کیا تو دونون کو علیحدہ کردے اور آدھا آدھا مہر دے مسئلہ جن دو عورتون مین ایسا رشتہ ہو کہ اگر اُن مین سے ایک مرد ہوتا تو اُسکو اُس دوسرے کے ساتھ نکاح کرنا حرام ہوتا تو ایسی دو عورتون کو اگر ایک شخص نکاح کرکے اکٹھا کرے تو حرام ہی مسئلہ اگر زید نے کسی عورت سے زنا کیا یا شہوت سے کسی عورت کو لپٹ گیا یا کوئی عورت زید کو شہوت سے لپٹ گئی یا زید نے شہوت سے کسی عورت کی شرمگاہ کے اندر دیکھا یا عورت نے زید کے عضو تناسل کو شہوت سے دیکھا تو اُس عورت کی مائین اور اولاد زید پر حرام ہین مسئلہ اگر زید نے اپنی جورو کو طلاق دی تو جب تک طلاق کی عدت نگذرلے تب تک اُس جورو کی بہن سے نکاح کرنا زید پر حرام ہی مسئلہ میان کو اپنی باندی کے ساتھ اور غلام کو اپنی بی بی کے ساتھ نکاح کرنا حرام ہی مسئلہ جو عورت اہل کتاب ہو یا صابیہ مذہب ہو کہ کسی پیغمبر اور خدا کی بھیجی ہوئی کسی کتاب کو مانتی ہو اُسکے ساتھ مسلمانون کو نکاح کرنا درست ہی مسئلہ اگر زید نے ایسی عورت سے نکاح کیا کہ وہ عورت احرام باندھے ہو تو درست ہی اگرچہ زید بھی احرام باندھے ہو مسئلہ اور کسی کی باندی سے نکاح کرنا درست ہی اگرچہ وہ باندی اہل کتاب ہو مسئلہ اگر زید کے نکاح مین

ایک باندی ہو پھر زید نے اور ایک حرہ عورت سے نکاح کیا تو درست ہو اور اگر
زید کے نکاح مین حرہ عورت ہو پھر کسی کی باندی سے نکاح کرے تو درست نہین
اگرچہ وہ حرہ طلاق کی عدت ہی مین بیٹھی ہو **مسئلہ** حر کو چار عورتین اپنے
نکاح مین رکھنا درست ہو خواہ وہ عورتین حرہ ہون خواہ اور کسی کی باندیان اور
چار سے زیادہ نکاح مین رکھنا حر کو درست نہین اور غلام کو دو ہی عورتین اپنے
نکاح مین رکھنا درست ہو زیادہ نہین **مسئلہ** جس عورت کو زنا سے حمل ہو اُس
حاملہ عورت سے نکاح کرنا درست ہو اور جسکو حلال سے حمل ہو اُس سے نکاح درست نہین
جب تک وہ نہ جن لے **مسئلہ** جس باندی سے اُسکے میان نے صحبت کی ہو
اُس باندی سے نکاح کرنا اور جس عورت نے زنا کیا اُس عورت سے نکاح کرنا جائز ہو **مسئلہ**
اگر زید نے ایسی دو عورتون سے ملا کر نکاح باندھا کہ ایک عورت اُنمین کی زید پر حرام
تھی تو دوسری عورت کا نکاح درست ہو اور جو مہر ٹھہرا سو اسی دوسری عورت کو ملیگا
مسئلہ نکاح متعہ اور نکاح موقت باطل ہو متعہ یہ کہ مرد عورت سے کہے کہ اِسقدر
روپیہ لے اور اِتنے روزون تک میری جورو ہو اور موقت یہ کہ مرد کسی عورت سے
گواہون کے سامنے نکاح کرے مثلاً دس دن تک کو **مسئلہ** اگر ایک عورت نے
زید پر جھوٹھا دعوی کیا کہ زید نے مجھسے نکاح کیا ہو اور گواہ گذرانے سو قاضی نے گواہ سُنکر
نکاح کا حکم کر دیا تو زید کو اُس عورت سے صحبت کرنا درست ہو اگرچہ زید نے اُس سے
نکاح نکیا تھا **باب الاولیاء والاکفاء** یعنی عورت کے والیون

باب الاولیاء والاکفاء

اور برادری کا بیان مسئلہ حرہ عاقلہ بالغہ عورت اگر بلا پروانگی اپنے ولی کے اپنا نکاح کسی سے کرلے تو درست ہی مسئلہ بالغہ کنواری عورت کا نکاح ولی اُسکا بدون رضامندی اُسکے نہ کرے مسئلہ اگر بالغہ کنواری عورت سے اُسکے ولی نے نکاح کی اجازت مانگی یعنی کہا کہ مین چاہتا ہون کہ فلانے شخص سے تیرا نکاح کرون سو تو کیا کہتی ہی یہ سنکر وہ عورت چپ ہو رہے یا ہنسے یا آنسوون سے رووے یا یون ہوا کہ ولی نے بغیر اُسکے پوچھے کسی سے اُسکا نکاح کر دیا پھر اُس عورت نے یہ سُنا اور چپ ہو رہی تو یہ اُس عورت کی طرف سے اجازت ہوگئی اور اگر ولی کے سوا اور کسی نے اُس عورت سے اجازت مانگی تو وہ عورت جب تک اپنی زبان سے صریح اجازت نہ دے تب تک اجازت نہین ہوتی مسئلہ جس عورت سے خاوند نے صحبت کی ہو اُسکی طرف سے اجازت تب ہی ثابت ہوتی ہی جب وہ اپنی زبان سے اجازت دے مسئلہ جس عورت کا کُودنے سے یا حیض آنے سے یا زخم ہوجانے سے یا بہت روز دن تک بے بیاہے رہنے سے یا زنا کرنے سے کنوارا پن جاتا رہا تو وہ کنواریون مین ہی شمار کیجاویگی مسئلہ اگر بعد نکاح کے جورو خاوند مین جھگڑا ہوا خاوند کہتا ہو کہ تجکو نکاح کی خبر پہونچی تھی اور تو چپ ہو رہی تھی اور عورت کہتی ہو کہ مین چپ نہین رہی تھی بلکہ مین نے نکاح نہین مانا تھا تو اُس عورت ہی کا کہنا معتبر ہی مسئلہ ولی کو اختیار ہی کہ نابالغ لڑکی یا نابالغ لڑکے کا نکاح خواہ کر دے اگرچہ وہ نابالغ لڑکی کنواری نہ ہو مسئلہ عصبہ ولی ہوتا ہی مسئلہ عصبون کے ولی ہونے مین وہی ترتیب ہی جو

عصبون کے وارث ہونے مین ترتیب ہی مسئلہ اگر ولی نے نابالغ لڑکی کا
نکاح کر دیا تو بالغ ہونے کے بعد اُن جورو خاوند کو اختیار ہی کہ قاضی کے حکم سے
نکاح توڑ ڈالین ہان اگر باپ نے یا دادے نے نکاح کر دیا تھا تو بالغ ہونے کے بعد
اُس نکاح کے توڑنے کا اختیار نہین مسئلہ اگر کنواری نے سنا کہ میرا نکاح فلانے
کے ساتھ ہوا اور وہ سنکر چپ رہی تو پھر اُسکو اُس نکاح کے توڑنے کا اختیار نہین اور
نابالغ مرد نے اگر اپنا نکاح ہونا سُنا اور چپ رہا تو اُسکو ابھی وہ نکاح توڑ ڈالنے
کا اختیار باقی ہی ہان اگر کوئی کام اُس مرد نے ایسا کیا جس سے رضامندی
اُسکی اس نکاح سے پائی گئی یا صریح کہا کہ مین راضی ہون تو پھر اختیار
توڑنے کا نہین رہتا اور نکاح توڑنے سے پہلے اگر ایسی جورو یا ایسا خاوند مر گیا
تو وہ جو جیتا رہا وہ اُسکا وارث ہی مسئلہ غلام اور نابالغ اور دیوانہ اور کافر
مسلمان عورت کا ولی نہین ہو سکتا مسئلہ جس عورت کا کوئی عصبہ نہو تو اُسکی مان
کو اُسکے نکاح کا اختیار ہی اور مان نہو تو سگی بہن کو اور نہو تو باپ کی بیٹی کو یعنی
بہن اور نہو تو مان کی اولاد کو اور نہو تو ذوی الارحام کو اور نہون تو حاکم کو
مسئلہ اگر نزدیک کا رشتہ دار تین دن کے رستے پر ہو یا اس سے زیادہ
دور ہو تو دور کے رشتہ دار کو نکاح کر دینے کا اختیار ہی پھر جب وہ نزدیک کا رشتہ مند
آوے اور نمانے تو وہ نکاح باطل نہین ہو سکتا مسئلہ اگر بیوہ عورت دیوانی
ہو گئی اور اُسکا بیٹا اور باپ موجود ہی تو اُس عورت کا ولی بیٹا ہی باپ نہین

فصل مسئلہ اگر ایک عورت نے اپنا نکاح کسی غیر کفو مرد کے ساتھ کیا تو اس عورت کے ولی کو اختیار ہے چاہے تو اس عورت کو اس خاوند سے علحدہ کرے اور اگر کئی ولی ہوں پھر انمیں سے بعضے راضی ہوجاوین تو گویا سب ہی راضی ہوگئے مسئلہ ولی نے اگر عورت کا مہر اپنے قابو میں لیا اور کوئی کام اس طرح کا کیا تو یہ ولی کی رضامندی ہے اور اگر ولی نے نکاح کا حال سنا اور چپ رہا تو اس سے اس کی رضامندی ثابت نہ ہوئی مسئلہ ایک دوسرے کا کفو تب ہوگا جب دونوں کا نسب ایک ہو تو سب قریش آپسمیں ایک دوسرے کے کفو ہیں اور سوا قریش کے اور عرب ایک دوسرے کے کفو ہین مسئلہ ایک دوسرے کا کفو تب ہو جب دونوں حر اور مسلمان ہوں مسئلہ جسکا باپ اور دادا حر اور مسلمان تھا وہ شخص اسکے برابر ہے جو کئی پشتوں سے حر اور مسلمان ہو مسئلہ ایک دوسرے کا کفو تب ہو جب دونوں دیانت اور مال اور پیشے مین برابر ہوں تو فاسق مرد صالح کی بیٹی کا کفو نہیں اور جو شخص مہر اور روٹی کپڑا عورت کا نہ دے سکے وہ فقیر عورت اور مالدار کی بیٹی کا کفو نہیں اور جولاہے اور کنگھی لگانے والی اور جھاڑو والی اور دیگر کندھی اور بزاز اور صراف کی کفو نہیں مسئلہ اگر عورت نے اپنا نکاح مہر مثل سے کم مہر باندھا تو اسکے ولی کو اختیار ہے کہ اس عورت کو اس مرد سے الگ کرلے یا مہر اسکا پورا کروا لے مسئلہ اگر باپ نے اپنی نابالغ بیٹی یا بیٹے کا نکاح غیر کفو سے کیا یا مہر مین کمی فاحش یا زیادتی فاحش کی تو درست ہے اور باپ یا دادا کے سوا اور رشتہ مندکو

ہے اختیار نہین **فصل** **مسئلہ** چچا کے بیٹے کو جائز ہی کہ اپنے چچا کی بیٹی سے
اپنا نکاح کر لے اور وکیل کو جائز ہی کہ اپنی موکلہ سے اپنا نکاح کر لے غلام
اور باندی کا نکاح میان کی اجازت پر موقوف ہی اگر بعد نکاح کے میان نے
اجازت دی تو نکاح بنا رہا اور نہ دی تو جاتا رہا اسیطرح اگر غیر بے علاقہ آدمی نے
بلا اجازت کسی کا نکاح کسی کے ساتھ کر دیا تو وہ نکاح اجازت پر موقوف ہی اگر
نکاح والے اجازت دین تو بنا رہا اور نہین تو نہین **مسئلہ** اگر ایک عورت نے
اپنا آپ دو گواہون کے سامنے زید کو جورو بننے کے لیے دیا اور زید موجود نہین
اور کسی نے زید کی طرف سے بھی قبول نہ کیا یا زید نے دو گواہون کے سامنے
کہا کہ مین نے فلانی عورت کو اپنی جورو کرنے کے لیے مانگا اور وہ موجود نہین اور
کسی نے اُسکی طرف سے قبول نہ کیا تو یہ نکاح باطل ہی مسئلہ اگر زید نے عمرو کو اپنا وکیل
اسواسطے کیا کہ میرا نکاح کر دے ایک عورت سے سو عمرو نے دو عورتون سے اسکا
نکاح کر دیا تو جائز نہین اور اگر ایک باندی سے نکاح کر دیا تو جائز ہی **باب المہر** یعنی مہر کے
مسئلے مسئلہ اگر نکاح کیا اور مہر کا ذکر نکیا تو نکاح درست ہی مسئلہ دس درم سے مہر کم نہین ہوتا
اور دس درم کے دو روپیہ اور دس آنے تخمیناً ہوتے ہین **مسئلہ** اگر دس درم یا اُس
سے کم مہر ٹھہرایا تو اُس عورت سے صحبت کی یا عورت یا خاوند مر گیا تو دس ہی درم
مہر ثابت و دینا آوینگے اور اگر صحبت کرنے سے پہلے اُس عورت کو طلاق دی تو آدھا
مہر دینا آویگا اور اگر مہر کا نام نہ لیا یا اس شرط پر نکاح کیا کہ مہر نہین تو مہر مثل دینا

آویگا درصورتیکہ اُس عورت سے صحبت کی ہو یا خاوند مرگیا ہو اور اگر صحبت کرنے سے پہلے طلاق دی تو اُسکو متعہ یعنی ایک قمیص اور ایک مقنعہ اور ایک چادر دے مسئلہ اگر بعد نکاح کے مثلاً بیس درم مہر ٹھہرایا اور نکاح مین مہر نہین ٹھہرا تھا تو صحبت کرنے کے بعد یا دونون مین سے کسی کے مرنے کے بعد بیس ہی درم دینا آوینگے اور صحبت سے پہلے اگر طلاق دے تو اُسکو وہی متعہ یعنی جوڑا ملیگا اور اگر بیس درم مہر پر نکاح کیا پھر نکاح کے بعد دس درم اور زیادہ بڑھائی تو بعد صحبت کے اور بعد موت کے بالکل تیس درم دینا آوینگے اور اگر صحبت کرنے سے پہلے طلاق دے تو اُس دس درم زیادہ کو دور کرکے بیس درم اصل کے آدھے یعنی دس درم اُس عورت کو دینگے مسئلہ اگر خاوند اکیلی عورت کے پاس گیا اور بیماری اور حیض اور احرام اور رمضان کا روزہ دونون مین سے کسی کو نہ تھا پھر خاوند خواہ مرد ہو مجبوب یا عنین یا خصی ہو تو اُس اکیلے جانے اور صحبت کرنے کا ایک ہی حکم ہے اور ایسی خلوت کے بعد عورت پر عدت واجب ہے مسئلہ ہر عورت کو خاوند طلاق دے اس عورت کو ایک جوڑا ابھی جیسا اوپر مذکور ہوا دینا مستحب ہے ہان اُس عورت کو جسکا مہر نہین ٹھہرا تھا اور اُسکو صحبت کرنے سے پہلے طلاق دی تو اُسکو جوڑا دینا واجب ہے مسئلہ اگر بدلے پر بے مہر کے نکاح کیا یعنی زید نے اپنی بیٹی سے عمرو کا نکاح کردیا اور عمرو کی بیٹی سے اپنا نکاح کیا اور یہی بدلا مہر ٹھہرایا تو نکاح درست اور مہر مثل دینا آویگا مسئلہ اگر ذمی نے ایک عورت سے نکاح کیا اور یہ مہر

ٹھہرایا کہ برس روز تک مین اس عورت کی خدمت کرونگا یا قرآن پڑھاونگا تو نکاح درست اور مہر مثل دینا آویگا مسئلہ اگر غلام نے حرہ عورت سے نکاح کیا اور برس روز تک خدمت کرنا اسکا مہر ٹھہرایا تو اس غلام پر خدمت ہی واجب ہوگی مسئلہ اگر زید نے ہزار درم مہر پر عورت سے نکاح کیا اور صحبت سے پہلے ہزار درم اسکو حوالہ کر دیے اور اس عورت نے وہ ہزار درم لیکے زید کو بخش دیے پھر زید نے اس عورت کو طلاق دی تو زید پانسو درم اس عورت سے لے اور اگر وہ ہزار درم عورت نے اپنے قبضے مین نہ کیے تھے یا پانسو قبضے مین کیے تھے اور ہزار بخشے اور خاوند نے صحبت سے پہلے طلاق دی تو خاوند اس عورت سے کچھ نہ لے مسئلہ اگر زید نے کچھ اسباب کو مہر ٹھہرا کر نکاح کیا اور اس عورت نے وہ اسباب اپنا قبضہ کرنے سے پہلے یا قبضہ کرنے کے بعد زید کو بخشدیا پھر صحبت کرنے سے پہلے زید نے طلاق دی تو زید کو اس عورت سے کچھ نہ ملیگا مسئلہ اگر زید نے ہزار درم مہر ٹھہرا کر ایک عورت سے نکاح کیا اور یہ اسمین شرط کی کہ مین اسکو اس شہر سے باہر نہ لیجاؤنگا یا یہ شرط کی کہ اسپر اور عورت سے نکاح نکرونگا یا یہ شرط کی کہ اگر اسی شہر مین اس عورت کو رکھون تو ہزار درم مہر ادا کرون اور اگر کسی اور شہر کو لیجاؤن تو دو ہزار درم مہر دون پھر زید نے اگر شرط پوری کی یعنی اس عورت کو اسی شہر مین رکھا اور دوسرا نکاح نہ کیا تو ہزار درم مہر دینا آویگا اور نہین تو مہر مثل دینا آویگا مسئلہ اگر زید نے عورت سے نکاح کیا

اور مہر یون ٹھہرا کہ دو غلام سامنے کیسے اور کہا کہ یہ غلام مہر ہی یا یہ غلام مہر ہی اور
اُن غلامون کی قیمت مختلف ہی مثلاً ایک سو روپیہ کا ہی اور دوسرا دو سو کا تو
مہر مثل کا اعتبار کرینگے یعنی مہر مثل اگر سو روپیہ ہوگا تو سو روپیہ والا غلام اور اگر
مہر مثل دو سو ہوگا تو دو سو والا غلام اور اگر مہر مثل ڈیڑھ سو ہو تو مہر مثل اُس عورت
کو ملیگا مسئلہ اگر گھوڑا غیر معین یا گدہا غیر معین مہر ٹھہرایا تو درمیانی گھوڑا
یا گدہا یا اُسکی قیمت دینا آوے گی مسئلہ اگر کپڑا یا شراب یا سور مہر
ٹھہرایا یا سرکا بتا کر اُسکو مہر ٹھہرایا اور وہ شراب تھی یا غلام بتا کر اُسکو مہر ٹھہرایا اور
وہ حر تھا تو مہر مثل دینا آوے گا مسئلہ اگر دو غلام بتا کر وہ دونون غلام
مہر ٹھہرائے تو ایک اُنمین کا حر تھا تو دوسرا جو غلام تھا وہی مہر ہوا مسئلہ
اگر نکاح فاسد کیا اور عورت سے صحبت کی تو مہر مثل دینا آوے گا پھر اگر
ٹھہرایا ہوا مہر مہر مثل سے کم تھا تو وہ ٹھہرایا ہی ہوا مہر اُس کو
دیوین گے مسئلہ اگر زید نے ایک عورت سے نکاح فاسد کیا پھر اُس سے
اولاد ہوئی تو وہ اولاد زید ہی کی ہی اور جب وہ دونون علحدہ کر دیے
جاوین تب عدت بھی عورت پر واجب ہوگی مسئلہ جسقدر مہر
اُس عورت کا ہو جو عورت اُس کے باپ کی قوم کی اُسی شہر اور
اُسی زمانے مین اُسی کی طرح عمر اور خوب صورتی اور
مالداری مین اور عقل اور دین اور کنوارے پن مین ہو وہسے

اِسی قدر مہر اُس عورت کا ٹھہرے اسکو مہر مثل کہتے ہین اور اگر باپ کے قوم کی کوئی ایسی عورت نہ ہو تو اجنبی عورت کا جو اُسطرح کی ہو مہر دیکھین گے کسقدر ہے مسئلہ اگر عورت کا ولی مہر بابت ضامن ہوا تو درست ہے پھر عورت چاہے اپنے ولی سے مہر مانگے چاہے اپنے خاوند سے مسئلہ اگر مہر معجل ٹھہرا یعنی اُسی وقت دینا ٹھہرا تو عورت کو اختیار ہے کہ جب مہر لے لے تب خاوند کو اپنے ساتھ صحبت کرنے دے اور خاوند کے ساتھ سفر کو جاوے اگرچہ خاوند اُس سے صحبت کر چکا ہو مسئلہ اگر عورت کہے کہ میرا مہر سو روپیے ہین اور خاوند کہے کہ نوے روپیے ہین تو جسکا کہنا مہر مثل کی برابر پڑیگا اُسی کی بات کا اعتبار ہے اور اگر صحبت سے پہلے طلاق دے تو جوڑا دینا آویگا مسئلہ اگر عورت کہے کہ سو روپیے مہر ٹھہرا تھا اور مرد کہے کہ کچھ مہر نہین ٹھہرا تھا تو مہر مثل دینا آویگا اور اگر جورو اور خاوند کے مرنے کے بعد یہ جھگڑا وارثون مین اُٹھا تو بھی مہر مثل دینا آویگا اور اگر مہر کی تعداد کے بابت عورت اور مرد کے وارثون مین جھگڑا ہوا تو مرد کے وارثون کا کہنا معتبر ہوگا مسئلہ اگر مرد نے کوئی چیز اپنی جورو کو بھیجی بعد اُسکے جھگڑا پڑا تو جورو نے کہا کہ وہ چیز تو نے سوغات بھیجی تھی اور خاوند نے کہا کہ مین نے مہر مین بھیجی تھی تو خاوند کا کہنا معتبر ہے درصورتیکہ وہ چیز اُسی وقت کھانے کی نہ تھی اور اگر اُسی وقت کھانے کی تھی تو سوغات ہی تھی مسئلہ اگر ذمی نے ذمیہ عورت سے نکاح کیا اور مردہ مہر ٹھہرایا یا بغیر مہر کے نکاح کیا اور اس طرح پر نکاح اُنکے مذہب مین جائز تھا پھر اُس عورت سے

اُس ذمی نے صحبت کی یا صحبت سے پہلے اُسکو طلاق دی یا خاوند مر گیا تو
اُس عورت کو کچھ مہر نملیگا اور دار الحرب مین اگر حربی نے ایسا کیا تو اُسکا بھی
یہی حکم ہے مسئلہ اگر ذمی مرد نے ذمیہ عورت سے نکاح کیا اور معین شراب یا معین سور
مہر ٹھہرایا پھر وہ شراب یا سور ابھی اُس عورت کو نہین ملا اور جورو اور خاوند دونو
یا دونون مین سے ایک مسلمان ہوگیا تو وہی شراب اور وہی سور اُس
عورت کو ملیگا اور اگر شراب غیر معین تھی تو شراب کی قیمت اور اگر سور غیر
معین تھا تو مہر مثل وہ عورت پاویگی **باب نکاح الرقیق** اس باب مین غلام
باندی وغیرہ کے نکاح کا بیان ہے مسئلہ غلام اور باندی اور مکاتب
اور ام ولد کا نکاح تب جائز ہے جب مالک کی اجازت ہو مسئلہ اگر غلام نے
میان کی اجازت سے نکاح کیا تو مہر کے بدلے وہ غلام بیچا جائیگا مسئلہ اگر
مکاتب یا مدبر نے میان کی اجازت سے نکاح کیا تو مکاتب اور مدبر مہر کا پیسا
کماوین اور مکاتب اور مدبر مہر کے بدلے بیچے نجاوینگے مسئلہ اگر زید کے غلام نے
میان کی بلا اجازت اپنا نکاح کیا پھر زید نے اُس سے کہا کہ رجعی طلاق دے تو میان
کی طرف سے نکاح کی اجازت ہوگئی اور اگر کہا کہ طلاق دے یا اُس عورت کو الگ
کر دے تو اس سے اجازت ثابت نہین ہوئی مسئلہ اگر میان نے غلام سے کہا کہ تو نکاح
کرلے تو اس اجازت مین صحیح اور فاسد دونون طرح کا نکاح آگیا مسئلہ اگر ماذون غلام کا میان
نے کسی عورت سے مہر مثل یا اس سے کم پر نکاح کر دیا تو درست ہے اور دائنون کا

دین اور اُس عورت کا مہر برابر شمار مین آویگا مسئلہ اگر میان اپنی باندی
کا کسی سے نکاح کردے تو میان پر یہ بھی واجب نہین ہر کہ اُسکے لیے خاوند کے
ساتھ رہنے کو علیحدہ ٹھکانا بھی دے یعنی ہر رات خاوند کے پاس اُسکو بھیجا کرے
بلکہ وہ باندی میان کی خدمت کیا کرے اور اُسکا خاوند جب قابو پاوے تب
اُس سے صحبت کرلے مسئلہ میان کو اختیار ہر کہ اپنے غلام یا باندی کا زبردستی نکاح
کردے مسئلہ اگر میان نے اپنی باندی کو بیاہا اور اُسکے خاوند کی صحبت کرنے
سے پہلے میان نے اُس باندی کو مار ڈالا تو اُسکے خاوند کے ذمہ سے مہر جاتا رہا
اور اگر حرہ نے خاوند کی صحبت سے پہلے اپنے آپ کو مار ڈالا تو خاوند کے ذمہ سے
مہر نہین جاتا رہا مسئلہ باندی کے میان کو اختیار ہر اپنی باندی کے خاوند کو
عزل کا حکم کرے مسئلہ اگر ایک باندی کا یا مکاتبہ کا کسی کے ساتھ نکاح بندھا
پھر وہ باندی یا مکاتبہ آزاد ہوگئی تو اُسکو اختیار ہر کہ وہ نکاح بندھا رکھے یا نہ رکھے
اگرچہ اُسکا خاوند حر ہو مسئلہ اگر باندی نے بے اجازت میان کے اپنا نکاح
کیا پھر وہ باندی آزاد ہوگئی تو وہ نکاح اُسکا درست ہوگیا اور اُسکو نکاح کے
توڑنے کا اختیار نہ رہا مسئلہ اگر باندی نے بلا اجازت میان کے اپنا نکاح کیا
بعد اُسکے آزاد ہوگئی اور آزاد ہونے سے پہلے اُسکے خاوند نے اُس سے
صحبت کی تھی تو اُسکا مہر میان کو ملیگا اور اگر آزاد ہونے کے بعد صحبت کی تھی تو
مہر اُسی باندی کو ملیگا مسئلہ اگر زید نے اپنے بیٹے کی باندی سے صحبت کی سو

اسکے اولاد ہوئی اور زید سے وہ اولاد اپنی تبائی تو وہ اولاد زید ہی کی ٹھہر یگی
اور وہ باندی زید کی ام ولد ہوئی تو زید اُس باندی کی قیمت اپنے بیٹے کو دے
اور زید پر عقر اور اولاد کی قیمت دینا نہ آویگی اور ایسی صورت مین باپ اور دادا کا
ایک ہی حکم ہی اگر باپ نہو مسئلہ گر زید نے اپنی باندی کا نکاح اپنے باپ عمرو کے
ساتھ کردیا اور اُسکے اولاد ہوئی تو وہ باندی عمرو کی ام ولد نہوئی اور مہر اُسکا عمرو کے
ذمہ پر واجب ہوگا اور قیمت اُسکی عمرو پر دینا نہ آویگی اور وہ اولاد حر ہی مسئلہ اگر ایک
حرہ عورت زید کے غلام کی جورو ہی سو اُس حرہ نے زید سے کہا کہ ہزار روپیہ کے
بدلے میری طرف سے تو اس غلام کو آزاد کردے سو زید نے آزاد کردیا تو اب
اُس حرہ اور اُس غلام کا نکاح فاسد ہوگیا اور اگر ہزار روپیہ کے بدلے نہ کہا تھا
تو نکاح فاسد نہ ہوا اور ولاء اُس غلام کی میان ہی کو ملیگی **باب نکاح الکافر** یعنی
کافر کے نکاح کا بیان **مسئلہ** اگر ایک کافر نے بے گواہون کے نکاح کیا
ایسی عورت سے کہ وہ پہلے اور کافر کی جورو تھی اور عدت مین تھی اور
اس طور پر نکاح کرنا اُنکے دین مین جائز تھا پھر وہ جورو خاوند دونون مسلمان
ہوگئے تو اُنکو اُسی طرح رہنے دینگے اور اگر کافر نے اپنی مان بہن وغیرہ محرم عورتون
سے نکاح کیا تھا اور پھر وہ دونون مسلمان ہوگئے تو اُن دونون کو علحدہ کردینگے
مسئلہ اگر مرتد مرد کسی مسلمان عورت یا کافر یا مرتد کے ساتھ نکاح کرے یا
مرتدہ عورت کسی مسلمان یا کافر یا مرتد کے ساتھ نکاح کرے تو جائز نہین ہی

مسئلہ اگر مرد مسلمان ہے اور عورت اہل کتاب ہے تو اُنکی اولاد مسلمان ٹھہریگی اور اگر مرد یا عورت اہل کتاب ہے اور دوسرا مجوسی ہے تو اُن کی اولاد اہل کتاب ہے اسلیے کہ اہل کتاب سے مجوسی بدتر ہین مسئلہ اگر جورو خاوند دونون کافر تھے پھر جورو یا خاوند مسلمان ہوگیا تو دوسرے سے بھی کہین کہ تو بھی مسلمان ہوجا پھر اگر وہ مسلمان ہوجاوے تو اُن دونو نکا نکاح باقی رہا اور نہو جاوے تو دونون کو علحدہ کردینگے پھر اگر عورت مسلمان ہوگئی تھی اور اُسکے خاوند نے مسلمان ہوجانے سے انکار کیا تو یہ اُسکی طرف سے طلاق ہوگئی اور اگر مرد مسلمان ہوگیا تھا اور جورو نے مسلمان ہوجانے سے انکار کیا تو اُسکو طلاق نہ کہینگے مسئلہ اگر دارالحرب مین جورو خاوند مین سے ایک مسلمان ہوگیا تو جب عورت کو تین حیض ہوچکین تب وہ جورو خاوند علحدہ ہوجاینگے مسئلہ اگر جورو خاوند دونون اہل کتاب ہین سو خاوند مسلمان ہوگیا تو وہی نکاح باقی رہا مسئلہ اگر دارالحرب مین جورو مسلمان ہوگئی یا خاوند مسلمان ہوگیا اور مسلمانون کے ملک کو چلا آیا تو جورو اُس خاوند سے الگ ہوگئی اور اگر دونو مین سے ایک قیدی ہوکر مسلمانون کے ملک مین آیا یا مسلمانون کے ملک سے دارالحرب کو قیدی ہوکر گیا تو دونون مین جدائی ہوجایگی مسئلہ اگر دارالحرب سے ایک عورت ہجرت کرکے مسلمانون کے ملک مین آئی تو بے گذرے عدت کے اُس سے نکاح کرنا جائز ہے اگر وہ حاملہ نہو مسئلہ اگر مسلمان عورت مرتدہ ہوگئی یا مسلمان مرد مرتد ہوگیا تو اُسیوقت اُسکا نکاح ٹوٹ گیا مسئلہ اگر صحبت کرنے کے بعد خاوند مرتد ہوگیا

تو سب مہر اور اگر صحبت سے پہلے مرتد ہو گیا تو آدھا مہر اسپر دینا آوے گا اور اگر عورت صحبت سے پہلے مرتدہ ہو گئی تو مہر جاتا رہا اور اگر صحبت کے بعد مرتدہ ہوئی تو نہین **مسئلہ** اگر صحبت کے بعد جورو مسلمان ہو گئی اور خاوند نے مسلمان ہونے سے انکار کیا تو سب مہر اور اگر صحبت سے پہلے وہ مسلمان ہوئی اور خاوند نے انکار کیا تو آدھا مہر اور اگر خاوند صحبت سے پہلے مسلمان ہو گیا اور عورت نے مسلمان ہونے سے انکار کیا تو مہر جاتا رہا اور اگر صحبت کے بعد وہ مسلمان ہو گیا اور اُسنے انکار کیا تو مہر دینا آویگا **مسئلہ** اگر جورو اور خاوند دونون ساتھ ہی مرتد ہو گئے اور پھر ساتھ ہی مسلمان ہو گئے تو اُنکا نکاح جیسا تھا ویسا ہی باقی رہا اور اگر آگے پیچھے مسلمان ہوے تو وہ پہلا نکاح جاتا رہا

باب القسم

یعنی عورتون کی باری کے مسئلے **مسئلہ** اگر ایک مرد کئی عورتین حرہ اپنے نکاح مین رکھتا ہو کہ ایک کنواری ہو اور دوسری مرد کے پاس رہی ہوئی ہو یا ایک اگلی ہو اور دوسری حال کی نئی ہو یا ایک مسلمان اور دوسری اہل کتاب ہو تو سب کی باری برابر کرے اور کھلانے پہنانے مین برابر رکھے اور اگر ایک باندی اور دوسری حرہ ہو تو باندی کا حق آدھا ہو اس بات مین حرہ کے حق سے **مسئلہ** خاوند جس جورو کو چاہے اپنے ساتھ سفر کو لیجاوے اور قرعہ ڈال لینا مستحب ہے **مسئلہ** اگر ایک عورت نے اپنی باری کا دن دوسری عورت کو دیڈالا تو درست ہے پھر پھیر لینے کا بھی اسکو اختیار ہے

کتاب الرضاع

یعنی اولاد کو دودھ پلانے کا بیان **مسئلہ**

باب القسم

کتاب الرضاع

اگر دُودھ پینے والا لڑکا یا لڑکی کسو عورت کی چھاتی سے اڑھائی برس کی عمر کے اندر دُودھ چوسے تو وہ عورت اُسکی ان ٹھہرجاتی ہی اور اُسپہ حرام ہوجاتی ہین وہ عورتین جو نسب کی رو سے حرام ہین مسئلہ دُودھ کے ناتے کی بھائی کی مان اور دودھ کے رشتے کی بیٹی کی بہن حرام نہین مسئلہ دُودھ پلانے والی کا خاوند جس سے وہ دودھ ہو باپ ہی اُسکا جسنے دودھ پیا اور اُسکا بیٹا دودھ پینے والے کا بھائی ہی اور اُسکی بیٹی اُسکی بہن ہی اور اُسکا بھائی اُسکا چچا ہی اور اُس کی بہن اُسکی پھوپھی ہی مسئلہ دُودھ کے اپنے بھائی کی بہن سے نکاح کرنا درست ہی اور اگر وہ بھائی نسبی ہو تو بھی درست ہی مثلاً عمرو نے زید کی جورو صالحہ کا دُودھ پیا اور زید کی دوسری جورو عابدہ اور تھی کہ بکر اُس سے بیٹا اور دوسرے خاوند سے حلیمہ بیٹی تھی تو بکر اُس عمرو کا بھائی ٹھہرا دُودھ کے رشتہ کا سو عمرو کو اُس حلیمہ کے ساتھ جو بکر کی بہن ہی ماں کے سبب سے نکاح کرنا درست ہی اور یہی صورت اگر نسبی رشتہ مین ہو تو بھی نکاح درست ہی مسئلہ اگر زید اور صالحہ نے عابدہ کا دُودھ پیا تو زید کو صالحہ کے ساتھ اور عابدہ دُودھ پلانے والی کے ساتھ اور عابدہ کی اولاد کے ساتھ اور عابدہ کی اولاد کی اولاد کے ساتھ نکاح درست نہین مسئلہ اگر زید نے کسی عورت کا دودھ کھانے مین ملا کر کھا لیا تو اُس کھا لینے سے وہ عورت حرام نہین ہوجائیگی اور اگر دُودھ پانی مین یا دوا مین یا بکری کے دُودھ مین یا اور کسی عورت کے دودھ مین ملا کر کھا لیا تو اگر وہ دُودھ عورت کا زیادہ تھا

اور باقی اور دوا اور بکری کا دودھ اور دو عورتوں کا دودھ تھوڑا تھا تو وہ عورت
زید پر حرام ہے اور دودھ کا رشتہ اس سے ثابت ہو گیا اور اگر دودھ کم تھا اور پانی
وغیرہ چیز زیادہ تھی تو دودھ کا رشتہ ثابت نہیں ہوا **مسئلہ** اگر زید نے
ایک کنواری عورت یا مری ہوئی عورت کا دودھ لے لیا تو اس عورت سے
دودھ کا رشتہ ثابت ہو گیا **مسئلہ** اگر عورت کے دودھ سے حقنہ کیا یا مردہ کا دودھ
پیا یا ایک بکری کا دودھ ایک لڑکی اور ایک لڑکے نے پیا تو اس سے دودھ کا رشتہ
نہیں ہوتا **مسئلہ** اگر زید کی دو جوروان ہین ایک بڑی اور دوسری اڑھائی
برس سے کم عمر کی ہو اس بڑی نے اس چھوٹی اپنی سوت کو اپنا دودھ پلا دیا تو
یہ دونوں عورتین زید پر حرام ہو گئین اور بڑی کو مہر نہ ملے گا درصورتیکہ زید نے
اس سے صحبت نہ کی تھی اور چھوٹی کو آدھا مہر ملیگا پھر وہ آدھا مہر زید اس بڑی سے لیگا
اگر اسنے نکاح توڑنے کے لیے دودھ پلا دیا تھا اور جو اسواسطے نہیں پلایا تھا تو خاوند
اس سے وہ آدھا مہر نہ لا پاویگا **مسئلہ** دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتون کی
گواہی سے دودھ پینا ثابت ہوتا ہے **کتاب الطلاق** یعنی طلاق کے مسئلے
مسئلہ نکاح کرنے کے سبب سے جو انکا و عورت کو شرع کی رو سے تھا اس
انکاؤ کے اٹھا دینے کو طلاق کہتے ہین **مسئلہ** طلاق دینے کی تین وضع ایک اچھی
وضع جسکو طلاق سنی کہتے ہین دوسری بہت اچھی وضع تیسری وضع بدعت ہے سو اگر تین
طلاقین تین طہر کے عرصہ مین دین اور اس درمیان مین اس سے صحبت نہ کی

کتاب الطلاق

یہ طلاق دینے کی اچھی وضع ہی موافق سنت کے اور اگر ایک ہی طلاق دی
طہر کی حالت مین کہ اُس طہر مین اُس سے صحبت نہ کی ہو پھر اُس عورت کو چھوڑ دیا
کہ اُس کی عدت گذر گئی یہ وضع بہت اچھی ہی اور اگر ایک طہر مین تین بار طلاق
دی یا یون کہا کہ تجھکو تین طلاقین ہین تو یہ وضع بدعت ہی مسئلہ اگر
زید نے اپنی غیر مدخولہ جورو سے کہا کہ تجھکو تین طلاقین سنت ہین تو اُس عورت
کو اسی وقت ایک طلاق ہو گئی اگرچہ وہ حیض سے تھی مسئلہ اگر اُس عورت کو جسکو
حیض نہین ہوتا خواہ کم عمر کے سبب خواہ زیادہ عمر کے سبب تو اُسپر تین طلاق سنت کے
موافق تین مہینے مین پڑینگی اور ایسی عورتون کو بعد صحبت کے بھی طلاق دینا درست ہی
مسئلہ مدخولہ جورو کو حیض کی حالت مین طلاق دینا بدعت ہی پھر اگر حیض مین طلاق دے
تو واجب یہ ہی کہ اُس طلاق سے رجوع کرے اور دوسری آئندہ کے طہر مین اُسکو
سنت کے موافق طلاق دے مسئلہ حاملہ عورت کو صحبت کرنیکے بعد طلاق دینا جائز
ہی اور تین مہینے تک ہر مہینے مین ایک طلاق دینا اُسکو سنت ہی مسئلہ اگر خاوند نے
اپنی مدخولہ جورو سے کہا کہ تجھکو تین طلاقین ہین موافق سنت کے تو اُس عورت پر ہر طہر مین
ایک طلاق پڑیگی اور اس کہنے مین اگر خاوند کی یہ نیت تھی کہ تینون طلاقین اُسی وقت
پڑجاوین یا یہ کہ ہر مہینے مین ایک طلاق پڑے تو بھی ٹھیک ہی مسئلہ عاقل اور بالغ
خاوند اگر اپنی جورو کو طلاق دے تو طلاق پڑجاویگی اگرچہ اُس خاوند سے کسی نے
زبردستی طلاق دلائی ہو یا وہ نشے مین ہو یا غلام ہو مسئلہ گونگا

گونگے اگر اشارہ سے طلاق دے تو طلاق ہوجائیگی **مسئلہ** اگر لڑکا نابالغ یا دیوانہ یا سوتا ہوا خاوند اپنی جورو کو طلاق دے تو طلاق نہیں پڑتی اور میان اگر اپنے غلام کی جورو کو طلاق دے تو بھی نہیں پڑتی **مسئلہ** حرہ عورت کیواسطے تین طلاقیں اور باندی کے واسطے دو طلاقیں ٹھہری ہیں پھر خاوند میان ہو یا غلام ہو

باب الطلاق الصریح یعنی وہ طلاق جو صریح ہو اسکا بیان **مسئلہ** اگر خاوند نے اپنی جورو سے کہا کہ تو طلاق پائی ہوئی ہے یا تجھکو طلاق دی ہوئی ہے یا تجھکو مین نے طلاق دی تو ایک طلاق رجعی اسپر ہوئی اگرچہ خاوند کی نیت ایک طلاق سے زیادہ کی تھی یا بائنہ کرنیکی نیت تھی یا کچھ بھی نیت نہ تھی اور اگر یون کہا کہ تو طلاق ہے یا کہا کہ تو طلاق پائی ہوئی طلاق یا تو طلاق پائی ہوئی ہے چھوٹی اور اس کہنے سے کچھ نیت نہ تھی یا ایک طلاق یا دو طلاقون کی نیت تھی تو ایک طلاق رجعی اسپر ہوئی اور اگر تین طلاقون کی نیت تھی تو تین ہی طلاقیں ہونگی **مسئلہ** اگر یون کہا کہ تجھپر طلاق ہے یا تیرے سب بدن پر طلاق ہے یا تیری گردن پر یا تیرے گلے پر یا تیری روح پر یا تیرے بدن پر یا تیرے جسد پر یا تیری شرمگاہ پر یا تیرے منھ پر یا تیرے آدھے پر یا تیرے تہائی پر طلاق ہے تو ایک طلاق ہوئی اور اگر یون کہا کہ تیرے ہاتھ پر یا تیرے پاؤن پر یا تیری کون پر طلاق ہے تو طلاق نہیں ہوئی **مسئلہ** اگر یون کہا کہ تجھکو طلاق ہوئی ہے آدھی طلاق یا تہائی طلاق تو ایک طلاق ہوئی اور اگر کہا کہ تجھکو تین آدھیان ہیں دو طلاقون کی تو تین طلاقیں پڑ گئیں **مسئلہ** اگر یون کہا کہ

تجھکو طلاق ہی ایک سے دو تک یا یون کہا کہ ایک سے دو کے درمیان تک تو ایک
طلاق پڑی اور اگر یون کہا کہ ایک سے تین تک یا ایک سے تین تک درمیان مین تو
دو طلاقین پڑین اور اگر یون کہا کہ تجھکو ایک طلاق ہی دو مین اور ایک کو دو بار گنن
ارادہ کیا یا نہ کیا ایک طلاق پڑیگی اور اگر یہ نیت کی تھی کہ ایک اور دو تین طلاقین
پڑ گئین اور اگر یون کہا کہ تجھکو دو طلاق ہین دو مین اگرچہ نیت تھی کہ دو دونی جاوے
تو بھی دو ہی طلاق پڑینگی مسئلہ اگر یون کہا کہ تجھکو طلاق ہی یہان سے شام
تک تو ایک طلاق رجعی پڑیگی مسئلہ اگر کہا تجھکو طلاق ہی مکے مین یا بیچ مکے ایکے
تو اسی وقت اسپر طلاق پڑی اور اگر کہا کہ تجھکو طلاق ہی جب تو مکے مین داخل ہو تو جب
وہ مکے مین داخل ہو تب طلاق پڑی فصل مسئلہ اگر یون کہا کہ تجھکو طلاق ہی
کل یا کہا کل مین تو اگلی کل کی صبح کو اسپر طلاق ہو جاویگی اور اس کہنے مین کہ تجھکو
طلاق ہی کل مین عصر کا وقت اپنے دلمین ٹھہرایا تو آیندہ کل کے عصر کو طلاق پڑیگی
مسئلہ اگر یون کہا کہ تجھکو طلاق ہی آج کل یا کہا کل آج تو جو لفظ پہلے کہے
اُسی کا اعتبار ہی مسئلہ اگر زید نے ایک عورت سے کہا کہ تجھکو طلاق اس سے پہلے
کہ مین تجھکو اپنی جورو بناؤن یا یون کہا کہ تجھکو طلاق ہی پچھلے کل کو پھر اُس عورت سے
نکاح کیا تو یہ کہنا زید کا لغو ٹھہرا اور اگر یون کہا کہ تجھکو طلاق ہی پچھلے کل کو اور نکاح
پہلے سے تھا تو اُسیوقت طلاق ہو گئی مسئلہ اگر یون کہا کہ تجھکو طلاق ہی اُس سے پہلے کہ
مین تجھ سے نکاح کرون یا یون کہا کہ تجھکو طلاق ہی پچھلے کل کو اور آج اُس سے نکاح کیا تو

یہ کہنا لغو ہوا مسئلہ اگر کہا کہ تجکو طلاق ہی جب تک مین تجکو طلاق نہ دون یا یون کہا کہ جسوقت تک مین تجکو طلاق نہ دون پھر اُس کہنے کے بعد تھوڑی دیر وہ خاوند چپ رہا تو طلاق ہوگئی مسئلہ اگر یون کہا کہ تجھکو طلاق ہی اگر مین تجھکو طلاق نہ دون یا یون کہا کہ تجھکو طلاق ہی جب مین تجھکو طلاق نہ دون تو جب جورو یا خاوند مرجاوی تو طلاق ہوجاوے اور زندگی بھر نہین ہوتا مسئلہ اگر یون کہا تجھکو جب مین طلاق نہ دون تجھکو طلاق ہی تو اُس پچھلی طلاق کہنے سے طلاق ہوئی مسئلہ اگر یون کہا تجھکو طلاق ہی جس دن مین تجھکو اپنی جورو کرون پھر اسی عورت کو نکاح کیا تو طلاق ہوگئی اور اگر یون کہا کہ جس روز مین تجھسے نکاح کرون تجھکو اپنے لیے طلاق کا اختیار ہی پھر رات کو اُس سے نکاح کیا تو اُس عورت کو اپنے لیے طلاق کا اختیار نہین ہوگا مسئلہ اگر یون کہا کہ مجھکو تیری طرف سے طلاق ہی اور نیت بھی طلاق ہی کی تو بھی یہ کہنا لغو ہی مسئلہ اگر یون کہا کہ مین تجھسے الگ ہون یا یون کہ مین تجھپر حرام ہون تو ایک طلاق بائنہ ہوجائیگی مسئلہ اگر یون کہا کہ تو ایک طلاق دی ہوئی ہی یا نہین یا یون کہا کہ تو ایک طلاق دی ہوئی ہی میری موت کے ساتھ یا یون کہا کہ تو ایک طلاق دی ہوئی ہی اپنی موت کے ساتھ تو کہنا لغو ہی مسئلہ اگر خاوند بالکل اپنی جورو کا مالک ہوگیا یا آدھی یا تہائی جورو کا مالک ہوگیا اسیطرح جورو خاوند کی مالک ہوگئی تو نکاح جاتا رہا پھر اگر خاوند نے اپنی جورو کو مول لیا پھر طلاق دی تو طلاق نہ ہوئی مسئلہ اگر زید کے نکاح مین عمرو کی باندی ہی سو زید نے اُس سے کہا کہ تجھکو دو طلاق ہین تجھکو

تب خود میان کے آزاد کرنے کے ساتھ پھر عمر نے اُس باندی کو آزاد کر دیا تو اُسپر
طلاق ہو گئی اور زید کو رجوع کرنے کا اختیار ہے اور اگر خاوند نے کہا تھا کہ جب
کل ہو تو تجھکو طلاق ہے اور میان نے کہا تھا کہ کل کو تو آزاد ہے تو جب کل ہو تو
وہ آزاد ہو جاویگی اور اُسپر طلاق پڑ جاویگی اور خاوند کو رجوع کا اختیار
نہیں اور تین حیض تک اُسکی عدۃ ہے مسئلہ اگر یون کہا کہ تجھکو اتنی طلاقین
ہین اور تین اُنگلیون سے اشارہ کیا تو تین طلاق ہوئین مسئلہ اگر یون کہا کہ
تجھکو بائن طلاق یا بتہ طلاق ہے یا کہا کہ تجھکو بہت فاحش طلاق ہے یا کہا کہ تجھکو
شیطان کی طلاق ہے یا کہا بدعت کی طلاق ہے یا کہا تجھکو پہاڑ سے طلاق ہے یا کہا اشد
طلاق ہے یا کہا ہزار سے طلاق ہے یا کہا گھر بھر طلاق ہے یا کہا تجھکو ایک طلاق شدید ہے یا
کہا کہ لمبی طلاق ہے یا چوڑی طلاق ہے تو ایک بائنہ طلاق پڑیگی اور اگر تین طلاقون
کی نیت کی تھی تو تین ہی پڑینگی

فصل فی الطلاق قبل الدخول

یعنی صحبت کرنے سے پہلے اگر طلاق دی اُسکے مسائل مسئلہ اگر غیر مدخولہ جورو سے یون کہا
کہ تجھکو تین طلاقین مین نے دین تو تینون طلاقین اُسپر پڑ گئین اور اگر تین طلاقین
تین بار کہین تو ایک طلاق بائنہ اُسپر پڑی مسئلہ اگر جورو سے کہا کہ تجھپر طلاق ہے اور
گنتی طلاق کی ایک یا دو نہین کہنے پایا تھا کہ وہ جورو مر گئی تو اُسپر طلاق نہ ہوئی
مسئلہ اگر غیر مدخولہ جورو سے کہا کہ تجھکو طلاق ہے ایک اور ایک یا یون کہا کہ تجھکو
طلاق ہے ایک ایک سے پہلے یا یون کہا کہ تجھکو طلاق ہے ایک بعد اُسکے ایک تو اُسپر

فصل فی الطلاق قبل الدخول

ایک طلاق پڑیگی اور اگر یون کہا کہ تجھکو طلاق ہے ایک طلاق بعد ایک طلاق
کے یا کہا تجھکو طلاق ہے ایک طلاق اُس سے پہلے ایک طلاق یا کہا تجھکو طلاق ہے
ایک ساتھ ایک کے یا کہا تجھکو طلاق ہے ایک اُسکے ساتھ ایک تو دو طلاقین پڑینگی
مسئلہ اگر یون کہا کہ جو تو گھر مین بیٹھے تو تجھپر طلاق ہے ایک اور ایک سو وہ گھر مین بیٹھی تو
تو ایک طلاق اُسپر پڑی اور اگر یون کہا کہ تجھپر طلاق ہے ایک اور ایک جو تو گھر مین
بیٹھے پھر وہ گھر مین بیٹھی تو دو طلاقین پڑین

باب الکنایات

یعنی کنایہ اشارہ سے
طلاق دے اُسکا بیان مسئلہ کنایہ کی طلاق تب ہی پڑتی ہے جب خاوند کی نیت
طلاق دینے کو ہو یا خفگی وغیرہ کی حالت مین دی ہو کہ اُس حال سے بھی بوجھا جاوے
کہ اس کنایہ سے مراد طلاق ہے مسئلہ اگر خاوند نے اپنی جورو سے کہا کہ تو عدت مین
بیٹھ یا کہا کہ تو اپنا رحم پاک کر یا کہا کہ تو ایک ہے تو ایک رجعی طلاق اُسپر پڑیگی مسئلہ
اگر یون کہا کہ تو علیحدہ ہے یا حرام ہے یا خالی کی ہوئی ہے یا بری کی ہوئی ہے یا تیری رسی
تیری گردن پر ہے یا تو اپنے گھر والون مین ملجا یا مین نے تجھکو تیرے گھر والون کو دیڈالا
یا مین نے تجھکو چھوڑ دیا یا تجھکو الگ کر دیا یا تجھکو اپنا اختیار ہے یا تو اختیار لے لے یا تو حرہ
ہے یا تو مقنعہ اوڑھ یا اوڑھنی سر پر ڈال یا پردہ کر یا دور ہو یا نکل جا یا اُٹھ جا یا خاوند
تلاش کر تو ایک طلاق بائنہ پڑیگی اور اگر دو طلاق کی نیت تھی تو دو اور اگر تین کی
نیت تھی تو تین طلاق پڑینگی مسئلہ اگر تین دفعہ کہا کہ عدت مین بیٹھ اور پہلی دفعہ کے
کہنے سے طلاق کی نیت کی اور اور دفعہ سے حیض مراد ٹھہرایا تو خاوند کو سچا

بتاوینگے اور اُن دو دفعہ سے کچھ مراد نہ ٹھہرائی تو یہ تین طلاقین ہوئین مسئلہ اگر یون کہا کہ تو میری عورت نہین یا کہا مین تیرا خاوند نہین اور نیت طلاق کی کی تو عورت پر طلاق ہوگئی مسئلہ اگر جورو سے کہا تجھکو طلاق ہے سو وہ عدت مین بیٹھی تب پھر کہا کہ تجھکو طلاق ہے تو یہ دو طلاق پڑینگی اور اگر یون کہا تھا کہ تو بائن یعنی الگ ہے اور وہ عدت مین بیٹھی تھی تب کہا کہ تجھکو طلاق ہے تو بھی دونون طلاق پڑینگی اور اگر یون کہا تھا کہ تجھکو طلاق ہے اور عدت مین کہا کہ تو بائن ہے تو بھی دونون طلاق پڑینگی اور اگر یون کہا کہ تو بائن ہے تو یہ دوسری طلاق نہ پڑیگی ہان اگر یہ بائن طلاق کسی شرط پر اٹکی ہوگی تو البتہ دونون پڑینگی مثلاً یون کہا تھا کہ اگر تو اس گھر مین آوے تو بائنہ ہوجاوے بعد اُسکے اُسکو کہا کہ تو بائنہ ہے پھر وہ اُس گھر مین آئی تو اُس پر یہ دونون طلاق پڑینگی

باب تفویض الطلاق

یعنی طلاق دینا سونپ دینا جورو کو اُس کے مسئلے مسئلہ اگر خاوند نے طلاق کی نیت کر کے جورو سے کہا کہ تو اختیار لے سو اُسنے اُسی مجلس مین اختیار لیا تو ایک طلاق بائنہ اُس پر ہوگئی اور تین طلاق کی نیت کرنا اس صورت مین جائز نہین پھر خاوند سے اختیار پانے پر اگر وہ عورت وہان سے اُٹھ کھڑی ہوئی یا اور کچھ کام کرنے لگی تو اُسکا وہ اختیار جاتا رہا مسئلہ عورت اور مرد کو دونون مین سے ایک کو نفس یا اختیار کے لفظ کہنا شرط اگر نہ کہے تو اختیار طلاق کا اُسے نہ ہوگا مسئلہ اگر جورو سے کہا کہ تو اختیار لے سو اُسنے کہا کہ مین اختیار کرونگی

باب تفویض الطلاق

اپنی جان کو یا یون کہا کہ مین نے اختیار کی اپنی جان تو اُسپر طلاق ہو گئی مسئلہ
اگر یون جورو سے کہا کہ تو اختیار کرلے تو اختیار کرلے تو اختیار کرلے سو اُسنے کہا کہ مینے پہلا اور
بیچ کا یا کہا کہ پہلا اور اخیر کا اختیار لیا یا یون کہا کہ مین نے ایک اختیار لیا تو اُس پر
تین طلاقین ہو گئین اگرچہ خاوند کی نیت یہ نہ تھی اور اگر جورو نے یون کہا کہ
مین نے اپنی نفس یعنی جان کو طلاق دے لی یا یون کہا کہ مین نے اپنی جان کا
اختیار لیا ایک طلاق کے دینے کو تو ایک طلاق بائنہ ہو گئی مسئلہ اگر یون کہا تیرا
اختیار تیرے ہاتھ مین ہے ایک طلاق بابت یا یون کہا کہ ایک طلاق اختیار کرلے سو
عورت نے اپنی جان کا اختیار لیا تو رجعی طلاق اُسپر ہو گئی مسئلہ اگر تین طلاق کی
نیت پر یون کہا تیرا اختیار تیرے ہاتھ مین پھر عورت نے کہا کہ مین نے اپنی جان
اختیار کی ایک کے لیے تو تینون طلاق ہو گئین اور اگر عورت نے یون کہا کہ طلاق
دی مین نے اپنے آپ کو ایک یا کہا کہ اختیار کی مین نے اپنی جان ایک طلاق کو تو
ایک طلاق بائنہ ہوئی مسئلہ اگر خاوند نے یون کہا کہ تیرا اختیار تیرے ہاتھ مین ہے آج
اور پرسون تو رات اس اختیار مین نہین ہے پھر اگر عورت نے اُس دن کا اختیار پھیر دیا
تو اُس دن کا اختیار اُسکو باقی رہا اور اگر خاوند نے آج اور کل کا اختیار دیا تھا
تو رات بھی اس اختیار مین شامل ہے اور اگر عورت اُس دن کا اختیار پھیر دے تو
کل کا بھی اختیار اُسکو نہ ہے مسئلہ جب عورت کو طلاق کا اختیار ملا پھر وہ
وہین پر دن بھر بیٹھی رہی اور اُٹھی نہین یا کھڑے سے بیٹھ گئی یا بیٹھے سے تکیہ لگا لیا

تکیہ چھوڑ کر بیٹھ رہی یا اُسنے باپ کو صلاح مشورہ کرنے کو بلایا یا گواہ شاہدی کے
لیے بلائے یا عورت سواری پر سوار چلی جاتی تھی اختیار ملنے کے بعد سواری کو
کھڑا کر لیا تو اُسکو اختیار ابھی باقی ہی اور اگر سواری کھڑی تھی سو اختیار پانے کے بعد
وہ سواری چلائی تو اختیار جاتا رہا مسئلہ اختیار کے مقدمہ مین گھر کا اور
ناو کا حکم ایک ہی ہی مسئلہ اگر خاوند نے کہا کہ تو اپنے آپ کو طلاق دے لے
اور کچھ نیت نہ کی یا ایک طلاق کی نیت تھی پھر اُسنے اپنے آپ کو طلاق دی تو ایک
طلاق رجعی پڑیگی اور اگر خاوند کی نیت مین تین طلاقین تھین اور عورت نے بھی
تین طلاقین دے لین تو تینون پڑجاوینگی مسئلہ اگر یون کہا کہ تو اپنے آپ کو طلاق
دے لے عورت نے بائنہ طلاق کہی تو ایک طلاق رجعی پڑیگی اور اگر عورت نے یون
کہا کہ مین نے اختیار لیا تو طلاق نہ ہوئی مسئلہ اگر کہا کہ اپنے آپ کو طلاق دے لے
پھر خاوند کو اُس دینے سے پھر جانے کا اختیار نہین اور اُسی مجلس تک یہ اختیار
اُس عورت کو رہیگا ہان اگر خاوند نے یون کہا تھا کہ تو اپنے آپ طلاق دے لے
جب چاہے تو البتہ اُس عورت کو اُس مجلس کے بعد بھی اختیار رہیگا مسئلہ اگر زید نے
عمرو سے کہا کہ میری جورو کو طلاق دے تو عمرو اُسی مجلس مین یا بعد اُس مجلس کے
زید کی جورو کو طلاق دے سکتا ہی اور اگر یون کہا کہ اگر تو چاہے تو میری جورو کو طلاق
دے تو عمرو اُسی مجلس مین طلاق دے سکتا ہی اور بعد اُسکے نہین مسئلہ اگر
جورو سے کہا کہ تو اپنے آپ کو تین طلاق دے لے سو اُسنے ایک طلاق دی تو ایک ہی

طلاق اُسپر پڑیگی اور اگر خاوند نے ایک طلاق کا اختیار دیا تھا اور جورو نے
تین طلاقین اپنے آپ کو دے لین تو کوئی طلاق نہ پڑیگی اور اگر جورو سے کہا کہ
طلاق دے لے اپنے آپ کو تین اگر تو چاہے سو اُسنے ایک طلاق دے لی یا ایک طلاق
کا اسطرح سے اختیار دیا تھا اور اُسنے تین طلاقین دے لین تو طلاق نہ پڑیگی مسئلہ اگر
خاوند نے جورو کو بائنہ طلاق کا اختیار دیا سو اُسنے اپنے آپ کو رجعی طلاق دے لی
تو طلاق بائنہ پڑیگی اور اگر رجعی طلاق کا اختیار دیا اور اُس نے بائنہ دے لی تو
رجعی ہی طلاق پڑیگی مسئلہ اگر جورو سے کہا کہ تجھکو طلاق ہے اگر تو چاہے پھر
جورو نے کہا کہ مین نے چاہا اگر تو چاہے تو خاوند نے کہا کہ مین نے چاہا اور اس کہنے
سے نیت اُس خاوند کی طلاق کی تھی تو طلاق نہوئی اور طلاق کا اختیار باطل ہوا
مسئلہ اگر کہا تجھکو طلاق ہے اگر تو چاہے اور جورو نے کہا کہ مین نے چاہا اگر فلانے
کا نام اسطرح ہے درصورتیکہ وہ معدوم ہے تو اختیار باطل ہوا اور اگر ہو گیا ہو کام تو
عورت پر ایک طلاق ہو گئی مسئلہ اگر کہا تجھکو طلاق جب تو چاہے اور جورو نے
اس بات کو رد کیا تو رد نہو جاویگا اور اُسی مجلس تک یہ اختیار عورت کو نہ رہیگا
بلکہ ہمیشہ کو ہوگا اور ایک ہی طلاق دینے کا اختیار رہیگا مسئلہ اگر جورو سے
کہا تجھکو طلاق ہے جس بار تو چاہے تو وہ جورو اپنے آپ کو تین طلاق الگ الگ
دے سکتی ہے اور اس طرح کہ مجھکو تین طلاق ہین نہین دے سکتی پھر اگر
یہی جورو اپنے آپ کو تین طلاقین دیکر خاوند سے چھوٹ گئی اور اور خاوند سے

نکاح کیا بعد اُسکے پھر پہلے خاوند سے نکاح کیا تو اب اس عورت کو اختیار نہین کہ اُس پہلے اختیار کی رو سے اپنے آپ کو طلاق دے لے اگر یون کہا کہ تجھکو طلاق تو جہان یا جس جگہ چاہے تو اُسی مجلس مین اگر وہ چاہے تو طلاق اپنے آپ کو دے لے اور بعد اُس مجلس کے اُسکو اختیار نہین **مسئلہ** اگر یون کہا کہ تجھکو طلاق ہے جیسے تو چاہے تو اگر وہ چاہے تو ایک رجعی پڑیگی پھر اگر اُس عورت نے طلاق بائنہ دے لی یا تین طلاقین دے لین اور خاوند کی بھی نیت تھی تو پڑ جاوینگی **مسئلہ** اگر یون کہا کہ جو یا جتنی طلاقین تو چاہے دے لے تو عورت کو اختیار ہے جو طلاقین چاہے دے لے ور اگر عورت نے یہ اختیار نمانا تو رد ہو گیا **مسئلہ** اگر یون کہا کہ اپنے آپ کو تو طلاق دے لے تین تین سے جو چاہے تو اُس عورت کو تین طلاق سے کم طلاقون کا اختیار ہے

باب تعلیق الطلاق

باب تعلیق الطلاق

مسئلہ طلاق کسی بات پر اٹکانا تب درست ہے جب وہ عورت اپنے نکاح مین ہو جیسے اپنی منکوحہ عورت کو کہا کہ اگر تو نے زید سے ملاقات کی تو تجھکو طلاق ہے یا نکاح ہونے پر طلاق اٹکائی تو بھی درست ہے جیسے عمرو نے ایک عورت سے کہا کہ اگر مین تجھ سے نکاح کرون تو تجھکو طلاق ہے پھر اگر اُس سے عمرو نے نکاح کیا تو اُسپر طلاق ہو جائیگی اور اگر اجنبیہ عورت سے زید نے کہا کہ اگر تو عمرو سے ملے تو تجھکو طلاق ہے پھر اُس عورت سے زید نے نکاح کیا پھر وہ عمرو سے ملی تو طلاق نہ ہوئی **مسئلہ** اٹکانے کے لیے یہ لفظ ہین اگر اور جو اور جب اور جس وقت اور جس بار اور جس دفعہ اور جو بار سو یہ لفظین

اگر کہین اور شرط ایک دفعہ بھی پائی گئی تو قسم پوری ہوگئی مگر ہر بار کا لفظ
سب دفعون کو شامل اس کہنے پر جس بار شرط پائی جائیگی حکم کیا جائے گا
مسئلہ ملک کے جاتے رہنے سے قسم باطل نہین ہوجاتی مسئلہ اگر جورو خاوند
مین شرط کے پائے جانے کی بابت اختلاف ہوا ایک کہے شرط پائی گئی دوسرا کہے
نہین پائی گئی تو خاوند کا کہنا معتبر ہے ہان اگر جورو اپنی بات پر گواہ گذارے تو
وہی سچی ہے اور جو شرط ایسی ہو کہ اسکا حال سوا اُس عورت کے اور کوئی جان
نہ سکتا ہو تو ایسی شرط کی بابت اُسی عورت کا کہنا اُسکے اپنے حق مین معتبر ہے مثلاً
زید نے اپنی جورو سے کہا کہ اگر تو حیض سے ہوجاوے تو تجھکو طلاق ہے اور تیری
سوت کو طلاق ہے یا یون کہا کہ اگر مجھکو چاہتی ہے تو تجھکو طلاق ہے اور تیری سوت کو
طلاق ہے پھر اُس عورت نے کہا کہ مین حیض سے ہوگئی اور تجھکو چاہتی ہون تو
فقط اُسی عورت کو طلاق ہوگی مسئلہ اگر اپنی جورو سے کہا کہ جب تو حیض
سے ہو تب تجھکو طلاق ہے پھر جب اُس عورت کو تین دن برابر خون آوے تو اُس پر
طلاق پڑی اُسوقت سے جسوقت سے خون دیکھا تھا مسئلہ اگر یون کہا کہ جب تو
ایک حیض کی حائضہ ہو تب تجھکو طلاق ہے تو جب وہ حیض سے پاک ہوجاوے تب
اُسپر طلاق پڑے مسئلہ اگر زید نے اپنی جورو سے کہا کہ جب لڑکا جنے تو تجھکو
ایک طلاق ہے اور لڑکی جنے تو دو طلاقین ہین سو وہ ایک لڑکا اور ایک لڑکی اکٹھا جنی
اور معلوم نہین کہ پہلے کیا جنی تو قاضی یہی حکم کریگا کہ ایک طلاق پڑی اور احتیاط

یہ ہے کہ دو طلاق سمجھی جاوین اور دوسری کے پیدا ہونے سے عورت بھی گذر گئی
مسئلہ اگلی ہوئی طلاق باطل ہو جاتی ہے تین طلاق دینے سے مسئلہ اگر
عورت سے کہا کہ جو تجھ سے مین صحبت کرون تو تجھکو تین طلاق ہین یا باندی سے
کہا کہ جو مین تجھ سے صحبت کرون تو تو آزاد ہے پھر صحبت کی ور دخول کے بعد کچھ دیر
ٹھہرا تو عقر دینا آویگا اور اُس عورت پر طلاق ہو جائیگی اور باندی آزاد اور اگر
تین طلاقون سے کم طلاقین کہی تھین اور دخول کے بعد ٹھہرنے سے رجوع ثابت
نہین ہوتا ہان جب دوسری دفعہ دخول کرے تو البتہ رجوع ثابت ہو مسئلہ اگر زید نے
اپنی جورو صالحہ سے کہا کہ اگر مین تجھپر اور جورو کرون تو اُسکو طلاق ہے پھر صالحہ کو
بائن طلاق دی سو وہ عدت مین تھی اور زید نے دوسرا نکاح کسی عورت سے کیا
تو اُسپر طلاق نہین ہوئی مسئلہ اگر جورو سے کہا کہ تجھکو طلاق ہے انشاء اللہ تعالی
تو طلاق نہوئی اگرچہ انشاء اللہ تعالی کہنے سے پہلے وہ عورت مرگئی ہو مسئلہ اگر
یون کہا کہ تجھکو تین طلاقین ہین مگر ایک تو دو طلاق پڑین اور اگر یون کہا کہ تجھکو
تین طلاق ہین مگر دو تو ایک طلاق پڑی اور اگر یون کہا کہ تین طلاق ہین مگر تین
طلاق تو تین ہی طلاقین پڑینگی باب طلاق المریض یعنی بیمار آدمی اگر طلاق دے
اُسکے مسئلے مسئلہ اگر خاوند نے موت کی بیماری مین جیسی طلاق یا بائن طلاق جورو کو دی
یا تین طلاقین دین تو وہ جورو عدت ہی مین تھی کہ وہ خاوند مرگیا تو وہ عورت اُسکی
وارث ہے اور اگر عدت کے بعد مرا تو وہ عورت اُس کی وارث نہین مسئلہ اگر

باب طلاق المریض

خاوند نے جورو کے کہنے سے جورو کو طلاق بائنہ کہی یا خلع کیا اور عورت نے اختیار لیا تھا اُس بیمار خاوند سے تو ان صورتون مین وہ عورت اُسکی وارث نہوگی اور اگر عورت نے رجعی طلاق مانگی تھی اور خاوند نے موت کی بیماری مین تین طلاقین دیدین تو وہ عورت وارث ہوگی مسئلہ اگر جورو کو موت کی بیماری مین جورو کے کہنے سے طلاق بائنہ دی بعد اُسکے اُس عورت کا دین اپنے اوپر تبلایا یا وصیت کی اُس عورت کے لیے تو دین یا وصیت اور وراثت کے حصے کا مال جو کم ہوگا وہی اُس عورت کو ملیگا مسئلہ اگر خاوند نے موت کی بیماری مین کہا کہ مین نے تجھکو صحت کی حالت مین تین طلاقین کہی ہین اور عورت نے اُسکو سچا بتایا اور عدت گذر گئی بعد اسکے پھر خاوند نے اُسکے لیے دین کا اقرار کیا یا کچھ وصیت کی تو وراثت کا حصہ اور دین یا وصیت کا مال جو کچھ کم ہوگا وہ اُس عورت کو ملیگا مسئلہ اگر خاوند صف مین سے نکلکر ایک شخص سے لڑنے لگا یا قصاص مین قتل کرنے کے لیے اسکو نکالا یا رجم کرنے کے لیے نکالا اُس حالت مین اُسنے اپنی جورو کو تین طلاقین دین تو وہ عورت اُسکی وارث ہوگی اگر وہ خاوند اُسی حالت مین مارا گیا مسئلہ اگر زید کھڑا ہوا تھا یا لڑائی کی صف مین تھا اور طلاق دی تو وہ عورت وارث نہ ہوگی مسئلہ اگر بیمار نے طلاق اجنبی شخص کے کام پر اٹکائی یا ایک وقت کے آنے پر اٹکائی اور وہ شرط بھی اُسی بیماری مین پائی گئی تو وہ عورت وارث ہوگئی اور اپنے کام پر اٹکائی تھی پھر وہ اٹکانا اور وہ کام اُسی بیماری مین پائے گئے یا فرض

شرط بیماری مین پائی گئی تو بھی وارث ہوگی اور اگر عورت کے کام پر وہ طلاق اٹکائی تھی اور عورت کو وہ کام کرنا لاچاری تھا سو یہ اٹکانا اور وہ کام اُسی بیماری مین پائے گئے یا فقط شرط بیماری مین پائی گئی تو وہ عورت وارث ہوگی سوا اسکے اور صورت مین وارث نہوگی مسئلہ اگر خاوند نے بیماری مین طلاق دی پھر اچھا ہوگیا بعد اُسکے مر گیا یا طلاق پانیکے بعد وہ عورت مرتد ہوگئی پھر مسلمان ہوئی بعد اسکے وہ خاوند مر گیا تو وہ عورت وارث نہوگی مسئلہ اگر خاوند نے موت کی بیماری مین جورو کو طلاق دی پھر اُس عورت نے خاوند کے بیٹے کے ساتھ بُرا کام کیا یا صحت کی حالت مین خاوند نے عورت کو بہتان لگایا پھر بیماری مین لعان ہوئی یا خاوند نے بیماری مین ایلاء کیا تو وہ عورت وارث ہوگی اور اگر صحت کی حالت مین ایلاء کیا اور مدت اُسکی گذری بیماری کی حالت مین تو یہ عورت وارث نہوگی باب الرجعۃ یعنی طلاق دی ہوئی کو پھر اپنی جورو کرنے کا بیان مسئلہ طلاق کی عدت کے ایام مین ایسا کام کرنا کہ وہ عورت بدستور نکاح مین بنی رہے اُسکو رجعت کہتے ہین مسئلہ اگر تین طلاق نہین دی ہین تو درست ہے اگرچہ عورت سے ناراض ہو مسئلہ اگر عورت سے کہا کہ مین نے تیرے ساتھ رجوع کیا یعنی طلاق سے مین پھر گیا یا اور کسی کے روبرو کہے مین نے اپنی عورت سے رجوع کیا یا اُس عورت کے بوسے لے یا اُسکے ساتھ مساس کرے یا شہوت سے اُسکی شرمگاہ کے اندر دیکھے یا اُس سے صحبت کرے تو رجعت ہوگئی مسئلہ رجعت کیواسطے دو گواہ کر لینا مستحب ہے مسئلہ اگر

باب الرجعۃ

عدت کے ایام گذرنے کے بعد کہا کہ مین نے رجوع کیا تھا عدت مین اور عورت نے
اُسکو سچا بتایا تو رجعت ثابت ہوگئی اور اگر عورت نے اُسکو جھوٹا بتایا تو رجعت جائز
نہین **مسئلہ** اگر مرد نے عورت سے کہا کہ مین نے رجوع کیا اور عورت نے کہا
کہ میری تو عدت گذر گئی تو رجعت نہین ہوئی **مسئلہ** اگر باندی کے خاوند نے عدت
کے بعد باندی سے کہا کہ مین نے عدت مین تجھ سے رجوع کیا تھا اور باندی کا میان
اُسکو سچا بتاتا ہی اور وہ باندی اُسکو جھوٹھا بتاتی ہی یا باندی کہتی ہی کہ میری عدت
گذر گئی اور خاوند اور میان کہتے ہین کہ نہین گذری تو اُس باندی ہی کا کہنا
معتبر ہی **مسئلہ** اگر معتدہ عورت اخیر حیض سے دس روز بعد پاک ہوئی تو اُسکی
عدت گذر گئی اور خاوند کو رجوع کا اختیار نہ رہا اگرچہ ابھی نہائی نہ ہو اور
اگر دس دن سے کم مین پاک ہوئی تو جب نہالے یا ایک نماز کا وقت گذر جاوے
یا تیمم کرے اور نماز پڑھ لے تب عدت گذر جاوے اور خاوند کو رجوع کا اختیار نہ رہے
مسئلہ اگر تیسرے حیض سے دس دن سے کم مین پاک ہوئی اور نہائی سوا ایک
عضو سے کم بدن سوکھا رہ گیا تو عدت گذر گئی اور اگر ایک عضو یا زیادہ سوکھا رہا تو
عدت ابھی نہین گذری **مسئلہ** اگر حاملہ عورت کو یا جنی ہوئی عورت کو طلاق دے
اور خاوند کہتا ہی کہ مین نے اس سے صحبت نہین کی ہی تو رجوع کرنیکا اختیار ہی اور
اگر خاوند اکیلی عورت کے پاس گیا اور کہتا ہی کہ مین نے صحبت نہین کی بعد
اُسکے طلاق دی تو رجوع کرنے کا اختیار نہین اور اگر اس انکار کے بعد اُس

عورت سے رجوع کیا پھر وہ اولاد جنی دو برس سے کم مین تو یہ رجعت درست ہی
مسئلہ اگر جورو سے کہا کہ اگر تو جنے تو تجھکو طلاق ہی پھر وہ اولاد جنی بعد
اسکے اور حمل سے اور اولاد جنی تو یہ رجعت ہوئی مسئلہ اگر یون کہا کہ جس بار تو
جنے تو تجھکو طلاق ہی پھر وہ تین حمل جنی تو دوسری اور تیسری بار کا جننا رجعت
ہی مسئلہ رجعی طلاق والی عورت کو چاہیے کہ اپنا سنگھار کیا کرے مسئلہ رجعی
طلاق دیکر خاوند بے پوچھے ایکلی اُس عورت کے پاس نجایا کرے تو مستحب ہی اور
سفر کو بھی اُس عورت کو اپنے ساتھ نہ لیجاوے مسئلہ رجعی طلاق والی عورت
سے صحبت کرنا حلال ہی حرام نہین مسئلہ اگر ایک طلاق بائنہ یا دو طلاق بائنہ
دین تو عدت کے اندر نکاح کر لینے کا اُس خاوند کو اُس عورت سے اختیار ہی
اور اگر تین طلاقین دی تھین اور وہ عورت حرہ تھی یا دو طلاقین دی تھین
اور وہ عورت باندی تھی تو اُس عورت سے اُس خاوند کو نکاح درست نہین ہان
جب وہ عورت اور خاوند سے اگر وہ دوسرا خاوند مراہق ہو صحیح نکاح کرے اور
صحبت کر لے اور طلاق دے اور عدت بھی گذر جاوے تو البتہ اُس پہلے
خاوند کو درست ہی کہ اُس عورت سے نکاح کرے مسئلہ اگر باندی
کے خاوند نے دو طلاقین دین پھر عدت کے بعد اُسکے میان نے اُس سے
صحبت کی تو اب اس صحبت سے وہ باندی پہلے خاوند کے لیے حلال نہین
ہوگئی مسئلہ اگر طلاق دی ہوئی عورت سے کوئی نکاح کرے اس شرط پر

کہ پہلے خاوند کے لیے وہ عورت حلال ہوجاوے اگرچہ یہ نکاح مکروہ ہے مگر جب
یہ دوسرا خاوند طلاق دیدے اور عدت گذرجاوے اور پہلا خاوند اُس سے نکاح
کرلے تو حلال ہے **مسئلہ** جب طلاق دی ہوئی عورت دوسرے خاوند سے نکاح کرے
اور وہ خاوند اُسکو طلاق دے اور پھر عدت کے بعد پہلا خاوند اُس سے نکاح کرے
تو پہلا خاوند پھر تین طلاق کا مالک ہوجاتا ہے **مسئلہ** اگر تین طلاق دی ہوئی
عورت یہ بات کہے کہ عدت گذرنے کے بعد مین نے دوسرا خاوند کیا کہ
اُسنے مجھ سے صحبت کرکے مجھکو طلاق دی اور اُسکی بھی عدت گذرگئی اگر اُس
مدت مین اسقدر گنجایش ہو مثلاً تین مہینے اور پانچ روز سے کم مدت نگذری تو
پہلے خاوند کو اگر اُس عورت کے سچ کہنے کا ظن غالب ہو تو اختیار ہے اُسکو سچی بتاوے

باب الایلاء یعنی ایلاء کا بیان چار مہینے یا زیادہ عرصہ تک اپنی جورو سے
صحبت نہ کرنے پر خدا کی قسم کھانے کو ایلاء کہتے ہین جیسے اپنی جورو سے کہا کہ قسم
خدا کی مین تجھ سے صحبت نکرونگا چار مہینے تک یا یون کہا کہ قسم خدا کی مین تجھ سے صحبت
نکرونگا تو یہ ایلاء ہوا پھر اگر چار مہینے کے اندر اُس سے صحبت کی تو قسم توڑنیکا
کفارہ دے اور ایلاء جاتا رہا اور اگر چار مہینے کی قسم کھائی تھی اور چار مہینے
گذرگئے اور صحبت نہ کی تو قسم اُترگئی اور جورو نکاح سے جاتی رہی اور اگر
ہمیشہ کی قسم کھائی تو قسم باقی رہی پھر اگر دوسری مرتبہ اُس سے
نکاح کیا اور چار مہینے کے اندر اُس سے صحبت کی تو قسم کا کفارہ دے اور

باب الایلاء

اگر چار مہینے کے اندر صحبت نہ کی تو دوسری طلاق اُسپر ہوگئی اور وہ نکاح سے جاتی رہی پھر اگر تیسری بار اُس سے نکاح کیا اور چار مہینے مین اُس سے صحبت کی تو قسم کا کفارہ دے اور نہین تو تیسری طلاق اُسپر پڑ گئی اور اگر اُس عورت نے اور خاوند کر لیا اور اُسنے طلاق دی پھر پہلے خاوند نے اُس سے نکاح کیا تو اب چار مہینے تک صحبت نہ کرنے سے اُسپر طلاق نہ پڑیگی ہان اگر صحبت کی تو قسم کا کفارہ دے اسلیے کہ قسم تو ہمیشہ کو کھائی تھی **مسئلہ** اگر چار مہینے سے کم کی قسم کھائی تو ایلا نہین **مسئلہ** اگر یون قسم کھائی کہ قسم خدا کی مین تجھسے صحبت نکرونگا اُن دو مہینے تک اور دو مہینے تک اس دو مہینے کے بعد تو یہ ایلا ہے اور اگر ایک دن یون کہا کہ قسم خدا کی مین تجھ سے دو مہینے تک صحبت نہ کرونگا پھر ایک دن درمیان مین دیکر تیسرے دن کہا کہ قسم خدا کی مین تجھ سے دو مہینے تک صحبت نکرونگا اُن دو مہینے کے بعد تو یہ ایلا نہوا **مسئلہ** اگر یون کہا کہ قسم خدا کی مین تجھ سے ایک برس تک صحبت نکرونگا سوا ایک روز کی تو یہ ایلا نہین **مسئلہ** اگر زید کی جورو مکہ مین ہے اور زید نے بصرہ مین کہا کہ قسم خدا کی مین مکہ مین نجاؤنگا تو یہ ایلا نہین **مسئلہ** اگر اپنی جورو سے کہا کہ اگر تجھ سے مین صحبت کرون تو میرے ذمہ حج ہوا یا کہا کہ روزہ ہووے یا کہا کہ صدقہ ہووے یا کہا کہ میرا غلام آزاد ہووے یا کہا کہ تجھپر طلاق ہووے تو یہ ایلا ہے **مسئلہ** اگر رجعی طلاق کی مدت مین جورو ہو اور اُس سے کہے کہ قسم خدا کی مین تجھسے چار مہینے تک

صحبت نکرونگا تو یہ ایلا ہی اور اگر بائنہ طلاق کی عدت والی سے کہا یا اجنبی
عورت سے کہا تو ایلا نہین **مسئلہ** باندی کے ساتھ ایلا کی مدت دو مہینے
ہین **مسئلہ** اگر خاوند نے ایلا کیا اور ایلا سے رجوع کرنا چاہے اور خاوند یا عورت
بیمار ہی یا عورت کو رتق ہی یا کوئی کم عمر ہی یا خاوند اور عورت اتنی دور ہین کہ چار مہینے
کے اندر نہین مل سکتے تو وہ خاوند یون کہے کہ مین نے اُس عورت سے رجوع
کیا اور اگر چار مہینے کی مدت مین اُس سے صحبت کر سکتا ہو تو صحبت کرے
تب رجوع ثابت ہو **مسئلہ** اگر خاوند نے جورو سے کہا کہ تو مجھپر حرام ہی اور
اپنے اوپر حرام کرنے کی نیت سے کہا یا بے نیت کہا تو یہ ایلا ہوا اور اگر ظہار کی نیت
سے کہا تو ظہار ہوا اور اگر جھوٹ کہا تو جھوٹ ہی اور اگر طلاق کی نیت سے کہا تو طلاق
بائنہ ہوئی اور اگر تین طلاقون کی نیت سے کہا تو تین طلاقین ہوئین **مسئلہ** فتاوے
مین لکھا ہی کہ اگر اپنی عورت سے کہا کہ تو مجھپر حرام ہی اور حرام اسکی عرف مین
طلاق ہی لیکن اس کہنے سے اُسنے طلاق کی نیت کی تھی تو بھی طلاق ہوگئی عرف
کی رو سے یہ کنایہ نیت ہی ٹھہرائی **باب الخلع** یعنی جورو سے کچھ لیکر اُسکو طلاق
دینا یا ویسے ہی اُس کو چھوڑ دینا **مسئلہ** نکاح سے علحدہ ہو جانے کو
خلع کہتے ہین **مسئلہ** خلع کرنے سے عورت پر طلاق بائن پڑتی ہی **مسئلہ** اگر
خاوند نے مال لینے پر طلاق دی اور عورت نے مال دینا قبول کیا تو بائن طلاق
ہوئی اور عورت کے ذمہ وہ مال دینا آوے گا **مسئلہ** اگر عورت نے خاوند کا

باب خلع

کچھ قصور نہین کیا تو خاوند کو اُس سے مال لیکر طلاق دینا مکروہ ہی اور اگر وہ عورت
خاوند کے کہنے مین نہین ہی تو طلاق کے بدلے اُس سے کچھ لینا مکروہ بھی
نہین **مسئلہ** جو چیز مہر ہوسکتی ہی وہی چیز خلع کا بدل بھی ہوسکتی ہی **مسئلہ**
اگر شراب یا سور یا مردار جانور کے بدلے خلع کیا یا طلاق دی تو بدل
دینا یعنی شراب یا سور یا مردار دینا نہ آویگا اور خلع کی صورت مین بائن طلاق
پڑیگی اور ایسی بدلے پر طلاق کی صورت مین رجعی طلاق پڑیگی **مسئلہ** اگر جورو نے
کہا کہ جو میرے ہاتھ مین ہی اسپر مجھسے خلع کر اور اُسکے ہاتھ مین کچھ نہ تھا اور خاوند
نے خلع کیا تو کچھ دینا نہ آویگا اور اگر عورت نے یون کہا تھا کہ جو مال میرے ہاتھ مین ہی
یا جو روپیہ میرے ہاتھ مین ہین اسپر مجھسے خلع کر اور اُسنے کیا اور اُس کے ہاتھ
مین کچھ نہ تھا تو خاوند اُس سے مہر پھیر لے یا تین روپیہ لے لے **مسئلہ** اگر
بھاگے ہوے غلام پر خلع کیا اس شرط پر کہ وہ عورت اُس غلام کی ضمان سے
بری ہی تو وہ عورت اُس غلام کے ضمان سے بری نہوگی عورت پر لازم ہوگا کہ
وہ غلام خاوند کے حوالے کردے یا قیمت اُسکی دے **مسئلہ** اگر عورت نے
کہا کہ ہزار روپیہ مین مجھکو تین طلاقین دے سو خاوند نے ایک طلاق دی تو ہزار
روپیہ کے تہائی روپیے عورت پر دینا آوینگے اور وہ عورت بائنہ ہوگئی اور اگر یون کہا
تھا کہ ہزار روپیہ پر مجھکو تین طلاقین دے سو خاوند نے ایک طلاق دی تو رجعی طلاق
مفت ہوگئی **مسئلہ** اگر جورو سے کہا کہ تو اپنے آپ کو تین طلاق دے بدلے ہزار روپیہ مین

یا ہزار روپیہ پر سو اُسنے ایک طلاق دے لی تو کوئی طلاق نہ پڑیگی مسئلہ اگر جورو سے کہا کہ تجھکو طلاق ہے ہزار روپیے مین یا ہزار روپیہ پر اور اُسنے قبول لیے تو ہزار روپیے اُس عورت کے ذمہ پر ہوے اور وہ عورت بائنہ ہو گئی مسئلہ اگر جورو سے کہا کہ تجھکو طلاق ہے اور تجھپر ہزار روپیے ہین تو مفت طلاق پڑیگی اور اگر غلام سے کہا کہ تو آزاد ہے اور تجھپر ہزار روپیے ہین تو وہ مفت آزاد ہو گیا مسئلہ خلع مین خیار کی شرط اگر عورت کی طرف سے ہو تو درست ہے اور خاوند کی طرف سے درست نہین مسئلہ اگر خاوند نے کہا کہ کل مین نے تجھکو ہزار روپیہ پر طلاق دی سو تو نے نمانی اور عورت نے کہا کہ مین نے تو قبول کی تھی تو خاوند کی بات کو سچا بتاوینگے مسئلہ اگر زید نے عمرو سے کہا کہ کل مین نے یہ غلام تیرے ہاتھ سو روپیے کو بیچا تھا سو تو نے قبول نہ کیا تھا اور عمر نے کہا کہ مین نے قبول کیا تھا تو یہان عمرو کو سچا بتاوینگے مسئلہ اگر خلع کیا یا مبارات کی یعنی ہر ایک نے دوسرے کو اپنے حق سے بری کر دیا تو بالکل حقوق جورو کے خاوند کے ذمہ سے اور خاوند کے حق جورو کے ذمہ سے جو نکاح کے سبب سے علاقہ رکھتے ہین جاتے رہتے ہین کہ اگر عورت نے خاوند سے کچھ مال پر خلع کیا یا مبارات کی تو وہی مال خاوند اُس عورت سے پاویگا اور ایک کو دوسرے پر کچھ دعوی مہر وغیرہ کی بابت نرہیگا خواہ مہر مقبوض ہو خواہ غیر مقبوض ہو اور یہ خلع اور مبارات صحبت سے پہلے ہو یا بعد مسئلہ اگر نابالغ لڑکی کے باپ نے اُسی لڑکی کے مال سے اُس کے خاوند کے ساتھ خلع کیا تو

طلاق اُس لڑکی پر ہوجاویگی اور مال اُس کا دینا نہ آوے گا اور نہ خلع جائز نہین اور اگر باپ نے نابالغ لڑکی کے خاوند سے ہزار روپیے پر خلع کیا اور خود وہ باپ اُن روپیون کا ضامن ہوا تو اُس لڑکی پر طلاق ہوگئی اور وہ ہزار روپیے اُس کے باپ کے ذمہ پر دینا آوینگے **باب الظہار یعنی ظہار کے مسئلے** جس عورت سے کبھی نکاح کرنا درست نہین اُس عورت سے اپنی جورو کو مشابہ بتلانے کو ظہار کہتے ہین **مسئلہ** اگر اپنی جورو سے کہا کہ تو میرے اوپر ایسی ہی جیسے میری مان کی پیٹھ تو جب تک کفارہ نہ دے تب تک اُس جورو سے صحبت کرنا یا مساس کرنا یا بوسہ لینا حرام ہی پھر اگر کفارہ دینے سے پہلے اُس عورت سے خاوند نے صحبت کی تو فقط استغفار کرلے **مسئلہ** ظہار والی عورت کے ساتھ صحبت کا قصد کرنے سے کفارہ واجب ہوتا ہی **مسئلہ** ظہار مین پیٹ اور ران اور شرمگاہ کا پیٹھ کا سا حکم ہی اور بہن اور پھوپھی اور مان دودھ کی اُسکی مان برابر ہی **مسئلہ** اگر جورو سے یون کہا کہ تیرا سر یا یون کہا کہ تیری فرج یا کہا تیرا مُنھ یا کہا تیری گردن یا کہا تیرا آدھا بدن یا کہا تیرا تہائی بدن میرے اوپر ایسا ہی جیسے میری مان کی پیٹھ تو ویسا ہی ہی جیسے یون کہا کہ تو مجھپر ایسی ہی جیسے میری مان کی پیٹھ **مسئلہ** اگر جورو سے یون کہا کہ تو مجھپر ایسی ہی جیسے میری مان اور نیت ظہار کی ہی تو ظہار ہوا اور اگر طلاق کی نیت سے کہا تو طلاق ہی اور اگر مراد اُس کی یہ تھی کہ تیری عزت اور بزرگی مجھپر ایسی ہی جیسے میری مان کی تو یہی بات ہی اور جو کچھ نیت نہ تھی تو لغو

ہی مسئلہ اگر یون کہا کہ تو مجھپر حرام ہی جیسے میری مان اور نیت
ظہار کی تھی تو ظہار ہوا اور اگر نیت طلاق کی تھی تو طلاق ہوئی اور اگر کچھ
نیت نہ تھی تو ظہار ہوا اور اگر یون کہا تھا کہ تو مجھپر حرام ہی جیسے میری مان کی
پیٹھ تو یہ ظہار ہی نیت طلاق کی ہو یا ایلا کی مسئلہ ظہار وہی ہوتا ہی جو اسکو جہ
جورو سے ہو پھر اگر ایک عورت سے بلا اجازت اُسکے پہلے اُس سے ظہار کیا بعد اُسکے
اُس عورت نے نکاح کی اجازت دی تو وہ ظہار باطل ہو گیا مسئلہ اگر دو یا تین
یا چار جورون سے کہا کہ تم مجھپر ایسی ہو جیسی میری مان کی پیٹھ تو اُن سب سے ظہار ہوا
اور ہر ایک کی بابت کفارہ ہے مسئلہ کفارہ ظہار کا یہ ہے کہ ایک بردہ آزاد کرے
مگر اندھا اور جسکے دونون ہاتھ کٹے ہون یا دونون انگوٹھے کٹے ہون یا دونون
پانون کٹے ہون اور دیوانہ اور مدبر اور ام ولد اور مکاتب جسنے کچھ مال ادا کیا ہو
ادا کرنا کفارہ کی بابت درست نہین اور جس مکاتب نے کچھ مال ادا نہین کیا اُس کو
آزاد کرنا جائز ہی مسئلہ اگر اپنے رشتہ دار غلام کو اس نیت سے کہ کفارہ
کی بابت آزاد ہو جاوے مول لیا تو درست ہی مسئلہ اگر اپنا غلام آدھا آزاد
کیا کفارہ کی نیت سے بعد اسکے باقی آدھا بھی کفارہ کی نیت سے آزاد کر دیا تو درست
ہی مسئلہ اگر مشترک غلام آدھا آزاد کیا اور باقی کا ضمان دیا تو جائز نہین
مسئلہ اگر کفارہ کی بابت آدھا غلام آزاد کیا پھر اُس ظہار والی عورت سے
صحبت کی پھر باقی وہ غلام آزاد کیا تو درست نہین مسئلہ ایک بردہ آزاد

نہین کر سکتا ہو تو لگاتار دو مہینے روزے رکھے اس دو مہینے مین رمضان کا مہینا
اور عید الفطر اور عید الضحی کا دن اور تین دن تشریق کے نہون پھر اگر ان دو مہینون
مین اُس مرد نے اُس ظہار والی عورت سے صحبت کی رات مین قصداً یا دن مین
بھولے سے یا کوئی روزہ توڑ ڈالا تو یہی دو مہینے کے روزے تمام کر لے مسئلہ اگر
غلام نے ظہار کیا تو غلام پر روزے ہی رکھنا آویگا پھر اگر میان اُسکی طرف سے
بردہ آزاد کرے یا مسکینون کو کھانا کھلاوے تو کفارہ ادا نہین ہوتا مسئلہ
اگر روزے نرکھ سکے تو ساٹھ فقیرون کو کھانا دیوے ہر ایک کو صدقۂ فطر کی قدر یا
اُسقدر رکھانے کے دام دیوے مسئلہ اگر زید نے عمرو سے کہا کہ تو میرے ظہار
کے کفارے کی بابت مسکینون کو کھانا کھلائیو سو عمرو نے کھلا دیا تو درست ہی
مسئلہ کفارون اور فدیون اور روزون کے کفارے مین جائز ہی کہ
مسکینون کے روبرو کھانا رکھکر اُن کو کہدے کہ کھالو اور صدقہ فطر اور عشر مین
یون جائز نہین اور شرط اسمین یہ ہی کہ دو صبحون کو یا دو شامون کو یا ایک صبح یا ایک
شام کو پیٹ بھر کھلاوے مسئلہ اگر ایک فقیر کو دو مہینے تک کھانا دیا تو
کفارہ ظہار کا درست ہو گیا اور اگر ایک ہی دن ایک فقیر کو ساٹھ فقیرون کا
کھانا دے دیا تو کفارہ ادا نہین ہوا اور کفارہ کی بابت ایک فقیر کو ایک ہی
روز کا کھانا دینا جائز ہی مسئلہ اگر فقیرون کو کھانا کھلانے کی حالت مین
خاوند نے اُس ظہار والی جورو سے صحبت کی تو وہی کھانا دینا کافی ہی سرے

سے اور ساٹھ کو کھلانا ضرور نہیں مسئلہ اگر دو ظہارون کے کفارہ کی بابت ساٹھ فقیرون کو ایک ایک صاع گیہون دیے تو یہ ایک ظہار کا کفارہ ادا کیا مسئلہ اگر ایک رمضان کے روزے کے توڑنے کے کفارہ کی بابت اور ایک ظہار دو کفارون کی بابت ساٹھ فقیرون کو ایک ایک صاع گیہون دیے یا دو ظہارون کے کفارے کی بابت دو غلام آزاد کیے اور ہر ایک غلام ہر ایک کفارہ کی بابت معین نہ کیا تو دونون کفارے جائز ہو گئے اور ایسے اگر دو ظہارون کے کفارے کی بابت چار مہینے روزے رکھے یا ایکسو بیس فقیرون کو کھلا دیا تو جائز ہی اور اگر دو ظہارون کی بابت ایک غلام آزاد کیا یا دو مہینے کے روزے رکھے تو جس ظہار کے کفارے کی بابت معین کر دے اُسیکا کفارہ ادا ہو مسئلہ اگر ظہار کے کفارہ اور قتل کے کفارہ کی بابت ایک غلام آزاد کیا تو کسی کفارہ کی بابت نہوا باب اللعان

باب اللعان

لعان کہتے ہین گواہیون کو جو گواہیان قسم سے مضبوط کیجاوین اور لعنت کا لفظ اُسمین شامل ہو سو یہ لعان مرد کے حق مین بجاے حد قذف ہی اور عورت کے حق مین بجاے حد زنا کے ہی مسئلہ اگر جورو خاوند دونون ایسے ہین کہ اُنکی گواہی مانی جاوے اور جورو ایسی عورت ہو جسکے گالی دینے والے پر حد جاری ہوتی ہو پھر ایسے خاوند نے ایسی جورو کو زنا کی گالی دی یا اُس جورو سے جو لڑکا پیدا ہوا تھا اُس کو کہا کہ یہ لڑکا مجھ سے پیدا نہین ہی اور عورت نے خاوند پر اس گالی دینے کا دعوے کیا تو لعان کرنا واجب ہوگا پھر اگر خاوند نے لعان

کرنے سے انکار کیا تو اُسکو قید کیا جاوے تاکہ لعان کرے یا اپنے آپ کو جھوٹھا
بتاوے پھر جب اپنے آپ کو جھوٹھا بتاوے تو اُسپر قذف کی حد جاری کیجاوے اور
اگر خاوند نے لعان کیا تو جورو پر بھی لعان کرنا واجب ہوا اور اگر عورت نے لعان
کرنے سے انکار کیا تو قید کیجاوے تاکہ لعان کرے یا خاوند کو سچا بتاوے پھر اگر
خاوند ایسا شخص ہو کہ اُسکی گواہی نمانی جاوے یعنی غلام ہو یا کافر ہو یا محدود
فی القذف تو اُس خاوند پر قذف کی حد جاری کرینگے اور اگر خاوند ایسا ہو جسکی گواہی
مانی جاوے مگر عورت ایسی ہو جسکے گالی دینے والے پر حد جاری نہین ہوتی یعنی باندی
ہو یا نابالغ ہو یا دیوانی ہو یا زانیہ ہو تو خاوند پر قذف کی حد اور لعان واجب نہین
مسئلہ لعان کرنے کا طریق قرآن شریف مین بیان ہو کہ پہلے خاوند قاضی
کے سامنے چار بار یون کہے کہ خدا کا نام لیکر مین گواہی دیتا ہون کہ مین سچا ہون
اس بات مین جو مین نے اس اپنی جورو کو زنا کی گالی دی اور پانچوین مرتبہ یون
کہے کہ لعنت خدا کی خاوند پر اگر خاوند جھوٹھا ہو اس بات مین جو اپنی جورو کو زنا کی گالی
دی ہو اور ہر بار جورو کی طرف اشارہ کرے بعد اسکے جورو چار بار یہ کہے کہ خدا کا نام لیکر
مین گواہی دیتی ہون اس بات پر کہ خاوند جھوٹھا ہو اس بات مین جو مجھکو اُسنے
زنا کی گالی دی اور پانچوین دفعہ یون کہے کہ غضب خدا کا ہو مجھپر اگر خاوند سچا ہو اس
بات مین جو مجھکو زنا کی گالی دی ہو پھر جب اسطرح پر دونون شخص لعان کرین تو حاکم
کے حکم سے اُن دونون کا نکاح جاتا رہتا ہے اور عورت پر ایک طلاق بائن پڑتی ہے پھر

آپسمین کبھی نکاح نہ ہو سکیگا مسئلہ اگر خاوند نے جورو کو یون گالی دی کہ یہ بیٹا
مجھ سے نہین ہو اور دونون مین لعان ہوا تو قاضی اُس بیٹے کو
ماں کی طرف نسبت کرے اور باپ سے اُسکا نسب نہ لگادے مسئلہ
اگر لعان کے بعد خاوند نے کہا کہ مین نے جھوٹ کہا تھا تو خاوند پر قذف کی حد
جاری کرین اور اُسکو اختیار ہو کہ پھر اُس عورت سے چاہے تو نکاح کرے مسئلہ اگر زید نے
غیر عورت کو زنا کی گالی دی اور زید پر گالی کی حد جاری ہوئی یا عورت نے زنا کیا اور
اُسپر حد جاری ہوئی تو زید کو اختیار ہو چاہے تو اُس عورت سے نکاح کر لے
مسئلہ اگر گونگے خاوند نے اپنی جورو کو زنا کی گالی دی تو لعان نہین ہو سکتی
مسئلہ اگر خاوند نے کہا کہ یہ حمل مجھ سے نہین تو لعان جائز نہین اور اگر
یون کہا کہ تو نے زنا کیا اور یہ حمل تجھکو زنا سے ہو تو لعان ہو سکتی ہو مگر قاضی یہ حکم
نہ کرے کہ یہ حمل اس خاوند سے نہین ہو مسئلہ اگر خاوند نے اپنی جورو کے
لڑکے کا پیدا ہونا سُنا اور اُسوقت کہا کہ یہ مجھسے نہین ہو یا ایسا اسباب
جو جننے مین درکار ہوتا ہو خریدتے وقت کہا کہ یہ لڑکا مجھ سے نہین ہو تو وہ
لڑکا اُس باپ کا ثابت نہ ہوگا اور اگر بعد اسکے باپ نے انکار کیا کہ یہ لڑکا
مجھ سے نہین ہو تو یہ انکار اُسکا درست نہین مگر لعان دونون صورت مین واجب
ہو مسئلہ اگر دو لڑکے جوڑیا پیدا ہوئے اور خاوند نے پہلا لڑکا اپنا
نہ بتلایا اور دوسرا اپنا بتایا تو خاوند پر گالی کی حد واجب ہوگی اور اگر

پہلا لڑکا اپنا بتایا اور دوسرے کا انکار کیا تو لعان کرنا آویگا اور دونوں صورتوں
مین وہ دونون لڑکے اُسی باپ کے ٹھہرینگے باب العنین یعنی نامردونکا بیان
مسئلہ عنین اُسکو کہتے ہین جو عورت سے صحبت نہ کرسکے یا وہ جو کنواری عورت
سے صحبت نکرسکے اور مرد یاس رہی ہوئی عورت سے کرسکے مسئلہ اگر عورت نے
اپنا خاوند ایسا پایا کہ اُسکا عضو تناسل بالکل نہین ہو تو قاضی اُسی وقت دونون کا
نکاح توڑدے یعنی جورو خاوند کو علحدہ علحدہ کردے سو وہ عورت بائنہ ہوجائیگی
مسئلہ اگر عورت نے خاوند ایسا پایا کہ اُسکے خصیے نکال لیے ہین یا ایسا پایا
کہ عنین ہو تو قاضی اُس خاوند کو ایک برس کی مہلت دیوے پھر اگر اس برس مین
اُسنے جورو سے صحبت کی تو بہتر اور اگر نہ کی اور عورت درخواست کرے تو قاضی بعد
برس روز کے اُن دونون کو علحدہ علحدہ کردے سو وہ عورت بائنہ ہوجائیگی مسئلہ
اگر خاوند کہتا ہو کہ مین نے صحبت کی ہو اور عورت کہتی ہو کہ نہین کی تو اور عورتون کو
دکھلاوین اور وہ عورتین کہین کہ یہ عورت کنواری ہو تو جورو کو اختیار ہو چاہے
تو ایسے خاوند کو اختیار کیے رہے اور چاہے قاضی سے درخواست کرے اور اگر وہ عورت
کنواری نہ تھی اور کہتی ہو کہ خاوند نے مجھسے صحبت نہ کی اور خاوند کہتا ہو کہ مین نے
صحبت کی ہو تو خاوند کو قسم دینگے پھر جو وہ قسم کھاوے تو اُسکو سچا بتادینگے
مسئلہ اگر عورت نے عنین خاوند کو اختیار کرلیا تو پھر اُسکو اختیار نہین
رہتا کہ قاضی سے علحدہ کردینے کی درخواست کرے مسئلہ اگر عورت کو

یا خاوند کو کچھ اور عارضہ ہوا جیسے قرن یا رتق یا کوڑھ یا برص یا دیوانہ پن تو اختیار نکاح کے رد کرنے کا نہین **باب العدۃ یعنی عدت کا بیان** **مسئلہ** عورت کو انتظار کرنا جو لازم ہوتا ہے اُسکو عدت کہتے ہین **مسئلہ** حرہ عورت کو اگر خاوند نے طلاق دی یا اور کسی سبب سے نکاح اُسکا فسخ ہوا اور اُس عورت کو حیض آیا کرتا ہے تو اُسکے لیے تین حیض تک عدت ہے یعنی تین حیض تک وہ بیٹھی رہے بعد تین حیض کے چاہے تو اور خاوند کرلے اور اگر اُسکو نہین آیا کرتا ہے تو اُسکے لیے تین مہینے عدت ہین اور اگر خاوند مرجاوے تو حرہ جورو کی عدت سکے چار مہینے اور دس دن ہین اور باندی کے لیے دو حیض یا ڈیڑھ مہینا عدت کا ہے طلاق اور فسخ کی صورت مین اور دو مہینے اور پانچ روز ہین خاوند کے مرجانے کی صورت مین **مسئلہ** اگر حاملہ عورت کے خاوند نے طلاق دی یا نکاح فسخ ہوا یا خاوند مرگیا تو اُسکی عدت یہی ہے کہ جب وہ جنے تب عدت پوری ہو **مسئلہ** اگر موت کی بیماری مین خاوند نے جورو کو طلاق دی اور عدت کے ایام مین وہ خاوند مرگیا تو اُسکے لیے چار مہینے اور دس دن عدت ہین اگر اُس عرصے مین تین حیض ہو جاوین اور اگر اس عرصے مین تین حیض نہ دیکھے تو جب تک تین حیض گذرین تب تک اُسکی عدت ہے **مسئلہ** اگر باندی رجعی طلاق کی عدت مین آزاد ہوئی تو اُسکے لیے تین حیض گذرنا عدت ہین اور اگر بائن طلاق کی یا خاوند کی موت کی عدت مین آزاد ہوئی تو وہی باندی کی عدت پوری کرے **مسئلہ** اگر عورت کا حیض بند

عدت کا بیان

ہوگیا تھا تو وہ عدت کا شمار مہینون سے کرتی تھی پھر اُسکی عدت مین خون
جاری ہوا تو اب وہ اپنی عدت کے حساب سے شمار کرے مسئلہ نکاح فاسد
اور حلال کے شبہ سے جس عورت سے صحبت کی اُسکی عدت علحدہ ہوجانے اور
خاوند کے مرجانے کی صورت مین تین حیض ہین اور ام ولد کی عدت آزاد ہونے
اور میان کے مرنے کی صورت مین بھی تین حیض ہین مسئلہ جس عورت کا خاوند
نابالغ تھا اور وہ عورت حاملہ ہوئی اور خاوند مرگیا تو اُسکی عدت حمل کا جننا ہی
اور اگر وہ عورت خاوند کے مرنے کے بعد حاملہ ہوئی تو اُسکی عدت مین وہی چار مہینے
اور دس دن ہین اور وہ حمل دونون صورت مین اُس خاوند کا نہ ٹھہریگا مسئلہ
اگر عورت کو حیض کی حالت مین طلاق دے تو وہ حیض عدت مین شمار
نہ ہوگا مسئلہ اگر عدت والی عورت کے ساتھ شبہ سے صحبت کی تو اُس پر دو
عدتین چاہیئن اور اس صحبت کے بعد جو حیض ہو تو وہ حیض عدتون مین شمار ہوگا
اور جب پہلی عدت تمام ہوجاوے تب دوسری عدت شمار کرینگے مسئلہ عدت
شروع ہوگی موت کی صورت مین خاوند کے مرنے کے بعد اور طلاق کی صورت مین
طلاق کے بعد اور نکاح فاسد کی صورت مین علحدہ ہوجانے کے بعد یا جب خاوند
اس سے صحبت چھوڑنے کا قصد کرے مسئلہ اگر عورت نے کہا کہ میری عدت پوری
ہوگئی اور خاوند نے کہا جھوٹ ہے ابھی پوری نہین ہوئی تو عورت اگر قسم سے کہے تو
اُس کے کہنے کا اعتبار ہے مسئلہ اگر خاوند نے اپنی عدت مین بیٹھی ہوئی جورو سے پھر

ملا و صحبت کرنے سے پہلے اُسکو طلاق دی تو کل مہر اور نئے سر سے عدت لازم ہوگی **مسئلہ** اگر ذمی نے ذمیہ عورت کو طلاق دی تو عدت واجب نہین ہی **فصل** مسلمان بالغہ عورت کا خاوند جب مرجاوے یا طلاق بائنہ دیوے تو وہ عورت عدت کے دنون مین اپنا سنگھار نہ کرے اور خوشبو اور سرمہ اور تیل اور مہندی نہ لگاوے اور کسمبی اور زعفرانی کپڑا نہ پہنے ہان اگر عذر ہو تو مضائقہ نہین مثلاً آنکھ مین بیماری ہو تو سرمہ لگانا عدت مین جائز ہی و علی ہذا القیاس اور میان نے اگر اپنی سہیلی کو آزاد کر دیا تو وہ سہیلی اور وہ عورت جسکا نکاح فاسد تھا یہ کام نچھوڑین **مسئلہ** عدت کی حالت مین بیٹھی ہوئی عورت سے منگنی کرنا درست نہین ہان اشارے کنایہ سے اُس سے پیغام نکاح کا کرنا درست ہی مثلاً اُس سے یون کہا کہ تو اچھی عورت ہی اور امید ہی کہ اللہ مجھکو ایک اچھی عورت ملاوےگا **مسئلہ** طلاق کی عدت مین جو عورت بیٹھی ہو وہ اپنے رہنے کے گھر سے باہر نہ نکلے اور جو عورت موت کی عدت مین ہو وہ اگر دن کو یا تھوڑی رات کو نکلے تو مضائقہ نہین مگر پھر رات ہی کو پھر آوے اور اُسی مکان مین رہے اور طلاق اور موت کی عدت والی عورتین اُسی گھر مین عدت کے دن گذارین جس گھر مین اُنپر عدت واجب ہوئی الا یہ کہ کوئی وہان سے نکالدے یا وہ مکان گر پڑے تو اور مکان مین گذارین **مسئلہ** اگر عورت اپنی خاوند کے ساتھ سفر مین ہی اور خاوند نے اُسکو طلاق بائن دی یا خاوند مر گیا ایسے مقام پر کہ

وہان سے اسکا شہر تین دن سے کم کی راہ پر ہی تو اپنے شہر کو لوٹ آوے اور
اگر تین دن کی راہ ہی تو اختیار ہی خواہ اپنے شہر کو لوٹ آوے اور خواہ جہان
کو جاتی تھی وہین کو چلی جاوے ساتھ مین اسکا ولی ہو یا نہ ہو اور اگر کسی شہر مین
خاوند نے طلاق باین دی یا خاوند مر گیا تو وہین عدت کے دن گذارے بعد
عدت کے کسی اپنے محرم کے ساتھ اس شہر سے نکلے **باب ثبوت النسب** یعنی
نسب کے ثابت ہونے یا نہ ہونے کے مسئلے **مسئلہ** اگر زید نے ایک عورت
سے کہا کہ اگر مین تجھ سے نکاح کرون تو تجھکو طلاق ہی پھر اس سے نکاح کیا اور
نکاح سے چھ مہینے بعد اس عورت کے اولاد پیدا ہوئی تو وہ اولاد زید ہی کی
ٹھہر یگی اور اس عورت کو مہر خاوند پر دینا واجب ہوگا **مسئلہ** اگر رجعی طلاق
کی عدت مین عورت ہی اور ابھی اقرار عدت گذرنے کا نہین کیا اور اسکے اولاد
پیدا ہوئی تو وہ اولاد اس خاوند ہی کی ٹھہر یگی اگرچہ طلاق سے دو برس سے
زیادہ عرصہ کے بعد جنے پھر طلاق کے دن سے دو برس سے کم مین اگر وہ جنے
تو مراجعت ثابت نہ ہوگی اور نسب ثابت ہوگا اور اگر دو برس سے زیادہ عرصہ کے
بعد جنے تو خاوند کا رجوع کرنا ثابت ہوگا اور باین طلاق کی عدت والی عورت کے
اولاد ہوئی اور اسنے عدت کے گذرنے کا اقرار نہین کیا ہی سو اگر دو برس سے
کم مین اولاد ہوئی تو وہ اولاد اسکے خاوند کی ٹھہر یگی اور اگر دو برس پر یا دو
برس سے زیادہ عرصہ کے بعد جنے تو وہ اولاد اس خاوند کی نہ ٹھہرے گی

[illegible handwritten marginal notes]

ہان اگر خاوند دعوی کرے تو البتہ وہ اولاد اُسی کی ٹھہرے گی مسئلہ اگر مراہقہ عورت کے خاوند نے باین یا رجعی طلاق دی اور نو مہینے سے کم عرصہ مین اُسکی اولاد پیدا ہوئی تو وہ اولاد اُسی خاوند کی ٹھہر یگی اور اگر نو مہینے پر یا نو مہینے سے زیادہ عرصہ کے بعد اولاد ہوئی تو وہ اولاد اُس خاوند کی نہ ٹھہر یگی مسئلہ اگر وفات کی عدت والی عورت نے عدت کے گذرنے کا اقرار کیا اور اقرار سے چھ مہینے سے کم مین اُسکے اولاد ہوئی تو وہ اولاد اُسکے خاوند کی ٹھہر یگی مسئلہ اگر خاوند کی موت کی عدت مین عورت ہو اور اُسکے اولاد ہوئی تو وہ اولاد اُسکی اُسی خاوند کی ٹھہر یگی دو برس تک اگر اُس عورت نے عدت کے گذر جانے کا اقرار نہین کیا مسئلہ اگر باین طلاق کی یا خاوند کی موت کی عدت والی عورت کے اولاد ہوئی اور اُس کا خاوند یا خاوند کے وارث اولاد ہونے سے منکر ہوے اور دو برس سے کم مین اولاد ہوئی ہو اور اُس عورت نے عدت کے گذر جانے کا اقرار نہین کیا ہو اگر دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتین اولاد ہونے کی گواہی دین یا حمل ظاہر ہووے یا وارث اُسکو سچا بتا دین تو وہ اولاد اُسی خاوند کی ٹھہر یگی مسئلہ اگر زید نے ایک عورت سے نکاح کیا اور چھ مہینے سے کم مین اُس کے اولاد ہوئی تو وہ اولاد اُس خاوند کی نہ ٹھہر یگی اور اگر چھ مہینے یا چھ مہینے سے زیادہ کے بعد اولاد ہوئی تو وہ اُسی خاوند کی ٹھہرے گی اگر خاوند چپ تھا اور اگر خاوند نے پیدا ہونے کا انکار کیا تو ایک عورت کی گواہی سے اولاد

پیدا ہونا ثابت ہو تو نسب ثابت ہوگا اور اگر اولاد پیدا ہونیکے بعد جورو خاوند مین اختلاف
ہوا عورت کہتی ہے کہ چھ مہینے ہوے تجھکو مجھسے نکاح کیے ہوے اور خاوند
چھ مہینے سے کم بتاتا ہے تو اُس عورت ہی کا کہنا معتبر ہے اور وہ اولاد اُسی خاوند
کی ٹھہرے گی **مسئلہ** خاوند نے جورو سے کہا اگر تو جنے تو تجھپر
طلاق ہے پھر ایک عورت نے گواہی دی کہ وہ عورت جنی تو اُسپر طلاق
نہین پڑیگی اور اگر خاوند نے حمل رہنے کا اُسکے اقرار کیا تو بے گواہی کے طلاق
پڑیگی **مسئلہ** زیادہ حمل دو برس تک رہتا ہے اور کم چھ مہینے تک **مسئلہ** اگر زید
کی باندی سے عمرو نے نکاح کیا پھر اسکو طلاق دی پھر زید سے وہ باندی
مول لی سو مول لینے سے چھ مہینے کم مین اُس کے اولاد ہوئی تو وہ عورت عمرو کی
کی ٹھہرے گی اور اگر چھ مہینے پر اُس کی اولاد ہوئی تو وہ اولاد عمرو کی نہ ٹھہرے گی
ہان اگر عمرو دعوی کرے تو ٹھہرے گی **مسئلہ** اگر زید نے اپنی باندی سے کہا
کہ اگر تیرے پیٹ مین بچہ ہے تو وہ مجھسے ہے پھر ایک عورت نے گواہی دی اُس باندی
کے اولاد ہوئی تو وہ باندی زید کی ام ولد ٹھہر گئی **مسئلہ** اگر زید نے ایک لڑکے
کو اپنا بیٹا بتایا اور زید مر گیا اور اُس لڑکے کی ماں نے کہا کہ مین زید کی جورو ہون
اور یہ لڑکا زید کا بیٹا ہے تو وہ عورت اور وہ لڑکا زید کے وارث ہونگے
البتہ اگر حرہ ہونا اُس عورت کا معلوم نہین ہے اور زید کے وارثون نے اُس کو
کہا کہ میرے باپ کی ام ولد ہے تو وہ عورت زید کی میراث نہ پاوے گی

باب الحضانۃ یعنی اولاد کی پرورش کے مسئلے

مسئلہ اولاد پرورش کے لیے ماں ہی کے پاس رہے پھر وہ ماں اُس اولاد کی باپ کے نکاح مین ہو ہو یا نکاح باقی نہ رہا ہو اور ماں نہ ہو تو نانی کے پاس اور نانی نہ ہو تو دادی کے پاس اور اگر وہ نہو تو سگی بہن کے پاس اور وہ نہ ہو تو ماں کی بیٹی کے پاس اور وہ نہو تو سگی خالہ پاس اور وہ نہ ہو تو نانی کی بیٹی پاس اور وہ نہ ہو تو نانا کی بیٹی پاس اور وہ نہ ہو تو سگی پھوپھی پاس اور وہ نہو تو دادی کی بیٹی پاس اور وہ نہ ہو تو دادا کی بیٹی پاس اور ان عورتوں مین اگر کسی عورت نے ایسے شخص سے نکاح کر لیا جو اُس اولاد کا غیر محرم تھا تو اُس عورت کو وہ اولاد پرورش کے لیے نہ ملیگی پھر جب اُنمین وہ نکاح جاتا رہے تو پھر اُسکو وہ اولاد پرورش کو مل سکتی ہے مسئلہ اگر عورتین نہوں تو جو مرد عصبہ قریب کا ہوگا اُسکو پرورش کا حق پہونچے گا موافق ترتیب مسئلہ ماں اور نانی کے پاس پرورش کو رکھنا بہتر ہے اگر لڑکا ہو جب تک وہ سات برس کا ہو جاوے اور اگر لڑکی ہو تو جب تک کپڑون سے ہونے لگے اور ماں اور نانی کے سوا اگر کسی کے پاس ہو تو جب تک لڑکی کو شہوت ہونے لگے مسئلہ باندی اور ام ولد کو پرورش کا حق نہین پہونچتا جب تک کہ آزاد نہو جاوین مسئلہ اگر باپ مسلمان اور ماں ذمیہ ہو تو جب تک وہ اولاد دین کی بات نہ سیکھے تب تک اُس ماں کے پاس پرورش پاوے مسئلہ اولاد کو اختیار نہین ہے

جورو کو نان و نفقہ دینے کا بیان

کہ جسکے پاس چاہے رہے **مسئلہ** طلاق پائی ہوئی عورت اولاد اپنے ساتھ
سفر کو نہ لیجاوے مگر ہان اپنے وطن کو جہان اُسکا نکاح ہوا تھا اگر لیجاوے تو
مضائقہ نہیں **باب النفقہ**[1] جورو کو خوراک و پوشاک دینے کے مسائل **مسئلہ** کھانا
اور کپڑا اپنی جورو کو دینا مرد پر واجب ہے پھر اگر مرد تونگر ہے اور جورو بھی تونگر کی بیٹی
یا خود تونگر ہے تو کھانا کپڑا تونگرون کا سا اور اگر دونون محتاج ہین تو محتاجونکا سا
اور اگر ایک تونگر ہے تو درمیانی طرح کا **مسئلہ** اگر اپنا مہر لینے کے لیے
عورت اپنے خاوند کو اپنے ساتھ صحبت نہ کرنے دے تو بھی خاوند پر کھانا کپڑا دینا
آویگا **مسئلہ** اگر جورو خاوند کی بلا اجازت کہین چلی جاوے یا بلا سبب صحبت
نہ کرنے دے یا ایسی کم عمر ہو کہ خاوند اُس سے صحبت نہ کرسکے یا وہ عورت کسی
کے قرض کی بابت قید ہو یا کسی نے اُسکو غصب کرلیا ہو یا خاوند کے سوا
اور کسی کے ساتھ حج کرنے کو گئی ہو یا بیمار ہو یا کبھی خاوند کے گھر نرہی ہو تو اُسکو
کھانا کپڑا دینا مرد پر واجب نہیں **مسئلہ** اگر خاوند تونگر ہو تو عورت کی خدمت
کرنے والے کا بھی کھانا کپڑا دیا کرے **مسئلہ** اگر خاوند جورو کو روٹی کپڑا نہین
دے سکتا ہے تو اُنکو نکاح سے علحدہ نکرین بلکہ جورو کو حکم کرین کہ مرد کے اوپر
قرض لیکر کھاوے پہنے **مسئلہ** اگر پہلے خاوند خوار تھا اور اب تونگر ہوگیا تو اب
تونگرونکا سا کھانا کپڑا دیا کرے اگرچہ پہلے اسکو قاضی نے خوارونکا سا کھانا کپڑا دینے کا
حکم کیا تھا **مسئلہ** اگر کچھ روز دن جورو کو کھانا کپڑا نہ دیا تو اب پچھلے دنون کا خاوند

سے نہ دلایا جاویگا ہاں اگر قاضی حکم دے یا جورو خاوند آپسمین راضی ہو جاوین تو
اُسقدر البتہ دینا آویگا مسئلہ اگر جورو مرگئی یا خاوند مرگیا تو کھانا کپڑا جاتا رہا
اگرچہ حکم ہوا ہو مسئلہ اگر جورو نے آیندہ کا کھانا کپڑا لے لیا اور خاوند مرگیا تو
وہ اُس عورت سے پھیر نہ لینگے مسئلہ اگر غلام نے میان کی اجازت سے
نکاح کیا تو جورو کے کھانے کپڑے کے لیے وہ غلام بیچا جاویگا مسئلہ اگر باندی
کا نکاح ہوا اور میان نے وہ باندی خاوند کو سونپ دی تو خاوند پر اُسکا کھانا
کپڑا دینا آویگا مسئلہ خاوند پر واجب ہے کہ جورو کے رہنے کو ایک مکان دے
کہ اُسمین خاوند کا یا جورو کا کوئی رشتہ مند نہ رہتا ہو اور خاوند چاہے تو جورو کے
رشتہ مندون کو اُس مکان مین نہ آنے دے ہان اگر وہ رشتہ دار اُس عورت
کو دیکھین یا اُس سے باتین کرین تو خاوند نہین روک سکتا مسئلہ اگر زید غائب ہے
اور اُسکا مال عمرو کے پاس ہے اور عمرو کو مال کا اقرار ہے اور زید کے جورو ہے کہ اُسکی
جورو ہونے کا بھی عمرو کو اقرار ہے تو قاضی اُسی مال سے زید کی جورو اور زید کی
کم عمر اولاد اور زید کے مان باپ کے لیے کھانا کپڑا دلاوے مگر اُس
جورو سے ضامن لے لیوے مسئلہ طلاق کی عدت والی عورت کے لیے بھی
کھانا اور کپڑا اور مکان دینا عدت کے دنون تک خاوند کے ذمہ ہے مسئلہ خاوند کی
موت کی عدت والی عورت کے لیے کھانا کپڑا خاوند کے گھر سے واجب نہین مسئلہ
اگر عورت نے خطا کی اُسکے سبب سے یا عورت مرتد ہوگئی اُسکے باعث سے جورو خاوند

علحدہ ہوگئے تو کھانا کپڑا خاوند پر دینا آویگا مسئلہ اگر بائنہ طلاق کی عدت
مین عورت مرتد ہوگئی تو عدت کے دنون کا کھانا اور کپڑا خاوند کے ذمہ سے
جاتا رہا اور اگر ایسی عدت مین خاوند کے بیٹے کو اپنے ساتھ زنا کا اختیار دیا تو کھانا
اور کپڑا عدت کے ایام کا جاتا نہین رہتا مسئلہ محتاج اولاد کو کھانا کپڑا دینا
باپ پر واجب ہے مسئلہ اولاد کی مان سے زبردستی باپ اولاد کو دودھ نہ پلواوے
بلکہ باپ اپنی اولاد کے دودھ پلانے کے لیے دائی نوکر رکھے اور مان کے پاس رہے
اور مان اپنے پاس سے دائی نوکر رکھے اگر وہ مان باپ کے نکاح مین ہووے یا عدت
مین ہووے اور اگر بعد عدت کے اجر مثل پر مان ہی دودھ پلانا قبول کرے تو اُسی کا
حق زیادہ ہے وہ اولاد اُسی کے سپرد رہیگی مسئلہ اگر مان باپ اور دادی دادا
اور نانی نانا محتاج ہون تو اُنکو کھانا کپڑا دینا واجب ہے مسئلہ مسلمان کے ذمہ
کافر رشتہ دار کا کھانا کپڑا اور کافر کے ذمہ مسلمان رشتہ دار کا کھانا کپڑا
نہین ہان اگر جورو کافرہ اور خاوند مسلمان ہو یا خاوند کافر اور جورو مسلمان ہو تو
کھانا کپڑا دینا آویگا اور اگر اولاد کافر ہو اور مان باپ مسلمان ہون یا مان باپ
کافر ہون اور اولاد مسلمان ہو تو بھی کھانا اور کپڑا دینا آوے گا مسئلہ اولاد کو
کھانا کپڑا دینے مین باپ کا کوئی اور شریک نہ ہوگا اور مان باپ کو کھانا کپڑا دینے
مین اولاد کا کوئی شریک نہ ہوگا مسئلہ جو ذی رحم محرم فقیر ہو اور کما نہ سکتا ہو
لولا لنگڑا وغیرہ ہو تو اُسکا کھانا کپڑا تونگر پر میراث کے حصے کے موافق

دینا آویگا یعنی عورت پر ایک حصہ اور مرد پر دونا مسئلہ اگر باپ اپنی خوراک
و پوشاک کے لیے غائب بیٹے کا اسباب بیچ لیوے تو درست ہی مگر عقار اُسکا بیچ لینا
درست نہیں مسئلہ اگر امانت دار بیٹے کی دھرو ہر اُسکے ماں باپ کو بے حکم
قاضی کے کھلاوے پہناوے تو امانت دار کو دینا آوے اور اگر ماں باپ کے
پاس اولاد کا مال ہی اور اُنھون نے کھا لیا تو اُنپر دینا نہ آویگا مسئلہ اگر قاضی
نے کھانا کپڑا ماں باپ کا اولاد پہ یا اولاد کا باپ پر یا ذی رحم محرم کا ٹھہرا دیا
اور کچھ مدت تک اُن کو نہ ملا تو پھر وہ پچھلا کھانا کپڑا جاتا رہا ہاں اگر قاضی
نے قرض لیکر کھانے کو حکم کیا ہو تو وہ خرچ دینا آوے گا مسئلہ باندی غلام کا
کھانا کپڑا مالک کے ذمہ پر ہی پھر اگر مالک نہ دے تو وہ باندی اور غلام آپ کما لے
اور اگر کما نہ سکے تو قاضی مالک سے کہے کہ اسکو بیچ ڈال

کتاب الاعتاق

یعنی غلام باندی کو آزاد کرنے کا بیان مسئلہ جب آدمی پر سے کسی کی ملک او غلامی
جاتی رہے تب جو شریعت کی طرف سے اُسکو طاقت ہو اُسکو آزادی کہتے ہین مسئلہ جو
عاقل بالغ جب اپنے غلام کو آزاد کرے تب آزاد ہو مسئلہ اگر مالک نے اپنے
بردے سے یون کہا کہ تو حر ہی یا کہا کہ تیرا سر آزاد ہی یا کہا کہ تیرا مُنھ آزاد ہی یا
تیری گردن آزاد ہی یا باندی سے کہا تیری فلان آزاد ہی یا کہا کہ تو آزاد کیا گیا
ہی یا کہا کہ مین نے تجھکو آزاد کیا تو وہ بردہ آزاد ہو جاوے گا مالک کی
نیت آزاد کرنے کی ہو وے یا نہو وے مسئلہ اگر مالک نے یون کہا

غلام باندی آزاد کرنیکا بیان

کہ میری مالکی تجھپر نہین یا کہا کہ میرا اختیار تجھپر نہین اور نیت نہ تھی تو آزاد نہین ہوا اسیطرح اگر غلام کی طرف اشارہ کرکے کہا کہ یہ بیٹا میرا ہے یا باپ ہے یا میرا میان ہے یا کہا اے میرے میان یا کہا کہ اے حر یا کہا اے آزاد کیے گئے یا باندی کو کہا یہ میری مان ہے اور نیت آزاد کرنے کی تھی تو آزاد ہو جاوے گا **مسئلہ** اگر مالک نے اپنے بردہ سے کہا کہ اے میرے بیٹے یا کہا اے میرے بھائی یا کہا کہ میری حکومت تجھپر نہین ہے یا ایسے لفظ کہے جسکے کہنے سے طلاق ہوجاتی ہے یا یون کہا کہ تو ایسا ہے جیسے حر تو آزاد نہو جاے گا **مسئلہ** اگر زید اپنے ذی رحم محرم کا مالک ہوگیا تو وہ آزاد ہوگیا اگر زید نابالغ یا دیوانہ ہو **مسئلہ** اگر اللہ تعالی کیواسطے آزاد کیا یا شیطان کے واسطے آزاد کیا یا بت کے واسطے آزاد کیا یا کسی کی زبردستی سے آزاد کیا یا نشہ کی حالت مین آزاد کیا تو آزاد ہوگیا **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کے غلام سے کہا کہ اگر مین تجھکو مول لون تو تو آزاد ہے پھر مول لیا تو وہ آزاد ہوگیا اور اگر اپنے غلام سے کہا کہ اگر تو فلانے کام کرے یا کہا کہ فلانا کام ہووے تو تو آزاد ہے پھر ویسا ہی ہوا تو وہ آزاد ہوگیا **مسئلہ** اگر حاملہ باندی کو آزاد کیا کہ تو باندی اور حمل دونون آزاد ہوگئے اور اگر حمل کو آزاد کیا تو حمل ہی آزاد ہوا **مسئلہ** اگر باندی ہو تو اسکی اولاد بھی باندی و غلام ہے اور اگر حرہ ہو تو اولاد بھی حرہ ہے اور اگر مان مدبرہ ہے تو اولاد بھی اور اگر مان ام ولد ہو تو اولاد کا بھی وہی حکم اور اگر مان مکاتبہ ہو تو اولاد کا بھی وہی حال ہے

ہان اگر باندی اپنے میان سے اولاد جنے وہ اولاد حر ہی **باب العبد الذی یعتق بعضہ** یعنی اگر ایک غلام مین سے تھوڑا آزاد کیا اُسکا بیان **مسئلہ** اگر ایک غلام مین سے کچھ تھوڑا آزاد کیا تو اُسیقدر آزاد ہوا اور سب غلام آزاد نہوا **مسئلہ** اگر غلام مین سے کچھ تھوڑا آزاد کیا تو باقی قدر وہ غلام میان کو روپیہ کما دے اور وہ غلام ایسا ہی جیسے مکاتب **مسئلہ** اگر زید اور عمرو دو شریکونکا ایک غلام ہی سو زید نے اپنا حصہ آزاد کر دیا تو عمرو اپنا حصہ بھی آزاد کر دے یا اپنے حصہ کے قدر اُس غلام سے کما لے اور اُس غلام کی اولا زید اور عمرو دونون کو ملیگی یا عمرو زید سے اپنے حصہ کی قدر کا روپیہ لے اگر زید تونگر ہو اور پھر زید اُس غلام سے اُسقدر لے لے تو اس صورت مین ولا کا حق زید ہی کو ملیگا **مسئلہ** اگر زید اور عمرو دو شریکونکا ایک غلام ہی اور زید گواہی دیتا ہی کہ عمرو نے اپنا حصہ آزاد کر دیا اور عمرو گواہی دیتا ہی کہ زید نے اپنا حصہ آزاد کر دیا تو وہ غلام دونون کو کما دے **مسئلہ** اگر زید اور عمرو دو شریکون کا ایک غلام ہی اور زید نے کہا کہ اگر بکر مکان کے اندر آوے تو فلانے روز یہ غلام آزاد ہی اور عمرو نے کہا کہ اگر بکر مکان کے اندر نہ آوے تو فلانے روز یہ غلام آزاد ہی سو وہ دن گذر گیا اور معلوم نہین کہ وہ بکر مکان کے اندر آیا یا نہین تو وہ غلام آدھا آزاد ہو گیا اور آدھے دام زید اور عمرو دونون کو کما دے اور اگر زید نے قسم کھائی کہ جو فلانے روز بکر مکان مین آوے تو میرا

غلام آزاد ہے اور عمرو نے قسم کھائی کہ اگر فلانے روز بکر مکان مین نہ آوے تو میرا
غلام آزاد ہے سو وہ دن گذر گیا اور بکر کا آنا نہ آنا معلوم نہین تو کوئی آزاد نہ ہوا
مسئلہ اگر زید اور عمرو دونون نے ایک غلام مول لیا کہ وہ زید کا بیٹا تھا تو
زید کا حصہ آزاد ہو گیا اور زید پر عمرو کے حصہ کا ضمان نہین اب عمرو یا تو اپنا حصہ
آزاد کرے یا اُس غلام سے کما لے مسئلہ اگر آدھا غلام ایک اجنبی نے خریدا
پھر باقی آدھا اُس غلام کے باپ نے خریدا اور یہ باپ تونگر ہے تو وہ اجنبی اُس باپ
سے ضمان لے یا اُس غلام سے کما لے مسئلہ اگر باپ نے اپنا بیٹا
آدھا مول لیا اُسی سے جسکے ملک مین وہ سب تھا تو اُس باپ پر ضمان نہین
مسئلہ اگر زید عمرو بکر تین تونگرون کا ایک غلام ہے اُنمین زید نے اُسکو مدبر
کیا اور عمرو نے آزاد کیا اور بکر چپ رہا تو بکر زید سے ضمان اپنے حصہ کا لے
اور زید عمرو سے تہائی کا ضمان لے نہ اُسقدر کا ضمان جو زید سے بکر نے لیا
مسئلہ اگر زید اور عمرو دو شریکون کی ایک باندی ہے سو زید سے عمرو نے کہا
کہ یہ تیری ام ولد ہے اور عمرو نے انکار کیا تو وہ باندی ایک روز عمرو کا کام کیا کرے
اور ایک روز بیٹھی رہا کرے مسئلہ ام ولد کی قیمت نہ کی جاوے گی پھر
دو شریکون کی اگر ام ولد ہے اور ایک نے آزاد کر دی تو اُس پر ضمان نہین
مسئلہ اگر زید کے تین غلام ہین اُنمین سے دو غلام اُس کے سامنے آئے
اُسنے کہا ایک تم مین کا آزاد ہے پھر ایک اُنمین کا وہان سے چلا گیا اور تیسرا آیا

پھر زید نے اُس پہلے اور تیسرے سے کہا کہ ایک تم مین کا آزاد ہی پھر زید بدون بیان کیے مرگیا تو اُس غلام کی جو پہلے سے وہان موجود تھا تین چوتھائیان آزاد ہوئین اور وہ غلام آدھے آدھے آزاد ہووے اور اگر موت کی بیماری مین یہ ہوا تھا اور یہ تین غلام ہی اُسکا ترکہ رہا تو اُن تینون کی تہائی تہائی پر یہ حکم جاری کرینگے **مسئلہ** اگر زید کے عمرو اور بکر دو غلام ہین اور زید نے کہا کہ ایک تم مین کا آزاد ہی اور بیان نہ کیا کہ کونسا پھر اُن مین سے عمرو کو بیچا یا عمرو مرگیا یا آزاد کردیا یا مدبر کیا یا کسی کو دے ڈالا تو اُس پہلے کہنے کے بموجب بکر آزاد ہوگیا اور اگر دو باندیون سے یون کہا تھا پھر ایک کو اُن مین سے اپنی صحبت مین رکھا تو دوسری آزاد نہ ہوجاوے گی ہان اگر اس طرح سے طلاق مبہم دی تھی دو عورتون مین پھر ایک کے ساتھ صحبت کی یا ایک مرگئی تو دوسری عورت پر طلاق ہوگئی **مسئلہ** اگر زید نے اپنی باندی سے کہا کہ پہلا لڑکا اور جو بیٹی جنے تو تو آزاد ہی سو وہ ایک لڑکا اور ایک لڑکی جنی اور پہلا معلوم نہین تو وہ لڑکا غلام ہی اور وہ باندی اور لڑکی آدھی آدھی آزاد ہین **مسئلہ** اگر دو گواہون نے گواہی دی کہ زید نے اپنے دو غلامون مین سے یا دو باندیون مین سے ایک کو آزاد کیا ہی تو گواہی لغو ہی ہان اگر گواہی دی کہ موت کی بیماری مین دو مین سے ایک کو آزاد کیا ہی یا گواہی دی کہ دو عورتون مین سے ایک کو طلاق دی تو البتہ گواہی مانی جاوے گی

باب الحلف بالعتق

یعنی آزاد کرنے پر قسم کا بیان مسئلہ اگر زید نے قسم کھائی کہ جو مین اس مکان
مین میٹھون تو اُس دن جو میرا غلام ہو وہ آزاد ہے تو جو غلام اُس کا اُس
دن ہو جسدن وہ اُس مکان مین بیٹھے اس قسم کے بعد وہ آزاد ہو جاوے اور
اگر یہ نہ کہا کہ اُس دن جو میرا غلام ہو تو اس قسم سے پہلے کا جو غلام ہوگا وہ اُسکے
اُس مکان مین بیٹھنے سے آزاد ہو جائیگا مسئلہ ملوک کے لفظ کہنے سے حمل
نہین شامل ہوتا ہے پھر اگر زید نے کہا کہ جو میرا مملوک ہو وہ کل آزاد ہے اور اُسکا ایک
غلام تھا اور باندی کو ایک حمل تھا سو وہ باندی جنی اور کل ہوا تو وہ جو پہلے سے
قسم کے وقت اُسکا غلام تھا وہی آزاد ہوا مسئلہ اگر زید نے یون کہا کہ جو
میرا غلام ہے وہ پرسون آزاد ہے یا یون کہا کہ جسکا مین مالک ہون وہ پرسون
آزاد ہے اور ایک غلام تھا اُسکا اور ایک غلام اور مول لیا پھر پرسون کا دن
ہوا تو وہی غلام جو قسم کے وقت اُسکا تھا آزاد ہوگا اور جو بعد قسم کے خرید اتھا
وہ نہین مسئلہ اگر کہا کہ جس غلام کا مین مالک ہون وہ میرے مرنے کے
بعد آزاد ہے اور اس وقت مین اسکا ایک غلام تھا پھر اُسنے اور ایک غلام مول لیا
اور مرا تو وہ دونون غلام اُس کے تہائی مال سے آزاد ہو جائینگے باب العتق
علے جُعل یعنی مال کے بدلے غلام کے آزاد کرنے کا بیان مسئلہ اگر زید
نے اپنے غلام کو کچھ مال کے بدلے آزاد کیا اور غلام نے مال دینا قبول کیا تو
آزاد ہو گیا اور اگر یون کہا تھا کہ اگر تو اتنا مال ادا کر دے تو تو آزاد ہے تو وہ

باب عتق علی جعل بعوض غلام کی آزادی

غلام ماذون ہو گیا اور جب اتنا مال مالک کو لا دیوے تو آزاد ہو جاوے مسئلہ
اگر زید نے اپنے غلام سے کہا کہ تو میرے مرنے کے بعد آزاد ہے ہزار روپیہ کے
بدلے پھر زید کے مرنے کے بعد اگر غلام نے ہزار روپیے قبول کے تو آزاد ہے
مسئلہ اگر زید نے اپنے غلام سے کہا کہ تو آزاد ہے اگر تو میری برس
روز تک خدمت کردے اور غلام نے مانا تو وہ غلام آزاد ہے اور ایک برس
تک زید کی خدمت کردی پھر اگر خدمت سے پہلے ہی زید مر گیا تو وہ غلام اپنی
قیمت اُس کے وارثون کو دے مسئلہ اگر زید نے عمر سے کہا کہ تو اپنے پاس
کی باندی کو ہزار روپیے پر میرے ذمہ پر آزاد کردے اس شرط پر کہ میرے ساتھ
اُسکا نکاح کردے سو عمرو نے آزاد کردی اور اُس باندی نے نکاح سے اُسکے
ساتھ انکار کیا تو وہ مفت آزاد ہو گئی اور اگر یون کہا تھا کہ میری طرف سے آزاد کر
تو ہزار روپیہ کو اُسکی قیمت پر مہر مثل پر پھیلاوینگے اور جسقدر قیمت پر اُمین سے
آویگا اُسیقدر عمر زید کو دیدے باب التدبیر یعنی غلامون کو مدبر کرنے کا بیان
مسئلہ مطلق موت پر آزاد ہونے کو اُسکا نام اُسکو مدبر کہتے ہین مثلاً اپنے غلام سے
کہا کہ جب مین مر جاؤن تو تو آزاد ہے یا یون کہا کہ جس دن مین مرونگا تو تو آزاد ہے
یا کہا کہ تو آزاد ہے میرے مرنے کے بعد یا کہا کہ تجھکو مین نے مدبر کیا یا کہا کہ تو
مدبر ہے تو وہ غلام مدبر ہو گیا اُسکو بیچنا یا کسی کو وہ غلام ہبہ کرنا جائز نہین مسئلہ
مدبر سے مالک اپنا کام لے یا مزدوری کرا دے اور باندی ہو تو اختیار ہے

کہ اُس سے صحبت کرے یا کسی سے نکاح کر دے اور جب مالک مرے تو مدبر اُسکے تہائی مال سے آزاد ہو جاوے یعنی اگر وہ غلام سو روپیہ کا اور دو سو کا اور مال بھی مالک چھوڑ مرا تو وہ مفت آزاد ہے اور اگر اور کچھ مال سوائے اُس غلام کے نہیں ہے تو وہ غلام اپنی قیمت کے دو حصے وارثون کو کما دے اور اگر مالک مدیون تھا اسقدر کہ کل قیمت غلام کے دین مین جاوے تو وہ غلام اپنی کل قیمت کما دے **مسئلہ** اگر زید نے اپنے غلام سے کہا کہ اگر مین اسی بیماری مین مرجاؤن یا کہا کہ اس سفر مین مرجاؤن یا کہا کہ دس برس تک مرون تو تو حر ہے یا کہا کہ فلانے کے مرنے کے بعد تو آزاد ہے تو ایسے غلام کو میان چاہے تو بیچ ڈالے چاہے کسی کو ہبہ کر دے اور جب وہ شرط پائی جاوے تو وہ غلام آزاد ہے

باب الاستیلاد

یعنی سہیلی کے مسئلے **مسئلہ** اگر باندی اپنے میان سے اولاد جنے وہ ام ولد ہوئی تو اُسکو بیچنا اور کسی کو اُسکا تملیک کرنا جائز نہین **مسئلہ** ام ولد سے میان صحبت کیا کرے اور کام لیا کرے اور چاہے تو مزدوری کرا دے کسی کے پاس نوکر رکھ دے چاہے اُسکو کسی سے بیاہ دے **مسئلہ** باندی کے اگر پہلوٹی اولاد پیدا ہو اور میان اُسکو اپنی اولاد نہ بتا دے تو وہ اولاد میان کی نہ ٹھہریگی اور اگر میان اپنی اولاد بتا دے تو وہ اولاد میان ہی کی ٹھہری پھر جب دوسری بار اُسکے اولاد ہو تو میان اگرچہ اپنی نہ بتا دے مگر میان ہی کی ٹھہریگی ہان اگر میان انکار کرے کہ یہ اولاد مجھ سے نہیں ہے تو البتہ میان کی

ٹھہرے گی مسئلہ میان کے مرنے پر ام ولد کل مال سے آزاد ہو جائیگی اور
اگر میان دیندار مرا تو وہ دین والون کے لیے نہ کمائے مسئلہ اگر نصرانی
کی ام ولد مسلمان ہو گئی تو وہ بالکل قیمت اُس نصرانی کو کما دے مسئلہ اگر
زید نے عمر کی باندی سے نکاح کیا سو اولاد ہوئی پھر زید نے اُس باندی کو
مول لیا تو وہ زید کی ام ولد ہوئی مسئلہ اگر زید اور عمرو دو شریکونکی ایک
باندی ہو کہ اُسکے اولاد پیدا ہوئی اور زید نے دعوی کیا کہ یہ اولاد مجھ سے ہی
تو وہ اولاد زید کی اور وہ باندی زید کی ام ولد ٹھہری اور زید باندی کی آدھی
قیمت اور آدھا عقر عمر کو دے اور اولاد کی قیمت نہ دے اور اگر زید
اور عمرو دونون نے وہ اولاد ساتھی اپنی بتائی تو وہ اولاد اُن دونون کی ٹھہری
اور باندی دونون کی ام ولد ہوئی اور ہر ایک پر آدھا عقر دینا آئے گا مگر
بسبب اس کے کہ ہر ایک کا دوسرے پر آتا ہو کوئی کسی کو نہ دے اور یہ بیٹا
ہر ایک سے میراث پاوے باپ کی اور ہر ایک اُس لڑکے کی میراث پاوے بیٹے
کی مسئلہ اگر مکاتبہ باندی کے اولاد ہوئی اور میان نے وہ اپنی بتائی اور
اُس مکاتبہ باندی نے میان کو سچا بتایا تو وہ اولاد میان کی ٹھہری اور میان
عقر اور اُس اولاد کی قیمت اُس باندی کو دے اور وہ باندی ام ولد ٹھہریگی
اور اگر اُس باندی نے میان کو جھوٹا بتایا تو وہ اولاد میان کی
نہ ٹھہرے گی کتاب الایمان یعنی مضبوط کرنا ایک جانب کا دو جانب

خبر سے قسم ہے یعنی جھوٹ اور سچ کا اُس کے نام سے جسکی قسم کھائی مسئلہ
پچھلی بات پر جھوٹی قسم قصداً کھانے کو غموس کہتے ہین سو ایسی قسم کھانے والا
گنہگار ہوتا ہے مگر اُسپر کفارہ نہین مثلاً یون جھوٹ کہا کہ قسم خدا کی کہ کل زید
یہان آیا تھا حالانکہ وہ نہ آیا تھا مسئلہ اگر پچھلی بات پر جھوٹی قسم کھائی
اس گمان پر کہ یہ سچ ہے تو یہ قسم لغو ہے ایسی قسم کھانے والا گنہگار نہین مثلاً
یون قسم کھائی کہ قسم خدا کی کل زید یہان آیا تھا اور اُس کو یہ گمان تھا کہ وہ
آیا تھا حالانکہ وہ نہ آیا تھا مسئلہ اگر آیندہ بات پر قسم کھائی تو یہ قسم منعقد ہے
مثلاً یون کہا کہ قسم خدا کی فلانا کام مین کرونگا یا قسم خدا کی مین فلانا کام نکرونگا
پھر اگر اس قسم کے برخلاف کیا تو کفارہ دینا آوے گا اگرچہ بھولے سے قسم
کھائی یا کسی کی زبردستی کرنے سے قسم کھائی یا برخلاف قسم کے کام کیا بھولے
سے یا کسی کی زبردستی سے مسئلہ اگر یون کہا کہ قسم اللہ کی یا رحمن کی یا رحیم کی
یا اللہ کی عزت کی یا اللہ کے جلال کی یا اللہ کی کبریائی کی یا کہا مین قسم
کھاتا ہون یا کہا مین حلف کرتا ہون یا کہا اشہد اگرچہ اشہد کے ساتھ باللہ کے
لفظ نکہے یا اللہ کی بقاء کی قسم یا اللہ کے عہد کی یا اُس کے میثاق کی یا کہا کہ اگر
ایسا کرون تو مجھپر نذر ہے یا اللہ کی نذر ہے یا کہا کہ ایسا کرے تو وہ شخص کافر ہے تو یہ قسم
ہوئی مسئلہ یا یون کہا کہ اللہ کے علم کی قسم یا اُسکے غضب یا اُسکی ناخوشی کی یا
کہا اُسکی رحمت کی یا نبی کی یا قرآن کی یا کعبہ کی یا حق اللہ کی یا کہا اگر مین یہ کام کرون

تو مجھپر اُسکا غضب ہو یا اُسکی ناخوشی ہو یا کہا کہ اگر مین یون کرون تو مین زانی ہون
یا چور ہون یا شراب پینے والا ہون یا سود خوار ہون تو یہ قسم نہ ہوگی مسئلہ قسم
کے لیے تین حرف مقرر ہین ب و ت جیسے کہا باللہ واللہ تاللہ اور کبھی ظاہر
مین یہ حرف عربی مین بھی نہین لاتے ہین مثلاً یون کہا اللہِ لَاَفعلنّ کذا تو اسکے
معنی یہی ہوے کہ قسم خدا کی مین ایسا کرونگا مسئلہ قسم کا کفارہ یہ ہے کہ ایک بردہ
آزاد کرے یا دس فقیرون کو کھانا کھلاوے جیسے ظہار مین یا دس فقیرون کو کپڑا
پہناوے ایسا جس سے اکثر بدن اُنکا ڈھک جاوے پھر اگر اُنمین کسی کام کا بھی
مقدور نہو تو تین روزے لگاتار رکھے مسئلہ قسم کے نہ ٹوٹنے سے پہلے کفارہ
نہ دے مسئلہ اگر کچھ گناہ کا کام کرنے پر قسم کھائی تو وہ کام نکرے اور قسم کا کفارہ دیوے
مسئلہ کافر پر قسم کا کفارہ نہین اگرچہ جب مسلمان ہوا تب اُس سے وہ قسم ٹوٹی مسئلہ
اگر اپنی مملوک چیز اپنے اوپر حرام کرلی تو وہ چیز حرام نہین ہوگئی مگر جب اُس چیز کو
اپنے اوپر مباح کیا چاہے تو کفارہ دے مسئلہ اگر یون کہا کہ جو حلال ہین
وہ سب مجھپر حرام ہین تو اس کہنے سے کھانے پینے کی چیزین قسم مین آوینگی مگر
فتوی اس بات پر ہے کہ کہنے والے کی جورو پر بے نیت طلاق بائن پڑے گی
مسئلہ اگر بے قید منت مانے تو اُسکا ادا کرنا واجب ہے اور اگر کسی شرط پر منت
اٹکائی تو جب شرط پائی جاوے تب اُسکا ادا کرنا واجب ہے مسئلہ اگر قسم
کھائی اور اُس سے ملا ہی ہوا انشاء اللہ تعالے کہا تو وہ قسم لاگان ہوگئی

باب الیمین فی الدخول والسکنی وغیرہ ذلک یعنی مکان کے اندر جانے اور رہنے وغیرہ کی بابت قسمون کا بیان مسئلہ اگر قسم کھائی کہ مین کسی کوٹھری مین نہ بیٹھونگا پھر وہ کعبہ کے اندر یا گرجا کے اندر یا کنیسہ کے اندر یا دہلیز یا صفہ کے اندر یا چھجہ کے نیچے گیا تو اُسنے قسم نہ توڑی مسئلہ اگر قسم کھائی کہ مین کسی حویلی مین نہ بیٹھونگا اور ویران حویلی مین گیا تو حانث نہوگا اور اگر یون قسم کھائی تھی کہ مین اس گھر مین نہ بیٹھونگا اور جب وہ گھر ویران ہوگیا تب اُسمین گیا تو حانث ہوگا پھر وہ ویرانہ مکان بنگیا اور اُسمین یہ گیا تو بھی حانث ہوگا اور اگر اُس گھر کو باغ یا مسجد یا حمام بنا ڈالا یا ایسا گھر بنایا کہ وہ اُس گھر کی طرح نہین ہے پھر اُسمین یہ گیا تو حانث نہ ہوگا مسئلہ اگر قسم کھائی کہ اس حویلی مین مین نہ بیٹھونگا پھر اُسکی چھت پر ٹھہرا تو حانث ہوگا اور اگر اُس حویلی کے دروازے کے طاق مین ٹھہرا تو حانث نہ ہوگا مسئلہ اگر زید کپڑا پہنے ہوے ہے اور اُسنے قسم کھائی کہ یہ کپڑا مین نہ پہنونگا اور اُسی وقت وہ کپڑا اُتارا تو حانث نہ ہوگا اور توقف کیا تو حانث ہوگا اسیطرح اگر جانور پر سوار ہے اور قسم کھائی کہ مین اسپر سوار نہ ہونگا پھر اُسی وقت اُتر پڑا تو حانث نہین اور توقف کیا تو حانث ہے اور مکان مین موجود ہے اور قسم کھائی کہ مین اس مکان مین نہ رہونگا پھر اُسی وقت اُسمین سے نکلا تو حانث نہین اور توقف کیا تو حانث ہو مسئلہ اگر ایک مکان مین زید موجود ہے اور اُسنے قسم کھائی کہ مین

مکان مین رہنے اور رہنے کی قسمین

اس گھر مین نہ آونگا پھر اُسمین اگرچہ توقف کیا تو حانث نہین ہان اگر اُس مکان سے باہر گیا اور پھر اُسمین بیٹھا تو حانث ہو مسئلہ اگر حویلی یا کوٹھری یا محلے کی بابت قسم کھائی کہ مین اُسمین نہ رہونگا پھر یہ وہان سے نکل گیا مگر اُس کا اسباب اور گھر کے لوگ اُسی مین رہے تو یہ حانث ہو اور اگر یہ قسم کھائی کہ مین اس شہر مین نہ رہونگا اور نکل آیا مگر اسباب اور گھر کے لوگ وہین رہے تو حانث نہین مسئلہ اگر زید نے قسم کھائی کہ مین یہان سے نہ نکلونگا اور اُس کے کہنے سے اوروں نے اُسکو وہین سے اُسکا اسباب لاد کر نکالا تو وہ حانث نہین اگرچہ دل مین راضی تھا مسئلہ اگر قسم کھائی کہ جنازے کے سوا اور کام کو باہر نہ نکلونگا پھر جنازے کو نکلا اور اور کام بھی کیا تو حانث نہین مسئلہ اگر قسم کھائی کہ مکے کی طرف سفر نکرونگا یا نجاونگا پھر مکے کے ارادے پر گھر سے نکلا اور پھر لوٹ آیا تو حانث ہو اور اگر یون کہا تھا کہ مکے کو نجاونگا اور گھر سے مکے کے جانے کے ارادے پر نکلا اور پھر لوٹ آیا تو حانث نہین مسئلہ اگر قسم کھائی کہ فلانی جگہ مین جاونگا پھر مر گیا اور وہان نہ گیا تو مرتے وقت حانث ہوا مسئلہ اگر قسم کھا کر کہا کہ اگر استطاعت ہوگی تو کل مین فلانی جگہ جاونگا تو استطاعت سے مراد صحت لیجاوے گی اور اگر وہ کہے کہ استطاعت میری مراد قدرت تھی تو وہ اللہ تعالی کے نزدیک سچا ہو مگر دنیا مین قاضی نہ مانے گا مسئلہ اگر قسم کھائی کہ اگر اُسکا اسباب باہر نہ نکلے گا مگر میری اجازت سے تو ہر دفعہ باہر

نہ نکلنے کے لیے اجازت چاہیے اور اگر یون کہا تھا کہ باہر نکلے گا جب تک مین اجازت نہ دون یا کہا کہ تا کہ مین اجازت دون تو ایک ہی بار کے نکلنے کو اجازت چاہیے مسئلہ اگر خاوند نے اپنی جورو سے جو اُسوقت نکلا چاہتی تھی کہا کہ اگر تو نکلی تو تجھپر طلاق ہے پھر اگر وہ ویسی ہی نکل چلی گئی تو اُسپر طلاق ہو گئی اور اگر تھوڑی دیر ٹھہر کر نکلی تو طلاق نہ ہوئی اسیطرح اگر کوئی زید کے غلام کو مارا چاہتا تھا سو زید نے کہا کہ اگر مارا تو یہ غلام آزاد ہے پھر اُسنے ایک ساعت ٹھہر کر مارا تو آزاد نہوا مسئلہ اگر زید نے عمرو سے کہا کہ بیٹھ اور میرے پاس صبح کا کھانا کھا عمرو نے کہا کہ اگر صبح کا کھانا مین کھاؤن تو میرا غلام آزاد ہے پھر عمر اپنے گھر گیا اور صبح کا کھانا وہان کھایا تو حانث نہین مسئلہ اگر قسم کھائی کہ مین زید کے جانور پہ سوار نہ ہونگا پھر زید کے ماذون غلام کے جانور پر سوار ہوا اور غلام پر دین ہے کہ اُسکی قیمت ادا کرنے کو مستغرق ہے تو یہ حانث نہ ہوگا اور اگر اُسپر دین مستغرق نہین ہے اور اُسنے زید ہی کے جانور خاص کی نیت کی تھی تو یہ حانث نہین اور اگر نیت خاص جانور کی نہین کی تھی تو حانث ہوگا

باب الیمین فی الاکل والشرب واللبس والکلام

یعنی کھانے اور پینے اور کپڑا پہننے اور باتین کرنے وغیرہ کی بابت قسمونکا بیان مسئلہ اگر زید نے قسم کھائی کہ مین چھوہارے اس درخت سے نہ کھاؤنگا تو اُسی درخت کا چھوہارا کھانے سے حانث ہوگا مسئلہ اگر قسم کھائی کہ کچا خرما نہ کھاؤنگا پھر پکا ہوا کھایا یا قسم کھائی کہ تر خرما نہ کھاؤن گا پھر سوکھا ہوا کھایا یا قسم کھائی کہ اِس کا

دودھ نہ کھاؤنگا پھر اُسکا دہی کھایا تو حانث نہ ہوگا مسئلہ اگر قسم کھائی کہ مین اس لڑکے
سے نہ بولونگا پھر وہ جوان ہوا تو اُس سے بولا یا قسم کھائی کہ اس جوان سے نہ بولونگا پھر
وہ بڈھا ہوا تو اُس سے بولا یا قسم کھائی کہ اس حلوان کو نہ کھاؤنگا پھر جب وہ بکرا بڑا ہوا
تب کھایا تو حانث نہوگا مسئلہ اگر قسم کھائی کہ رطب و یا بسر نہ کھاؤنگا یا کہا کہ رطب
نہ کھاؤنگا اور نہ بسر تو مذنب کھانے سے حانث ہوگا مسئلہ اگر قسم کھائی کہ مین رطب نہ
مول لونگا پھر بسر کا خوشہ مول لیا جسمین رطب بھی تھے تو حانث نہ ہوگا مسئلہ اگر قسم
کھائی کہ گوشت نہ کھاؤنگا اور مچھلی کھائی تو حانث نہوگا اور سور کا یا آدمی کا گوشت
کھایا یا کسی کی کلیجی یا اوجھڑی کھائی تو حانث ہوگا مسئلہ اگر قسم کھائی کہ چربی نہ کھاؤنگا
اور جانور کی پیٹھ پر کی چربی کھائی تو حانث نہوگا مسئلہ اگر گوشت یا چربی کے نکھانیکی
قسم کھائی تو چوتڑ پر کی چکتی کھانے سے حانث نہوگا مسئلہ اگر قسم کھائی کہ مین یہ گیہون
نکھاؤنگا پھر اُسکی روٹی کھائی تو حانث نہوگا اور قسم کھائی کہ مین آٹا نہ کھاؤنگا اور اُسکی
روٹی کھائی تو حانث ہوگا اور اگر وہی آٹا پھانکا تو حانث نہوگا مسئلہ اگر قسم کھائی کہ روٹی نکھاؤنگا
تو جسپر روٹی کھانیکی اُس شہر والون کی عادت ہوگی ویسی روٹی کھانے سے حانث ہوگا مسئلہ
اگر قسم کھائی کہ بھونا ہوا یا طبیخ نکھاؤنگا تو گوشت کھانے سے حانث ہوگا مسئلہ اگر قسم کھائی
کہ بھونا ہوا یا طبیخ نہ کھاؤن گا تو گوشت کھانے سے حانث ہوگا مسئلہ اگر قسم کھائی
کہ سری نہ کھاؤن گا تو وہ سری جو اس شہر مین بکا کرتی ہو کھانے سے حانث ہوگا مسئلہ
اگر قسم کھائی کہ میوہ نہ کھاؤنگا تو سیب اور خربزہ اور کشمش کھانے سے حانث ہوگا اگر

اور انار کھجور یا بیر اور ککڑی اور کھیرے کھانے سے نہین مسئلہ اگر قسم کھائی کہ
سالن نہ کھاؤنگا تو اُس چیز کے کھانے سے جو روٹی کے ساتھ کھایا کرتے ہین حانث
ہوگا جیسے سرکہ اور نمک اور زیت مگر گوشت اور انڈے اور پنیر سالن نہین ہے مسئلہ
صبح سے ظہر تک کے کھانے کو غدا اور ظہر سے آدھی رات تک کے کھانے کو
عشا اور آدھی رات سے صبح تک کے کھانیکو سحور کہتے ہین مسئلہ اگر قسم کھائی کہ جو مین نے
کھایا یا پیا تو میرا غلام آزاد ہے تو کوئی پوشاک پہنے یا کسی طرح کا کھانا کھاوے
یا کچھ پیے تو غلام آزاد ہوجاوے اور اگر وہ کہے کہ فلانی پوشاک یا فلانا کھانا یا
فلانی چیز پینا میرا مطلب قسم مین تھا تو اُسکا کہنا معتبر نہین اور اگر یون
قسم کھائی تھی کہ اگر مین نے کپڑا پہنا یا کھانا کھایا یا پہننے کی چیز لی تو میرا غلام
آزاد ہے پھر وہ کہے کہ میری مراد اسی معین پوشاک اور معین کھانا اور فلانی قسم کا پینا
تھا تو اللہ تعالی کے نزدیک وہ سچا ہے مگر قاضی اُسکا اعتبار نہ کرے مسئلہ اگر کہا
کہ مین گنگا سے پانی نہ پیونگا تو وہ چلو سے گنگا سے پانی پیے تو حانث ہو اور طرح پر نہین
اور اگر یون قسم کھائی تھی کہ گنگا کا پانی نہ پیونگا تو کسیطرح پر یا کسی برتن مین اُسکا پانی
پیے تو حانث ہو مسئلہ اگر یون قسم کھائی کہ اس کوزہ کا پانی مگر آج مین نہ پیون تو میرا
غلام آزاد ہے اور اُس کوزہ مین پانی تھا یا تھا اور تھوڑا الا یا اُس سنے آج کی قید نہ
لگائی تھی اور کوزہ مین پانی نہ تھا تو یہ حانث نہوگا اور اگر آج کی قید لگائی تھی اور پانی بھی
تھا مگر پھر تھوڑا الا تو یہ حانث ہوگا مسئلہ اگر قسم کھائی کہ مین آسمان پر چڑھ جاؤنگا

یا یہ کہ مین اس تھپر کو سونا کرونگا تو اُسی وقت حانث ہوگیا مسئلہ اگر زید
نے قسم کھائی کہ مین عمرو سے نہ بولونگا پھر اُسکو پکارا اور وہ سوتا تھا سو اُسکو جگایا
تو حانث ہوا یا قسم کھائی کہ مین عمرو سے نہ بولونگا مگر اُسکی اجازت سے پھر عمرو نے
اجازت دی مگر زید کو معلوم نہ ہوئی اور زید نے عمرو سے بات کہی تو زید حانث ہوا
مسئلہ اگر قسم کھائی کہ مین فلانے سے مہینا بھر تک نہ بولونگا تو جس وقت قسم
کھائی اُسی وقت سے مہینا شمار کرینگے مسئلہ اگر زید نے قسم کھائی کہ مین بات
نہ کرونگا تو قرآن یا تسبیح پڑھنے سے حانث نہوگا مسئلہ اگر قسم کھائی کہ
جسدن مین عمرو سے بات کرون اُس دن میرا غلام آزاد ہی تو رات اور دن اُسمین
سب آگئے اور اگر وہ کہے کہ میری مراد دن ہی تو وہ سچا ہی مسئلہ اگر قسم
کھائی کہ جو مین رات کو فلانے سے بات کرون تو غلام میرا آزاد ہی تو رات ہی کو
اُس سے بات کرنے سے آزاد ہوگا مسئلہ اگر قسم کھائی کہ جو مین زید سے بات
کرون مگر یہ کہ بکر سفر سے آجاوے یا یون کہا کہ مگر یہ کہ بکر اجازت دے یا تا کہ بکر اجازت
دے تو میرا غلام آزاد ہی پھر زید سے بات کی بکر کے آنے سے یا اجازت سے پہلے تو حانث
ہوا اور اگر بعد بکر کے آنے یا اجازت کی یا نہ کی تو حانث نہ ہوا اور اگر بکر مر گیا تو قسم
ہی جاتی رہی مسئلہ اگر زید نے قسم کھائی کہ مین عمرو کا کھانا نہ کھاؤنگا یا عمرو
کی حویلی مین نجاؤنگا یا اُسکا کپڑا نہ پہنونگا یا اُس کے جانور پر سوار نہوونگا یا اُس
کے غلام سے بات نہ کرونگا اگر یہ سب اشارہ کرکے کہا چیزون کی طرف اور یہ

چیزین عمرو کی ملک سے جاتی ہین تب زید نے وہ کھانا کھایا اور اُس حویلی مین گیا اور وہ کپڑا پہنا اور اُس جانور پر چڑھا اور اُس غلام سے باتین کین تو حانث نہوا اور اگر اشارہ نہ کیا تھا اور عمرو کی ملک سے جب یہ چیزین جاتی رہین تب یہ شرط موجود ہوئی تو حانث نہ ہوگا اور اگر عمرو کی ملک مین یہ چیزین بعد زید کے قسم کے آئین اور اشارہ کیا تھا اور شرط پائی گئی تو زید حانث نہین اور اگر اشارہ نہ کیا تھا تو حانث ہے **مسئلہ** اگر اشارہ کرکے قسم کھائی کہ مین زید کے اس دوست سے یا زید کی اس عورت سے بات نہ کرونگا پھر جب دوستی دوست سے اور نکاح عورت سے جاتا رہا تب بات کی تو حانث ہوگا اور اگر اشارہ نہ کیا تھا تو حانث نہوگا اور زید نے بعد اسکے قسم کے نکاح کیا اور اُسنے اشارہ نہ کیا تھا اور اُس عورت سے بات کی تو حانث ہوگا **مسئلہ** اگر زید نے کہا کہ مین اس چادر والی سے بات نہ کرونگا پھر اُس نے وہ چادر بیچ ڈالی اور زید نے اس سے بات کی تو حانث ہوگا **مسئلہ** زمان اور حین کا مطلب چھ مہینے **مسئلہ** الدہر اور الابد کا مطلب ساری عمر **مسئلہ** دہر کا مجمل ہے **مسئلہ** الایام دس اور ایام کثیرہ دس روز اور الشہور دس مہینے اور السنون دس برس اور ایام تین دن اور شہور تین مہینے اور سنون تین برس

باب الیمین فی الطلاق والاعتاق یعنی طلاق اور اعتاق کی بابت قسم کھانیکا بیان **مسئلہ** اگر اپنی جورو سے کہا کہ اگر تو جنے تو تجھکو طلاق ہے پھر اگر وہ مرا ہوا بچہ جنے تو طلاق

باب الیمین فی الطلاق والاعتاق

ہوگئی اور اگر باندی سے کہا تھا کہ اگر تو جنے تو وہ جنیا ہوا آزاد ہوگا مسئلہ
اگر زید نے کہا کہ پہلے جو غلام کہ میرے ملک ہو سو وہ آزاد ہے پھر وہ ایک غلام کا
مالک ہوا تو وہ غلام آزاد ہوگیا اور اگر پہلے وہ دو غلاموں کا مالک ہوا پھر اور کا
تو کوئی بھی اُنمیں سے آزاد نہ ہوگا اور اگر یوں کہا تھا کہ پہلے جس اکیلے غلام کا
میں مالک ہوں سو آزاد ہے تو یہ تیسرا آزاد ہوگیا مسئلہ اگر یوں کہا کہ اخیر
غلام جسکا میں مالک ہوں تو وہ آزاد ہے پھر ایک غلام کا مالک ہوا پھر اور ایک کا
مالک ہوا اور مالک مرگیا تو یہ پچھلا غلام جب سے اُس کے ملک میں آیا تھا
تب سے آزاد ہے مسئلہ اگر یوں کہا کہ جو غلام مجھکو فلانی بات کی خوشخبری سنادے
وہ آزاد ہے پھر اسکے تین غلاموں نے اُسکو اُس بات کی خوشخبری سنائی اگر
آگے پیچھے سنائی تو پہلا آزاد ہے اور اگر ساتھ ہی سنائی تو تینوں غلام آزاد ہیں
مسئلہ اگر زید نے کفارہ ادا ہونے کی نیت پر اپنے باپ کے غلام کو مول لیا
تو کفارہ ادا ہوگیا اور اگر ایسے غلام کو مول لیا جسکی قسم کھائی تھی کہ اگر میں تجھ کو
مول لوں تو تو آزاد ہے تو کفارہ ادا نہ ہوا مسئلہ اگر زید کی باندی عمرو کے نکاح
میں ہے اور اولاد جنی اور عمرو نے اُس سے کہا کہ اگر میں تجھکو مول لیلوں تو تو آزاد ہے
میری قسم کے کفارہ میں پھر مول لیا تو آزاد تو ہوگئی مگر کفارہ ادا نہ ہوا اور یوں
قسم کھائی کہ اگر میں باندی کو سہیلی کروں تو وہ آزاد ہے اور ایک باندی
اُس کی تھی اُسکو سہیلی کیا تو وہ آزاد ہوگئی اور سوگند کے بعد باندی

سوا لیکن پہلی کی تو وہ آزاد نہ ہوگی **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ جتنے میرے غلام
ہین سب آزاد ہین تو سب غلام اور ام ولد اور مدبر آزاد ہوگئے مگر مکاتب نہین
آزاد ہوے **مسئلہ** اگر زید کی تین جورو ہین اور اُسنے کہا اُسکو طلاق ہے یا اس کو
اور اُسکو تو پچھلی کو طلاق ہوئی اور پہلی دونون مین زید جسکو معین کرے اُس کو اور
یہی حکم ہے آزاد ہونے مین اور اقرار ہمہ مین **باب الیمین فی البیع والشراء
والتزوج والصوم والصلوٰۃ** یعنی بیع اور شرا اور نکاح اور روزہ اور
نماز کے باب مین قسم کا بیان **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ مین نہ بیچونگا یا نہ مول
لونگا یا اجارہ نہ لونگا یا مال کے بدلے صلح نہ کرونگا اور یا بانٹ نہ کرونگا یا جھگڑا
نہ کرونگا یا اولاد کو نہ مارونگا پھر اگر خود یہ کام کیے تو حانث ہوگا اور اگر اُسکے
وکیل نے یہ کام اس کے کہنے سے کیے تو حانث نہین **مسئلہ** اگر قسم کھائی
کہ نکاح نہ کرونگا یا طلاق نہ دونگا یا خلع نہ کرونگا یا آزاد نہ کرونگا یا مکاتب نہ کرونگا
یا عمداً خون سے صلح نہ کرونگا یا ہبہ نہ کرونگا یا صدقہ نہ دونگا یا قرض نہ دونگا یا قرض
نہ لونگا یا غلام کو نہ مارونگا یا ذبح نہ کرونگا یا مکان نہ بناؤنگا یا نہ سیونگا یا کسی
کے پاس دھروہر نہ رکھونگا یا کسی کی دھروہر اپنے پاس نہ رکھونگا یا عاریت
نہ دونگا یا عاریت نہ لونگا یا دین ادا نہ کرونگا یا دین نہ لونگا یا کپڑا نہ پہنونگا
یا بوجھ نہ لادونگا پھر یہ کام اُسنے خود کیے یا اسکے کہنے سے کسی نے کیے تو یہ حانث
ہوگا **مسئلہ** اگر عمرو نے زید سے کہا کہ اگر مین بیچون یا تیرے لیے یہ کپڑا خریدون

باب الیمین فی البیع والشراء والتزوج والصوم والصلوٰۃ

یا اجارہ تیرے لیے دون یا تیرے لیے رنگون یا تیرے لیے سیون یا مکان
تیرے لیے بناون تو میرا غلام آزاد ہے پھر یہ کام زید کے کہنے سے اُسکے لیے کیے تو
حانث ہوگا وہ کپڑا اور زمین اُسکے ملک ہو یا نہو اور اگر یون کہا تھا کہ اگر مین کپڑا تیرے
لیے بیچون پھر وہ کپڑا بیچا اُسکی اجازت سے یا بے اجازت اُسکی دانست مین یا
بے دانست اُسکی تو حانث ہوگا اور مول لینے اور اجارے اور رنگنے اور سینے
اور مکان بنانے کا بھی اس صورت مین یہی حکم ہے اور اگر وہ کپڑا اُسکی ملک نہین
ہے تو حانث نہ ہوگا اور کہا کہ جو مین تیرے لیے گھر مین بیٹھون یا کہا کہ تیرے لیے
لڑکے کو مارون یا کہا کہ مین تیرے لیے کھانا کھاؤن یا کہا کہ اگر مین تیرے لیے
پانی پیون اور یہ چیزین مملوک محلوف الیہ کی تھین اور عمرو نے یہ تصرفات اُسمین کیے
تو حانث ہوگا اُسکے حکم سے کیا یا بے حکم اُس کے اور اگر مین کھاؤن تیرے
لیے کھانا کہا یا یون کہا کہ اگر مین کھاؤن تیرے لیے کھانا دونون کا حکم برابر ہے اور
اس کہنے مین کہ اگر مین بیچون تیرے لیے کپڑا یہ نیت تھی کہ اگر مین بیچون کپڑا تیرے
لیے تو وہ سچا ٹھہرے گا اُس صورت مین جو اُسپر تخفیف نہ ہو **مسئلہ** اگر کہا کہ
جو مین اس غلام کو بیچون یا کہا کہ مول لون تو یہ آزاد ہے پھر اختیار کی شرط پر
بیچا تو حانث ہوا یعنی وہ غلام آزاد ہے اور اگر بیع فاسد یا بیع موقوف کے
طور پر بیچا یا مول لیا تو بھی آزاد ہے اور بیع باطل کے طور پر بیچا یا مول لیا
تو آزاد نہین **مسئلہ** زید نے کہا کہ اگر مین اس غلام کو نہ بیچون تو یہ

آزاد ہی پھر اُسکو آزاد کردیا یا مدبر کیا تو حانث ہوا مسئلہ اگر ہندہ جورو نے
خاوند سے کہا کہ تو نے میرے اوپر اور جورو کی تو خاوند نے کہا کہ جو میری جورو
ہے اُسپر طلاق ہے تو یہ ہندہ جورو پر بھی طلاق ہو گئی مسئلہ اگر کہا کہ میرے
ذمہ ہے چلنا بیت اللہ کی طرف یا کعبہ کی طرف تو پیدل جا کر حج کرے یا
عمرہ کرے پھر اگر سوار ہو تو وہان قربانی دیوے اور اگر یون کہا تھا کہ میرے
ذمہ ہے سفر کرنا یا جانا بیت اللہ کی طرف یا کعبہ کو تو چاہے سوار ہو وے
چاہے پیدل جاوے اور یہی حکم ہے اُس صورت مین کہ کہا میرے ذمہ پر ہے چلنا
حرم کی طرف یا صفا اور مروہ کی طرف مسئلہ اگر قسم کھائی کہ جو اِسسال مین
حج نہ کرون تو میرا غلام آزاد ہے پھر اسنے کہا کہ مین نے حج کیا اور دو مردوان
نے گواہی دی کہ اسنے کوفے مین قربانی کی تھی تو اُسکا غلام آزاد نہوا مسئلہ
اگر قسم کھائی کہ مین روزے نہ رکھونگا تو اگر ایک ساعت بھی روزے کی نیت پر
اپنے آپ کو کھانے پینے سے روکا تو حانث ہوا اور اگر یون کہا کہ مین ایک روزہ
نہ رکھونگا یا ایک دن روزہ نہ رکھونگا تو اگر پورا دن بھر روزہ رکھے تو حانث ہو نہین تو
نہین مسئلہ اگر قسم کھائی کہ مین نماز نہ پڑھونگا تو ایک بھی پڑھنے سے حانث
ہوجائیگا اور اگر یون کہا تھا کہ ایک نماز نہ پڑھونگا تو دو رکعت پڑھنے سے حانث
ہوگا مسئلہ اگر عورت سے کہا کہ جو مین تیرا کاتا پہنون تو وہ ہدیہ ہے اور روئی
مول لی اور اُسنے کاتا اور اُسنے پہنا تو ہدیہ ہے مسئلہ اگر قسم کھائی کہ

زیور نہ پہنونگا اور سونے کی انگوٹھی یا موتی کا ہار پہنا تو حانث ہے اور اگر چاندی
کی انگوٹھی پہنے تو حانث نہین **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ زمین پر نہ بیٹھونگا
پھر بچھونے پر یا بوریے پر بیٹھا تو حانث نہین اگر قسم کھائی کہ اس بچھونے پر سوونگا
پھر اُسپر اور بچھونا بچھایا اُسپر سویا تو حانث نہین **مسئلہ** اگر قسم کھائی
کہ اس تخت پر نہ بیٹھونگا پھر اُس تخت پر اور تخت بچھایا اُسپر بیٹھا تو حانث نہین
اور اگر اُسی تخت پر بچھونا بچھا لیا یا بوریا ڈال لیا اُسپر بیٹھا تو حانث ہے
مسئلہ اگر قسم کھائی کہ اس بچھونے پر نہ سوؤنگا پھر اُس بچھونے پر
پلنگ پوش ڈال لیا اور سویا تو حانث ہوگا **باب الیمین فی الضرب والقتل
وغیر ذلک** یعنی مارنے یا مار ڈالنے وغیرہ کے مقدمہ مین قسم کھانیکا بیان
مسئلہ اگر زید نے عمرو سے کہا کہ اگر مین تجھکو مارون یا تجھکو کپڑا پہناؤن
یا تجھسے بولون یا تیرے پاس آؤن تو یہ سب عمرو کی زندگی تک کو ہے اور
اگر کہا کہ مین تجھکو نہلاؤن یا اُٹھاؤن یا چھوؤن تو یہ عمرو کے مرنے
کے بعد بھی اگر کیا تو حانث ہوگا **مسئلہ** اگر زید نے قسم کھائی کہ مین اپنی
جورو کو نہ مارونگا پھر اُسکے بال پکڑکر کھینچے یا گلا گھونٹا یا کاٹ کھایا تو حانث
ہوا **مسئلہ** اگر زید نے قسم کھائی کہ جو مین عمرو کو نہ مار ڈالون تو میرا غلام
آزاد ہے اور عمرو مرچکا ہے سو اگر زید نے اسکا مرنا جانکر یہ قسم کھائی تو حانث
ہوا نہین تو نہین **مسئلہ** مدت قریب سے مراد ایک مہینے سے کم ہے اور بعید سے

مراد ایک مہینا اور اس سے زیادہ مسئلہ اگر قسم کھائی کہ میں آج فلانے کا
دین ادا کرونگا اور زیوف یا بہرجہ یا ستوقہ درم ادا کیے تو قسم پوری ہوگئی اور
اگر رانگا یا ستوقہ ادا کیا تو قسم نہ نباہی مسئلہ اگر قسم کھائی کہ آج مین
دین ادا کرونگا پھر دائن کے ہاتھ اُس دین کے بدلے اُس دن اسباب
بیچا اور دائن نے قبضہ کرلیا تو حانث نہ ہوا اور جو اگر دائن نے وہ دین مدیون
کو بخشدیا تو حانث ہوگیا مسئلہ اگر قسم کھائی کہ مین اپنا دین ایک درم
بے دوسرے درم کے نہ لونگا تو کچھ اُسمین سے لیا تو حانث نہین ہان جب
بالکل دین متفرق لے سے تب حانث ہو مگر اگر تفریق ضروری واقع ہوگئی تو مضائقہ
نہین مسئلہ اگر قسم کھائی کہ میرے روپیے ہون مگر سو روپیے یا غیر سو روپیے کے
یا سوا سو روپیے کے تو میرا غلام حر ہے پھر اگر وہ سو روپیے یا اس سے کم کا مالک ہے
تو حانث نہین مسئلہ اگر قسم کھائی کہ مین فلانا کام نہ کرونگا تو ہمیشہ کو
نہ کرے اور اگر کہا کہ کرونگا تو ایک ہی مرتبہ کرنے سے قسم اُتر گئی مسئلہ اگر
حاکم نے سوگند دلائی کہ ہر بدکار کا حال اُس کو بتایا کرے تو اُس حاکم کی حکومت
تک کو یہ قسم ہوئی مسئلہ اگر چیز دے ڈالنے کی قسم کھائی پھر دے ڈالی تو
قسم پوری ہوگئی اگرچہ موہوب لہ اُس چیز کو نہ لے بخلاف بیع کے اُسمین مشتری
جب تک قبضہ نہ کرے تب تک قسم نہ اُترے گی مسئلہ اگر قسم کھائی کہ ریحان
نہ سونگھونگا پھر گلاب کا پھول یا چنبیلی کا یا بنفشہ سونگھا تو حانث نہین مسئلہ

اگر قسم کھائی کہ پھول نہ سونگھونگا تو گلاب کا پھول نہ سونگھے مسئلہ اگر قسم کھائی کہ نکاح نہ کرونگا پھر اورکسی فضولی نے اُسکا نکاح کر دیا اور اُسنے زبانی اجازت دی تو حانث ہوا اور اگر اشارہ سے اجازت دی تو حانث نہین مسئلہ اگر قسم کھائی کہ زید کی حویلی مین نجاونگا تو حویلی زید کی ملک یا زید کے اجارے مین ہو اسمین نجاوے مسئلہ اگر قسم کھائی کہ میرے پاس مال نہین اور اُسکا مال کسی مفلس پر یا تونگر پر قرض ہو تو وہ حانث نہین کتاب الحدود یعنی بڑے گناہون کی دنیا مین سزا کا بیان جو معین ہین مسئلہ جو سزا معین ہو گنہگار پر اللہ تعالی کے واسطے اُسکو حد کہتے ہین مسئلہ جو فرج اپنے ملک مین یا شابہ کی نہو اُسکے اندر عضو تناسل ڈالنے کو زنا کہتے ہین مسئلہ جب چار مرد یون گواہی دین کہ زنا کیا تب زنا ثابت ہوا اور اگر یون گواہی دینگے کہ صحبت کی یا جماع کیا تو نہین ثابت ہوا پھر اُن چارون گواہون سے حاکم پوچھے کہ زنا کیا ہوتا ہے اور کیسے کیا اور کہان کیا اور کب کیا اور کس عورت کے ساتھ کیا پھر اگر اُن گواہون نے یہ سب بیان کیا اور کہا کہ ہمنے اُسکو دیکھا تھا کہ اُسنے اُسکے ایسا دخل کیا تھا جیسے سرمہ دانی مین سلائی اور اُن گواہونکا حال دریافت کرے حاکم ظاہر اور خفیہ جب وہ گواہ عادل ٹھہرین تب حاکم مقدمہ مین زنا کا حکم کردے یا یون ہو کہ وہ زنا کرنیوالا چار مرتبہ چار جلسونمین حاکم کے سامنے زنا کرنیکا اقرار کرے اور ہر بار حاکم اُسکو پھیرے اور اُس سے بھی پوچھے کہ زنا کسکو کہتے ہین اور تونے کیونکر کیا

سزا بے جی حدود

اور کہان کیا اور کب کیا اور کس عورت سے کیا پھر جب وہ بیان کردے تب اُسپر
ثابت ہوا اور قاضی اُسپر حد جاری کرے پھر اگر وہ اپنے اقرار سے پھر گیا حد جاری
ہونے سے پہلے یا حد جاری ہونے کے درمیان مین تو چھوٹ جائیگا اور اُس سے
کچھ مزاحمت نہ ہوگی مسئلہ زنا کا اقرار کرنے والے کو یون سکھلانا کہ شاید
تونے اُسکو بوسہ ہی دیا تھا یا تونے اُس سے مساس کیا تھا یا تونے حلال جانکر
اُس سے یون صحبت کی مستحب ہی مسئلہ اگر زنا کرنے والا محصن ہو یعنی ایسا
ہو کہ اُس نے اپنی نکاحی کے ساتھ کبھی صحبت کی تھی تو اُس کو زنا کی
سزا مین سنگسار کرین یعنی پتھرون سے مارین کھلے مکان مین کھڑا کرکے اسقدر
کہ وہ مرجاوے مرد ہو خواہ عورت ہو اور پہلے گواہ مارنا شروع کرین پھر
اگر گواہ مارنے سے انکار کرین تو حد اُسپر سے جاتی رہی اور اگر گواہ مارین تو
گواہون کے بعد حاکم مارے پھر اور لوگ مارین اور اگر گواہ نہ ہون وہ زانی خود
مقر ہو تو پہلے حاکم مارے پھر اور لوگ مارین مسئلہ اگر زنا کرنے والا محصن
نہین یعنی مجرد ہو کہ اُسنے اپنے نکاح کے ساتھ کبھی صحبت نہین کی ہو اور حر ہے
تو اُسکے سو کوڑے مارینگے اور اگر غلام ہو تو پچاس کوڑے اور کوڑے مین سرے
پر نچھے اور گرہ نہ ہو اور بہت زور سے اور بہت آہستہ نہ مارین اور جسپر یہ حد جاری ہو
اُسوقت اُس کے کپڑے اُتار کے اُس کے بدن پر متفرق کوڑے مارین ہان سر
اور منھ پر اور شرمگاہ پہ نہ مارین اور مرد کی حد مین کھڑا کرکے کوڑے مارین اور لٹاکر نہین

۱۲ بموجب قول اللہ تعالیٰ کے الزانیۃ والزانی فاجلدوا کل واحد منہما مائۃ جلدۃ ۱۲

۱۲ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے فعلیہن نصف ما علی المحصنات من العذاب اگرچہ وہ اسکے بعد اور غلاموں کے لیے بھی نصف عقوبت ہے

۱۲ مولوی محمد اشرف علی

نہین اور عورت کو ننگا نہ کرین مگر ہان پوستین اور روئی کا لباس جو وہ پہنے ہو تو وہ لباس اُتار لین اور اُسکو بٹھلا کر اُسکے کوڑے مارین اور اگر سنگسار کرین تو عورت کو گڑھے مین بٹھلا کر سنگسار کرین اور مرد کو گڑھے مین نہ بٹھلاوین مسئلہ بلا اجازت بادشاہ کے میان اپنے غلام پر حد جاری نکرے مسئلہ سنگسار کرنے کے مقدمہ مین محصن اُسکو کہتے ہین جو حر عاقل بالغ مسلمان ہو کہ اُسنے صحیح نکاح کر کے صحبت کی ہو ایسی ہی جورو کے ساتھ مسئلہ یون نہ کرین کہ کوڑے بھی مارین اور سنگسار بھی کرین اور یون بھی نہ کرین کہ کوڑے بھی مارین اور جلا وطن بھی کرین مسئلہ اگر حاکم مناسب جانے اور کچھ مدت تک زانی کو شہر سے نکالدے تو درست ہے مسئلہ بیمار کو سنگسار تو کرین گے مگر جب تک کہ تندرست نہو لیوے تب تک اُس کے کوڑے نمارینگے اور حاملہ عورت جبتک نہ جنے تب تک اُسپر حد جاری نکرینگے اور کوڑونکی سزا اُسکو تب ہے جب نفاس سے نکلے بَابُ اَلْوَطْیِ الَّذِیْ یُوْجِبُ الْحَدَّ اَوْلَا یعنی کس صحبت سے حد واجب ہوتی ہے اور کس سے نہین مسئلہ جب صحبت کا محل مشتبہ ہو تو حد نہین آتی ہے اگرچہ صحبت کرنے والا حرام ہونے کا گمان رکھتا ہو جیسے اپنے بیٹے کی باندی سے صحبت کی یا پوتے کی باندی سے صحبت کی یا جورو کو اشارہ و کنایہ سے طلاق دی تھی اور وہ عدت مین تھی اُس حالت مین اُس سے صحبت کی تو حد جاری نہین ہوگی اور جو اولاد پیدا ہو وہ اُس زانی کی کہلائیگی مسئلہ اگر فعل مین شبہہ ہوا اور زانی نے

باب الوطی الذی یوجب الحد اولا

۲۱

جاناکہ یہ مجھکو حلال ہے جیسے تین طلاقون کی عدت والی عورت اور اپنے باپ کی
باندی یا اپنی جورو کی باندی یا اپنے میان کی باندی کے ساتھ زنا کیا تو حد
نہین مگر اولاد جو ہو وہ اُس زانی کی نہ کہلاویگی مسئلہ اگر اپنے بھائی یا چچا کی
باندی کے ساتھ صحبت کی تو حد اُسپر جاری ہوگی اگرچہ حلال جانکر کی ہو مسئلہ
اگر زید نے ایک عورت کو اپنے بچھونے پر پایا اور اُس سے صحبت کی تو حد آوے گی
اگر زید کا نکاح زبیدہ سے ہوا اور عورتون نے ہندہ زید کے پاس پہونچائی اور کہا
یہی تیری جورو ہے سو زید نے اس ہندہ سے صحبت کی تو حد نہین مگر مہر دینا آوےگا
مسئلہ اگر اپنی محرم عورت سے نکاح کیا اور صحبت کی یا اجنبی عورت
سے معین مقام کے سوا اور جگہ سے کام نکالا یا کسی کے ساتھ لواطت کی یا
کسی جانور کے ساتھ حرکت کی یا دارالحرب مین یا باغیون کے ملک مین زنا کیا
تو حد نہین آویگی مسئلہ اگر کافر امان مانگ کر مسلمان کے ملک مین آیا اور
ذمیہ عورت سے اُسنے زنا کیا تو اُس کافر پر حد نہین مسئلہ اگر نابالغ لڑکے
نے یا دیوانے نے اچھی عورت سے زنا کیا تو حد نہین مسئلہ اور اگر عاقل
بالغ نے نابالغ یا دیوانی عورت سے زنا کیا تو اُسپر حد ہے مسئلہ اگر اجرت
دیکر زنا کیا تو حد نہین مسئلہ جسکے ساتھ زبردستی زنا کیا اُسپر حد نہین مسئلہ
اگر زید نے اقرار کیا کہ مین نے ہندہ کے ساتھ زنا کیا اور ہندہ نے کہا کہ
میرے ساتھ زنا نہین کیا یا ہندہ نے اقرار کیا کہ مجھ سے زید نے زنا کیا اور زید

کہتا ہو کہ مین نے زنا نہین کیا تو حد نہین مسئلہ اگر زید نے عمرو کی باندی سے
زنا کیا اور اُس باندی کو مار ڈالا تو زید پر زنا کی حد اور باندی کی قیمت دینا آویگی
مسئلہ اگر بادشاہ نے خون کیا یا کسی کا مال لیا تو بادشاہ پکڑا جاوے گا
اور اگر ایسا کام کیا کہ حد واجب ہو تو اُس سے مواخذہ نہ کرین باب الشہادۃ
علی الزنا والرجوع عنہا یعنی زنا کے مقدمہ مین گواہون کے گواہی دینے
اور پھر جانیکا بیان مسئلہ اگر چوری یا زنا یا شراب پینے کے مقدمہ مین
زید پر گواہون نے بہت روزون کے بعد گواہی دی تو زید پر حد نہین آویگی
مگر چوری کے مقدمہ مین مال البتہ دینا آوے گا مسئلہ اگر قذف کے
مقدمہ مین بہت روزون کے بعد گواہون نے گواہی دی تھی تو بھی حد جاری
کیجاوے گی مسئلہ اگر گواہون نے زید پر زنا کرنا ثابت کر دیا ہندہ کے ساتھ
اور ہندہ غائب ہو تو زید پر حد آوے گی اور اگر گواہون نے زید پر عمرو کی چوری
ثابت کی اور عمرو غائب ہو تو زید پر حد نہین آوے گی مسئلہ اگر زید نے
اقرار کیا کہ مین نے ایک عورت سے زنا کیا کہ مین اُس کو پہچانتا نہین ہون
تو زید پر حد آوے گی اور اگر گواہون نے یون گواہی دی کہ زید نے ایک عورت
سے زنا کیا کہ اُسکو ہم نہین پہچانتے تو زید پر حد نہین مسئلہ اگر دو گواہون نے
گواہی دی کہ زید نے ہندہ سے زبردستی زنا کیا اور دو گواہون نے گواہی دی
کہ ہندہ راضی تھی تو حد نہین مسئلہ اگر دو گواہون نے کہا کہ فلانے روز

باب الشہادۃ علی الزنا والرجوع عنہا

فلانے وقت زید نے فلانی عورت سے فلانے شہر مین زنا کیا اور دو گواہون نے
اور شہر کی بابت گواہی دی تو حد نہین مسئلہ اگر چار گواہون نے گواہی دی
کہ زید نے ہندہ کے ساتھ فلانے دن فلانے وقت فلانے محلہ مین زنا کیا اور
چار گواہون نے اسی دن اسی وقت کی بابت گواہی دی کہ دوسرے محلہ مین
ہندہ کے ساتھ زنا کی تو حد نہین مسئلہ اگر فرعی چار گواہون نے
گواہی زنا کی دی تو حد نہین اور فرعی گواہون کی گواہی کے بعد اگر چار ون
اصلی گواہ بھی گواہی دین تو بھی حد نہین مسئلہ اگر چار گواہ اندھے یا محدود فی القذف
یا تین گواہ زنا کی گواہی دین تو گواہون پر بہتان کی حد جاری کیجاوے اور جسپر
گواہی دین اُسپر حد نہین مسئلہ اگر چار گواہون نے زنا کرنے کی زید
پر گواہی دی اور زید پر زنا کی حد جاری کی گئی پھر معلوم ہوا کہ ایک گواہ اُنمین کا
غلام تھا یا محدود تھا تو اُن گواہون پر بہتان کی حد کیجاوے اور محدود کے
زخمون کا تاوان کسی پر نہین اور اگر ایسے گواہون کی گواہی دینے پر کسی کو سنگسار
کیا تو اُسکا خونبہا بیت المال سے دیا جاویگا مسئلہ اگر چار گواہون کی
گواہی پر زید کو سنگسار کیا پھر ایک گواہ اپنی گواہی سے پھر گیا تو اُس گواہ
پر بہتان کی حد جاری کیجاوے اور چوتھائی دیت اُسپر تاوان پڑے اور اگر
زید کے سنگسار ہونے سے پہلے ایک گواہ پھر گیا تو چارون گواہون پر بہتان کی حد
جاری کیجاوے اور زید کو سنگسار نہ کرین مسئلہ اگر پانچ گواہون نے زنا کی

گواہی دی اور زانی کو سنگسار کیا پھر ایک گواہ اپنی گواہی سے پھر گیا تو اُس گواہ پر کچھ نہین اور اگر ایک گواہ اور اپنی گواہی سے پھر گیا تو اُن دونون پھرے گواہون پر حد بہتان کی اور چوتھائی خونبہا آوے مسئلہ اگر تزکیہ اور سنگسار ہونے کے بعد معلوم ہوا کہ گواہ غلام ہین تو خونبہا تزکیہ کرنے والے پر آویگا مسئلہ اگر چار گواہون نے زید پر زنا کی گواہی دی تو قاضی نے عمرو کو حکم دیا کہ زید کو سنگسار کر سو عمرو نے زید کو قتل کیا پھر معلوم ہوا کہ گواہ غلام ہین تو عمرو پر خونبہا آویگا اور اگر عمرو نے سنگسار کیا تھا تو خونبہا زید کا بیت المال سے دلایا جائے گا مسئلہ اگر زنا کے مقدمہ مین گواہون نے کہا کہ ہمنے قصداً دیکھا تھا تو بھی اُنکی گواہی سُنی جائیگی مسئلہ اگر زنا کرنے والا محصن ہونے سے منکر ہوا اور اُسکے محصن ہونے پر ایک مرد اور دو عورتون نے گواہی دی یا اُسکی جورو کے اُس سے اولاد پیدا ہوئی تو اُس زنا کرنے والے کو سنگسار کرینگے

باب حد الشرب یعنی شراب پینے والے کی سزا کا بیان

باب حد الشرب

مسئلہ اگر زید نے شراب پی سو پکڑا گیا اور اُس کے مُنہ مین شراب کی بو موجود تھی یا نشے کی حالت مین پکڑا گیا اگرچہ وہ نشہ نبیذ تمر کا ہوا اور دو مردون نے گواہی دی یا زید نے خود اقرار کیا ایک مرتبہ اور معلوم ہوا کہ اُسنے اپنے اختیار سے پی تو زید پر حد جاری کیجاوے جب ہوش مین آوے اور اگر بو کے جاتے رہنے کے بعد زید نے شراب پینے کا اقرار کیا یا گواہون نے گواہی دی تو اُسپر حد جاری

نہ کرین مسئلہ اگر زید کے منھ مین شراب کی بو آتی تھی اور پکڑ گیا اور قاضی کا مکان
وہان سے دور تھا سو راستے مین بو جاتی رہی تو بھی حد جاری کیجاویگی مسئلہ اگر
ایک شخص کے مُنھ مین شراب کی بو آئی یا اُسنے شراب قے کی یا اس نے شراب
پینے کا اقرار کیا اور پھر پھر گیا یا ایسے مست نے جسکی عقل جاتی رہی ہو شراب
پینے کا اقرار کیا تو حد نہین آویگی مسئلہ نشہ مین آجانے والے اور شراب پینے
والے کے لیے اگرچہ ایک بوند شراب پی اسی کوڑے حد مقرر ہین اور غلام کے
چالیس کوڑے مسئلہ شراب کی حد مین کوڑے متفرق کر کے بدن پر مارے
جاوین جیسے زنا کی حد مین **باب حد القذف** یعنی بہتان کی سزا کا بیان مسئلہ

باب حد القذف

بہتان کی سزا اسی کوڑے ہین اور بہتان دو گواہون کی گواہی سے یا ایک دفعہ کے
اقرار کرنے سے ثابت ہوتا ہے مسئلہ اگر زید نے محصن مرد یا محصنہ عورت کو زنا کا بہتان
لگایا اور جسکو بہتان لگایا اُسنے زید کی سزا چاہی تو زید کو سزا دی جاویگی
کوڑے مارے جاوینگے بدن پر متفرق کر کے پوستین یا روئی دار کپڑا وہ پہنے ہوگا
تو اُتار لینگے مسئلہ بہتان کے مقدمہ مین محصن اُس کو کہتے ہین جو عاقل
بالغ حر مسلمان زنا سے بچا ہوا ہو مسئلہ اگر زید نے عمرو خالد کے بیٹے کو غصے
مین کہا کہ تو خالد کا بیٹا نہین ہے یا یون کہا کہ تو اپنے باپ کا بیٹا نہین اور عمرو کی
ماں خالد کی جورو محصنہ ہے تو زید پر حد ماری جاویگی اور اگر زید غصہ مین نہ تھا
اور کہا تو حد نہین مسئلہ اگر زید نے عمرو کو کہا کہ تو بکر کا بیٹا تو زید پر حد نہین

مسئلہ اگر عمرو عربی ہو اور زید نے اُسکو نبطی کہا یا زید نے عمرو کو کہا کہ
ای آسمان کے پانی کے بیٹے یا زید نے عمرو کو اُس کے چچا یا موں کا یا اُس کے
مان کے خاوند کا بیٹا کہا تو زید پر حد نہین مسئلہ اگر عمرو کی مان محصنہ مرگئی ہو اور
عمرو سے زید نے کہا کہ ای چھنال کے بیٹے اور عمرو یا عمرو کا نانا زید کی سزا
چاہے تو زید پر حد جاری کیجاوے گی مسئلہ اگر باپ نے اپنے بیٹے کی مان کو
یا میان نے اپنے غلام کی مان کو زنا کا بہتان لگایا تو باپ کی سزا
بیٹا اور میان کی سزا غلام نہ چاہے مسئلہ اگر بہتان لگانے کا اقرار کیا اور
پھر گیا یا جسکو بہتان لگایا اُسنے معاف کردیا تو بہتان لگانے والے پر سے حد نہین
جاتی رہی مسئلہ اگر زید نے عمرو کو کہا کہ ای زانی اور عمرو نے اُسکو اُلٹ کر
کہا کہ تو زانی تو زید اور عمرو دونون پر حد ہے مسئلہ اگر زید نے اپنی جورو سے
کہا کہ ای چھنال اور جورو نے اُلٹ کر کہا کہ مین نہین تو اُس عورت پر حد ہو اور
لعان واجب نہین اور اگر جورو نے اُلٹ کر یون کہا کہ مین نے چھنالا تیرے
ساتھ کیا تو دونون کا کہنا باطل ہو گیا مسئلہ اگر زید نے لڑکے کا پہلے اقرار کیا پھر
انکار کیا کہ یہ میرا بیٹا نہین تو وہ جورو خاوند لعان کرین اور اگر پہلے انکار کیا اور
بعد اُسکے اقرار کیا کہ یہ میرا بیٹا ہے تو زید پر حد واجب ہو اور وہ بیٹا دونون صورت مین
زید کا ہو اُسی جورو سے مسئلہ اگر خاوند نے جورو سے کہا کہ یہ بیٹا نہ میرا ہی
نہ تیرا تو حد اور لعان دونون مین کوئی بھی نہین مسئلہ اگر زید نے زنا کا بہتان

[illegible]

لگایا ایسی عورت کو کہ اُسکے بیٹے کا باپ معلوم نہین یا ایسی عورت کو جس کے
خاوند نے اُسکے بیٹے کے سبب سے اُس سے لعان کیا یا ایسے مرد کو بہتان لگایا
جسنے بدون اپنی ملک کے صحبت کی یا ساجھی کی باندی سے صحبت کی یا ایسے
مسلمان کو بہتان لگایا جسنے کفر کی حالت مین زنا کیا تھا یا اپنے مکاتب کو
بہتان لگایا تو کتابت کے بدل کی قدر مال چھوڑ مرا تو زید پر حد نہین مسئلہ جس
شخص نے بخوشی باندی سے صحبت کی یا حیض والی عورت سے یا مکاتبہ سے
صحبت کی اُسکو اگر کسی نے بہتان لگایا تو حد ہی مسئلہ جس مسلمان نے کفر کی
حالت مین اپنی مان سے نکاح کیا اُسکو یا مستامن نے اگر مسلمان کو بہتان
لگایا تو بھی حد ہی مسئلہ اگر ایک شخص نے کئی مرتبہ بہتان لگایا یا کئی مرتبہ زنا
کیا یا کئی بار شراب پی پھر اُس پر ایک مرتبہ حد جاری کی تو ہر بار کا بدلہ ہو گیا

فصل فی التعزیر

یعنی اُن سزاؤن کا بیان جو شریعت سے معین نہین مسئلہ اگر
زید نے غلام کو یا کافر کو چھنالے کا بہتان لگایا یا مسلمان کو فاسق کہا یا کافر کہا یا
خبیث کہا یا چوٹا کہا یا بدکار کہا یا منافق کہا یا لوطی کہا یا کہا کہ تو لڑکون سے کھیلتا ہی
یا سود خور کہا یا شراب خوار کہا یا دیوث کہا یا مخنث کہا یا خائن کہا یا قحبہ کی
بیٹی کہا یا زندیق یا قلتبان کہا یا کہا تو چھنالون کو جگہ دیتا ہی یا کہا تو چورون
کو ٹھکانا دیتا ہی یا حرام زادہ کہا تو زید کو تعزیر کیجاوے اور اگر کتا یا بکرا
یا گدہا یا سور یا سانپ یا بجے کام سیکھنے والا یا بُرے کامون کو سکھلانے والا یا

خرچی لینے والا یا ولد الحرام یا عیار یا نالائق یا ابھا یا مسخرہ یا ٹھٹھے باز یا
بڑھی داڑھی والا یا ابلہ یا وسواسی کہا تو تعزیر نہین زیادہ تعزیر ۳۹ کوڑے
اور کم تعزیر تین کوڑے ہین مسئلہ مارنے کے بعد قید کرنا بھی جائز ہی
مسئلہ تعزیر مین کوڑے زور سے مارنا چاہیے پھر اس سے کم زنا کی حد مین
پھر اس سے کم شراب کی حد مین پھر اس سے کم تہمت کی حد مین مسئلہ جسپر
حد جاری ہوئی یا تعزیر ہوئی اور وہ مرگیا تو اسکا خون رائگان ہی مسئلہ اگر خاوند
نے اپنی جورو کو مارا سنگار نہ کرنے پر یا اس بات پر کہ اپنے بچھونے پر اسکو
بلایا اور وہ نہ آئی یا نماز نہ پڑھنے پر یا نہ نہانے پر یا گھر سے باہر جانے پر اور
وہ مرگئی تو خاوند پر دیت دینا آویگی باب السرقۃ یعنی چوری کی سزا کا
بیان مسئلہ اگر عاقل بالغ آدمی چھپا کر بقدر دس درم مضروب کے محفوظ
ٹھکانے سے یا نگہبان کے پاس سے لیوے تو یہ چوری ہی کہ اسکے سبب چور کا
ہاتھ کاٹا جاوے مسئلہ اگر ایک بار وہ اقرار کرے یا دو مرد گواہی دیوین اگر
بہت آدمیون نے چوری کی کہ انمین سے بعضون نے مال ٹھکانے سے لیا تھا
مگر حصہ مین ہر ایک کو دس درم کے قدر پہونچا تو سب کے ہاتھ کاٹے جاوینگے
مسئلہ اگر لکڑی یا گھاس یا نرکل یا مچھلی یا شکار یا ہرتال یا گیرو یا چونہ یا میوہ
تر یا درخت پر لگا ہوا میوہ یا دودھ یا خربزہ یا گوشت یا بدون کاٹا ہوا کھیت یا
پینے کی چیز یا طنبور یا قرآن اگرچہ سنہرا ہو یا مسجد کا دروازہ یا سونے کا

باب سرقہ

چلیپا یا شطرنج یا کوٹین یا حرڑ کا گو کہ زیور پہنے ہو یا بالغ غلام یا دفتر چرایا تو ہاتھ نہ کاٹا جانے گا مسئلہ اگر نابالغ غلام یا حساب کا دفتر چرایا تو ہاتھ کاٹا جائے گا مسئلہ اگر کتا یا چیتا یا دف یا ڈھول یا بربط یا شہنائی یا بانسلی چرالی یا دغا بازی کی یا لوٹ لیا یا اچک لیا یا قبر مین سے کفن چرایا یا ایسے مال مین سے لیا جو سب کا تھا جیسے بیت المال یا اُس مین چور کا بھی کچھ حصہ تھا چرایا تو ہاتھ نہ کاٹا جائے گا مسئلہ اگر زید کا عمرو پر کچھ مال دین آتا تھا زید نے عمرو کا اُسی قسم کا مال چرایا تو زید کا ہاتھ نہ کاٹا جائے گا مثلاً گیہون آتے تھے اور گیہون ہی چرائے یا کپڑا آتا تھا اور کپڑا ہی چرایا مسئلہ اگر زید نے کچھ چیز عمرو کی چرائی سو وہ چیز عمرو کو دلا ملی اور زید کا اس چوری کے بدلے ہاتھ کاٹا گیا پھر زید نے وہی چیز عمرو کی چرائی تو اب زید کا پاؤن نہ کاٹین گے اگرچہ وہ چیز جیسے پہلے چوری گئی تھی ویسی ہی تھی مسئلہ اگر ساکھو کی لکڑی یا نیزے کی لکڑی یا آبنوس یا صندل یا زمرد کا نگینہ یا یاقوت یا زبرجد یا موتی یا برتن یا دروازہ لکڑی کا چرایا تو ہاتھ کاٹا جائے گا **فصل فی الحرز** محفوظ جگہ کا بیان کہ وہان سے چرانے سے ہاتھ کاٹا جاوے اور نہین تو نہین مسئلہ اگر ذی رحم محرم کے پاس سے مال چرایا تو ہاتھ نہ کاٹا جائیگا مسئلہ اگر دودھ کی مان کے پاس سے مال چرایا تو ہاتھ کاٹا جائے گا مسئلہ اگر خاوند نے جورو کے پاس سے یا جورو نے میان کے پاس سے

فصل فی الحرز

یا غلام نے میاں کے پاس سے یا میاں نے اپنے مکاتب کے پاس سے یا سسر نے
اپنے داماد کے پاس سے یا داماد نے سسر کے پاس سے مال چرایا تو ہاتھ نہ کاٹا
جاویگا مسئلہ اگر غنیمت کے مال مین سے یا حمام سے یا جس مکان مین اسکو جانے کی
اجازت تھی اسمین سے مال چرایا تو ہاتھ نہ کاٹا جائے گا مسئلہ اگر مسجد مین سے
کچھ مال چرایا اور مالک مال کے پاس تھا تو چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا مسئلہ اگر
مہمان نے میزبان کے گھر سے مال چرایا تو ہاتھ نہ کاٹا جائے گا مسئلہ اگر
چور نے مکان مین سے چیز چرائی مگر مکان کے اندر سے باہر نہ نکالی تو ہاتھ کاٹا
نجاوے گا ہان اگر کوٹھری مین سے چرا کر آنگن مین لایا تو ہاتھ کاٹا جائے گا مسئلہ
اگر ایک کوٹھری کو اور کوٹھریون والون نے لوٹ لیا تو ہاتھ کاٹا جائے گا
اگر چور نقب یعنی سیندھ دیکر گھر مین بیٹھا اور چیز چرا کر اندر سے باہر پھینکدی
پھر باہر آکر لے لی یا چیز مکان کے اندر سے گدھے پر لادی اور گدھے کو ہانک کر
نکال لایا تو ہاتھ کاٹا جائے گا مسئلہ اگر چور سیندھ دیکر پیٹھا اور چیز اندر سے چرا کر
باہر والے چور کو پکڑا دی تو وہ دونون کا ہاتھ کاٹا جاویگا مسئلہ اگر چور نے باہر سے
گھر کے اندر ہاتھ ڈالکر چیز لی یا کسی کی پوشاک سے باہر کو جیب لٹکتی تھی سو کاٹ لی
تو ہاتھ نہ کاٹا جائے گا مسئلہ اگر قطار مین سے ایک اونٹ چرا لیا یا اونٹ پر کا
لدا ہوا مال اتار لیا تو ہاتھ نہ کاٹا جائے گا ہان اگر گون پھاڑ کر مال لیا یا گون پر
مالک موجود تھا جاگتا یا سوتا اور وہ گون لی تو ہاتھ کاٹا جائے گا مسئلہ اگر

صندوق

صندوق کے اندر یا جیب کے اندر یا آستین کے اندر کسی کے ہاتھ ڈالکر مال نکال لیا تو ہاتھ کاٹا جائے گا **فصل فی کیفیۃ القطع و اثباتہ** یعنی ہاتھ پانون کاٹنے کا اور چوری کے ثبوت کا بیان **مسئلہ** چور کا دہنا ہاتھ گٹے کے پاس سے کاٹکر گرم تیل مین بھون دیوینگے پھر دوسری بار اگر چوری کرے تو بایان پانون کاٹین پھر تیسری مرتبہ اگر چوری کرے تو اُسکو قید رکھین جب تک باز آوے اور کاٹے نہین **مسئلہ** اگر پہلے سے چور کے بائین ہاتھ کا انگوٹھا کٹا ہوا ہے یا شل ہے یا انگوٹھے کے سوا دو اُنگلیان کٹی ہوئی ہین یا شل ہین یا دہنا پانون کٹا ہوا ہے اور چوری کی تو اُس چور کے ہاتھ نہ کاٹین گے **مسئلہ** اگر قاضی نے دہنا ہاتھ کاٹنے کا زید کو حکم دیا اور زید نے بایان ہاتھ کاٹ ڈالا تو زید پر دیت نہ آویگی **مسئلہ** جسکا مال چرایا اگر وہ ہاتھ کٹنا چاہے تو چور کا ہاتھ کاٹا جاوے **مسئلہ** اگر زید کے پاس دھروہر تھی وہ دھروہر چور نے چرائی اور زید کے پاس غصب کا مال تھا وہ مال چرایا یا بیاج کا مال تھا وہ چرایا تو زید کی درخواست کے بموجب چور کا ہاتھ کاٹا جائیگا اور اگر اصل مالک چور کا ہاتھ کاٹنا چاہے تو بھی کاٹا جائے گا **مسئلہ** اگر زید کا مال عمرو نے چرایا سو عمرو کا ہاتھ کاٹا گیا پھر وہی مال عمرو کے پاس سے بکر نے چرایا تو اب بکر کا ہاتھ نہ کاٹا جائے گا زید کٹوایا چاہے یا عمرو **مسئلہ** مدعی کے دعوی کرنے سے پہلے اگر چور نے چرائی ہوئی چیز پھیر دی یا قاضی چور کا ہاتھ کاٹنے کا حکم کر چکا بعد اُس کے وہ چور اُس چیز کا مالک ہو گیا یا چور نے دعوے کیا

فصل فی کیفیۃ القطع و اثباتہ

کہ یہ چیز میری ہے یا وہ مال دس درہم سے کم قیمت کا ہو گیا تو ہاتھ نہ کاٹا جائیگا مسئلہ
اگر دو چوروں نے چوری کا اقرار کیا پھر ایک نے اُنمیں سے کہا کہ یہ مال میرا ہے
تو دونوں کا ہاتھ نہ کاٹا جائے گا مسئلہ اگر زید، عمرو دو چوروں نے چوری
کی اور عمرو غائب ہو گیا اور دو گواہوں نے دونوں کے چوری کرنیکی گواہی دی تو
زید موجود کا ہاتھ کاٹا ہی جائیگا مسئلہ اگر غلام نے چوری کا اقرار کیا ایک مال
معین کی تو اُس غلام چور کا ہاتھ کاٹیں اور وہ مال، مال کے مالک کو دیدیں مسئلہ
اگر چور نے مال چوری کا ہلاک کر دیا اور چور کا ہاتھ کاٹا گیا تو اب وہ مال چور سے
نہ لیا جائیگا مسئلہ اگر چرایا ہوا وہی مال موجود ہو تو مالک کو پھیر دلا ملیگا مسئلہ اگر
ایک چور نے کئی آدمیوں کی چیزیں چرائیں یا کئی مرتبہ چوری کی اور ایک مدعی کی
بابت اُسکا ہاتھ کاٹا گیا تو سب کا بدلا ہو گیا اور پھر اُن چوریوں کی بابت کسی
مال کا ضمان اُسپر نہ آوے گا مسئلہ اگر مکان کے اندر چیز چرا کر پھاڑ ڈالی پھر باہر
نکالی تو ہاتھ کاٹا جائے گا اور اگر بکری مکان کے اندر چرا کر ذبح کی اور باہر نکالی تو
ہاتھ نہ کاٹا جائے گا مسئلہ اگر چور نے سونا یا چاندی چرا کر اُس کی اشرفیاں یا
روپیے بنائے تو ہاتھ کاٹا جائے گا اور وہ اشرفیاں روپیے مالک کو پھیر دیے
جائینگے مسئلہ اگر سفید کپڑا چرا کر سرخ رنگا اور ہاتھ کاٹا گیا تو اب وہ کپڑا یا اُسکا
بدلہ چور سے نہ دلایا جائے گا اور اگر سیاہ رنگا تو کپڑا پھیر دلایا جائے گا
باب قطع الطریق یعنی رہزنی کے مسئلے اور قزاقوں کی سزا کا بیان مسئلہ

قزاق راہ نہین لوٹنے پایا اور پکڑا گیا یعنی قصد راہ لوٹنے کا کیا تھا سو پکڑا گیا
تو قید رکھا جائے گا جب تک توبہ نکرے یعنی باز نہ آوے مسئلہ اگر قزاق نے
مال معصوم کا لوٹا اور پکڑا گیا تو اُسکا ایک طرف کا ہاتھ اور دوسری طرف کا
پانون کاٹا جاوے مسئلہ اگر قزاق نے مال نہ لیا اور مار ڈالا تو وہ قزاق
حداً قتل کیا جاوے اگرچہ مقتول کے وارث خون معاف کرین مسئلہ اگر
قزاق نے مال بھی لیا اور مار بھی ڈالا تو اُسکو ہاتھ پاون کاٹکر قتل کرین پھر قتل کے
بعد اگر چاہین تو سولی پر رکھدین یا قتل کرکے سولی پر رکھین یا بغیر ہاتھ پاون کاٹے
زندہ سولی پر رکھدین اور نیزے سے اُسکا پیٹ چاک کردین کہ مر جاوے اور
تین دن تک سولی ہی پر رہنے دین مسئلہ اگر لوٹ کا مال قزاق کے پاس سے
ہلاک ہوگیا اور وہ قزاق مارا گیا تو اُس مال کا ضمان اُسپہ نہین مسئلہ اگر قزاقی
مین بہت سے آدمی شریک ہین تو ہاتھ لگانے والا اور نہ لگانیوالا سب برابر ہین
یعنی سب کو سزا ہوگی مسئلہ اگر قزاق نے لاٹھی سے یا پتھر سے مارا تو ایسا ہی
جیسے تلوار سے مارا مسئلہ اگر قزاقون نے زخمی کرکے مال لیا تو اُن کے
ہاتھ پاؤن کاٹے جاوینگے اور زخم کی دیت نہ لیجاوے گی مسئلہ اگر قزاق
نے صرف زخمی ہی کیا یا قتل کیا پھر توبہ کی یا قزاقون مین بعضے قزاق غیر مکلف
ہین یا قزاقون نے اپنے ذی رحم محرم کو لوٹا یا ایک قافلہ نے دوسرے قافلے
کی راہ ماری یا قزاقون نے رات کو یا دن کو ایک شہر کے اندر یا دو

شہرون کے درمیان مین راہ دی تو حد نہین اور مدعی کو اختیار ہی کہ قصاص لے
یا تاوان لے یا معاف کر دے مسئلہ اگر شہر مین ایک شخص نے کئی مرتبہ ایسی
حرکت کی کہ لوگون کو پھانسی دیکر مار ڈالا تو اُس شخص کو قتل کرینگے کتاب السیر
یعنی جہاد کے مسئلے مسئلہ جہاد (یعنی کافرون سے لڑنا) اپنی طرف سے
شروع کرنا فرض کفایہ ہی کہ اگر بعضے مسلمان جہاد کرین تو باقیون کے ذمے
نہین رہتا اور اگر کوئی بھی جہاد نہ کرے تو سب مسلمان گنہگار ہون مسئلہ یہ
جہاد فرض کفایہ ہی سو لڑکے پر اور عورت پر اور غلام پر اور اندھے پر اور اپاہج پر اور
جسکے ہاتھ کٹے ہون اُسپر واجب نہین مسئلہ اگر کافر مسلمان کے ملک
پر ہجوم یعنی جھگھٹ کرین تو مسلمان کے ذمہ جہاد کرنا فرض عین ہو جاتا ہی
تو عورت بھی خاوند کی بلا اجازت اور غلام بھی میان کی بے اجازت نکلکر
اُن کافرون کو مارین مسئلہ اگر بیت المال خزانہ ہو تو غازیون
کے خرچ کے لیے مسلمانون سے روپیہ تحصیل کرنا مکروہ ہی اور اگر بیت المال
مین مال نہ ہو تو مکروہ نہین مسئلہ جب مسلمان کافرون کو گھیر لین تو اُنسے
کہین کہ مسلمان ہو جاؤ اگر وہ مسلمان ہو جاوین تو بہتر اور اگر مسلمان ہونے سے
انکار کرین تو اُنسے کہین کہ ہم کو جزیہ دو اگر وہ جزیہ قبول کرین تو دنیا مین مسلمانون
کے سے معاملات کے احکام اُن پر جاری ہون گے اور جن کافرون کو مسلمان
ہونے کے لیے نہ کہا گیا اُنکو قتل کرنا نہ چاہیے اور جن کافرون کو ایک مرتبہ کہا گیا

سے پہلے اُنسے کہنا کہ تم مسلمان ہوجاؤ مستحب ہے پھر اگر کافر جزیہ دینا قبول
نہ کرین تو مسلمان اللہ ہی سے مدد چاہین اور اُن سے لڑین منجنیقین کھڑی
کرکے اور اُن پر آگ لگا دین اور اُنکو ڈبو دین اور اُن کے درخت کاٹیں اور
اُنکی کھیتی اُجاڑین اور اُنکو تیرون سے مارین اگرچہ اُنھون نے کچھ مسلمانون
کو اپنے آگے کر لیا ہو تو بھی ہم مسلمان اُن کافرون کی نیت پر ہتھیار
چلاوینگے پھر اگرچہ اُن مسلمانون کے لگے مسئلہ جس لشکر مین شکست کا
خوف ہو اُسمین قرآن اور عورت کو ساتھ نہ لیجانا چاہیے مسئلہ مسلمان
قول کرکے پھر نہ جاوین اور غنیمت کا مال نہ چُراوین اور کافرون کے ناک کان
وغیرہ اعضا نہ کاٹین اور عورت کو اور غیر مکلف کو اور بوڑھے دنیا سے گذرے
اور اندھے کو اور لولے کو قتل نہ کرین ہان اگر اُنمین سے جو لڑائی کی تدبیر
کافرون کو سکھاتا ہو یا حاکم ہو تو قتل کرین مسئلہ مسلمان اپنے باپ کافر کو
آپ قتل نہ کرے اور ٹھہرے تاکہ اور شخص اُسکو قتل کرے مسئلہ اگر امام
مصلحت دیکھے تو صلح کرلے اگرچہ مال لیکر صلح ہو پھر صلح کے بعد اگر صلح
توڑنے مین مصلحت ہو تو کافرون کو خبر کرکے صلح توڑدے کہ ہمنے صلح توڑ دی اور
اگر کافرون کے بادشاہ نے ہمارے ساتھ خیانت کی تو اُن کے بدون
خبر کیے ہم صلح توڑ دینگے اور اُن سے لڑین گے مسئلہ مرتدون سے اگر
صلح کرین تو مال لیکر نہ کرین اور اگر مال لے لیا ہو تو پھیر نہ دینگے مسئلہ کافر کے ہاتھ

ہتھیار بیچنا جائز نہین ہی مسئلہ جن کافرون کو کسی حر یا حرہ مسلمان نے امان دی ہو اُن کافرون کو قتل کرنا درست نہین ہان اگر اُس امان دینے سے کچھ فساد ہو تو وہ امان توڑ دیجاوے اور اگر ذمی یا قیدی یا تاجر یا اُس غلام نے جو لڑنے سے مجبور ہی امان دی تو وہ امان ہی باطل ہی

باب الغنائم وقسمتہا

یعنی کافرون کا مال لوٹنا اور اُس کے بانٹنے کا بیان

مسئلہ جو ملک امام نے غلبہ سے فتح کیا وہ ملک مسلمانون کو بانٹ دے یا کافرون کے پاس رہنے دے اور اُن پر جزیہ اور خراج مقرر کر دے مسئلہ جو کافر مسلمانون کے پاس پکڑے ہوے آوین اُنکو امام قتل کرے یا غلام کر لے یا جیسے ہین ویسے چھوڑ دے کہ مسلمانون کی رعیت رہین اور اُنکو ویسے ہی چھوڑنا تاکہ کافرون کے ملک کو پھر جاوین یا اُنسے کچھ لیکر یا قیدی کے بدلے پر یا اُن پر احسان رکھکر چھوڑنا حرام ہی مسئلہ جو مواشی کہ دار الحرب سے مسلمانون کے ملک کو نہ آسکین اُن کو ذبح کر کے جلا دے اور اُن کے ہاتھ پانون کاٹ ڈالنا حرام ہی مسئلہ غنیمت کا مال دار الحرب مین بانٹنا جائز نہین ہان کسی کے پاس امانت رکھدینا درست ہی بانٹنے سے پہلے غنیمت کے مال کو بیچنا درست نہین جو لوگ لڑنے والون کی مدد اور کمک کو پہونچین وہ بھی غنیمت کے مال مین برابر کے شریک ہین مسئلہ بازاری لوگ غنیمت مین شریک نہین ہان جو بازاری لڑے وہ حصہ پاوے مسئلہ غنیمت کے حقدار و نمین سے جو دار الحرب مین مرگیا

وہ غنیمت کا حصہ نپاوے گا اور اگر غنیمت کا مال دارالاسلام مین آچکا تب
مرا تو حصہ پاویگا کہ وہ حصہ اُس کے وارث لین گے مسئلہ مسلمانون کے لشکر
کے لوگ دارالحرب مین غنیمت کا چارہ اور غلہ اور لکڑی اور ہتھیار اور تیل بغیر
بانٹے اپنے خرچ مین لاوین مگران چیزون کو بانٹ سے پہلے نہ بیچین اور جب
دارالحرب سے باہر آوین پھران چیزون کو بانٹ سے پہلے خرچ مین نہ لاوین
اور جو خرچ سے بچا وہ غنیمت کے مال مین ملاوین مسئلہ اگر حربی دارالحرب
مین مسلمان ہوگیا اُسکی جان اور اُسکا لڑکا کم عمر اور جو مال اُس حربی کے پاس
ہو یا کسی مسلمان یا ذمی کے پاس اُسکی دھرو ہر ہو محفوظ رہے اور کوئی
مسلمان اُسپر ہاتھ نہ ڈالنے پاوے ہان اُسکا عمر رسیدہ بیٹا اور جورو اور اُس کا
حمل اور لڑنے والا اُسکا غلام محفوظ نہ رہے گا مسئلہ پیادے کو ایک حصہ
اور سوار کو دو حصہ دینگے اگرچہ ایک سوار کے پاس دو گھوڑے ہون مسئلہ
عربی اور ترکی گھوڑا برابر حصہ پاوے گا اور اونٹ اور خچر کا حصہ نہین مسئلہ
مسلمانون کے ملک سے نکلتے وقت جو سوار تھا وہ سوار کا حصہ اور جو پیادہ تھا
وہ پیادے کا حصہ پاویگا مسئلہ اگر غلام یا عورت یا لڑکا یا ذمی کافرون سے
لڑا تو اُسکو غنیمت کا مال ایک حصے سے کم دینگے حصہ نہ دینگے مسئلہ غنیمت
کے کل مال کے امام پانچ حصہ کرے چار حصہ جہاد کرنے والون کو اور پانچوین حصہ
سے یتیمون اور محتاجون اور محتاج مسافرون کو دیوے پھر اُنمین محتاج

سیدون کو پہلے اوروں سے دیوے اور غنی سیدون کا اسمین حق نہین اور
کلام اللہ مین جو اللہ تعالی نے فرمایا کہ غنیمت کے مال مین سے پانچوان حصہ
اللہ کا اور رسول کا اور رشتہ دارونکا سو اللہ تعالی کا ذکر وہان برکت کیواسطے اور
رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موت کے سبب حضرت کا حصہ اب نہ رہا
جیسے صفا اب نرہا **مسئلہ** اگر ایک لشکر امام کی بلا اجازت دار الحرب مین گیا
اور وہان سے مال لے آیا تو اُنسے پانچوان حصہ امام لیلے اور اگر تھوڑے آدمی
جاکر بے اجازت امام کی کچھ لوٹ لائے تو اُنسے پانچوان حصہ نہ لینگے **مسئلہ**
جائز ہے کہ امام لڑائی کے وقت لڑنے والون سے کہے کہ مقتول کا سب اسباب
قاتل کو ملیگا اور ایک گروہ سے کہے کہ پانچوان حصہ غنیمت مین سے نکال لینے کے بعد
جو رہے اُسکی چوتھائی تمکو ملیگی **مسئلہ** جب غنیمت کا مال دار الاسلام مین آپہونچے
تب امام اگر کسی کو زیادہ دینا چاہے تو پانچوین حصہ مین سے دے اور مقتول کا اسباب
سب مجاہدونکا ہوگا اگر امام نے لڑائی کے وقت قاتل کو دینا لکھا اور مقتول کا اسباب
یہی ہے اُس کی سواری اور کپڑے اور ہتھیار اور جو اُسکے ساتھ ہو **باب استیلاء**
الکفار یعنی اگر کافرون کا غلبہ ہو جاوے تو اُس کے مسئلے **مسئلہ** اگر
ترکستان کے کافر روم کے کافرون کو پکڑلے گئے اور اُنکا مال لے لیا تو وہ
اُن کافرون کے اور اُس مال کے مالک ہوگئے **مسئلہ** اگر مسلمان کافرون پر
غالب ہوے اور اُنکو پکڑ لائے اور اُنکا مال لے آئے تو اُس سب کے مالک ہوگئے

یعنی اگر کافر غالب ہو جاویں مسلمانوں پر

مسئلہ اگر کافر مسلمان کے مال پر غالب ہوے اور اُس مال کو اپنے ملک کو لے گئے تو وہ اُس مال کے مالک ہوگئے پھر بعد اسکے جب مسلمان اُن پر غالب ہوجاوین تو جو مسلمان اپنا وہی مال وہان پاوے ویسے ہی مفت لیلے اور اگر امام نے وہ مال مجاہدون کو بانٹ دیا تو قیمت دیکر مول لے لے اور اگر اُس مال کو کسی سوداگر نے اُن کافرون سے مول لیا تھا تو وہی قیمت اُس سوداگر کو دیکر اُس سے لیلے مسئلہ اگر زید مسلمان کا غلام کافر دارالحرب کو پکڑ لیگئے اور مسلمانون کے سوداگر نے مثلاً سو روپیے کو اُنسے مول لیا اور دارالاسلام مین لایا پھر اُس غلام کی کسی نے آنکھ نکال لی اور سوداگر نے اُسکا تاوان لیا تو اب اُس غلام کو زید اگر چاہے تو سو ہی روپیے کو خریدے تاوان کے دام مجرا نہ لے مسئلہ اگر زید مسلمان کا غلام کافر دارالحرب کو پکڑ لے گئے اور سوداگر وہان سے سو روپیے کو مول لیا اور پھر کافر اُسکو پکڑ لیگئے اور اور کسی سوداگر نے پھر سو روپیے کو مول لیا تو اب پہلا سوداگر چاہے تو اُس سوداگر سے سو روپیہ کو مول لے لے اور اُس سے زید سو روپیے کو مول لے مسئلہ اگر دارالاسلام سے حر یا مدبر یا ام ولد یا مکاتب کو کافر اپنے ملک کو پکڑ لے گئے تو وہ کافر اُن کے مالک نہین ہوجاینگے اور اگر مسلمان دارالحرب سے حر کافر یا کافرون کے مدبر کو یا ام ولد یا مکاتب کو دارالاسلام مین پکڑ لائے تو اُنکے مالک ہوجاینگے مسئلہ اگر مسلمان کا اونٹ دارالاسلام سے دارالحرب کو بھاگ گیا اور کافرون نے پکڑ لیا تو کافر

اُسکے مالک ہوگئے اور اگر مسلمانوں کا غلام دارالحرب بھاگ گیا اور کفار نے پکڑلیا
تو وہ اُسکے مالک نہو گئے پھر اگر مسلمان کا غلام گھوڑا و اسباب لیکر بھاگ گیا اور
دارالحرب مین کفار نے اُسکو پکڑلیا اُنسے کسی نے وہ غلام مع گھوڑے و اسباب کے
مول لیا تو مالک وہ غلام اپنا مفت اُس سے لیلے اور گھوڑا و اسباب قیمت دیکر مسئلہ
اگر حربی کافر امان مانگ کر مسلمانوں کے ملک مین آیا اور یہان ایک مسلمان غلام اُسنے
مول لیا پھر اُسکو یہان سے دارالحرب کو لیگیا تو وہ غلام آزاد ہوگیا مسئلہ اگر کافر غلام
دارالحرب مین مسلمان ہوگیا اور دارالاسلام کو چلا آیا یا مسلمان اُس ملک پر غالب ہوگئے
تو وہ غلام آزاد ہوگیا **باب المستامن** یعنی امان مانگ کر مخالف کے ملک مین
جانے کا بیان مسئلہ اگر مسلمان تاجر امان مانگ کر دارالحرب کو گیا تو اُس کو
حرام ہے کہ کافرون کی جان سے یا مال سے کچھ تعرض کرے پھر اگر وہ کسی کافر کا
کچھ مال لے آیا دارالاسلام کو تو اُس مال کا یہ مالک تو ہوجائیگا مگر اُسکو اپنے خرچ مین
لانا اُس مال کا حلال نہین مگر وہ مال محتاجون کو دیڈالے مسئلہ اگر مسلمان
سوداگر امان لیکر دارالحرب کو گیا وہان کسی کافر سے کچھ قرضون مول لیا یا کسی کافر
کے ہاتھ کچھ قرضون بیچا یا اُس سوداگر نے حربی کا کچھ غصب کرلیا یا حربی نے اُسکا
کچھ غصب کرلیا اور وہ حربی اور مسلمان سوداگر دونون دارالاسلام کو آئے تو
اُنکے اُس دین اور غصب کے مقدمہ مین یہان کچھ حکم نہ کیا جائیگا اسیطرح اگر دو حربی
کافرون نے آپسمین وہان ایسا معاملہ کیا پھر وہ دونون دارالاسلام مین

باب المستامن

امان مانگ کر آئے تو اُنکے پھر مقدمہ مین کچھ حکم نہ کیا جائے گا ہان اگر مسلمان ہو کر
یہان آئے تو اُنکے دین کے مقدمہ مین حکم کرین گے اور غصب کے مقدمہ مین نہین
اگر دو مسلمان امان لیکر دار الحرب کو گئے وہان ایک نے دوسرے کو عمداً یا خطاً
مار ڈالا تو قاتل کے مال سے دیت دلا وینگے اور خون خطا کی صورت مین قاتل
کفارہ بھی دے اور اگر دو مسلمانون کو قید کر کے کافر لیگئے پھر ایک مسلمان سنے
دوسرے کو خطا سے مار ڈالا تو قاتل پر صرف کفارہ دینا آویگا مسئلہ اگر ایک کافر
دار الحرب مین مسلمان ہو گیا اُسکو وہان کسی مسلمان نے خطا سے مار ڈالا تو قاتل پر
کفارہ دینا آویگا مسئلہ اگر کافر امان لیکر دار الاسلام مین آیا تو اُسکو پورے برس
تک یہان نرہنے دین اور اُس سے کہدین کہ اگر تو برس روز تک رہا تو تجھپر جزیہ
لگایا جائیگا پھر اُس کہنے کے بعد اگر وہ برس روز تک رہا تو وہ ذمی ہو گیا پھر اُسکو
دار الحرب کو نہ پھر جانے دینگے مسئلہ اگر مستامن کافر نے دار الاسلام مین
خراجی زمین مول لی اور اُسپر خراج لگایا گیا تو وہ ذمی ہو گیا اسیطرح اگر مستامنہ
کافرہ عورت سنے دار الاسلام مین ذمی کے ساتھ اپنا نکاح کیا تو وہ ذمیہ
ہو گئی اور اگر مستامن مرد نے ذمیہ کے ساتھ دار الاسلام مین نکاح کیا تو وہ
ذمی نہین ہو گیا مسئلہ اگر کافر امان لیکر دار الاسلام مین آیا اور اُس نے
کسی مسلمان یا ذمی کے پاس کچھ دھرو ہر رکھائی یا اُسکا دین کسی مسلمان یا ذمی پر
آتا ہو پھر وہ کافر دار الحرب کو چلا گیا تو اب اُس کا خون کرنا حلال ہو گیا

پھر اگر وہ مسلمان کے یہان پکڑا آیا یا مسلمان اُس ملک پر غالب ہوگئے اور وہ
مارا گیا تو اُسکا دین جاتا رہا اور اُسکی دھرو ہر غنیمت ہوگئی اور اگر مسلمان غالب
نہ ہوے مگر وہ کافر مارا گیا یا اپنی موت مرا تو اُسکا قرضہ اور دھرو ہر اُسکے وارث
پاوینگے مسئلہ اگر حربی امان مانگ کر دارالاسلام مین آیا اور مسلمان ہوگیا اور دارالحرب
مین اُسکی جورو اور اولاد اور مال اُسکا کسی مسلمان کے پاس یا ذمی یا حربی کے پاس رہا
پھر اُسکے مسلمان ہوجانے کے بعد اگر مسلمان اُس ملک پر غالب ہوگئے تو وہ
سب غنیمت ہے اور اگر حربی دارالحرب مین مسلمان ہوا اور دارالاسلام مین
آیا پھر مسلمان اُس دارالحرب پر غالب ہوگئے تو اُسکی نابالغ اولاد حرہے مسلمان اور
اُسکی دھرو ہر مسلمان کے پاس ہے خواہ ذمی کے پاس ہو اُسی کو واسطے سوا اُسکے
اور جو مال اُسکا وہان ہو وہ غنیمت ہے مسئلہ اگر خطا سے اُس مسلمان کو
جس کا کوئی ولی نہ ہو یا اُس حربی کو جو امان مانگ کر دارالاسلام مین آیا اور
مسلمان ہوگیا کسی نے مار ڈالا تو اُس کا خون بہا قاتل کی عاقلہ سے امام
لیوے اور اگر قصداً مار ڈالا تو امام یا قتل کرے یا دیت لے معاف نکرے باب
العشر والخراج یعنی کھیتی سے پیداوار کا دسوان حصہ یا روپیہ محصول
مین لینا اُسکا بیان مسئلہ عرب کے ملک کی سب زمین عشری ہے اور جس
ملک کے کافر خود مسلمان ہوجاوین وہان کی سب زمین عشری ہے اور جس ملک کو
مسلمان غلبہ سے فتح کرین اور مسلمانون پر وہ ملک بٹ جاوے وہ زمین عشری ہے مسئلہ

باب العشر والخراج

سواد کی زمین خراجی ہی اور جس ملک کو مسلمان غلبہ سے فتح کر کے اُن کافرون ہی
کو اُسپر قابض رکھیں وہان کی زمین خراجی ہی اور جس ملک کے کافرون سے
امام صلح کر لے وہان کی زمین خراجی ہی مسئلہ جس ویران زمین کو آباد
کیا اگر وہ عشری زمین کے قریب ہو تو عشری ہی اور خراجی زمین کے نزدیک
ہو تو خراجی ہی مسئلہ بصرے کی زمین عشری ہی مسئلہ جس زمین پر
کھیتی ہو اُسپر خراج ہر جریب پر ایک صاع غلہ اور ایک درم ہی اور ترکاری کے
کھیت پر ہر جریب کے پیچھے پانچ درم اور انگور اور چھوہارے کے باغ پر جسمین
چھوہارے کے درخت قریب قریب ہون ہر جریب پر دس درم اور اگر زمین
مین اسقدر خراج کی طاقت نہ ہو تو کم کر دینگے اور اسقدر سے پیداواری زیادہ ہو
تو اس سے زیادہ نہ لین گے مسئلہ اگر خراجی زمین پر پانی آگیا اور ڈوب گئی
یا بالکل پانی وہان سے جاتا رہا یا کسی آفت سے کھیتی جاتی رہی تو خراج اُس کا
دینا نہ آویگا اور اگر اُسمین بویا نہین اور خراجی زمین والا مسلمان ہو گیا یا اُس
زمین کو کسی مسلمان نے مول لیا تو خراج دینا آوے گا مسئلہ خراجی
زمین سے جو پیدا ہو اُسمین عشر نہین **فصل فی الجزیہ** یعنی کافرون پر
کر لگانے کے مسئلے مسئلہ اگر آپس کی رضامندی سے جزیہ ٹھہر گیا تو تو
اُسی قدر لین گے اور اُس سے زیادہ نہ لین گے اور اگر آپسمین نہ ٹھہرے تو
امام یون مقرر کرے کہ کافر فقیر پر ہر سال مین ۱۲ درم اور جو کافر ایسا ہو نہ فقیر ہو

فصل فی الجزیہ

ہ امیر ہو اُس پر ہر سال مین ۴۸ درم اور تونگر کافر پر ہر سال مین ۴۸ درم مسئلہ
یہودی اور نصرانی اور مجوسی اور عجمی بت پرست پر جزیہ مقرر کیا جائیگا
اور بت پرست عربی اور مرتد اور نابالغ اور عورت اور غلام اور مکاتب اور اپاہج اور
اندھے پر اور ایسے فقیر پر جو کچھ پیشہ نہین کرتا اور اُس درویش پر جو لوگون سے
ملا رہتا ہو جزیہ مقرر نکرینگے مسئلہ اگر کافر پر جزیہ آتا ہو اور وہ مسلمان ہوگیا
تو اب اُسکے ذمہ سے جزیہ جاتا رہا اور اگر مرگیا تو بھی جاتا رہا اور اگر دو برس کا جزیہ ہوگیا
تو ایک برس کا چھوڑ دینگے مسئلہ کافرون کو دارالاسلام مین نیا عبادت خانہ
اُنکا نہ بنانے دینگے اور پرانا عبادت خانہ اُنکا اگر ڈھے گیا تو اُسکو پھر وہ بنالینگے
مسئلہ ذمی کو حکم کرین کہ ایسا لباس پہنے کہ مسلمانون مین اور اُسمین فرق
معلوم ہو اور ایسی ہی سواری رکھے اور ایسے ہی زین پر چڑھے تو ذمی گھوڑے پر
سوار نہووے اور ہتھیار نہ باندھے اور جنیؤ اپنا سامنے کھلا رکھے اور پالان کیطرح
کے زین پر سوار ہو مسئلہ اگر ذمی نے جزیہ دینے سے انکار کیا یا مسلمان عورت
سے زنا کیا یا مسلمان کو مار ڈالا یا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالی دی تو وہ ذمی کا
ذمی ہی ہو اُس سے عہد شکنی نہ کرینگے اگر وہ دارالحرب کو چلا گیا یا بہت سے ذمیون
نے کسی مکان پر لڑنے کے لیے جماؤ کیا تو وہ ویسا ہو گیا جیسے مرتد مسئلہ تغلبی
کافر سے خواہ مرد ہو خواہ عورت دونی زکوۃ لینگے اور تغلبی کا غلام
ویسا ہی جیسے قریشی کا غلام کہ اُس سے بھی دونی زکوۃ لینگے اور عشر اور

خراج مسئلہ تغلبی کافر کا مال اور حربی کافرون سے جو ہدیہ ملے اور جو
مال کہ بدون لڑے ہوے مسلمان لوگ کافرون سے لین یہ سب مسلمانون کی
مصلحت کے کامون مین خرچ کیا جاوے جیسے دارالاسلام کی سرحدین درست
کرنا اور پل بنانا اور باندھنا اور قاضیون اور عالمون اور مولویون اور مجاہدونکا روزینہ
اور اُنکی اولاد کا خرچ اُسمین سے مقرر کیا جاوے اور جو شخص اُن حقدارون مین سے
آدھی برس مین مرجاوے اُسکو نہ ملیگا باب المرتدین یعنی مسلمان اگر دین
سے پھرجاوے اُسکا بیان مسئلہ جو شخص مرتد ہوگیا یعنی دین اسلام سے
پھرگیا تو اُسکو کہین گے کہ تو مسلمان ہوجا اور اُسکا شبہ دفع کرینگے پھر اگر
وہ نہ پھرے تو تین روز تک اُسکو قید رکھین پھر اگر وہ مسلمان ہوجاوے تو بہتر
ورنہ اُسکو قتل کرین مسئلہ مرتد کا مسلمان ہونا یہ ہے کہ سب دینون سے دست بردار
ہووے اور دین اسلام کو اختیار کرے اور اس بات کا اقرار کرے یا یون ہو کہ جس بات
پر وہ مرتد ہوگیا تھا اُس بات سے وہ اپنی بیزاری ظاہر کرے تب مسلمان ہووے
مسئلہ اگر مرتد سے یون نہ کہا کہ تو مسلمان ہوجا اور مار ڈالا تو مکروہ ہے اور قاتل
پر ضمان نہین مسئلہ اگر عورت[1] مرتد ہوگئی تو اُس کو قتل نہ کرین گے بلکہ قید
رکھین گے جب تک وہ مسلمان ہوجاوے مسئلہ مرتد اپنے مال کا مالک
نہین رہتا جب تک مرتد رہے پھر جب مسلمان ہوجاوے تو اپنا مال دلاپاوے اور
اگر مسلمان ہوا اور مرگیا یا مارا گیا تو مسلمانی کی حالت کا کمایا ہوا اُسکا مال اُسکے مسلمان

باب المرتدین

[1] وہ عورت حرہ ہو یا لونڈی ہر ایک ہمارے اور کیا جاوے گا جیسا کہ ... قتل کیا جاوے ... [illegible]

وارث پائیں گے اسلام کی حالت کا قرض ادا کرنے کے بعد اور جو مرتد ہونیکے
بعد کمایا تھا وہ غنیمت ہی مرتد ہونے کی حالت کی قرض ادا کرنے کے بعد **مسئلہ**
اگر مرتد دار الحرب کو چلا گیا اور قاضی نے اُسکے کافرون مین ملجانیکا حکم کر دیا تو اُسکا
مدبر اور ام ولد آزاد ہو گئے اور اُسپر جو دین موجل تھا وہ حال ہو گیا اور اُس کی خرید و
فروخت اور ہبہ اٹک گئی کہ اگر وہ مسلمان ہو گیا تو جائز ہوئی اور اگر وہ
مر گیا یا مارا گیا تو باطل ہو گئی **مسئلہ** اگر مرتد دار الحرب کو چلا گیا اور قاضی نے
اُسپر کافرون مین ملجانے کا حکم کر دیا پھر وہ دار الاسلام کو لوٹ آیا مسلمان ہو کر
تو اب وہ جسقدر اپنا مال اپنے وارث سے پاوے لے لے اور جو مال اُس کا
وارث کے پاس نہ ہو وہ مال اُسکو نہ ملے گا **مسئلہ** اگر زید کے پاس ایک نصرانی
باندی ہی پھر زید مرتد ہو گیا اور اُس باندی سے صحبت کی اور مرتد ہونے سے چھ
مہینے کے بعد وہ باندی لڑکا جنی اور زید نے وہ لڑکا اپنا بتایا تو وہ باندی اُس کی
ام ولد ٹھہری اور وہ لڑکا زید کا بیٹا ٹھہرا مگر زید کا وارث نہ ہوگا اور اگر وہ باندی
مسلمان تھی تو وہ بیٹا زید کا وارث ہوگا اور اگر زید مرتد ہی مرا یا دار الحرب
کو چلا گیا **مسئلہ** اگر مرتد اپنا مال لیکر دار الحرب کو چلا گیا پھر مسلمان
اُس دار الحرب پر غالب ہوے تو وہ مال اُسکا غنیمت ہی اور اگر مرتد دار الحرب
کو چلا گیا اور پھر وہان سے آیا اور دار الاسلام سے اپنا مال لے گیا پھر مسلمان
اُس دار الحرب پر غالب ہوے تو وہ مال اُس مرتد کے وارثون کو دینگے **مسئلہ**

اگر مرتد دار الحرب کو چلا گیا اور قاضی نے کافرون مین ملجانے کا اُسکے حکم کیا اور
اُسکا غلام اُسکے بیٹے کو دلا دیا سو اُس بیٹے نے اُس غلام کو مکاتب کیا پھر
وہ مرتد مسلمان ہوکر دار الاسلام کو آیا تو وہ غلام اُسی مرتد مسلمان کا ہے مکاتب
اور اُس کی ولا بھی اُسی کو ملنے گی **مسئلہ** اگر مرتد نے زید کو خطا سے
مار ڈالا اور دار الحرب کو چلا گیا یا مارا گیا تو اسلام کی حالت کے کمائے ہوئے اُسکے
مال سے زید کا خون بہا دلا وینگے **مسئلہ** اگر زید کا ہاتھ قصداً کسی نے کاٹ
ڈالا پھر زید مرتد ہو گیا اور ہاتھ کٹنے سے مرتد ہی مرا یا دار الحرب کو چلا گیا
پھر وہان سے مسلمان ہوکر آیا اور اُسی ہاتھ کٹنے سے مر گیا تو ہاتھ کاٹنے والے
پر آدھی دیت اُسی کے مال سے واجب ہوگی زید کے وارثون کے لیے اور اگر
دار الحرب کو نہ گیا تھا اور مسلمان ہو گیا اور مر گیا تو بالکل دیت دینا آوے گی
مسئلہ اگر مکاتب مرتد ہو گیا اور دار الحرب کو چلا گیا اور وہان کچھ مال کمایا
پھر وہ مع مال کے پکڑا گیا اور مارا گیا تو کتابت کا بدل اُس کے میان کو ملے گا اور
جو بچے وہ اُسکے وارثون کو ملے **مسئلہ** اگر جورو خاوند دونون مرتد ہوکر دار الحرب
کو چلے گئے اور عورت کے اولاد ہوئی اور اُس اولاد کے بھی اولاد ہوئی پھر
مسلمان اُس دار الحرب پر غالب ہو گئے تو وہ سب بیٹے اور پوتے غنیمت ہین
مگر ہان مرتد کی اولاد پر زبردستی کرینگے مسلمان ہونے کے لیے اور پوتون پر
زبردستی نہ کرین گے **مسئلہ** اگر عاقل نابالغ مرتد ہو گیا تو وہ مرتد ہے اسمین

جبر کرینگے مسلمان ہو جانے کے لیے مگر اُسکو قتل نہ کرین گے اور اگر عاقل نابالغ
کافر مسلمان ہو گیا تو وہ مسلمان ہی **باب البغات** یعنی بادشاہ اسلام سے
پھرے ہوؤن کا ذکر **مسئلہ** اگر مسلمانون کا ایک جرگہ امام کی تابعداری سے
نکلگیا اور کسی شہر پر غالب ہو گیا تو امام اُنکو اپنی تابعداری کی طرف بلاوے
اور جس سبب سے پھر گئے وہ شبہہ اُنکا دور کرے اور جائز ہی کہ امام اُنسے لڑنا
شروع کر دے اور اگر اُن کی کمک اور ہو تو جو اُنمین زخمی ہو اُسکو مار ڈالین اور جو
بھاگے اُسکا پیچھا کرین اور اگر اور کمک نہ ہو تو زخمی کو قتل نہ کرین اور نہ بھاگتے کا
پیچھا کرین **مسئلہ** باغیون یعنی پھرے ہوے مسلمانون کی اولاد نہ پکڑین
مسئلہ باغیون کا مال روک مین رکھین جب تک کہ وہ باز آوین **مسئلہ**
اگر حاجت[1] ہو تو باغیون کے ہتھیارون کو اور گھوڑون کو اپنے کام مین لائین
اور اگر اُنکا غلہ ہو تو اُسکو بیچکر قیمت رکھین گے **مسئلہ** اگر باغی نے باغی کو مار ڈالا بعد
اسکے امام اُن باغیون پر غالب ہوا تو اُس باغی قاتل سے کچھ مزاحمت نہ کرے **مسئلہ**
اگر باغی کسی شہر پر غالب ہو گئے اور اُس شہر کے ایک آدمی نے دوسرے کو مار ڈالا
پھر امام جب اُس شہر پر غالب ہو جاوے تو اُس قاتل سے قصاص لے **مسئلہ** اگر
امام کے تابعدار مسلمان نے اپنے مورث باغی کو مار ڈالا یا باغی نے اپنے مورث
امام کے تابعدار مسلمان کو مار ڈالا اور کہا کہ مین حق پر ہون تو یہ قاتل اُس
مقتول کا وارث ہوگا اور اگر کہا کہ مین باطل پر ہون تو وارث نہ ہوگا **مسئلہ**

باب البغات

فسادیون کے ہاتھ ہتھیار بیچنا مکروہ ہے اور معلوم نہ ہو کہ یہ شخص فسادیون مین سے
ہے تو اسکے ہاتھ بیچنا مکروہ نہین **کتاب اللقیط** یعنی آدمی کا زندہ بچہ جو کوئی پڑا پاوے
اُس کے مسئلے **مسئلہ** لقیط کا اُٹھا لینا مستحب ہے اور اگر اُس کے ضائع
ہو جانے کا خوف ہو تو اُٹھا لینا واجب ہے **مسئلہ** لقیط حر ہوتا ہے **مسئلہ** لقیط
کی خوراک پوشاک وغیرہ سب بیت المال سے خرچ ہو اور اگر لقیط اپنا کچھ مال چھوڑ
مرا تو وہ بیت المال مین داخل ہو اور اگر لقیط کچھ خیانت کرے تو اُسکا تاوان بھی
بیت المال مین سے دیا جاوے **مسئلہ** جو شخص لقیط کو اُٹھا لاوے اور کوئی
اُسکو نہ لے سکیگا **مسئلہ** اگر زید لقیط کو اپنا بیٹا بتاوے تو وہ زید کا بیٹا ٹھہریگا
اور اگر زید اور عمرو دو شخص اُسکو اپنا بیٹا بتاوین پھر اُنمین زید اُسمین کچھ نشان بتاوے
اور وہ نشان موجود ہو تو زید کا حق زیادہ ہے کہ وہ اُسی کا بیٹا ٹھہرے اور اگر دونون
مین سے کوئی کچھ نشان نہ بتاوے تو وہ دونون کا بیٹا ہے **مسئلہ** اگر
مسلمانون کے شہر یا گانون مین ایک لقیط پایا گیا اور ایک ذمی نے دعوی کیا کہ
یہ میرا بیٹا ہے تو وہ اُس ذمی ہی کا بیٹا ٹھہرے گا مگر لقیط مسلمان ہوگا **مسئلہ** اگر
کسی غلام نے لقیط کو اپنا بیٹا بتایا تو وہ اُسی کا بیٹا ہے مگر وہ لقیط حر ہے **مسئلہ** اگر
ایک شخص نے دعوے کیا کہ یہ لقیط میرا غلام ہے تو جب تک وہ شخص اپنے گواہ
نہ گذرانے تب تک وہ لقیط حر ہے **مسئلہ** اگر لقیط کے ساتھ کچھ مال بھی ملا
تو وہ مال اُسی لقیط کا ہے **مسئلہ** جسنے لقیط پایا اُسکے ذمہ پر اُسکا نکاح کر دینا نہین

مسئلہ جسنے لقیط پایا اُسکو نچاہیے کہ لقیط کو بیچے یا اجارہ دے مسئلہ جسنے لقیط پایا اُسکو چاہیے کہ لقیط کو کچھ پیشہ سکھانے کو بھیجے اور اگر کوئی اُس لقیط کو کچھ دے تو یہ اپنے قبضہ مین رکھے

کتاب اللقطۃ یعنی پڑی پائی چیز کے مسئلے

مسئلہ اگر چیز پڑی پائی حل کی زمین مین خواہ حرم کی زمین مین تو وہ چیز پانے والے کے پاس امانت ہے درصورتیکہ مالک کو پھیر دینے کے لیے اُٹھائی اور اُٹھاتے وقت لوگون کو گواہ کر دیا یہ کہکر کہ جسکو یہ چیز تلاش کرتے ہوے سنو اُسکو میرا پانا بتا دیجیو اور پانے والا پکارا کرے کہ مین نے فلانی چیز پڑی پائی ہے کہ اُسکے مالک کو مین نہین جانتا تو جو مالک ہو وہ آوے اور لیوے اور یہ اتنی مدت تک پکارا کرے کہ اُسکو معلوم ہو جاوے کہ اسکا مالک آکر نہ لیگا پھر اُس چیز کو صدقہ کر دے بعد اسکے اگر مالک آیا تو مالک چاہے اُس صدقہ کو جائز رکھے اور چاہے اُس پانے والے سے ضمان لے مسئلہ اگر جانور پایا اور لے لیا تو وہ بھی لقطہ ہے مسئلہ اگر کھلایا پہنایا پڑے پائے ہوے جانور یا آدمی کو اُسنے جسنے پایا تھا تو وہ احسان کیا اور اگر قاضی نے حکم سے خرچ کیا تو یہ اُسکا دین ہوا مسئلہ اگر ایسی چیز پڑی پائی جسمین نفع ہے تو حاکم اُس چیز کو کرایہ دیکر اُس سے جو حاصل ہو وہ اُسی کی خوراک وغیرہ مین خرچ کرے اور اگر اُس مین نفع نہین ہے تو اُسکو بیچ ڈالے مسئلہ اگر پڑی پائی ہوئی چیز پر حاکم کی اجازت سے کچھ اپنا صرف کیا پھر مالک آیا تو اختیار ہے کہ جب تک مالک سے اپنا خرچہ نہ لے لے تب تک چیز مالک کو نہ

مسئلہ پڑی پائی ہوئی چیز دعوی کرنے والے کو نہ دے جبتک وہ گواہ نگذرانے
کہ یہ میری ہی ہے مسئلہ اگر زید نے دعوی کیا عمرو پر کہ اُسنے میری فلانی چیز پڑی
پائی پایا اور اُس چیز کی کچھ نشانی بیان کی اور وہ نشانی اُس مین پائی گئی تو زید پر
حلال ہے کہ وہ عمرو کو دیدے اور اگر نہ دے تو قاضی زید پر جبر نہ کرے
مسئلہ جسنے چیز پڑی پائی اگر وہ فقیر ہو تو اُسکو مضائقہ نہین کہ اُس چیز سے
کچھ فائدہ اٹھاوے یعنی اپنے کام مین لگا دے اور اگر تونگر ہو تو وہ چیز خیرات
کر دے خواہ اجنبی محتاج کو خواہ اپنے محتاج مان باپ یا جورو یا بیٹے کو کتاب
الآبق یعنی بھاگے ہوے غلام کا بیان مسئلہ کسی کے بھاگے ہوے
غلام کو پکڑ لینا مستحب ہے اگر غلام پر دوڑ پڑے مسئلہ جو شخص کسی کے بھاگے
ہوئے غلام کو تین منزل یا زیادہ دور سے پکڑ لا دے وہ چالیس درم مالک
سے دلا دے اگرچہ وہ غلام چالیس درم سے کم قیمت کا ہو اور اگر تین منزل
سے کم سے پکڑ لایا تو اسی حساب سے اُسکو دینگے مسئلہ مدبر اور ام ولد اور
غلام کا ایک ہی حکم ہے مسئلہ اگر ایک شخص کسی کے بھاگے ہوے غلام کو پھیرے
لاتا تھا اور اُس کے پاس سے وہ غلام بھاگ گیا تو اُسپر ضمان نہین مسئلہ
بھاگے ہوے غلام کو پکڑنے والے کو مناسب ہے کہ جب پکڑے تب لوگون کو گواہ
کر دے کہ مین اسلیے اسکو پکڑتا ہون کہ مالک کو پھیر دونگا مسئلہ اگر زید کا غلام عمرو کے
پاس گرو تھا سو بھاگ گیا پھر بکر اُسکو پکڑ لایا تو بکر کی مزدوری عمرو سے دلا دینگے

مسئلہ بھاگے ہوئے غلام کے کھانے وغیرہ پر جو کچھ صرف ہو اُس کا وہی حکم ہے جو پڑی پائی ہوئی چیز کی بابت خرچ کا حکم ہے

کتاب المفقود

کتاب المفقود یعنی جو ایسا غائب ہو کہ اُس کے ہونے کا ٹھکانا اور اُس کی موت زندگی کا حال معلوم نہ ہو اُسکو مفقود کہتے ہین مسئلہ قاضی ایک شخص کو مقرر کرے کہ وہ مفقود کے حق ادا کرے اور اُسکے مال کی محافظت کرے اور اُسکا خبرگیران رہے اور وہ شخص اُس مفقود کے مال مین سے اُسکی جورو پر اور اُس رشتہ دار پر کہ جس سے وہ مفقود پیدا ہوا یا وہ مفقود کی اولاد مین ہو خرچ کرے مسئلہ قاضی مفقود کے اور اُسکی جورو کے بیچ مین تفریق نہ کرے مسئلہ نوے برس کے بعد حکم کرین کہ مفقود مر گیا تب اُس کی جورو عدت مین بیٹھے اور اُسکا مال اُس وقت مین اُسکے وارثون پر تقسیم کیا جاوے نوے برس سے پہلے نہین ہوتا پھر اگر مفقود کے ساتھ ایک ایسا وارث ہے کہ اُس مفقود کے سبب وہ وارث محجوب ہوتا ہے تو اُس وارث کو کچھ نہ ملیگا اور اگر ایسا وارث ہے کہ اُس مفقود کے سبب سے اُس کو حق کم ملتا ہے تو اُسکو کم ہی دینگے اور باقی جمع رکھینگے جیسے حمل کا حصہ

کتاب الشرکۃ

کتاب الشرکۃ یعنی ساجھے کا بیان مسئلہ ساجھا دو طرح پر ہوتا ہے ایک شرکت املاک دوسرے شرکت عقود مسئلہ شرکت املاک یہ ہے کہ دو آدمیون نے یا کئی آدمیون نے ایک چیز پائی ساجھے مین وراثت کے سبب سے یا ساجھے مول لی تو اس صورت مین ایک شرکت کو اور شریکون کی بلا اجازت اُن کے

حصہ مین تصرف کرنا حرام ہی جیسے اجنبی کی چیز مین مسئلہ شرکت عقود یہ ہی کہ
دو آدمی یا کئی آدمی ساجھا کرین اور ایک دوسرے سے کہے کہ مین تیرا شریک
ہوا اتنے روپیون مین اور وہ دوسرا قبول کرلے سو ایسا ساجھی کئی طرح پر ہوتا ہی
ایک معاوضہ ہی کہ دونون شریک مال مین اور تصرف مین اور دین مین برابر ہون
مسئلہ اگر حر اور غلام نے یا بالغ یا نابالغ نے یا کافر اور مسلمان نے آپسمین
شرکت معاوضہ کی تو درست نہین مسئلہ شرکت معاوضہ مین ایک شریک
دوسرے کا وکیل اور ضامن ہوجاتا ہی جو کچھ ایک مول لے دوسرا بھی اُسمین شریک
ہی سوا خوراک پوشاک اپنے گھروالون کے اور جو دین تجارت یا غصب یا ضامنی
کی بابت ایک شریک پر دینا آویگا اُسمین دوسرا بھی شریک ہی اور جیسے مال مین ساجھا
ہی اُسی جنس کا مال اگر ایک شریک کو کسی نے ہبہ کیا یا وراثت مین پایا تو یہ شرکت معاوضہ
باطل ہوگئی اور اگر عروض پایا ہبہ یا وراثت مین تو باطل نہین ہوئی مسئلہ
شرکت معاوضہ اور شرکت عنان اُسی صورت مین درست ہی کہ اشرفی یا روپیہ
یا پیسون سے یا اُس سونے چاندی سے جسکا رواج ہو وسے مسئلہ اگر دو شخص
آپسمین شرکت کرنا چاہین تو ہر ایک اپنا آدھا اسباب دوسرے کے اسباب کے بدلے
ایک دوسرے کے ہاتھ بیچ ڈالین پھر شرکت کا عقد کرلین تو درست ہی مسئلہ دوسری
شرکت عنان ہی اُسمین ایک شریک دوسرے کا وکیل ہی ہوتا ہی اور اُس شرکت مین
خواہ دونون شریکونکا مال آدھا آدھا ہو اگرچہ نفع آدھا آدھا نہ ٹھہرے خواہ نفع برابر ٹھہرے

مال برابر نہ ہو خواہ کل مال مین ساجھا کرین یا تھوڑے مین اور مال دونون شریکونکا ایک ہی جنس ہو یا جنس علیحدہ علیحدہ ہو مثلاً ایک کے روپیے دوسرے کی اشرفیان مسئلہ شرکت عنان مین دونون شریکون کو اپنا اپنا مال ملا دینا شرط نہین مسئلہ شرکت عنان کے دونون شریکون مین سے جو شریک چیز مول لے اُس سے بائع قیمت طلب کرے دوسرے سے نہین پھر جب یہ مول لینے والا شریک اپنے پاس سے سب قیمت بدیدے تو آدھے حصہ کے موافق اُس دوسرے شریک سے لے مسئلہ اگر مال مول لینے سے پہلے دونون شریکون کی جمع پونجی جاتی رہے یا ایک کی جاتی رہے تو شرکت عنان باطل ہو گئی مسئلہ اگر ایک شریک نے اپنے دھونسے چیز ساجھی کی مول لی اور دوسرے ساجھی کا مال ہلاک ہو گیا تو وہ چیز دونونکی شرکت مین ہے اور مول لینے والا دوسرے شریک کے حصہ کے دام اُس سے لے لے مسئلہ اگر ایک شریک کے لیے کچھ معین روپیے چار یا پانچ ٹھہرائے تو شرکت عنان فاسد ہو گئی مسئلہ عنان اور مفاوضہ کی شرکت والے شریکون کو اختیار ہے کہ جو انمین سے چاہے وہ مال کسی کے پاس بضاعت رکھے اور اُس مال کے لیے کسیکو نوکر رکھے اور کسی کے پاس امانت رکھے اور مضاربت پر دے اور کسیکو وکیل کرے مسئلہ ساجھی شرکت کا مال شریک کے پاس امانت ہوتا ہے مسئلہ تیسری شرکت تقبل ہے کہ دو درزی یا ایک درزی اور دوسرا رنگریز شریک ہو جاوین لوگون کا کام بنانے کے لیے اسمین جو حاصل ہو وہ اُن دونون کا ہے پھر ایسے شریکو نمین سے اگر ایک شریک کسیکا کام بنانے کو لیوے

تو وہ کام دوسرے شریک پر بھی لازم ہو جاتا ہے اور اگر کچھ کماوے تو دوسرا
بھی اُسمین شریک ہوتا ہے مسئلہ چوتھی شرکت وجوہ ہے کہ دو شخص شریک
ہووین بے مال کے اسطرح پر کہ اپنی مروت رو داری سے مول لین اور بیچین تو
اس ساجھے مین ایک ساجھی دوسرے کا وکیل ہوتا ہے پھر اگر شرط کی کہ جو کچھ مال مول
لین وہ آدھا آدھا دونون کا ہے یا تہائی ٹھہرایا تو نفع بھی اس حساب سے دونون کو
ملیگا پھر اگر کسی کے لیے اُنمین سے زیادہ نفع ٹھہرایا تو یہ زیادہ ٹھہرانا باطل ہے فصل
لکڑیان بیننے مین اور شکار پکڑنے مین اور پانی سینچنے مین ساجھا نہین درست
پھر اگر کسی نے کیا تو کام کرنے والے کو بالکل وہ چیز ملیگی جو حاصل ہوئی اور
دوسرے کو مزدوری ملیگی جو مروج ہو مسئلہ فاسد ساجھے مین جتنا جسکا مال
ہوگا اُسکو اتنا نفع دینگے اگرچہ نفع زیادہ ٹھہرا ہو مسئلہ ایک شریک مرگیا یا
مرتد ہو کر دار الحرب کو چلا گیا اور قاضی نے حکم کر دیا تو ساجھا باطل ہو گیا مسئلہ
ایک شریک دوسرے شریک کے مال کی زکوۃ نہ دے اُسکی بے اجازت
مسئلہ اگر زید اور عمرو دو شریک ہین اور ہر ایک نے دوسرے کو زکوۃ دینے کی اجازت
دی پھر دونون نے اپنے اپنے مال کی زکوۃ دی اگر زید نے پہلے دی اور عمرو نے پیچھے تو
عمرو پر ضمان کا ضمان ہے اور اگر دونون نے برابر دی تو زید پر عمرو کی زکوۃ کا اور
عمرو پر زید کی زکوۃ کا ضمان ہے مسئلہ اگر مفاوضہ کی شرکت کی ایک شریک
نے دوسرے کی اجازت سے ایک باندی مول لی شرکت کے مال سے صحبت کرنیکے لیے

تو وہ باندی اُسکی ہے جسنے مول لی اور دوسرے کو کچھ نہ دی **کتاب الوقف**
اصل چیز روک مین رہے وقف کرنے والے کی ملک ٹھہری ہوئی اور اُس چیز سے
جو فائدہ ہو وہ خیرات ہو اُسکو وقف کہتے ہین **مسئلہ** اگر قاضی حکم کردے تو وقف
کی ہوئی چیز وقف کرنے والیکی ملک سے نکلجاوے **مسئلہ** وقف پورا جب ہو
تب وقف کرنے والا اُس چیز کو اپنی ملک سے الگ کردے اور متولی کو سونپ دیوے
اور ہمیشہ کے واسطے وقف کرے **مسئلہ** اگر زمین اور اُسکے جوتنے والے اپنے بیل
اور ہلواہے وغیرہ کمیرے اُسکے ساتھ وقف کرے تو درست ہے **مسئلہ** جس مشاع کے
جائز ہونے کا حکم ہوگیا اور جس منقول چیز کا رواج ہو اُسکا وقف کرنا جائز ہے **مسئلہ**
وقف کی چیز کو تملیک کرنا اور بانٹنا جائز نہین اگرچہ اپنی اولاد ہی پر وقف کیا
ہو **مسئلہ** وقف کی چیز سے جو پیدا ہو یعنی حاصل آوے وہ پہلے
اُس کی عمارت یعنی درستی مین خرچ کیا جاوے گو کہ وقف کرنے والے نے یہ
شرط نکی ہو **مسئلہ** اگر حویلی وقف کی ہوئی ہے تو جو اُسمین رہے وہ اُس کی مرمت
کرے اور اگر اُسنے انکار کیا یا وہ عاجز ہے نہین کرسکتا تو حاکم اُسکی مرمت کرے
اسطرح سے کہ اُس مکان کو کرایہ پر دے جو کرایہ ملے وہ مرمت مین لگا دے **مسئلہ**
اگر وقف کا مکان خراب ہوگیا کہ اُسکو توڑکر وقف کی عمارت مین خرچ کیا جاوے
اگر حاجت ہو اور اُسمین سے اگر کچھ باقی رہا تو حفاظت سے رکھا رہے کہ محتاج
کے وقت کام آوے اور اُسکو وقف کے حقداروں کو بانٹ نہ دیا جاوے **مسئلہ**

اگر وقف کرنیوالے نے وقف چیز کا حاصل اپنے واسطے ٹھہرا لیا یا اپنے آپ کو وقف کی چیز کا متولی رہنا ٹھہرا لیا تو درست ہی پھر اگر وقف کرنے والا خیانت کیا کرتا ہی تو اُس سے وہ چیز لے لینگے جیسے وصی سے اگرچہ اُس وقف کرنے والے نے پہلے یہ شرط کر لی ہو کہ یہ چیز مجھسے نہ لیجاوے **فصل** اگر زید نے ایک مسجد بنائی تو ابھی وہ زید کی ملک مین ہی جب تک زید اُس کو اپنی ملک سے الگ نہ کر دے اور اُس کے لیے راہ آمد و رفت کی نہ بنا دے اور اُسمین نماز کی اجازت نہ دیدے پھر جب ایسا کر دے اور ایک شخص بھی اُسمین نماز پڑھ لے تب وہ مسجد زید کی ملک سے نکلجاوے **مسئلہ** اگر زید نے ایک مسجد بنائی اور اُسکے نیچے سرد خانہ بنایا اوپر اُسکے کوٹھری بنائی اور مسجد کا دروازہ راہ کی طرف لگایا اُور اُسکو جدا کر دیا یا یون کیا کہ اپنے گھر کے اندر مسجد بنائی اور لوگون کو اُسمین آنے کا حکم کیا تو زید کو اختیار ہی کہ ایسی مسجد کو جب چاہے بیچڈالے اور جب زید مر گیا تو وہ مسجد وارثون کی میراث ہو جاوے **مسئلہ** اگر زید نے سقایہ یا کاروان سرائے یا مسافرون کی آرام کے واسطے راہ مین مکان یا قبرستان بنایا تو زید کی ملک مین وہ ہی جب تک حاکم اُس کے ملک کے نکلنے کا حکم نہ کرے **مسئلہ** اگر شاہراہ کی کچھ زمین مسجد مین داخل کر لے تو درست ہی اسیطرح اگر مسجد کی زمین کچھ شاہراہ مین داخل کرے تو بھی درست ہی **کتاب البیوع** آپس کی رضامندی سے مال سے مال بدلنے کو بیع کہتے ہین **مسئلہ** بیع ٹھیک ہو جاتی ہی

شرح البیوع

جب بیچنے والا کہے کہ مین نے یہ چیز بیچ ڈالی اور مول لینے والا کہے مین نے
مول لیلی یا یون ہو کہ مول لینے والا قیمت اُس کی ہاتھ مین دیدے اور بیچنے والا
وہ چیز اُس کے ہاتھ مین دیدے وہ قیمت مان لے یہ چیز لے لے مسئلہ اگر
بیچنے والا یا لینے والا قبول کرنے سے پہلے اُس مجلس سے اُٹھ گیا تو ایجاب باطل
ہو گیا مسئلہ اگر قیمت کی گنتی اور وصف بیان کر دیا تو بیع جائز اگرچہ اُس
قیمت کی طرف اشارہ نہ کیا مسئلہ اگر معین قیمت موجود ہو اُسکی طرف اشارہ
کر دیا کہ ان روپیون کے بدلے مول لیا تو بیع جائز ہو اگرچہ ان روپیون کی گنتی
اور وصف بیان نہ کیا ہو مسئلہ بیع درست ہو نقد و ن و ر درست ہو
قرضون اگر قرض کے ادا کرنے کی مدت ٹھہر جاوے مسئلہ اگر ایک چیز مطلق
قیمت پر مول لی یعنی قیمت کی جنس کا تعین نہ کیا کہ اشرفیان یا روپیے تو بیع درست
ہو مگر قیمت مین وہ چیز دینا آویگی جو اس شہر مین اکثر رائج ہو خواہ اشرفی خواہ روپیہ خواہ
پیسا مسئلہ اگر اُس شہر مین نقود مختلف رائج ہون تو جو بیع مطلق ہو وہ درست
نہین ہو مسئلہ غلہ اور کھانا بیچنا درست ہو برتن سے ناپ اور ڈھیری
ڈھیری کر کے یا ایسے برتن سے ناپ کر یا ایسے پتھرون سے تول کے جسکا اندازہ
معلوم نہین کہ کتنا ہو مسئلہ اگر کسی نے ایک ڈھیری بیچی یون ٹھہرا کر کہ
اسمین سے ایک ایک صاع کی بیع ایک روپیہ کو اسمین سے درست ہوئی باقی نادرست ہو
مسئلہ اگر بکریون کا ریوڑ یا کپڑا بیچا یون ٹھہرا کر فی بکری یا فی گز ایک روپیہ کو تو

۴ [illegible]

سب بیع فاسد ہے اور اگر ہر ایک بکری کو اور ہر ایک گز کو علحدہ علحدہ روپے
روپیے کو نام رکھدیا تو بیع جائز ہے مسئلہ اگر مثلاً ایک ڈھیری غلہ بیچا ٹھہرا کر کہ سو
صاع ہے اس طرح پر کہ فی صاع ایک روپیہ کو پھر وہ نوے صاع ہوا تو لینے والا
چاہے نوے روپیہ کو وہ لے لے چاہے کل نہ لے اور اگر سو صاع سے کچھ زیادہ
ہو تو وہ بیچنے والے کا ہے مسئلہ اگر کپڑا یا زمین سو گز ٹھہرا کر لی پھر وہ ناپنے سے کم
ہوئی تو اُتنے ہی روپیے کو چاہے لے چاہے نہ لے اور اگر سو گز سے زیادہ ہوئی تو
وہ بیچنے والے کی ہے پھر بیچنے والے کو اختیار نہیں کہ وہ سو گز نہ بیچے مسئلہ اگر
کپڑا یا زمین سو گز ٹھہرا کر فی گز ایک روپیہ کو بیچی پھر ناپنے سے کم ہوئی دس گز تو
لینے والا چاہے وہ نوے گز نوے روپیے کو لے لے چاہے نہ لے اگر زیادہ
ہوئی تو لینے والا یا سب زمین یا کپڑا اُسی حساب سے لے یا بالکل چھوڑ دے مسئلہ
اگر ایک حویلی میں سے دس گز زمین بیچی تو بیع فاسد ہے اور اگر سو حصوں میں سے
ایک حصہ حویلی کا بیچا تو درست ہے مسئلہ اگر گٹھری مول لی یہ ٹھہرا کر کہ اسمین دس
کپڑے ہیں پھر اُسمیں کم ہوے یا زیادہ ہوئی تو وہ بیع فاسد ہوگی مسئلہ اگر ایک
گٹھری بیچی دس کپڑے کہکر اور ہر ایک کپڑے کی قیمت علحدہ علحدہ ٹھہرا دی
پھر اُس سے دو کم ہوے تو آٹھ کی قیمت دیکر چاہے لے اور اگر زیادہ ہوئی
تو بیع فاسد ہوگی مسئلہ اگر کپڑا مول لیا دس گز فی گز ایک روپیہ کو ٹھہرا کر پھر وہ
ساڑھے نو گز ہوا تو چاہے تو روپیہ کو لے لے چاہے سب پھیر دے اور اگر

ساڑھے دس گز ہوا تو دس روپیے کو لے ہی لے پھیرنے کا اختیار نہیں مسئلہ
مکان اور کنجیان حویلی کے بیچنے مین اور درخت زمین کے بیچنے مین خود بخود بک
جاتا ہی اگرچہ صریحاً اسکا ذکر نہ ہوا ہو مگر زمین کے بیچنے مین کھیتی نہیں بک جاتی جبتک
اسکا صریح ذکر نہ ہو مسئلہ اگر درخت پھل لگا ہوا بیچا تو وہ میوہ بیچنے والے کا ہی
ہان اگر میوہ کا بھی ذکر بیچنے مین آجاوے تو لینے والے کا ہو جاوے مسئلہ اگر
پھل لگا ہوا درخت بیچا اور پھل کا ذکر نہ آیا تو بیچنے والے سے کہین گے اپنا پھل توڑ
لے اور یہ درخت لینے والے کو سونپ دے مسئلہ اگر درخت پر لگا ہوا پھل بیچا
تو جائز ہی مگر لینے والا اسکو اسی وقت توڑ لے اور اگر یہ شرط ٹھہری کہ پھل
درخت ہی پر لگا رہے تو وہ بیع فاسد ہی مسئلہ اگر درخت مین لگا ہوا میوہ
بیچا اور اسمین سے کچھ میوہ معین کر کے اپنا بھی ٹھہرا لیا تو جائز ہی مسئلہ
اگر گیہون بالیون مین یا باقلا پھلیون مین لگا ہوا بیچا تو جائز ہی مسئلہ
تولنے والے کی مزدوری بیچنے والے کے ذمہ اور روپیہ کھرے کرنے یا زر
تولنے کی مزدوری خریدار کے ذمہ مسئلہ اگر اسباب بیچا اسباب کے بدلے
تو دونون ایک دوسرے کو دست بدست سونپ دے اور اگر اسباب روپیہ کے
بدلے بیچا تو خریدار روپیہ اول دیدے پھر یہ اسباب دے باب خیار الشرط
معاملہ والون کو پھیرنے کی شرط صحیح ہی مسئلہ درست ہی بائع اور مشتری دونون کو یا
ایک ہی کو پھیر دینے کی شرط کرلین تین دن یا اس سے کم مسئلہ اگر تین دن سے

زیادہ پھیر دینے کی شرط کی تو جائز نہیں مسئلہ اگر پھیر دینے کی شرط کی
پھر تین دن کے اندر اجازت دی کہ ہمنے یہ چیز لے لی یا بیچ ڈالی تو بیع درست
ہو گئی مسئلہ اگر کچھ بیچا اس شرط پر کہ جو تین دن مین قیمت نہ دے تو سودا
نہین ہے تو درست ہی مسئلہ اگر بیچا اِس شرط پر کہ چار دن تک اگر قیمت نہ
ادا کرے تو سودا نہین تو یہ بیع ہی درست نہ ہوئی مگر ان اگر تین دن مین قیمت ادا
کر دے تو بیع درست ہو گئی مسئلہ اگر بیچنے والے نے اختیار لیا تو جبتک وہ دن
اختیار کے نہ گذر لین تب تک وہ چیز بیچنے والیکی ہے اگر مشتری نے لے لی تھی اور
جاتی رہی تو قیمت دینا آویگی مسئلہ اگر مشتری نے اختیار لیا تھا تو چاہیے
بائع کے پاس سے وہ چیز لے لے مگر جب تک اختیار باقی ہے تب تک خریدار
اُسکا مالک نہ ہو جائیگا پھر اگر خریدار کے پاس سے جاتی رہی یا خراب ہو گئی تو دام
دینا آوینگے مسئلہ اگر کسی نے کسی کی باندی سے نکاح کیا پھر اُس باندی کو
میان سے مول لیا اس شرط پر کہ تین روز مین چاہون تو پھیر دون تو نکاح
باقی رہا اور بعد صحبت کرنے کے بھی چاہیے تو پھیر دے اور مول نہ لے مسئلہ
اگر اختیار والے نے دوسرے کی غیبت مین اجازت دی تو جائز ہے مگر فسخ کرنا
بیع کا غیبت مین جائز نہین مسئلہ اور جسکو اختیار تھا وہ مرگیا یا اختیار کی مدت پوری
ہو گئی یا خریدار نے آزاد کر دیا یا مدبر یا مکاتب کر دیا یا اختیار کی مدت میں تو بیع پوری
ہو گئی مسئلہ اگر ایک مکان مول لیا اور اختیار کی شرط کی پھر اُسی اختیار کی

مدت مین اُسی قریب کی زمین یا حویلی لی اُس کی شفعہ کے سبب تو وہ اختیار
نہین رہتا اور بیع پوری ہوجاتی ہی مسئلہ اگر مشتری نے دوسرے کے اختیار
کی شرط کی جائز ہی پھر مشتری یا وہ دوسرا دونون مین سے کوئی اجازت دیدے یا
فسخ کردے تو جائز ہی مسئلہ اگر دونون نے اختیار لیا پھر ایک نے کہا مینے لیا اور دوسرے
نے کہا کہ مین نہین لیتا تو جسنے پہلے کہا اُسیکا کہنا ٹھیک ہی اور اگر دونون نے ساتھ ہی
کہا تو بیع فسخ کرنا بہتر ہی مسئلہ اگر دو غلام اکٹھے بیچے اس شرط پر کہ ایک مین اختیار
ہی اگر وہ ایک غلام معین کردیا کہ اسمین اختیار ہی تو جائز ہی اور اگر معین نہ کیا تو
جائز نہین مسئلہ اگر چار کپڑے لیے اس شرط پر کہ جو اسمین چاہون سو لے لون
تین دن کے اندر تو اختیار جائز نہین اور چار سے کم مین جائز ہی مسئلہ اگر دو شخصون
نے کچھ اسباب لیا اختیار کی شرط پر پھر ایک نے اجازت دیدی تو دوسرے کو فسخ کا
اختیار نہین مسئلہ اگر غلام مول لیا سو روپیے کو اس شرط پر کہ یہ پکانا جانتا ہی
یا لکھنا جانتا ہی پھر وہ ویسا نہ نکلا تو مشتری یا سو روپیے کو اسی کو لے یا پھیر دے

باب خیار الرؤیۃ یعنی مشتری دیکھنے پر بیع کو منحصر رکھے مسئلہ بن دیکھے
چیز کا مول لینا جائز ہی پھر دیکھنے کے بعد پھیر دینے کا اختیار ہی اگرچہ پہلے سے رضامند
ہوا تھا مسئلہ بن دیکھے چیز کے بیچنے والے کو پھیر لینے کا دیکھنے کے بعد اختیار
نہین مسئلہ اگر بن دیکھے چیز لی پھر مشتری نے کچھ اسمین نقصان کردیا یا اپنے
قبضے مین لایا یا اختیار والا مر گیا تو اختیار جاتا رہا مسئلہ اگر غلہ یا غلام مول لیا

تو اُسکا مُنھ کھولکر دیکھ لینا اور جانور کا مُنھ اور پیٹ دیکھ لینا اور لیٹے ہوے کا
ظاہر دیکھ لینا اور مکان کے اندر کا دیکھ لینا کافی ہی مسئلہ جسکو قبض کے
واسطے وکیل کیا اُس وکیل کا دیکھنا اور اپنا دیکھنا برابر ہی اور قاصد کا دیکھنا معتبر
نہین مسئلہ اندھے نے مول لیا تو جائز ہی پھر جب اندھے نے اپنے ہاتھ
سے چیز کو ٹٹول لیا یا سونگھ لیا یا چکھ لیا پھر اُسکو پھیرنیکا اختیار نہین اور زمین کا جب
وصف اندھے کے سامنے بیان کیا اور اُسنے انکار نہ کیا پھر اُسکو پھیرنے کا
اختیار نہین رہتا مسئلہ اگر دو کپڑے مول لینے سے پہلے اُنمین کا ایک کپڑا
دیکھا پھر دونون مول لیے تب دوسرا دیکھا اور ناپسند ہوا تو اختیار ہی کہ دونون کو
پھیر دے مسئلہ لینے والے کے مرنے سے دیکھنے کا اختیار جاتا رہتا ہی پھر
وارث کو اختیار نہین رہتا جیسے شرط کا اختیار مسئلہ اگر کپڑا پہلے دیکھا تھا پھر اُسکو مول
لیا تو ویسا ہی وہ کپڑا پایا تو پھیرنے کا اختیار نہین اور اگر ویسا نہین رہا کوئی وصف
اُسکا متغیر ہو گیا تو پھیرنے کا اختیار ہی پھر اگر بائع اور مشتری مین سے ایک نے
کہا کہ وصف متغیر ہو گیا دوسرے نے کہا متغیر نہین ہوا تو بائع کے قول کا اعتبار
ہی اور اگر دیکھنے مین اختلاف ہوا تو مشتری کے قول کا اعتبار ہی مسئلہ
اگر ایک گٹھری کپڑون کی مول لی اور دیکھنے سے پہلے اُس مین کا کوئی
کپڑا بیچا یا کسی کو بخشدیا اور سونپ دیا تو نہ دیکھنے کے عذر سے یا شرط کے
اختیار کے عذر سے وہ گٹھری پھیر نہین سکتے مگر عیب کے سبب سے البتہ پھیر سکتے ہین

باب خیار العیب یعنی مبیع مین بعد بیع کے اگر کوئی عیب نکلے تو کیا حکم ہی

مسئلہ اگر مول لی ہوئی چیز مین کچھ عیب پایا تو اُسکو پھیر دے یا جتنی قیمت ٹھہری تھی وہی قیمت دے مسئلہ چیز مین عیب وہ ہوتا ہی جس سے اُسکی قیمت تاجرون کے نزدیک کم ہو جاوے جیسے غلام باندی مین بھاگنا اور بچھونے پر پیشاب کرنا اور چوری اور جنون اور لونڈی مین منھ کی بدبو اور بغل کی بدبو اور زنا حرام کا بیٹا لونڈی مین عیب ہی اور غلام مین یہ عیب نہین اور کفر غلام لونڈی دونون مین عیب ہی اور استحاضہ ہونا اور دمہ اور حیض اور پرانی کھانسی اور قرض اور وبال اور رتیانی ہونا آنکھ مین عیب ہی مسئلہ اگر مشتری کے پاس ایک عیب اور نیا پیدا ہوا تو اگر بائع راضی ہو جاوے تو پھیر دے اور نہین تو جسقدر اُس عیب کے سبب قیمت کم ہوگئی اُسقدر قیمت بائع سے پھیر لے مسئلہ اگر مول لیا کپڑا پھر اُسکو قطع کیا تو اُسمین دیکھا عیب تو عیب کے نقصان کی قدر قیمت بائع سے پھیر لے پھر اگر بائع نے قطع کیا ہوا وہ کپڑا پھیر لیا تو پھیر لینا بھی اُسکو پہونچتا ہی مسئلہ اگر زید نے کپڑا لیا عمر سے اور پھاڑا پھر اُسمین دیکھا عیب اور بکر کے ہاتھ بیچ ڈالا تو زید اُس عیب کے نقصان کی قدر قیمت عمر سے نہ پاوے گا مسئلہ اگر کپڑا مول لیا پھر قطع کر کے سیا یا رنگا یا آٹا مول لیا اور گھی اُسمین ملا دیا پھر اُسمین عیب معلوم ہوا تو عیب کے نقصان کی قیمت بائع سے پھیر لے پھر اگر اُس سیے رنگے ہوئے کپڑے کو یا گھی ملے ہوئے آٹے کو جسمین بعد اسکے

باب خیار العیب

له اگر [illegible] پاس سے [illegible] اور [illegible] [illegible]

[illegible]

عیب دیکھا تھا کسی کے ہاتھ بیچڈالا تو بھی عیب کے نقصان کی قیمت اُس بائع
سے پھیر لے مسئلہ اگر غلام مول لیا اور وہ غلام مرگیا یا مشتری نے اُس کو
آزاد کردیا یا کچھ مال ٹھہراکر یا مشتری نے اُسکو مار ڈالا یا کھانا مول لیا پھر سب کھالیا
یا اُسمین سے کچھ تھوڑا کھا لیا بعد اُسکے اُسمین معلوم ہوا عیب تو عیب کے نقصان
کی قیمت بائع سے پھیر نہین سکتا مسئلہ اگر انڈا یا ککڑی یا اخروٹ مول لیا
اور توڑے سے ایسا سڑا نکلا کہ کچھ کام آسکتا ہے تو عیب کے نقصان کی قیمت
بائع سے پھیر لے اور اگر مطلق کام کا نہین تو سب قیمت پھیر لے مسئلہ اگر زید نے
عمرو سے چیز مول لیکر بکر کے ہاتھ بیچڈالی بکر نے عیب دیکھکر زید کو پھیر دی
اگر حاکم کے حکم سے پھیری تو زید عمرو کو پھیر دے سکتا ہے اور اگر زید نے اپنی خوشی
سے پھیر لی تو عمرو کو بغیر حکم حاکم کے نہین پھیر دے سکتا ہے مسئلہ اگر
مشتری نے چیز مول لیکر اُسپر قبضہ کرلیا پھر کہا کہ اُسمین عیب ہے تو مشتری سے
قیمت زبردستی نہ دلاوینگے لیکن مشتری سے عیب کے گواہ مانگین گے اگر وہ
گواہ نہ دے تو بائع سے قسم لینگے اور اگر مشتری کہے کہ میرے گواہ شام کے ملک مین
ہین تو بائع کو قسم دینگے اگر قسم کھالی تو مشتری سے قیمت اُس کی دلاوین گے
مسئلہ اگر مشتری نے غلام مول لیا اور کہا کہ یہ غلام بھگوڑا ہے تو بائع کو قسم
نہ دینگے جب تک کہ مشتری اس بات کے گواہ نہ لاوے کہ یہ میرے پاس سے
بھاگ گیا تھا پھر اگر اُسنے گواہ گذارے تو بائع کو قسم دینگے کہ قسم خدا کی یہ میرے پاس سے

کبھی بھاگا نہیں مسئلہ اگر مشتری نے چھوکری مول لے لی اور قیمت
دیدی بعدہ مشتری نے عیب دیکھا اور بائع نے کہا کہ یہ چھوکری اور ایک اور
دو مین نے بیچی ہین اسکے ہاتھہ مشتری کہتا ہی کہ یہی اکیلی بیچی ہی تو مشتری کی بات
کا اعتبار ہی مسئلہ اگر دو غلام مول لیے ایک پر قبضہ کرلیا اور دوسرے
مین عیب پایا تو دونون ہی کو لے لے یا پھیر دے مسئلہ اگر کیل یا موزون
چیز لی اور اسمین سے تھوڑے مین کچھ عیب پایا سب کو پھیر دے یا سب لیلے
مسئلہ اگر مکیل یا موزون چیز مول لی پھر اسمین سے کچھ تھوڑے کا کوئی
اور مستحق نکلا تو باقی جو رہی وہ مشتری نہین پھیر سکتا اور کپڑا ہو تو اسمین
مشتری کو اختیار ہی کہ وہ باقی کپڑا پھیر دے اور سب قیمت بائع سے
پھیر لے یا اتنا ہی کپڑا اسے لے اور جسقدر وہ مستحق لے گیا اُتنے کی قیمت بائع
سے پھیر لے مسئلہ اگر کپڑا یا جانور یا غلام لونڈی لی اور اسمین دیکھا
عیب پھر مشتری نے اسکو پہن لیا یا اپنی حاجت کے واسطے اسپر سوار ہوا یا اسکا
علاج کیا تو پھیر نہ سکے گا گویا یہ اس کے عیب پر راضی ہو چکا تھا اور اگر پانی پلانے
کو سوار ہو گیا تھا یا پھیر دینے کو اسپر سوار ہو گیا یا اسکا چارا مول لینے کو اس پر
سوار ہو گیا تو پھیر سکتا ہی مسئلہ اگر کسی کے غلام نے چوری کی اس نے
غلام کو بیچ ڈالا اور مشتری کو چوری کا حال معلوم نہ تھا تو مشتری کے یہان سے
اس غلام کا اسی چوری کی بابت ہاتھہ کاٹا گیا تو مشتری چاہے تو اس غلام کو پھیر دے

اور بائع سے وہی قیمت مانگ لے مسئلہ اگر بائع نے کہا کہ سب عیبون
کے ساتھ مین نے اس چیز کو بیچا یعنی اگر اسمین کوئی عیب نکلے تو مجھسے سروکار
نہین تو درست ہی اگرچہ ہر ہر عیب کا نام نہ لیا اور مشتری نے اسمین عیب بھی
پایا تو مشتری کو پھیرنیکا اختیار نہین باب البیع الفاسد والباطل اسمین
بیع فاسد اور باطل کا بیان ہی مسئلہ درست نہین ہی بیع مردے کی
اور خون اور سور اور شراب اور خمر اور ام ولد اور مدبر اور مکاتب
کی پھر اگر کسی نے ان چیزون مین سے کوئی چیز مول لیلی اور مشتری کے پاس سے
ہلاک ہوگئی تو کچھ دینا نہ آوے گا مسئلہ شکار سے پہلے مچھلی اور ہوا مین اڑتا
جانور اور پیٹ مین کا بچہ اور اس بچے کا بچہ اور تھنون مین دودھ اور سیپ مین
بند موتی اور بھیڑ کے جسم پر لگی ہوئی اون اور چھت مین لگا ہوا شہتیر اور کپڑے
مین سے گز بھر بیع فاسد ہی مسئلہ اگر شکاری نے کہا کہ اس دفعہ جو شکار لگے
وہ بیچا تو جائز نہین مسئلہ اگر درخت مین لگا ہوا میوہ ٹوٹے ہوئے میوہ کے
بدلے بیچا تو درست نہین مسئلہ اس طور پر کہ بائع اگر مبیع کو چھولے یا بائع
مبیع پر کنکری ڈالدے تو بیع ہو جاوے درست نہین ہی مسئلہ یون بیچا کہ
دو کپڑون مین سے ایک بیچا اور جنگل کی گھاس زمین پر لگی ہوئی بیچنا اور اس کا
اجارہ دینا اور شہد کی مکھی بیچنا جائز نہین مسئلہ ریشم کا کیڑا اور اس کے
انڈے بیچنا جائز ہی مسئلہ جو غلام یا لونڈی بھاگی ہوئی ہی اور بائع کے پاس

باب البیع الفاسد والباطل

نہین اُسکا بیچنا درست نہین اور اگر یقین ہو کہ وہ بھاگا ہوا مشتری کے
پاس ہی تو بیع درست ہی دودھ عورت کا اُس کے بدن سے علیحدہ ہوا اور بال
سور کے اگرچہ اُس سے چیز سینا جائز ہی اور اُس کے بال بیچنا اور اُس سے کچھ
فائدہ لینا اور مردار چمڑا کچا بیچنا جائز نہین اور پکا کر چمڑا بیچنا اور کام مین لگانا
جائز ہی مسئلہ مرے جانور کی ہڈی اور پٹھے اور اُون اور سینگ بیچنا
جائز ہی مسئلہ اگر ایک کا بالاخانہ ہی اور نیچے کا گھر دوسرے کا اور بالاخانہ
گر پڑا تو وہ بالاخانہ خراب اُس کے مالک کو بیچنا درست نہین ہی
مسئلہ اگر لونڈی بناکر بیچی حالانکہ تھا وہ غلام تو بیع جائز نہین مسئلہ
اگر ایک چیز بیچی کچھ قیمت پر اور ابھی قیمت نہین پائی اور اُسی چیز کو اُس بائع
نے اس سے کم قیمت پر مول لیا تو یہ دوسری بیع جائز نہین مسئلہ اگر ایک
چیز کچھ قیمت پر بیچی اور ابھی قیمت نہین پائی اور اُسی چیز کو اُسی قسم کی
اور چیز کے ساتھ اس بائع نے اُس سے کم قیمت پر مول لیا تو اس چیز
کی بیع درست ہوئی اور اُس چیز کی بیع جو بائع نے پہلے بیچی تھی جائز نہین
مسئلہ اگر روغن بیچا اسطرح پر کہ برتن سمیت تولو اور برتن کا وزن قیاساً
مجرا کرلو تو درست نہین اور اگر یہ شرط کی کہ برتن کو تولکر اسقدر مجرا کرلو تو درست
ہی مسئلہ اگر مشک مین روغن لیا مشک سمیت تولکر اور بائع کو مشک پھیر
دی پھر بار دانے کے مجرا دینے مین جھگڑا پڑا تو بائع نے کہا کہ وہ مشک

سیر بھر کی تھی اور مشتری نے کہا کہ دو سیر کی تھی تو بات مشتری کی معتبر ہی مسئلہ
اگر مسلمان نے کافر کی معرفت شراب مول لوائی یا بکوائی تو امام ابوحنیفہ
صاحب نے کہا کہ جائز ہی اور امام ابویوسف اور امام محمد نے کہا کہ جائز نہین
ہی مسئلہ اگر ایک باندی بیچی اس شرط پر کہ مشتری آزاد کر دے یا مدبر
یا مکاتب کرے یا ام ولد کرے تو بیع ناجائز ہی مسئلہ اگر حاملہ لونڈی بیچی اور
شرط کی کہ اسکا حمل نہین بیچا تو بیع جائز نہین مسئلہ اگر غلام یا لونڈی کو
بیچا اس شرط پر کہ اتنے روز تک بائع کی خدمت کرلے یا مکان بیچا اس
شرط پر کہ بائع اسمین اتنے مہینون تک رہ لے یا اس شرط پر کہ بائع کو مشتری
کچھ قرض دے یا کچھ ہدیہ بھیجے یا اس شرط پر کہ اتنے روز دن کے بعد قبضہ کراویگا
یا کپڑا بیچا اس شرط پر کہ بائع قطع کر دے اور انگرکھا سی دے ان سب صورتون
مین بیع درست نہین مسئلہ اگر جوتا اس شرط پر لیا کہ بائع اُس کو برابر کردے
اور اُسمین دھاگا لگا دے تو جائز ہی مسئلہ اگر بیچا قرضون اور وعدہ ٹھہرا
قیمت کی ادا کا نوروز کا دن یا مہرجان کا دن اور کافرون کے روزون کے دن
یا فطر کے دن اور بائع اور مشتری ان دونون کو جانتے نہین یا وعدہ ٹھہرا
حاجیون کے آنے کا دن یا کھیتی کاٹنے کے دن یا غلہ صاف کرنیکے دن یا میوہ توڑنے
کے دن تو جائز نہین اور اگر کفیل ہوا کوئی ان مدتون کے وعدہ پر تو جائز ہی پھر اگر
کسی نے یہ مدتین ٹھہرائین اور ان مدتون کے آنے سے پیشتر ان مدتون کو ساقط کردیا

تو بیع جائز ہو گئی مسئلہ اگر حُر اور غلام ملا کر بیچا یا ذبح کیا ہوا حلال جانور اور مرا ہوا جانور ملا کر بیچا تو دونوں کی بیع باطل ہے مسئلہ اگر نرا غلام اور مدبر یا اپنا غلام اور غیر کا غلام ملا کر بیچا یا مملوک چیز اور وقف کی چیز ملا کر بیچی تو نرے غلام کی اور اپنے غلام کی اور مملوک کی بیع درست ہوئی اور مدبر اور غیر کے غلام اور وقف کی بیع ناجائز ہوئی **فصل قبض المشتری فی احکام البیع الفاسد** یعنی بیع فاسد میں مشتری کے قبضہ کرنے کے احکام کا بیان مسئلہ اگر مشتری نے بیع فاسد کی اور بائع کی اجازت سے مبیع کو اپنے قبضہ میں کیا بشرطیکہ مبیع اور ثمن دونوں مال ہو تو مشتری اُس مبیع کا مالک ہو جائے گا اور قیمت دینا آویگی اور بائع اور مشتری دونوں کو اختیار فسخ کا ہے مگر درصورتیکہ مشتری نے مبیع کو کسی کے ہاتھ بیچ ڈالا یا کسیکو دیڈالا یا آزاد کر دیا یا مکان بنا لیا تو فسخ کا اختیار نہیں رہتا مسئلہ اگر بیع فاسد کو فسخ کیا تو مشتری کو اختیار ہے کہ جب تک اپنی دی ہوئی قیمت نہ پھیر پاوے تب تک مبیع پر بائع کو قبضہ نہ دے مسئلہ اگر بیع فاسد کی قیمت سے بائع نے کوئی چیز مول لی اور اُسمیں نفع ہوا تو وہ نفع بائع کو کھانا حلال ہے اور بیع فاسد کی شے کو جو مشتری نے کچھ نفع پر بیچا تو وہ مشتری کو حلال نہیں مسئلہ اگر کسی نے دعوی کیا کسی چیز کی بابت کسی پر اور مدعا علیہ نے وہ چیز مدعی کو قاضی کے حکم سے دیدی اور مدعی نے اُس سے کچھ کمایا پھر مدعی اور مدعا علیہ مکر گئے اور مدعی نے کہا کہ میرا

فصل قبض المشتری فی حکم البیع الفاسد

دعوے کچھ نہ آتا تھا تو اس صورت مین مدعی کو وہ کمایا ہوا حلال ہی **مسئلہ** اگر بیچنے مول لینا منظور نہین تو اسکی قیمت بڑھا دینا یا ایک شخص خریداری کرتا ہی اُسمین آپ زیادہ قیمت بڑھا کر مول لینا یا شہر سے باہر آگے سے جاکر غلہ وغیرہ لانے والون سے مول لانا اور شہر مین بیچنا جس سے شہر والون کو نقصان ہو یا شہر کا آدمی شہر مین گانون والونکا مال اپنی معرفت بیچے یا جمعہ کی اذان کے بعد نماز تک بیچنا مکروہ ہی **مسئلہ** جو قیمت زیادہ دے اُسکے ہاتھ بیچنا درست ہی **مسئلہ** اگر دو غلام مین ایک غلام اور ایک لونڈی ہی اور ایک دوسرے کا ذی رحم محرم ہی اور ایک صغیر ہی تو اُن دونون کو جدا جدا کرکے نہ بیچے اور اگر صغیر نہ ہون تو مضائقہ نہین اور ایک عورت ہو اور اُسکا خاوند ہو تو اُن کو جدا جدا کر بیچنا درست ہی

باب الاقالۃ

اقالہ کہتے ہین بائع اور مشتری مین بیع کے ٹوٹ جانے اور پھر سے منعقد ہونے کو **مسئلہ** اقالہ فسخ ہی بائع اور مشتری کے حق مین اور بیع ہی تیسرے کے حق مین اور اقالہ درست ہی پہلے قیمت کی برابر قیمت پر اور زیادہ قیمت یا تھوڑی قیمت ٹھہرانا بغیر معیوب ہوجانے مبیع کے لغو ہی پہلی ہی قیمت دینا آویگی **مسئلہ** اگر مبیع مین کچھ عیب ہو گیا تو کم قیمت پر اقالہ کیا تو جائز ہی **مسئلہ** اگر اقالہ کیا ایسی قیمت پر کہ وہ اول قیمت کی غیر جنس ہی تو بیع فسخ ہو گئی اور اول قیمت دینا آوے گی **مسئلہ** اگر اول کی قیمت جاتی رہی تو بھی اقالہ ہوسکتا ہی اور اگر مبیع جاتا رہا تو اقالہ نہین ہوسکتا **مسئلہ** اگر مبیع مین سے تھوڑا سا جاتا رہا

باب المرابحۃ والتولیۃ

توباقی مین اقالہ جائز ہی **باب المرابحۃ والتولیۃ** پہلی قیمت پر بیچنے کو تولیہ
کہتے ہین اور پہلی قیمت پر نفع سے بیچنے کو مرابحہ کہتے ہین اور قیمت مثلی ہونا ان
دونون مین شرط ہی **مسئلہ** بائع کو اختیار ہی کہ راس المال مین ملا لے
کندی کرے اور رنگائی اور کنارہ بنوائی اور ڈوری بٹائی اور کھانیکی ڈھلوائی
اور گلہ کی ہنکائی اور کہے کہ یہ مال مجکو اتنی قیمت مین پڑا اور نہ ملاوے اُسمین
چرائی اور معلم کی اجرت اور مبیع کی حفاظت کے مکان کا کرایہ **مسئلہ** اگر بائع نے
مرابحہ مین خیانت کی تو مشتری کو اختیار ہی کہ کل قیمت پر لے لے یا چیز پھیر دے
اور اگر تولیت مین خیانت کی توجسقدر خیانت کی اُسقدر کم قیمت دیوے **مسئلہ**
اگر مشتری نے مثلاً دش درم کو کپڑا مول لیا پھر پندرہ کو بیچا پھر دش کو مول لیا
اب اگر مرابحہ پر بیچے تو یون کہے کہ یہ کپڑا مجھکو پانچ درم مین پڑا اور اگر دش درم
کو مول لیا اور بیش کو بیچا اور پھر دس کو مول لے لیا تو اب مرابحہ پر بیچنا
درست نہین **مسئلہ** اگر مدیون غلام ماذون نے دش درم کو کپڑا خرید ا اور
میان کے ہاتھ پندرہ کو مرابحہ پر بیچا پھر میان اگر مرابحہ پر بیچے تو یون کہے کہ مجھکو
دش درم مین پڑا اسیطرح اگر میان نے دش درم کو کپڑا خرید ا اور پندرہ کو اپنے
مدیون غلام ماذون کے ہاتھ بیچا پھر وہ مدیون غلام ماذون اگر مرابحہ پر بیچے
تو یون کہے کہ مجھکو دس درم مین پڑا **مسئلہ** اگر نصف نفع کے مضارب
نے دس درم کو کپڑا لیا اور رب المال کے ہاتھ پندرہ درم کو مرابحہ پر بیچا تو یہ

[illegible]

رب المال اگر مرابحہ پر بیچے تو کہے مجھکو ساڑھے بارہ درم مین پڑا مسئلہ اگر تندرست چھوکری خریدی اور وہ کانی ہوگئی یا میان نے اُس سے صحبت کی تو بغیر بیان کرنے اس عیب کے بھی مرابحہ پر بیچنا درست ہی اور اگر خود میان نے اُسکی آنکھ پھوڑدی یا وہ باکرہ تھی اور اُس سے صحبت کی تو بغیر بیان کرنے اس عیب کے مرابحہ پر بیچنا درست نہین مسئلہ اگر ہزار درم کو قرضاً ایک غلام مول لیا اور سو درم کے نفع سے بیچا اور قرضون لینا بیان نہ کیا تو مشتری کو اختیار ہی کہ تمام قیمت پر لے یا پھیر دے پھر اگر مشتری سے غلام کو ہلاک کر ڈالا بعدہ اُسکو دریافت ہوا کہ بائع نے قرضون لیا تھا تو گیارہ سو درم قیمت دینا آویگی اور یہی حکم ہی تولیہ کے مسئلے کا اس صورت مین مسئلہ اگر ایک شخص نے تولیہ پر کچھ بیچا اور مشتری کو دریافت نہ ہوا کہ اس بائع کو یہ چیز کتنے پر پڑی تھی تو یہ بیع فاسد ہی اور اگر اُسی مجلس مین معلوم ہوگیا کہ اسقدر قیمت پر پڑی تو مشتری کو اختیار ہی چاہے لے چاہے پھیر دے مسئلہ غیر منقولہ چیز خریدی اور ہنوز قبضہ اُس پر نہین پایا اور دوسرے کے ہاتھ بیچی تو جائز ہی مسئلہ قبضہ پانے سے پہلے منقول چیز کا بیچنا جائز نہین مسئلہ اگر کیلی چیز کو بشرط ناپ لینے کے یا موزون چیز کو بشرط وزن کر لینے کے یا معدود چیز کو بشرط گن لینے کے مول لیا تو مشتری جب تک پھر ناپ نہ لیوے اور تول نہ لیوے اور گن نہ لے تب تک اُسکو بیچنا یا کھانا اُسکا جائز نہین حرام ہی اور مزروع کا بیچنا اور پھر ناپنے سے پہلے بھی جائز ہی

مسئلہ بائع کو جائز ہے کہ مشتری کے مبیع پر قابض ہونے سے پہلے قیمت کو اپنے خرچ مین لاوے مسئلہ جائز ہے کہ مشتری قیمت زیادہ کردے یا بائع مبیع زیادہ کردے یا قیمت کم کرے مسئلہ جب مشتری نے قیمت زیادہ کردی تو بائع مستحق ہوجاویگا بالکل قیمت کا یعنی مزید و مزید علیہ کا اور جب بائع نے مبیع زیادہ کردی تو مشتری بالکل مبیع یعنی مزید و مزید علیہ کا مستحق ہوجاوے گا اور جو بائع نے قیمت کم کرلی تو مشتری سے کم ہی دلاپاوے گا مسئلہ جو دین نقداً ہون اگر وہ وعدہ پر ٹھہرجاوے تو جائز ہے مگر قرض مین وعدہ ٹھہرانا درست نہین باب الربو اسمین سود کا بیان ہے مسئلہ مال سے مال بدلنے مین زیادہ لینا بغیر عوض کے ربو ہے جب دونون مالون کی قدر اور جنس ایک ہی ہو یعنی جو چیز برتن سے نپ کربکے اسمین ناپ اور جو چیز ترازو سے تلکر بکے اسمین تول اور دونون مالون کا ایک ہی جنس ہونا ربوا کی علت ہین مسئلہ مکیل کو مکیل کے بدلے اگر ایک ہی جنس ہون اور موزون کو موزون کے بدلے اگر ایک ہی جنس ہون تو نقداً بیچنا درست ہے اور اگر ایک کم اور دوسری زیادہ ہو یا ایک نقد اور دوسری اُدھار ہو تو حرام ہے اور مکیل کو مکیل کے بدلے بشرطیکہ دونون ایک جنس ہون اور موزون کو موزون کے بدلے بشرطیکہ دونون ایک جنس نہون بیچنا اگرچہ کم اور دوسرا زیادہ ہو تو نقداً بیچنا درست اور قرضاً حرام مسئلہ مکیل چیز کو جیسے گیہون یا جو یا چھوہارے یا نمک کو اور موزون چیز کو جیسے چاندی یا سونے کو اُسکی جنس کے بدلے

یعنی گیہون گیہون کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے اور سونا سونے کے
بدلے اگر برابر اور نقد ابیچے تو درست ہی اور کم زیادہ قرضاً بیچے تو درست نہین ہی
مسئلہ جو چیز رطل کی طرف منسوب ہوا سکا بیچنا بھی اُسی کے جنس کے بدلے
اگر برابر ہون تو درست ہی اور زیادہ کے بدلے درست نہین مسئلہ کیل اور وزن
کا جید ہونا اور ردی ہونا برابر ہی یعنی جید کو ردی کے بدلے اور ردی کو جید کے
بدلے برابر بیچین اور مول لین کم و زیادہ نہ کرینگے مسئلہ صرف کے سوا اور چیز
کی بیع مین جسمین ربوا ہوتی ہی تعین کر دینا مال کا شرط ہی اُسی مجلس مین ایک
دوسرے کو قبضہ کر لینا شرط نہین مسئلہ جائز ہی ایک مٹھی بھر کی بیع
دو مٹھی بھر کے بدلے اور ایک سیو کے بدلے دو سیو کی اور دو انڈون کے بدلے
ایک انڈے کی اور دو اخروٹ کے بدلے ایک اخروٹ کی اور دو چھوہارون کے
بدلے ایک چھوہارے کی اور دو پیسون کے بدلے ایک پیسے کی بشرطیکہ دونون چیزین
معین ہون مسئلہ جائز ہی گوشت کی بیع حیوان کے بدلے مسئلہ جائز ہی
گزی کی بیع روئی کے بدلے مسئلہ جائز ہی ترچھوہارے کا بیچنا ترچھوہارے
کے بدلے اور ترچھوہارون کا بیچنا خشک چھوہارے کے بدلے برتن سے ناپ کر اور
انگور بیچنا کشمش کے بدلے مسئلہ جائز ہی بیع مختلف گوشتون کی اگرچہ ایک
قسم کم اور دوسرا زیادہ ہو جیسے بکری کا گوشت بیل کے گوشت کے بدلے
اگرچہ زیادہ ہو مسئلہ جائز ہی بکری کا دودھ بیچنا گائے کے زیادہ دودھ کے

رطل وزن میں [illegible]
اور رطل [illegible]
یعنی وزن نصف من
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منہ

بدلے مسئلہ جائز ہے خراب چھوہارونکا سرکہ انگور کے سرکہ کے بدلے بیچنا
مسئلہ پیٹ کی چربی بیچنا جائز ہے دُنبے کی زیادہ چکتی کے بدلے یا زیادہ
گوشت کے بدلے مسئلہ جائز ہے روٹی بیچنا زیادہ گیہون کے بدلے یا زیادہ
آٹے کے بدلے مسئلہ گیہون بیچنا گیہون کے آٹے کے بدلے یا گیہون کے
ستوؤن کے بدلے جائز نہین مسئلہ زیتون بیچنا زیتون کے تیل کے بدلے یا
تلون کا تیل بیچنا تلون کے بدلے جائز نہین مگر یہ کہ تیل اگر زیادہ ہو اُس تیل سے
جو زیتون مین یا تلون مین ہے تو بیچنا جائز ہے مسئلہ روٹی قرض لینا تولکر جائز ہے
گنتی پر جائز نہین مسئلہ میان نے اگر اپنے غلام سے ربو الیا تو وہ ربو نہین اور
مسلمان سے اگر ربو الیا حربی سے دار الحرب مین تو بھی ربو نہین

باب الحقوق

یعنی وہ حقوق جو بیع مین داخل ہین یا نہین ہین مسئلہ بیت کے مول لینے مین
بالاخانہ مول لینے مین نہین آجاتا ہے اگرچہ بکل حق ٹھہرا کر خریدا مسئلہ منزل کے
مول لینے مین نہین آجاتا مگر جب یون ٹھہرا کر لے کہ بکل حق ہو او مرافقہ یا یون ٹھہرا کر
لے کہ بکل قلیل و کثیر ہو فیہ او منہ تو بالاخانہ بھی مول مین آجاتا ہے مسئلہ دار
کے مول لینے مین بالاخانہ اور کنیف خود بخود مول مین آجاتا ہے اگرچہ اُسکا ذکر
نہ ہو مگر ظلہ نہین آجاتا ہے جب تک بکل حق ذکر نہ ہو مسئلہ دار کی خرید مین
طریق اور مسیل اور شرب مول مین نہین آجاتی ہین مگر بکل حق ذکر تو آجاتی ہین مسئلہ
اگر دار یا بیت یا منزل اجارے دے تو طریق اور مسیل اور شرب اجارہ مین خود بخود

باب الاستحقاق

آجاتا ہی اگرچہ حقوق اور مرافق کا ذکر نہو **باب الاستحقاق** بیع مین دوسرے کی حقیت کا بیان **مسئلہ** حجیت متعدی گواہ ہین اقرار نہین **مسئلہ** اگر ملک کے دعوے مین تناقض ہو تو ممنوع ہی اور اگر حریۃ اور طلاق اور نسب کے دعوی مین تناقض ہو تو مضائقہ نہین **مسئلہ** زید نے ایک لونڈی خریدی پھر وہ زید کے پاس لڑکا جنی اور عمرو نے دعوی کیا کہ یہ لونڈی میری ہی گواہون سے ثابت کیا تو وہ لونڈی اور لڑکا دونون عمرو کو دلائے جاوینگے اور اگر عمرو نے گواہ نہ گذرانے خود زید نے اقرار کیا کہ یہ لونڈی عمرو کی ہی تو صرف لونڈی عمرو پاویگا لڑکا نہین **مسئلہ** اگر ایک غلام نے زید سے کہا کہ مجھکو خرید لے مین غلام ہون پھر جب خرید لیا تو معلوم ہوا کہ یہ حر ہی تو بائع اگر حاضر ہو تو یا ایسی جگہ ہو کہ وہ جگہ معلوم ہو تو مشتری کا اُس غلام پر کچھ نہین اور اگر معلوم نہ ہو کہ بائع کہان ہی تو مشتری قیمت اُس غلام سے لے اور وہ غلام بائع سے لے **مسئلہ** اگر غلام نے زید سے کہا کہ مجھکو گرو رکھ لے مین غلام ہون پھر جب گرو رکھ لیا تب معلوم ہوا کہ یہ حر ہی تو زید کو غلام پر کسی حال مین کچھ دعوی نہین پہونچتا **مسئلہ** اگر زید نے ایک دار کی بابت دعوی مجہول کیا کہ اس دار مین کچھ میرا حق ہی اور دار والے نے سو درم دیکر زید سے صلح کی پھر عمرو نے کچھ اور حق اپنا اُس دار مین ٹھہرا کر تھوڑا سا دار پایا تو دار والے کو اب زید سے کچھ نملیگا اور اگر زید نے بالکل دار کا دعوے کیا تھا اور سو درم پر صلح کی تھی پھر

عمرو نے ایک حصہ اُس وارثین سے پایا تو اس حصہ کی قدر زید سے دار والا
پھیر لے مسئلہ زید نے غیر کا مال بغیر اجازت مالک کے بیچا تو مالک کو اختیار
ہی جاہے مانے چاہے نمانے اگر بائع اور مشتری اور مال اور مالک باقی ہون مسئلہ
اگر زید نے عمرو کا غلام غصب کیا اور بکر کے ہاتھ بیچڈالا اور بکر نے آزاد کردیا پھر
عمرو نے زید کے بیچنے کی اجازت دی تو آزاد کرنا درست ہوگیا اور اگر بکر نے خالد
کے ہاتھ بیچڈالا پھر عمرو نے زید کے بیچنے کی اجازت دی تو بکر کا بیچنا درست نہو جائیگا
اور اگر بکر کے پاس اُس غلام کا کسی نے ہاتھ کاٹ ڈالا اور بکر نے اُس کے تاوان
کے دام پائے پھر عمرو نے زید کے بیچنے کی اجازت دی تو وہ تاوان کے دام
زید کے ہو جاوینگے تو جسقدر تاوان غلام کی نصف قیمت سے زیادہ ہو
زید خیرات کردے مسئلہ زید نے عمرو کا غلام بے حکم عمرو کے بکر کے ہاتھ
بیچا پھر بکر نے چاہا کہ پھیردون اور گواہ گذرانے اس بات پر کہ زید نے اقرار کیا
کہ عمرو نے بیچنے کا حکم دیا یا اس بات پر کہ عمرو نے اقرار کیا مین نے بیچنے کا حکم نہین
دیا تو یہ گواہ نہ سُنے جاوینگے اور اگر زید نے قاضی کے سامنے اقرار کیا کہ عمرو
نے مجھکو بیچنے کی اجازت نہین دی تو بیع باطل ہوگئی اگر بطلان بیع کا چاہے
مسئلہ اگر زید نے عمرو کا گھر بکر کے ہاتھ بیچڈالا اور بکر نے اپنی عمارت مین
ملا لیا تو زید پر ضمان نہین باب السلم مبیع کی تیاری سے پہلے قیمت دینا سلم
کہلاتا ہی مسئلہ جس چیز کی بالکل صفت بیان کرنا ممکن ہو اور مقدار معلوم ہوسکے

اُسکی بیع سلم جائز ہے اور جسکی صفت ضبط نہ ہو سکے اور مقدار معلوم نہ ہو اُسکی بیع سلم جائز نہیں تو مکیل اور موزون کے سوا اشرفی روپیہ کی بیع سلم درست ہے اور درست ہے گنتی کی چیزون کی جو ایک سے ہون جیسے اخروٹ اور انڈے اور کچی یا پکی اینٹین اگر سانچہ معین مقرر ہو جاوے اور مزروعی چیزون کی جیسے کپڑا جب گز کا اندازہ اور وصف اور صفت بیان ہو جاوے اور جائز نہیں ہے بیع سلم جانور کی اور جانور کے ہاتھ یا پانون یا سر کی اور چمڑے کی گنتی سے اور لکڑی کے بوجھون کی اور ساگ کی گڈیون کی اور جواہرات کی اور مہرون کی اور جو چیز موجود نہ ہو اور تازی مچھلی کی **مسئلہ** اگر نمک دی ہوئی مچھلی کی تول سے بیع سلم کی تو درست ہے **مسئلہ** اور جائز نہیں ہے بیع سلم ایسے مکیال سے یا گز سے جسکا اندازہ معلوم نہ ہو اور ایک معین گانون کے گیہون کی یا کسی معین درخت کے خرمون کی **مسئلہ** سلم تب جائز ہے جب بیان ہو جاوے جنس اور نوع اور قدر اور ادا کی مدت کہ ایک مہینے سے کم نہ ہو اور بیان ہو جاوے راس المال کی قدر اگر وہ راس المال کیل یا موزون یا معدود ہو اور بیان ہو مسلم فیہ کے ادا کرنے کا مکان اگر باربرداری اُسکو درکار ہوتی ہو اور اگر باربرداری درکار نہیں ہوتی تو ادا کے مکان کا بیان ضرور نہیں جہان چاہے ادا کردے اور بائع اور مشتری کے علحدہ ہونے سے پہلے بائع راس المال لیلے **مسئلہ** اگر ایک گون گیہون کی بیع سلم ٹھہرائی دو سو درم پر اور گیہون والے پر سو درم

لہ یہ اسوقت ہے کہ گز کا طول اور عرض معلوم ہو اور سب جانبا [illegible] ہے سواد السود ۱۲ لہ شکل عقیق اور یاقوت [illegible] ۳ یعنی جیسے [illegible] بیع [illegible] تین دن [illegible] ۱۲ [illegible]

پہلے سے قرض تھے اور سو درم نقد اُسکو دیے تو قرض کی بابت کی قدر بیع سلم
باطل ہے اور نقد کی قدر درست ہے مسئلہ قبض کرنے سے پہلے راس المال مین
اور مسلم فیہ مین تصرف کرنا جائز نہین تو اگر اور کسی کو مسلم فیہ مین شریک کیا یا
مسلم فیہ کو تولیت پر بیچا تو جائز نہین مسئلہ اگر سلم کا اقالہ کیا تو سلم والا
راس المال کے بدلے مسلم فیہ سے اور کوئی چیز مول نہین لے سکتا مسئلہ اگر
مسلم الیہ نے ایک گون گیہون کی خریدی اور رب سلم سے کہا کہ تو مسلم فیہ کے بدلے
مین یہ گیہون اپنے قبضہ مین لے تو یہ سلم ادا نہین ہوئی اور اگر رب سلم سے
کہا کہ پہلے میرے واسطے اسکو ناپکر قبضہ کر پھر دوبارہ اپنے مسلم فیہ کے بدلے مین
تول لے سو اُسنے یون ہی کیا تو سلم ادا ہوگئی اور اگر ایک گون گیہون خریدے
اور زید سے کہا کہ اپنے قرض کے بدلے مین ناپ لے تو بھی جائز ہے مسئلہ
اگر ایک گون گیہون کی سلم ٹھہرائی اور رب سلم نے مسلم الیہ کو کہا کہ میرے
برتن سے ناپ لے اور مسلم الیہ نے اُسکی غیبت مین اُسکے برتن سے ناپ لے
تو یہ قبضہ اُسکا نہو بخلاف مبیع کے یعنی اگر طعام معین خریدا اور مشتری نے بائع سے
کہا کہ میرے برتن سے ناپ دے سو اُسنے مشتری کی غیبت مین مشتری کے برتن
سے ناپا تو اُسکا قبضہ ثابت ہوگیا مسئلہ اگر ایک گون گیہون کی سلم ٹھہرائی ایک
باندی کے بدلے اور مسلم الیہ نے باندی اپنے قبضہ مین لی پھر دونون نے
اقالہ کیا بعد اسکے وہ باندی مرگئی تو اقالہ باقی رہا یا اقالہ سے پہلے مرگئی تو اقالہ

درست رہا اور مسلم الیہ کو باندی کی قیمت دینا آوے گی اور اگر باندی ہزار درم کو مول لی اور اقالہ کیا اور وہ باندی اقالہ سے پہلے یا اقالہ کے بعد مشتری کے پاس مرگئی تو اقالہ باطل ہوگیا **مسئلہ** اگر مسلم الیہ نے کہا کہ مین نے جنس ناقص شرط کی ہی اور رب سلم نے کہا کہ کچھ شرط نہین کی تو مسلم الیہ کا کہنا معتبر ہی اور اگر رب سلم دعوے شرط ناقص کا کرتا ہی اور مسلم الیہ منکر ہی تو رب سلم کا کہنا معتبر ہی اور اگر رب سلم کہتا ہی کہ اُدھار ٹھہرا تھا اور مسلم الیہ منکر ہی تو کہنا رب سلم کا معتبر ہی اور اگر مسلم الیہ دعوی اودھار کا کرتا ہی اور رب سلم منکر ہی تو کہنا مسلم الیہ کا معتبر ہی ایسے ہی کہنا وصف کے دعوی کرنے والیکا معتبر ہی نہ منکر کا **مسئلہ** سلم ٹھہرانا اور استصناع جائز ہی ایسی چیزون مین جسمین سلم اور استصناع مروج ہو جیسے موزہ اور طاش بنوانا یا آفتابہ بنوانا پھر جب وہ کاریگر بنا لاوے تو خریدنے والے کو بعد دیکھنے کے اختیار ہی چاہے لے چاہے پھیر دے اور کاریگر کو اختیار ہی کہ وہ چیز اُسکے دکھانے سے پہلے اور کسکے ہاتھ بیچ ڈالے اور اگر استصناع مین مدت ٹھہر جاوے تو سلم ہی

باب المتفرقات

باب المتفرقات اسمین بیع کے متفرق مسئلون کا بیان ہی **مسئلہ** کتے اور چیتے اور درندون اور پرندون کی بیع جائز ہی **مسئلہ** شراب اور سور کے سوا اور چیز کی بیع مین مسلمان اور ذمی کا ایک ہی حکم ہی **مسئلہ** اگر عمرو نے زید کو کہا کہ تو اپنا غلام بکر کے ہاتھ ہزار درم کو بیچ اس بات پر کہ مین سو درم کا ضامن ہون سوا ہزار درم کے سو زید نے بیچا

تو بیع ہزار درم پر درست ہوئی اور ضامنی باطل اور اگر عمرو نے یون کہا کہ مین
سو درم کا اُسکی قیمت مین سے ضامن ہون سوا ہزار درم کے تو ہزار درم بکر کو
اور سو درم عمرو کو دینا آوینگے **مسئلہ** اگر ایک باندی مول لی اور قبضہ کرنے
سے پہلے اُسکا نکاح کسی سے کر دیا سو خاوند نے اُس باندی کے ساتھ صحبت
کی تو یہ قبضہ مشتری کا ثابت ہوا صرف نکاح سے قبضہ ثابت نہین ہوتا
مسئلہ اگر زید نے ایک غلام بیچا اور مشتری قبضہ سے پہلے غائب ہوگیا
اور بائع نے قاضی کے سامنے بیع کی بابت گواہ گذرانے تو اگر معلوم ہو کہ
مشتری فلانی جگہ ہے تو بائع کی قیمت کے واسطے اُس غلام کو بیچنا جائز نہین
اور اگر معلوم نہین کہ مشتری کہان ہے تو اُس غلام کو بیچکر بائع کی قیمت
ولا دینا جائز ہے **مسئلہ** اور اگر قبض سے پہلے دو مشتری تھے اُنمین سے
ایک غائب ہوگیا تو جو مشتری کہ موجود ہے وہ کل قیمت دیکر کل مبیع لے سکتا ہے
اور جب تک دوسرے اپنے شریک سے نصف قیمت نہ لے لے
مبیع کو اپنے پاس رکھے **مسئلہ** اگر ایک باندی بیچی ہزار مثقال سونے اور
چاندی کے بدلے تو پانسو مثقال سونا اور پانسو مثقال چاندی ملیگی **مسئلہ** زید
کے کھرے دام عمرو پر آتے تھے سو عمرو نے ادا کیے اور زید نے نہ جانا اور کھوٹے
وہ زید کے پاس تلف ہوگئے تو اب عمرو کے ذمہ سے ادا ہو چکے **مسئلہ**
اگر زید کی زمین پر چڑیا نے بچے دیے یا انڈے رکھے یا دہان جھاڑی مین

ہرن رہا تو جو شخص لیلے پکڑے اُسی کا ہی درصورتیکہ زید نے وہ زمین شکار
کے واسطے نہ بنائی ہو مسئلہ کئی معاملے شرط فاسد سے باطل ہوجاتے ہین
اور اُنکو شرط پر معین کرنا درست نہین بیع اور بانٹ اور اجارہ اور رجعت اور
مال سے صلح اور دین سے ابرا اور وکیل کا موقوف کرنا اور اعتکاف کرنا اور
کھیتی کرنا اور معاملہ درختون مین اور اقرار اور وقف اور تحکیم مسئلہ اور
کئی معاملے ایسے ہین کہ فاسد شرط سے باطل نہین ہوجاتے قرض اور ہبہ
اور صدقہ اور نکاح اور طلاق اور خلع اور غلام اور لونڈی آزاد کرنا اور رہن
کرنا اور وصیت کرنا اور شرکت اور مضاربت اور قضا اور امارت اور کفالہ
اور حوالہ اور وکالہ اور اقالہ اور کتابت اور غلام کو تجارت کا ماذون کرنا اور
اولاد کا دعوے کرنا اور دم عمد سے اور جراحت سے صلح کرنا اور عقد ذمہ کا
اور عیب کے سبب سے پھیر دینے کو معلق کرنا یا خیار شرط کے سبب اور قاضی کا
معزول کرنا کتاب الصرف یعنی دام سے دام بدلنا خواہ چاندی سے چاندی
خواہ سونے سے سونا خواہ چاندی سے سونا بدلنا پھر اگر چاندی سے چاندی یا سونے
سے سونا بیچا تو دونون کا برابر ہونا اور اُسی مجلس مین ایک کو دوسرے سے قبض
کرنا شرط ہی اگرچہ ایک کھرا اور دوسرا کھوٹا ہو یا ایک بنا ہوا اور دوسرا
بے بنا مسئلہ اگر چاندی بیچی سونے کے بدلے یا سونا چاندی کے
بدلے تو اُسی مجلس مین دونون کا قبض شرط ہی اور چاندی کا سونے سے

کتاب الصرف

یا سونے کا چاندی سے زیادہ ہونا مضائقہ نہیں پھر اگر سونے کی ڈھیری بیچے
چاندی کی ڈھیری کے بدلے بے تولے تو بھی جائز ہے بشرطیکہ اُسی مجلس مین بائع
اور مشتری اپنے قبضے مین کرلین **مسئلہ** تصرف کرنا ثمن مین صرف
کے قبض سے پہلے جائز نہین سو اگر اشرفی بیچی روپیون کے بدلے اور ابھی
روپیے نہین پائے اور اُنھین روپیون سے کپڑا خریدا تو کپڑے کی بیع فاسد
ہے **مسئلہ** اگر ایک لونڈی بیچی اُس کے گلے مین ہزار روپیہ کی ہنسلی تھی اور لونڈی
کی بھی قیمت ہزار روپیہ تو لونڈی ہنسلی سمیت دو ہزار روپیہ کو بکی سو ہزار روپیہ
نقد اُسی مجلس مین دیے تو یہ قیمت نقد ہنسلی کی ہوئی اور جو لونڈی ہنسلی سمیت
ہزار روپیہ کو لی اور ہزار روپیہ نقد ٹھہرے اور ہزار اُدھار تو
وہ نقد اُس ہنسلی کی قیمت ہوئی **مسئلہ** اگر ایک تلوار پچاس روپیہ کا زیور
لگی ہوئی سو روپیہ کو بیچی اور پچاس روپیہ نقد قیمت مین پائے تو یہ بیع درست
اور نقد قیمت اُس زیور کی ہوئی اگرچہ بیان نہ کیا کہ یہ پچاس روپیہ نقد اُس
زیور کی قیمت ہے یا اگرچہ یون کہا کہ یہ روپیہ تلوار اور زیور دونون کی قیمت مین
ہین تو بھی یہ پچاس روپیہ اُس زیور ہی کی قیمت کے ہونگے اور اگر بائع اور مشتری
بغیر قبض کے اُس مجلس سے متفرق ہوگئے تو تلوار کی بیع درست ہوئی اور اُسکے
زیور کی بیع فاسد پھر اگر وہ زیور اُس تلوار سے بغیر ضرر کے جدا نہین ہوسکتا
ہے تو دونون کی بیع باطل ہے **مسئلہ** اگر چاندی کا برتن بیچا اور کچھ اُسکی

قیمت مین سے پایا اور بائع اور مشتری مجلس مین سے متفرق ہو گئے توجسقدر
قیمت نہین پائی بیع باطل ہوئی اور جسقدر کی قیمت پائی بیع جائز ہوئی اور وہ
برتن دونون کے ساجھے مین رہا پھر اگر اُس برتن سے تھوڑا کسی اور مستحق کا
ٹھہرا تو مشتری کو اختیار ہی کہ چاہے باقی کو اپنی قیمت کے حصہ کی قدر لے چاہے
پھیر دے **مسئلہ** اگر چاندی کا ایک ٹکڑا بیچا پھر اُسمین سے تھوڑا کا کوئی
اور حقدار ٹھہرا تو اُسمین مشتری کو اختیار پھیر دینے کا نہین جسقدر حقدار سے
باقی رہا اُسقدر کی قیمت جتنی ہو دیکر لے ہی لے **مسئلہ** اگر دو روپیہ اور ایک
اشرفی کو ایک روپیہ اور دو اشرفی کے بدلے بیچا یا ایک گون گیہون اور ایک
گون جو دو گون گیہون اور دو گون جو کے بدلے بیچے تو جائز ہی **مسئلہ** اگر
گیارہ روپیہ کو دس روپیہ اور ایک اشرفی کے بدلے بیچا تو جائز ہی **مسئلہ**
اگر ایک روپیہ کھرا اور ملونی کے دو روپیہ کو دو روپیہ کھرے اور ایک روپیہ ملونی کے
بدلے بیچا تو جائز ہی **مسئلہ** اگر زید کے دس روپیہ عمرو پر آتے ہین اور عمرو نے
ایک اشرفی اُنھین دس روپیہ کے بدلے زید کے ہاتھ بیچی یا مطلق دس روپیہ کو
بیچی اور دیدی تو دونون صورت مین بیع جائز اور وہ دس روپیہ عمرو کے ذمہ سے
اُتر گئے **مسئلہ** جس روپیہ مین چاندی بہت اور ملونی کم ہو تو سب کا حکم خالص
چاندی کا ہی یا جس اشرفی مین سونا زیادہ اور ملونی کم ہو تو اُس سب کا حکم خالص سونے
کا ہی پھر اگر کھرے روپیہ کو ایسے روپیہ کے بدلے بیچا جسمین چاندی زیادہ اور ملونی

کم ہو یا کھری اشرفی کو ایسی اشرفی کے بدلے بیچا جسمین سونا زیادہ اور ملونی کم ہو یا ایسی ملونی کے روپیہ کو ایسی ہی ملونی کے روپیہ کے بدلے بیچا یا ایسی ملونی کی اشرفی کو ایسی ہی ملونی کی اشرفی کے بدلے بیچا تو ثمن اور مبیع وزن مین برابر ہون تو بیع جائز اور کم و زیادہ ہون تو نہین جائز اور ایسے ملونی کے روپیہ یا اشرفی کو قرض لینا تو لکر جائز ہے بے تول کے جائز نہین اور جب روپیہ مین ملونی زیادہ اور چاندی کم ہو تو وہ روپیہ نہین ہے یا اشرفی مین ملونی زیادہ اور سونا کم تو وہ اشرفی نہین ہے تو ایسے روپیہ کو زیادہ چاندی کے بدلے اور ایسی اشرفی کو زیادہ سونے کے بدلے بیچنا جائز ہے اور ایسے روپیہ یا اشرفی کی خرید و فروخت کرنا اور قرض لینا اگر گنتی سے رواج ہو تو گنتی سے اور تو لکر رواج ہو تو تول سے اور دونون طرح پر رواج ہو تو دونون طرح پر جائز ہے اور جب تک ایسے روپیہ یا اشرفی کا رواج رہے تب تک وہ بیع و شرا مین تعین کرنے سے معین نہین ہوتا اور جب رواج جاتا رہے تب معین کرنے سے معین ہو جائیگا اور جس روپیہ مین چاندی اور ملونی اور جس اشرفی مین سونا اور ملونی برابر ہو تو اُسکے بدلے اگر کوئی چیز مول لی یا بیچی یا قرض دیا یا قرض لیا تو ایسے روپیہ اور اشرفی کا وہی حکم ہے جیسا اُس روپیہ اور اشرفی کا حکم ہے جسمین چاندی سونا زیادہ ہو اور اگر کسی برابر کی ملونی کے روپیہ یا اشرفی کو روپیہ اشرفی کے بدلے یا سونا چاندی کے بدلے مول لیا یا بیچا تو وہ حکم ہے جیسا اُس روپیہ کا جسمین ملونی زیادہ ہو اور اُس اشرفی کا جسمین سونے کی ملونی زیادہ اور ایسی برابر کی

ملدنی کے روپیہ یا اشرفی یا رائج پیسون کے بدلے کوئی چیز مول لی اور بائع کو ہنوز یہ دام نہین دیے ایسے روپیہ اشرفی کا یا اُن پیسونکا رواج بازار سے جاتا رہا تو وہ بیع باطل ہوگئی مسئلہ اگر کوئی چیز رائج پیسون کے بدلے خریدی یا بیچی تو جائز ہی اگرچہ پیسے معین نہین کر دیے اور غیر مروج پیسون سے جائز نہین ہی جب تک وہ پیسے معین نہ کر دے مسئلہ اگر رائج پیسے قرض لیے پھر ان پیسون کا رواج جاتا رہا تو ویسے ہی پیسے ادا کر دے مسئلہ اگر مشتری نے بائع سے کہا کہ یہ چیز آدھے روپیہ کے پیسون کے بدلے بیچ اور اس نے بیچی تو بیع صحیح اور آدھے روپیہ کے پیسے دینا آوینگے مسئلہ اگر صراف کو ایک روپیہ دیا اور کہا کہ ہمین سے آدھے روپیہ کے پیسے دے اور ایک اٹھنی دی ایک حبہ کم کی تو درست ہی کتاب الکفالۃ کفالت ضامنی کو کہتے ہین اور کسی کے ذمہ کے ساتھ اپنا ذمہ ملانے کو مطالبہ یعنی تقاضے مین مسئلہ کفالت جان کی یعنی حاضر ضامنی جائز ہی اگرچہ ایک شخص کے کئی ضامن ہون مسئلہ اگر یون کہا کہ مین اسکی جان کا کفیل ہوا یا اسکی گردن کا یا روح کا یا بدن کا یا سر کا یا مُنہ کا یا اُسکے آدھے یا چوتھائی جسم کا یا آدھے بدن کا یا مین اسکا ضامن ہوا یا یہ شخص میرے ذمہ ہی یا میری طرف ہی تو جائز ضامن ہوگیا مسئلہ اگر یون کہا مین اس کی پہچان کا ضامن ہون تو یہ کفالت نہوئی مسئلہ اگر شرط ٹھہرائی کہ مکفول کو ایک وقت معین پر مکفول لہ کے سپرد کر

تو کفیل پر لازم ہی کہ بموجب شرط کے اُسوقت معین مین سپرد کر دے اگر مکفول لہ
طلب کرے پھر اگر حاضر نہ کر سکے تو حاکم اُس کفیل کو قید کرے اور اگر مکفول غائب
ہو تو حاکم اُس کفیل کو اُس تک جانے اور آنے کی مہلت دے پھر جب مدت
مہلت کی گذر جاوے اور وہ حاضر نہ کرے تب اُسکو قید کرے اور اگر مکفول
ایسا غائب ہو کہ معلوم نہو کہ کہان ہی تو کفیل سے کچھ مطالبہ نہوگا اور اگر کفیل نے مکفول لہ
کے مکفول کو سپرد کر دیا ایسے مقام پر کہ وہان مکفول لہ اُسکے مخاصمہ کر سکتا ہی جیسے شہر کو
تو کفیل بری ہو گیا اور اگر شرط ٹھہرائی کہ مکفول کو کفیل قاضی کے محکمہ مین سپرد
کر دے تو وہین سپرد کرنا چاہیے **مسئلہ** اگر مکفول عنہ یا کفیل مر گیا
تو کفالت باطل ہو گئی مگر مکفول لہ کے مرنے سے کفالت باطل نہین ہوتی
مسئلہ کفیل بری ہو جاتا ہی جب مکفول عنہ کو مکفول لہ کے سپرد کر دے
اگرچہ کفالت کے وقت یون نہ کہا تھا کہ جب مین سپرد کر دون تو بری ہو جاؤن
مسئلہ اگر مکفول عنہ نے اپنے آپ کو مکفول لہ کے سپرد کیا کفالت کے
سبب سے یا کفیل کے وکیل نے یا قاصد نے مکفول عنہ کو مکفول لہ کے سپرد کر دیا تو کفیل
بری ہو گیا **مسئلہ** اگر اس طور پر ضامنی کی کہ جو اس شخص کو مین کل حاضر
نہ کرون تو جو کچھ اُس کے ذمہ ہی اُسکا مین ضامن ہون پھر کل کو حاضر نہ کیا یا مکفول عنہ
مر گیا تو یہ کفیل مال کا ضامن ہو گیا **مسئلہ** اگر ایک شخص پر سو اشرفی کا دعوی
کیا اور ایک شخص نے مدعی سے کہا کہ اگر یہ مدعا علیہ کل ادا نہ کرے تو مین سو

اشرفی دون پھر مدعا علیہ نے کل کو ادا نہ کین تو وہ اشرفیان اس کہنے والے
کے ذمہ ہوگئین مسئلہ حدود اور قصاص کے مقدمہ مین قاضی مدعا علیہ سے
زبردستی حاضر ضامنی نہ لے اور قید نہ کرے مگر ہان جب دو گواہ مستور الحال
یا ایک گواہ عادل مدعا علیہ پر گواہی دے چکین قاضی البتہ قید کر سکتا ہے مسئلہ
کفالت بالمال یعنی مال کی ضامنی جائز ہے اگرچہ مال کا تعین بیان نہ ہوئی بشرطیکہ دین
صحیح ہووے مسئلہ اگر یون کہا کہ مین اسکا ہزار روپیہ کا کفیل ہوا یا یون کہا
کہ جسقدر تیرا اسپر آتا ہے یا جسقدر اس سودے مین تجھکو دینا آوے یا کہا کہ
جو کچھ تو فلانے سے خرید و فروخت کرے سو میرے ذمہ پر ہے یا یون کہا کہ
جو تیرا اسپر واجب ہو سو مجھپر ہے یا جو کچھ تیرا فلانے نے غصب لیا سو مجھپر ہے
تو مال کی ضامنی ہو گئی پھر مکفول لہ کو اختیار ہے کہ ضامن سے یا دین دار سے
تقاضا کرے مگر ہان جو ضامنی مین یہ شرط ٹھہری کہ مکفول عنہ بری ہو جاوے
تو صرف ضامن ہی سے تقاضا کیا جاوے گا اور اس صورت مین حوالہ ہو گیا
یعنی دین ضامن کے ذمہ اتر گیا چنانچہ حوالہ مین یہ شرط ٹھہری کہ دیندار
پر بھی تقاضا رہے تو وہ ضامنی ہے مسئلہ اگر مکفول لہ نے بعد مال ضامنی
کے مکفول عنہ سے تقاضا کیا تو ضامن سے بھی تقاضا کر سکتا ہے اور اگر ضامن
سے تقاضا کیا تو مکفول عنہ سے بھی تقاضا کر سکتا ہے مسئلہ اگر
مال ضامنی ہونے مین ایسی شرط مناسب کی جس سے مطالبہ مال کا لازم ہو

توبھی درست ہی مثلاً یون کہا کہ اگر زید کے ہاتھ تونے بیچا تو قیمت کا ضامن
مین ہون یا یون کہا کہ اگر زید جو مکفول عنہ ہی آوے تو اُسکا مین ضامن ہون
یا یون ہی کہا کہ اگر زید جو مکفول عنہ ہی شہر سے غائب ہوجاوے تو مین ضامن
ہون تو ضامنی درست ہی مسئلہ اگر نامناسب شرط پر ضامنی اٹکائی
مثلاً یون کہا کہ اگر ہوا چلے یا کہا کہ اگر پانی برسے تو مین ضامن ہون تو یہ شرط
درست نہین مگر ضامنی ہوگئی اور اُسے مال دینا لازم ہوا مسئلہ اگر بکر
نے مال ضامنی کی اس طور پر کہ جو کچھ مال زید کا عمرو پر ہو اُس قدر کا
مین ضامن ہون پھر زید نے ہزار روپیے گواہون سے عمرو پر
ثابت کیے تو بکر ہزار کا ضامن ٹھہرا اور اگر گواہ نہ گذرانے تو بکر جسقدر کا قسم سے
اقرار کرے اُس قدر کا ضامن ٹھہرے گا اور عمرو اگرچہ اُس سے زیادہ کا اقرار
کرے تو وہ زیادہ بکر پر عائد نہ ہونگے مسئلہ اگر بکر کی اجازت سے زید بکر
کا ضامن ہوا تو جسقدر زید ضامنی کی بابت مال اپنے پاس سے دیوے بکر سے
دلا پاویگا اور اگر بلا اجازت ضامن ہوا تو نہین مسئلہ ضامن مال اپنے پاس سے
مکفول عنہ کے عوض جب تک مکفول لہ کو نہ دے تب تک مکفول عنہ سے تقاضا
نہ کرے پھر اگر مدعی کے ساتھ رہنا اختیار کرے تو ضامن بھی مکفول عنہ کا ساتھ
اختیار کرے اور جب مکفول عنہ نے مال اپنے ذمہ کا مکفول لہ کو ادا کر دیا تو ضامن
بری ہوگیا مسئلہ اگر مکفول لہ نے مکفول عنہ کو معاف کر دیا

توضامن بھی بری ہوگیا اگر مہلت دی توضامن کو بھی مہلت ہوگئی لیکن اگر مکفول لہ نے ضامن کو بری کردیا یا مہلت دی تو مکفول عنہ بری نہو جاسے گا اور مہلت نہ پائیگا **مسئلہ** اگر ضامن نے یا مکفول عنہ نے ہزار درم کے مقدمہ مین پانسو درم پر مکفول لہ سے صلح کی تو پانسو درم سے مکفول عنہ اور ضامن دونون بری ہوگئے **مسئلہ** درصورتیکہ زید بکر کے کہنے سے بکر کا ضامن ہو پھر مکفول لہ نے زید کو کہا کہ تو میرے مال سے ادا ہوگیا تو زید کا مطالبہ بکر سے باقی رہا اور اگر صرف یہی کہا کہ تو بری ہوگیا یا مین نے تجھکو بری کیا تو نہین **مسئلہ** ضامن کے بری ہونے کو کسی شرط پر اٹکانا باطل ہے جیسے یون کہا مدعی نے ضامن سے کہ جب زید آوے تب تو بری ہوجاوے **مسئلہ** حد اور قصاص کے مقدمہ مین حاضر ضامنی باطل ہے اور ایسے ہی مبیع اور مرہون اور امانت مین باطل ہے **مسئلہ** ثمن کی او رمغصوب کی اور اُس چیز کی جو مول لینے کے واسطے مشتری نے اپنے پاس رکھی اور بیع فاسد کی مبیع کی ضامنی درست ہے **مسئلہ** زید نے بکر کا معین جانور لادنے کے لیے کرایہ کیا تو اُس جانور پر لادنے کی بابت اگر کوئی ضامنی کرے تو باطل ہے اسیطرح معین غلام اجورہ لی کی خدمت کی بابت ضامنی باطل ہے **مسئلہ** حاضر ضامنی اور مالضامنی تب ہی درست ہے جب مدعی عقد کی مجلس مین مان لیوے نہین تو نہین **مسئلہ** اگر مریض مقروض نے قرضخواہ کی غیبت مین وارث سے کہا کہ میرے ذمہ جو مال ہے اُسکا تو ضامن

ہو جا اور وارث نے مان لیا تو یہ درست ہی مسئلہ اگر مقروض مفلس مرگیا
پھر اُسکی کسی نے ضامنی کی تو باطل ہی مسئلہ اگر وکیل نے یا مضارب نے
مال بیچا اور قیمت کا خود ضامن ہوا مشتری کی طرف سے موکل یا مالک کے
لیے تو باطل ہی مسئلہ اگر دو شریکون نے ساجھے کا مال ایک عقد مین بیچا
اور ایک شریک دوسرے کے واسطے مشتری کا قیمت کی بابت ضامن ہوا تو
باطل ہی مسئلہ اگر ایک شخص نے غلام مول لیا پھر اُس غلام کا کوئی ضامن
ہوا اس طور پر کہ اس کے عہدہ کا مین ضامن ہون تو باطل ہی اسلیے کہ عہدہ کے
لفظ کے بہت معنی ہین مسئلہ اگر ایک شخص نے کوئی چیز مول لی پھر کوئی ضامن
ہوا اس طور پر کہ اگر کوئی اسکا مستحق دعوی کر کے لیلے تو مین اُس سے نکالکر
تجھکو سپرد کر دونگا تو باطل ہی مسئلہ اگر کتابت کے مال کی بابت مکاتب کی
ضامنی کی تو باطل ہی مسئلہ ضامن نے مدعی کو مال ابھی نہین دیا تھا کہ مدعا علیہ نے
مال ادا کر دیا ضامن کو تو مدعا علیہ ضامن سے مال پھیر لیا ویگا پھر اگر ضامن نے
اُس مال سے کچھ نفع حاصل کر دیا تو وہ نفع ضامن ہی کا ہی مگر ہان اگر ایسا مال ہو
کہ معین کرنے سے متعین ہو جاتا ہو جیسے گیہون تو اُسمین جو نفع ضامن حاصل کرے
تو مستحب یہ ہو کہ وہ نفع مدعا علیہ کو پھیر دے **فصل** اگر زید ضامن عمرو کا ہزار درم
کی بابت ہوا پھر زید نے عمرو کے کہنے سے عمرو کے واسطے کم قیمت چیز زیادہ قیمت
کو مول لی تو یہ سودا زید کا ہوا اور نفع بھی اُسی کا ہی مسئلہ اگر کوئی ضامن ہوا

کسیکا اس طور پر کہ جو کچھ مدعی کا اُسکے ذمہ ہی اُسکا مین ضامن ہون یا یون ہوا کہ جو کچھ اُسپر ثابت ہو کر حکم ہو اُسکا مین ضامن ہون پھر مدعا علیہ غائب ہو گیا پھر مدعی نے گواہ پر ضامن گذرانے اس بات کے کہ مدعا علیہ کے ذمہ ہزار روپیہ آتے تھے تو اب یہ گواہ نہ سُنے جاوینگے اور اگر مدعی اس بات پر گواہ لایا کہ میرے ہزار روپیہ زید پر آتے ہین اور عمرو اُس کے کہنے سے اُسکا ضامن ہوا تو یہ گواہ سُنکر زید عمرو دونون کے نام پر حکم کیا جاوے گا اور یون گواہ گذرانے کہ بدون کہے زید کے عمرو ضامن ہوا تھا روپیہ کا تو صرف عمرو ہی کے ذمہ حکم کیا جاویگا **مسئلہ** اگر زید ضامن ہوا اس طور پر کہ مبیع مین کوئی دعویدار نکلے تو مین ضامن ہون تو یہ ضامنی بیع کی تسلیم اور اقبال ہی یعنی پھر ضامن کو اُس مبیع کی ملکیت کا دعوی نہین پہونچتا مگر بیعنامہ پر گواہی اور مہر کرنا بیع کی تسلیم نہین **مسئلہ** اگر کوئی خراج کا یا رہن کے خراج کا یا چٹی کا یا اُسکی قیمت کا ضامن ہوا تو جائز ہی **مسئلہ** اگر زید نے بکر سے اقرار کیا کہ مین تیرے لیے عمرو کا ضامن ہوا ایک مہینے بھر کے وعدہ کا سو روپیہ کے واسطے اور بکر نے کہا کہ میرے سو روپیہ تو بلا وعدہ کے ہین تو اس صورت مین ضامن کا کہنا معتبر ہی **مسئلہ** اگر زید نے لونڈی خریدی عمرو سے اور بکر ضامن ہوا کہ اگر کسی اور کی نکلے تو مین ضامن ہون پھر اُس لونڈی کو خالد نے اپنی ثابت کی اور لے گیا تو زید بکر کو نہین پکڑ سکتا جب تک

باب کفالۃ الرجلین والعبد

قاضی حکم نہ کرے کہ زید قیمت اپنی عمرو سے پھیر لی باب کفالۃ الرجلین والعبد یعنی دو مردون کے ضامن ہونے اور غلام کے ضامن ہونے کا بیان مسئلہ اگر دو شخصون پر زید کا دین برابر ہو اور ایک دوسرے کا ضامن ہوا یعنی زید اور عمرو پر پانچ پانچ سو ہزار روپیہ بکر کے آتے ہین اور زید عمرو کا اور عمرو زید کا ضامن ہوا پھر زید نے بکر کو پانسو روپیہ تک ادا کیے تو زید یہ روپیے عمرو سے نہ پاویگا مگر ہان پانسو روپیہ سے اگر زیادہ ادا کریگا تو وہ زیادہ البتہ عمرو سے دلا پاویگا مسئلہ اگر ہزار روپیہ کی بابت زید و عمرو بکر کے ضامن ہوے پھر زید عمرو کا اور عمرو زید کا ضامن ہوا تو ایک ضامن جسقدر ادا کرے اُسکا آدھا دوسرے ضامن سے دلا پاویگا یا جسقدر ادا کیا بالکل بکر سے دلا پاویگا پھر مدعی نے اگر ایک ضامن کو بری کر دیا تو دوسرے ضامن سے مطالبہ کل زر کا باقی رہا مسئلہ زید اور عمرو مین شرکت مفاوضہ تھی اگر دونون مین یہ شرکت جاتی رہی اور الگ ہو گئے اور بکر کا ہزار روپیہ دونون پر آتا ہو تو بکر چاہے تو ہزار روپیہ زید سے لے خواہ عمرو سے لے اور زید عمرو سے اُسیقدر دلا پاوے گا جسقدر پانسو سے زیادہ ہوگا مسئلہ اگر زید نے اپنے دو غلامون کو ایک کتابت مین مکاتب کیا اور ہر ایک غلام دوسرے کا ضامن ہوا تو ایک جسقدر میان کو ادا کرے گا اُسکا آدھا دوسرے سے دلا پاویگا پھر میان نے مال لینے سے پہلے اگر ایک کو آزاد کر دیا تو میان کو اختیار ہو کہ غیر آزاد

غلام کے حصہ کا روپیہ چاہے آزاد سے لیوے چاہے مکاتب غیر آزاد سے لیوے
پھر اگر آزاد سے لیا تو وہ آزاد مکاتب سے دلا پاویگا اور اگر مکاتب غیر آزاد سے
لیا تو وہ آزاد پر رجوع نہین کر سکتا مسئلہ اگر خود میان اپنے غلام کا ضامن
ہوا ایسے مال کی بابت جو آزاد ہونے کے بعد غلام پر واجب ہوتا تو میان کو اسی
وقت دینا آویگا اگرچہ اسکو مال نہ کہا تھا مسئلہ زید کے پاس ایک غلام تھا
عمرو نے دعوی کیا میرا ہے اور بکر غلام کا حاضر ضامن ہوا پھر وہ غلام مر گیا اور
عمرو نے وہ غلام اپنا ثابت کیا تو بکر کو قیمت غلام کی ضامنی کی بابت دینا آویگی
مسئلہ اگر زید نے کسی غلام پر کچھ مال کی بابت دعوی کیا اور عمرو اس
غلام کا حاضر ضامن ہوا پھر وہ غلام مر گیا تو ضامن بری ہو گیا اور اگر غلام
میان کے ضامن کا ضامن ہوا میان کے کہنے سے پھر آزاد ہوا اور
غلام نے میان کے عوض مال مدعی کو ادا کر دیا یا میان اپنے غلام کا ضامن
ہوا اور غلام کے آزاد ہونے کے بعد میان نے مدعی کو مال ادا کر دیا تو ان دونون
صورت مین میان کو غلام پر یا غلام کو میان پر رجوع کرنا نہین پہونچتا ہے

کتاب الحوالہ حوالہ کہتے ہین ایک کے ذمہ پر سے دین کے اتر جانے کو
دوسرے کے ذمہ پر یعنی اترانا مسئلہ عین کی بابت حوالہ جائز نہین ہے
مسئلہ دین کا حوالہ جب جائز ہے جب محتال یعنی مدعی اور محتال علیہ یعنی جس نے
اپنے اوپر اتار لیا مان لین اور راضی ہو جاوین پھر جب مان لیا تو محیل یعنی

حواشی: اسواسطے کہ آزاد غلام کی ضمانت سے آزاد ہوا ہے سب بطل کی ضامنی کی کتاب الحوالہ

مدعا علیہ اُترانے والا اصل مدیون بری ہو گیا اور محتال یعنی مدعی اور محتال علیہ محیل یعنی اصل مدعا علیہ پر رجوع نہ کرے لیکن اگر اُتار لینے والا منکر ہو جاوے اپنے ذمہ پر اُتار لینے سے اور قسم کھائے اور اصل مدعا علیہ اُترا دینے والے کے پاس اُتار دینے کے گواہ نہین یا اُتار لینے والا مفلس ہو جائے تو ان دونون صورتون مین البتہ محتال محیل پر رجوع کریگا **مسئلہ** اگر محتال علیہ نے حوالہ کرنے کے سبب سے مال ادا کیا اور محیل سے طلب کیا اور محیل نے کہا کہ مین نے یہ دین اُس دین کے بدلے اُترایا جو میرا تجھپر آتا تھا اور اُس دین سے محتال علیہ منکر ہی تو محیل کو دینا آوے گا جس قدر محتال علیہ نے اُسکی طرف سے ادا کیا **مسئلہ** اگر محیل نے محتال سے کہا کہ مین نے حوالہ واسطے کیا تھا کہ تو میرے لیے وہ مال محتال علیہ سے لیکر اپنے قبضہ مین امانت رکھے اور محتال نے جواب دیا کہ میرا تجھپر دین تھا وہ تو نے اُترایا تو محیل کا کہنا معتبر ہی **مسئلہ** اگر زید کے ہزار روپیے عمرو کے پاس امانت مین ہین اور عمرو نے اُترا دیے بکر پر تو جائز ہی پھر ادا کرنے سے پہلے اگر وہ امانت کے روپیے ہلاک ہو گئے تو بکر بری ہو گیا **مسئلہ** ہنڈوی کرنا اور کرانا مکروہ ہی

کتاب القضاء

اسمین قاضی ہونے وغیرہ کا بیان ہی **مسئلہ** قاضی وہ ہو سکتا ہی جسکی گواہی مقبول ہو سکتی ہو اور فاسق قاضی ہو سکتا ہی کہ وہ گواہی بھی دے سکتا ہی مگر مناسب نہین کہ فاسق کو قاضی کرین

مسئلہ اگر قاضی عدل پر تھا پھر رشوت لینے سے فاسق ہوگیا تو معزول نہوجائیگا مگر قابل معزولی کے البتہ ہوگا اور اگر رشوت دیکر قضا پائی تو قاضی نہو نگا مسئلہ فاسق کو مفتی گری کا عہدہ ہوسکتا ہی اور یہ بھی مسئلہ ہو کہ نہیں سکتا مسئلہ اور نہیں مناسب ہو کہ قاضی بدخلق سخت دل جبار عنید ہووے بلکہ ایسا ہو کہ مضبوط ہو حرام سے بچنے مین اور کامل ہو عقل مین اور نیک بختی مین اور سمجھ مین اور عالم ہو پیغمبر صاحب کی حدیث اور آثار اور وجوہ فقہ کا مسئلہ اور مجتہد ہونا قاضی کا بہت بہتر ہونے کی شرط ہو اور مناسب ہو کہ مفتی بھی ایسا ہی ہو اور جسکو خوف ہو کہ مجھسے ظلم ہوگا اُس کو قاضی ہونا مکروہ ہو اور اگر خوف نہیں تو مکروہ بھی نہیں مگر قاضی ہونے کی خود درخواست نکرے مسئلہ قاضی بننا جائز ہو بادشاہ کی طرف سے خواہ بادشاہ عادل ہو خواہ ظالم اور جائز ہی باغیون یعنی پھرے ہوے لوگون کی طرف سے مسئلہ جب قضا کا عہدہ ملے تو پہلے قاضی کا دفتر جسمین حکمنامہ اور محضر وغیرہ کاغذ ہوتے ہین لے اور قیدیونکا حال دیکھے تو جو قیدی اپنے اوپر کسی کے حق کا اقرار کرے یا اُسپر گواہ گذرین اُسکو بدستور رہنے دے اور جو اس سے انکار کرے اور گواہ بھی نہ ہون تو قاضی چند روز شہر مین پکڑوا دے کہ جسکا حق فلانے کے بیٹے فلانے قیدی پر آتا ہو وہ حاضر ہو پھر جب کوئی نہ آوے تو اُسکو چھوڑ دے اور دھروہر اور وقف کے محاصل کے مقدمون مین گواہون کی گواہی یا قابض کے اقرار کے بموجب

عمل کرے معزول قاضی کے کہنے پر عمل نہ کرے مگر ہان درصورتیکہ قابض اقرار
کرے کہ یہ دھرو ہر یا محاصل وقف کا پہلے قاضی نے مجکو سپرد کردیا ہو تب البتہ
پہلے معزول قاضی کا کہنا معتبر ٹھہریگا مسئلہ قاضی مقدمے فیصل کرے
مسجد مین بیٹھکر یا اپنے مکان مین مسئلہ قاضی کسیکا ہدیہ نہ لے مگر اپنے
ناتے دار کا یا ایسے شخص کا ہدیہ جو قاضی ہونے سے پہلے بھی دیا لیا کرتا تھا اور یہ
لیا کرتا تھا البتہ نہ پھیرے اور مخصوص قاضی ہی کی اگر کوئی دعوت کرے تو قبول
نہ کرے اور جنازہ مین لوگون کے اور بیمارون کا حال پوچھنے کو جایا کرے اور
بیٹھلانے اور اپنے سامنے بلانے مین مدعی اور مدعا علیہ کو برابر ایک سا کرے
اور کانا پھوسی نکرے اور اشارہ نہ کرے اور حجت نہ سکھلاوے اور نہسکر بات نہ کرے
مدعی سے یا مدعا علیہ سے اور دونون مین سے کسی کی ضیافت نہ کرے اور گواہون کو
تلقین نکرے کہ یون یون کہو فصل مسئلہ جب مدعی کا حق ثابت ہوجاوے تب
مدعا علیہ کو حکم کرے کہ ادا کردے پھر وہ اگر ادا نہ کرے تو اُسکو قید کرے قیمت کے
دامون کی اور قرض کے اور مہر معجل کے یا ضامنی کے سبب مال دینا لازم ہوا ہو اُس
مقدمہ مین اور سوا اسکے اور مقدمات مین اگر مدعا علیہ کہے کہ محتاج ہون تو قید نکرے
مگر درحالیکہ مدعی گواہ گذرانے کہ یہ مدعا علیہ غنی ہے تو قید رکھے جب تک مناسب
جانے پھر اسکا مال دریافت کرے اور جب اُسکا مال نہ دریافت ہووے تو
چھوڑ دے اور اُسکے مدعیون کو اُسکے پاس رہنے سے نہ روکے مسئلہ اگر قید

ہونے سے پہلے مدعا علیہ نے اپنے مفلس ہونے پر گواہ گذرانے تو قاضی نہ سنے
اور بعد قید کے اگر مدعا علیہ گواہ مفلسی کے اور مدعی گواہ اُسکی تونگری کے گذرانے
تو مدعی کے گواہ مقدم کرے مسئلہ جب مدعا علیہ کا غنی ہونا قاضی کو ثابت
ہوجاوے تو اُسکو ہمیشہ قید رکھے مسئلہ اگر مرد ہو وہ اپنی جورو کو کھانا کپڑا نہ
دے تو قاضی قید کرے مسئلہ بیٹے کے دین کی بابت باپ کو قید نکرے مگر
ہان جو بیٹے کا روٹی کپڑا باپ روکے تو البتہ قید کرے

کتاب القاضی الی القاضی

مسئلہ حدود اور خون کے سوا اور مقدمات مین اگر
ایک جگہ کا قاضی دوسری جگہ کے قاضی کو خط لکھے تو جائز ہے مسئلہ پھر جب
قاضی کے روبرو گواہون نے مدعا علیہ کے سامنے گواہی دی تو قاضی اُس
جھگڑالو پر حکم کرے اور حکمنامہ لکھدے اس حکمنامہ کو سجل کہتے ہین اور جو قاضی
کے روبرو مدعا علیہ کے پیچھے گواہی دے تو قاضی فیصلہ کا حکم نہ کرے گواہونکی
گواہی اپنے روبرو گذرنے کا حال لکھکر جس قاضی کے علاقہ مین مدعا علیہ رہتا ہو
اُس کے پاس بھیجے تاکہ وہ قاضی اُس لکھے کے بموجب مقدمہ فیصل کرے اور
اسکو حکمنامہ کہتے ہین اور حقیقت مین یہ گواہون کی گواہی پہونچانا ہے سو قاضی
اس گواہی کے حکمنامہ کو لکھکر دو گواہون کے سامنے پڑھے اور اپنی مہر کرے
اُنکے سامنے اور دے کہ وہ دوسرے قاضی کو پہونچاوین پھر جب پہونچے تو وہ
قاضی اُس حکمنامہ کی مہر پہلے دیکھے اور جو یہ گواہ اور مدعا علیہ وہان نہ ہون

کتاب القاضی الی القاضی

۱۲ ع صورت اسکی یہ ہے کہ ایک شہر کے قاضی سے دوسرے شہر کے قاضی کو لکھا کہ دو گواہون یعنی فلان اور فلان نے ہمارے حضور مین گواہی دی کہ زید کا غلام جسکا نام ... ہے ... اُسکے پاس سے بھاگ کر تمہارے شہر مین فلان شخص کے قبضہ مین ہے ... لکھدی مہر کرے ۱۲ مولوی محمد شرف علی عفی عنہ

تو نہ پڑھے **مسئلہ** جب گواہ یون گواہی دین کہ یہ خط فلانے قاضی کا ہی کہ
اُسنے ہمکو سونپا تھا اپنے حکم کرنے کی مجلس مین اور ہمارے روبرو پڑھا تھا اور
مہر کی تھی تب یہ قاضی اُسکو کھولے اور مدعا علیہ کے سامنے پڑھے اور اُسکے
بموجب مدعا علیہ پر حکم کرے **مسئلہ** لکھنے والا قاضی اگر مرگیا یا موقوف ہو گیا یا
جس قاضی کو لکھا تھا وہ مرگیا تو یہ نوشتہ باطل ہو گیا **مسئلہ** اگر خط یون لکھا
کہ یہ خط ہی فلانے قاضی کو اور اُسکے نام کے بعد یہ لکھا کہ جس قاضی کو مسلمانون کے
یہ خط پہونچے تو جس قاضی کے نام پر لکھا ہی اُسکے مرنے سے وہ نوشتہ باطل
نہو جائیگا **مسئلہ** مدعا علیہ کے مرجانے سے قاضی کا نوشتہ باطل نہین ہوگا
مسئلہ عورت کو فیصلہ کرنا سوا حدود اور خون کے اور مقدمون مین جائز ہی **مسئلہ**
کوئی قاضی کسی کو اپنا خلیفہ نہ کرے مگر وہی قاضی جسکو بادشاہ نے یہ اختیار
دیا ہو بخلاف اُس کے جسے بادشاہ نے جمعہ پڑھانے پر مقرر کیا ہو اُسکو البتہ اختیار
ہی کہ اپنا خلیفہ کسی کو کردے اگرچہ بادشاہ نے اُسکو اختیار نہ دیا ہو **مسئلہ** جب
ایک قاضی کے پاس کسی قاضی کا کسی مقدمہ مین کچھ حکم پہونچے تو یہ قاضی اُسکو
جاری کردے بشرطیکہ وہ حکم قرآن یا سنت مشہورہ یا اجماع کے برخلاف نہو
مسئلہ اگر جھوٹے گواہون نے جھوٹی گواہی دی عقود اور فسوق کے مقدمات
مین اور قاضی نے حکم دیا تو وہ حکم ظاہراً اور باطناً جاری ہوجائے گا اور املاک
مرسلہ کے مقدمہ مین ظاہراً تو جاری ہوجائیگا پر باطناً جاری نہ ہوگا **مسئلہ**

مدعا علیہ کی بنسبت تب بھی قاضی حکم نہ کرے مگر در صورتیکہ مدعا علیہ کا قائم مقام
جیسے وکیل یا وصی موجود ہو یا وہ دعوی غائب پر اور حاضر پر دعوی کا سبب
ہووے جیسے زید نے ایک معین چیز کا دعوی کیا اور وہ چیز عمرو کے پاس ہے اور
عمرو موجود ہے اور کہا کہ بکر سے مول لی اور بکر غائب ہے تو البتہ قاضی حکم کر سکتا ہے
مسئلہ اگر قاضی یتیم کا مال قرض دے اور اُسکا تمسک لکھے تو جائز ہے اور
وصی اور یتیم کے باپ کا جائز نہیں کہ یتیم کا مال کسی کو قرض دیوے باب
التحکیم یعنی پنچایت کے مسئلے مسئلہ اگر مدعی اور مدعا علیہ نے
ایک شخص کو اپنے مقدمہ کا فیصلہ کرنے کے لیے حکم یعنی پنچ ٹھہرایا پھر پنچ نے
مدعی کے گواہ سنکر یا مدعا علیہ کے اقرار کے بموجب یا مدعا علیہ نے درصورت ہونے
گواہان مدعی اگر قسم سے انکار کیا اُس کے بموجب فیصلہ کیا تو جائز ہے اور حد اور
خون اور عاقلہ پر دیت کے مقدمہ مین جائز نہیں مسئلہ پنچ ایسا شخص ہو کہ
جسمین قاضی ہونے کی شرطین ہون پھر کافر اور غلام اور ذمی اور محدود فی القذف
کا پنچ کرنا جائز نہیں مسئلہ دونون جھگڑالو مین سے ہر ایک کو اختیار ہے کہ
پنچ کے حکم اور فیصلہ کرنے سے پہلے پنچایت سے پھر جاوین مگر جب پنچ نے حکم دیا
تو وہ حکم جھگڑالوون پر لازم ہو جاتا ہے مسئلہ جب طرفین مین سے کوئی پنچ
کے حکم قاضی کے پاس لیجاوے تو قاضی اُس حکم کو جاری کر دے بشرطیکہ وہ حکم
قاضی کے مذہب کے موافق ہو اور جو موافق نہ ہو تو رد کر دے مسئلہ پنچ نے یا قاضی

نے اگر اپنے مان باپ یا بیٹے یا جورو کے حق مین حکم کیا جسمین اُن کا فائدہ ہو
تو وہ حکم رد ہی اور جس حکم مین مان یا باپ یا اولاد یا جورو کا فائدہ نہ ہو وہ جائز
ہی متفرق مسئلے اگر نیچے کا مکان زید کا ہی اور بالاخانہ عمرو کا تو زید بلا
رضامندی عمرو کے درمیان مین نہ مینخ گاڑے نہ نابدان کھولے مسئلہ اگر
محلہ مین زید کے ایک ہی گلی ہی لمبی اور اُس سے اور گلیان لمبی نکلی ہین جنمین
راہ نہین چلتی تو زید اُنمین سے کسی گلی مین دروازہ نہین نکال سکتا اور اگر
اُس بڑی لمبی گلی مین سے ایسی گلیان گول نکلی ہین کہ وہ پھر اُسی لمبی گلی مین
آملی ہین تو البتہ اُس لمبی گلی والون کو اختیار ہی کہ اُن گلیون مین دروازے
نکالین مسئلہ عمرو کے قبضہ مین ایک حویلی ہی اُسکا دعوی زید نے یون کیا
کہ مجھکو یہ حویلی عمرو نے بخشدی ہی فلانے وقت مین مثلاً رمضان مین پھ قاضی نے
زید سے گواہ مانگے زید نے کہا کہ عمرو بخشدینے سے منکر ہوا تھا سو مین نے یہ حویلی
اُس سے مول لی ہی اور مول لینے پر گواہ گذرانے اُنھون نے گواہی دی اُسوقت
سے پہلے مول لینے کی جسوقت کا اسنے بخشنا بتلایا تھا مثلاً شعبان کی تو یہ گواہی
نمانی جاویگی اور اگر اُسوقت کے بعد مول لینے کی گواہی دی مثلاً شوال کی
تو مانی جاویگی مسئلہ زید نے عمرو سے کہا کہ تو نے یہ باندی مجھسے مول لی
سو عمرو نے انکار کیا کہ تجھ سے نہین لی اگر زید جھگڑا کرنے سے درگذرا تو عمرو
کو حلال ہی کہ اُس باندی سے صحبت کرے مسئلہ اگر زید نے اقرار کیا کہ

مین نے دس روپیہ عمرو سے لیے پھر کہا وہ روپیے زیوف تھے تو زید قسم سے تصدیق کرے مسئلہ اگر زید نے عمرو سے کہا کہ تیرے ہزار روپیے مجھپر ہین اور عمرو نے پہلے انکار کیا پھر کہا کہ ہان میرے ہزار روپیہ تجھپر ہین تو زید کو کچھ دینا نہ آویگا مسئلہ اگر زید نے دعوی کیا عمرو پر کچھ مال کا اور عمرو نے کہا کہ تیرا مجھپر کچھ نہین آتا تھا کبھی پھر زید نے گواہ گذرانے ہزار روپیہ کی بابت اور عمرو نے گواہ گذرانے کہ وہ ہزار روپیہ مین نے ادا کر دیے یا اس بات پر کہ زید نے اُن روپیون سے ابرا کیا تھا تو یہ گواہ عمرو کے سُنے جاوینگے اور اگر عمرو نے یون جواب دیا کہ تیرا مجھپر کچھ نہین آتا تھا کبھی اور مین تجھکو پہچانتا ہی نہین تو پھر یہ گواہ نہ سُنے جاوینگے مسئلہ اگر زید نے دعوی کیا کہ عمرو نے باندی میرے ہاتھ بیچی اور عمرو نے کہا کہ مین نے تیرے ہاتھ نہین بیچی پھر زید نے گواہ گذرانے مول لینے کی بابت پھر اُس باندی مین کچھ عیب پایا اور اُس کے سبب سے پھیر ناچاہا اور عمرو نے گواہ گذرانے کہ زید نے سب عیبون سے ابرا کر لیا تھا تو یہ گواہ عمرو کے نہ سُنے جاوینگے مسئلہ جب نوشتہ یعنی اقرارنامہ وغیرہ کے آخر مین لکھا تو وہ صک باطل ہے مسئلہ جب کوئی ذمی مرگیا تب اُسکی جورو نے کہا کہ مین مسلمان ہوگئی اُس کے مرنے کے بعد اور ذمی کے وارثون نے کہا کہ تو مسلمان ہوئی تھی اُسکے مرنے سے پہلے تو وارثون کی بات معتبر ہے مسئلہ اگر زید کچھ امانت عمرو کے پاس چھوڑ کر مرگیا پھر عمرو نے کہا کہ یہ بکر زید کا بیٹا ہے سوا اُس کے

اور کوئی اُسکا وارث نہین تو وہ امانت کا مال بکر کو دیا جاویگا اور عمرو اور خالد کو دوسری بار یہ خبر دے کہ یہ خالد بھی زید کا بیٹا ہے اور بکر انکار کرے تو بھی وہ امانت کا مال بکر ہی کو دیا جاویگا مسئلہ اگر بیان ثابت ہو مال وارثون اور اُنکو میت کا میت پر لینا آتا ہو یا اُنسے دیا لیا تھا اور تو ان ... یا ... اون سے ضامن نہ لیگا بشرطیکہ وراثت اور غریم ہونا گواہون سے ثابت ہوا ہو دوسرے مسئلہ اگر زید نے ایک حویلی کا یون دعوی کیا عمرو قابض ہے کہ یہ حویلی میرے باپ کی ہے سو مجھکو اور میرے بھائی بکر کو پہونچتی ہے اور بکر موجود نہین اور زید نے گواہ وراثت کے گذرانے تو آدھی حویلی اپنے حصہ کے موافق زید پاویگا مسئلہ اگر زید نے کہا کہ میرا مال یا کہا کہ جسکا مین مالک ہون سو وہ فقیرون کے لیے صدقہ ہے تو اُسی قسم کا مال صدقہ ہوگا جسپر زکوۃ واجب ہوتی ہے اگر کسی کے لیے وصیت کی اپنے تہائی مال کی تو کل مال کی تہائی کی وصیت ہوئی مسئلہ اگر زید نے عمرو کو اپنا وصی کیا اور عمرو کو معلوم نہین تو بھی عمرو وصی ہے مگر وکیل کو جب تک اپنا وکیل ہونا معلوم نہ ہو تب تک اُسکا تصرف موکل کے مال مین جائز نہین مسئلہ جسکو اپنا وکیل معلوم ہو جاوے تو اُسکو تصرف کرنا موکل کے مال مین جائز ہے اور معزول ہونا وکیل کا تب ہی ثابت ہووے جب ایک گواہ عادل یا دو گواہ مستور گواہی دین مسئلہ اسیطرح اگر ایک گواہ عادل یا دو گواہ مستور الحال نے زید کو خبر دی کہ تیرے غلام نے خیانت کی اور

زید نے غلام کو بیچ ڈالا یا یون کہا کہ تیرے شفعہ کی زمین فلانے کے ہاتھ
بکی اور زید جیپ ہو رہا یا باکرہ عورت سے کہا کہ فلانے سے تیرا نکاح کر دیا یا ایک
ذمی کافرون کے ملک مین گیا اور وہان مسلمان ہو کر رہا اُسکو ایک گواہ عدل
یا دو گواہ مستور الحال نے نماز روزے وغیرہ فرائض کی خبر دی تو ان صورتون
مین اس خبر کا ماننا لازم ہوگا کہ میان پر غلام کی خیانت کے بدلے تاوان دینا
آویگا اور شفیع کا حق شفعہ باطل ہو جائیگا اور باکرہ کا نکاح صحیح ہو جائے گا اور اس
مسلمان پر عبادتین فرض ہو جائینگی **مسئلہ** اگر قاضی نے یا قاضی کی طرف سے
جو امین مقرر ہو اُسنے قرضخواہون کے واسطے مدیون کا غلام بیچا اور قیمت لے لی پھر قیمت
کھو گئی اور وہ غلام کسی اور کا ثابت ہوا اُسنے لیا تو قاضی یا امین کو قیمت اپنے پاس
سے دینا نہ آویگی اور مشتری کو قیمت پاس سے قرضخواہون کے دلائی جاوے گی
اور اگر قاضی کے وصی نے وہ غلام بیچا قرضخواہون کے لیے پھر اُس غلام کو اور کوئی
مستحق لے گیا یا مشتری کے قبضہ کرنے سے پہلے وہ غلام مر گیا اور قیمت کے دام
وصی کے پاس کھو گئے تو مشتری وہ دام وصی سے لے اور وصی قرضخواہون سے لے
مسئلہ اگر عدل اور عالم قاضی نے زید سے کہا کہ مین نے اس عمرو کے حق مین سنگسار
کرنیکا یا ہاتھ کاٹنے کا یا مارنیکا حکم دیا ہے سو تو کر دے تو زید کو بجا لانا اُسکا جائز ہے **مسئلہ**
اگر معزول قاضی نے زید سے کہا کہ وہ جو عمرو کے مقدمہ مین مین نے یہ فیصلہ کر کے
تجھ پر ہزار روپیے ٹھہرائے اور تجھ سے لیے سو عمرو کو دیدے اُسکے جواب مین

زید نے کہا کہ تو نے ظلم سے لیے تھے جب تو قاضی تھا تو اُس قاضی کے کہنے کا اعتبار ہی جیسے ٹون ٹے آدمی سے معزول قاضی نے کہا کہ مین نے حق حکم کیا تھا تیرے ہاتھ کاٹنے کا اور اُسنے کہا کہ جب تو قاضی تھا جب تو نے ظلم سے میرے اوپر حکم کیا تھا تو بھی اُس قاضی ہی کا کہنا معتبر ہی

کتاب الشہادۃ

یعنی گواہی کہتے ہین کسی حال کے خبر دینے کو جیسا کچھ اپنے روبرو ہوا ہو اور آنکھ سے دیکھا ہو نہ کہ اٹکل اور گمان سے **مسئلہ** جب مدعی طلب کرے تو گواہ پر گواہی دینا فرض ہو جاتا ہی اور حدود کے مقدمات مین گواہی کا چھپانا مستحب ہی اور چوری کے مقدمہ مین گواہ یون کہے کہ مال لیا یون نہ کہے کہ چرایا **مسئلہ** زنا کے مقدمہ مین چار مردون کی گواہی چاہیے اور حدود اور قصاص کے مقدمات مین دو مردون کی گواہی چاہیے اور لڑکا پیدا ہونے اور باکرہ ہونے اور عورتون کے ایسے عیبون کے مقدمات مین جسکی مرد کو خبر نہین ہوتی ایک ہی عورت کی گواہی اور مقدمات مین دو مردون کی گواہی یا ایک مرد اور دو عورتون کی گواہی کافی ہی **مسئلہ** ہر مقدمہ مین شرط ہی کہ گواہ یون کہے کہ مین گواہی دیتا ہون اور گواہون کا عادل ہونا شرط ہی **مسئلہ** گواہون کے عادل ہونے کا حال سب مقدمہ مین قاضی خفیہ اور علانیہ تحقیق کرے **مسئلہ** اگر مدعا علیہ مدعی کے گواہون کو عادل بتا دے تو اُسکا اعتبار نہین **مسئلہ** قاضی اگر خفیہ ایک ہی مرد سے گواہون کے عادل ہونیکا حال دریافت کرے یا ایک ہی مرد کو نزکیے پاس بھیجے اور دریافت کرا دے یا ایک ہی مرد سے اگر گواہ کی زبان کا ترجمہ

کرادے تو کافی ہے مسئلہ گواہ کو اختیار ہے کہ بیع یا اقرار یا غصب یا خون
کے مقدمہ مین یا حاکم کے حکم کی بابت یا اسطرح کے مقدمات مین جو سُنا یا دیکھا
ہے خود گواہی دے اگرچہ مدعی نے اسکو گواہ نہ بنایا ہو مسئلہ اور گواہ کو گواہ
سے سنی ہوئی بات کی خود گواہی دینا جائز نہین مگر ہان جب مدعی اور گواہ کو
گواہ ٹھہراوے تو اسکو گواہی دینا جائز ہے مسئلہ اگر گواہ یا قاضی یا راوی کو
حال یاد نہ ہو تو لکھے ہوے کی پہچان پر عمل نہ کرین مسئلہ جو آپ نہین دیکھا اُسکی
گواہی نہ دے مگر ہان نسب اور موت اور نکاح اور عورت کی صحبت اور قاضی
کی ولایت اور اصل وقف کی بابت اگر سننے کے موجب گواہی دے تو اختیار ہے
بشرطیکہ معتبر آدمی سے سُنا ہو مسئلہ جسکے ہاتھ مین چیز دیکھے جائز ہے کہ گواہ وہ چیز
اُسی کی بتاوے سوا غلام اور باندی کے مسئلہ ان مسئلون کی صورتون مین اگر گواہون
نے قاضی کے سامنے کھولکر کہا کہ مین سنی ہوئی کہتا ہون یا اُس چیز پر قبضہ دیکھنے
سے وہ چیز اُسی کی بتاتا ہون تو قاضی نمانے مسئلہ اگر گواہ نے یون گواہی دی کہ
مین موجود تھا فلانے شخص کے دفن کرنے مین یا مین نے اُسکے جنازہ کی نماز پڑھی
تھی تو یہ گواہی دیکھے کی ہوئی اُسکو قاضی مان لے باب من تقبل شہادتہ ومن لا تقبل
مسئلہ اندھے کی گواہی نمانی جاویگی مسئلہ غلام اور لونڈی کی گواہی نمانی جاویگی مگر
درصورتیکہ غلام اور باندی ہونیکے حال مین دیکھا اور یاد رکھا پھر آزاد ہوے تب
گواہی دی تو مانی جاویگی مسئلہ لڑکے کی گواہی نمانی جاویگی مگر درصورتیکہ لڑکپن مین

لے گواہ کے دیکھنے [illegible] سننے مین [illegible] سی ہوئی بات [illegible] ۱۲ [illegible] گواہی [illegible] امام ابو حنیفہ اور [illegible] ابن ابی لیلی [illegible] احمد [illegible] گواہی [illegible] ۱۲ [illegible]

دیکھکر یاد رکھا اور بالغ ہونے کے بعد گواہی دی تو مانی جائیگی مسئلہ جسپر
قذف کی حد جاری ہو اُسکی گواہی نمانی جائیگی اگرچہ توبہ کی ہو مگر درصورتیکہ کافر
پر قذف کی حد جاری ہوئی پھر وہ مسلمان ہوگیا تب گواہی دی تو مانی جائیگی
مسئلہ اولاد کی گواہی مان باپ کے مقدمہ مین اور دادا دادی کے
مقدمہ مین یا دادا دادی کی پوتی پوتے اور مان باپ کی اولاد کے مقدمہ مین
نمانی جاویگی مسئلہ جورو کی گواہی خاوند کے اور خاوند کی گواہی جورو کے
مقدمہ مین نمانی جاویگی مسئلہ میان کی گواہی اپنے غلام لونڈی یا مکاتب
کے مقدمہ مین نمانی جائیگی مسئلہ ایک ساجھی کی گواہی دوسرے ساجھی کے
مقدمہ مین شراکت کی بابت نمانی جاویگی مسئلہ مخنث یعنی زنانے کی اور
پیٹانیوالی عورت اور گانے والی عورت کی گواہی نمانی جاویگی مسئلہ دشمن
کی گواہی نمانی جاویگی اگرچہ دنیا کی دشمنی ہو مسئلہ جو ہمیشہ نشہ پیا کرتا ہو لہو
کی راہ سے اور چڑیون سے کھیلتا ہو جیسے کبوتر باز اور مرغباز اور لعلیا باز اور
تیتر باز اور بٹیر باز اور جو لوگون کے سنانے کو گایا کرتا ہو اور جو ایسا کام کرے
جسپر حد واجب ہو اور جو حمام مین بے تہ بند کے ننگا نہاوے اور جو سود کھاوے
اور جو چوسر اور شطرنج بازی بدکر کھیلے یا اُس کھیل سے اُس کی نماز جاتی
رہے اور جو راہ چلتے کھاوے یا راہ مین پیشاب کرے اور جو اگلے بزرگون کو
برا کہے گالیان دے اُسکی گواہی نمانی جاوے گی مسئلہ بھائی اور

چچا اور دودھ کے مان باپ اور ساس اور بیٹا بیٹی اور داماد اور بہو اور سوتیلی مان کی گواہی مانی جائے گی مسئلہ بدعتی کی گواہی مانی جائیگی مگر جو خطابیہ فرقہ رافضیون مین ہو اُسکی گواہی نہ مانی جائیگی کہ اُنکے نزدیک مدعی کی قسم کے لحاظ سے جھوٹی گواہی درست ہی مسئلہ ذمی کی گواہی ذمی پر اور حربی کی گواہی حربی پر مانی جائے گی اور حربی کی گواہی ذمی پر نمانی جائیگی مسئلہ جو گناہ صغیرہ کرتا ہو اور کبیرہ سے بچتا ہو اُسکی گواہی مانی جائے گی مسئلہ بے ختنہ کیے ہوے آدمی کی اور خصی کی اور حرامی بچہ کی اور خنثے کی گواہی مانی جائیگی مسئلہ بادشاہ کے عامل کی گواہی بادشاہ کے حق مین اور آزاد کیے ہوے غلام کی گواہی آزاد کرنے والے کے حق مین مانی جائیگی مسئلہ اگر دو مردنے گواہی دی کہ ہمارے باپ نے زید کو وصی کیا ہو اور زید نے دعوی کیا کہ ہان مجھکو وصی کیا ہو تو اُنکی گواہی مانی جائے گی اور جو زید نے انکار کیا تو نمانی جائے گی مسئلہ اگر دو مردون نے گواہی دی کہ ہمارا باپ غائب ہو اُس نے زید کو اپنے دین کا روپیہ لینے کو اپنا وکیل کیا ہو تو یہ گواہی نمانی جائے گی زید خواہ وکالت کا دعوی کرے خواہ انکار کرے مسئلہ اگر گواہون کے فاسق ہونے کی بابت کوئی گواہ سنادے تو قاضی نہ سُنے مسئلہ اگر گواہ عدل نے گواہی دینے کے بعد ہی کہا کہ بعضی بات مین نے وہم سے کہی تو اُسکی گواہی مانی جائے گی باب الاختلاف فی الشہادۃ یعنی اسمین

باب گواہی اور دعوے کے اختلاف کا بیان ہے مسئلہ اگر دعوے کے مطابق گواہی ہوئی تو مانی جاویگی اور نہیں تو نہیں مسئلہ مدعی نے دعویٰ کیا کہ حویلی میں نے میراث میں پائی یا مول لی اور گواہوں نے کہا کہ حویلی مدعی کی ہے اور نہ بیان کی تو گواہی بے فایدہ ہے اور اگر دعوی کیا کہ حویلی میری ملک ہے اور گواہوں نے کہا کہ مدعی نے مول لی یا میراث میں پائی تو گواہی مانی جائیگی مسئلہ دونوں گواہ جب ایسی گواہی دین کہ بات بھی ایک ہی سی کہین اور اُسکا مطلب بھی ایک ہی سا ہو تب مدعی کا مطلب نکلے پھر اگر ایک گواہ نے ہزار روپیہ دین بتایا اور دوسرے نے دو ہزار تو یہ گواہی نہ مانی جاویگی مسئلہ مدعی نے ایک ہزار پانسو روپیہ کا دعوے کیا اور ایک گواہ نے ہزار روپیہ کی گواہی دی اور دوسرے نے ایک ہزار پانسو کی تو ہزار روپیہ ثابت ہوگئے مسئلہ اگر دو گواہوں نے گواہی دی ہزار روپیہ کی بابت اور اُنمین سے ایک نے کہا کہ اُس ہزار مین سے پانسو ادا کیے مدعا علیہ نے مدعی کو تو ہزار ہی روپیے ثابت ہونگے مگر درصورتیکہ دوسرا گواہ بھی اُسکے ساتھ پانسو کے ادا کی گواہی دے تو پانسو ہی دینا آوینگے اور ایسی صورت مین گواہ کو گواہی دینا نچاہیے مگر پہلے مدعی اقرار کرلے اُس قدر روپیہ ادا ہونے کا تب گواہ گواہی دیوے مسئلہ اگر دو گواہوں نے زید پر ہزار روپیے کے قرض کی گواہی دی اور ایک نے اُنمین سے کہا کہ وہ ہزار روپیے زید نے ادا بھی کردیے تو یہ

گواہی ہزار روپیہ کے ثبوت کی ہوئی مسئلہ اگر دو گواہون نے یون گواہی
دی کہ زید نے عمرو کو قربانی کے دن مصر مین قتل کیا تو یہ دونون طرح کی گواہیان
رد ہوگئین اور اگر پہلے دو گواہون کی گواہی سنکر قاضی نے حکم دیدیا پھر دوسرے
دو گواہون کی گواہی نا مقبول ہی مسئلہ اگر دو گواہون نے ایک گاے چرانیکی
گواہی دی مگر ایک گواہ نے اور رنگ گاے کا بتایا اور دوسرے نے اور رنگ
تو چور کا ہاتھ کاٹا جائیگا اور اگر ایک گواہ نے بیل بتایا اور دوسرے نے گاے تو
کاٹا نجائیگا اور غصب کے مقدمہ مین اگر ایک گواہ نے اور رنگ بتایا اور دوسرے
نے اور رنگ تو گواہی نہ مانی جائیگی مسئلہ اگر ایک گواہ نے یون کہا کہ زید نے
عمرو کا غلام ہزار روپیہ کو مول لیا اور دوسرے نے کہا کہ ایک ہزار اور پانسو کو
مول لیا تو گواہی باطل ہوگئی مسئلہ اگر گواہون نے کتابت یا خلع کے روپیہ
کی تعداد مین اختلاف کیا تو بھی گواہی باطل ہوگئی مسئلہ اگر ایک گواہ نے
ہزار روپیہ مہر کی گواہی دی اور دوسرے نے ایک ہزار پانسو کی گواہی دی
تو ہزار روپیہ مہر کے ثابت ہوے مسئلہ اگر عمرو کے قبضے مین ایک مکان ہی
اور زید نے دعوی کیا کہ یہ مکان عاریت یا ودیعت میرے باپ بکر کا ہی اور گواہ
گذرانے سو گواہون نے گواہی دی تو قاضی وہ مکان زید کو نہ دلادے جبتک
گواہ یون نہ کہین کہ بکر مرگیا اور وہ مکان زید کے لیے میراث چھوڑا یا یون کہین
کہ یہ مکان زید کے باپ بکر کی ملک تھا اُسکے مرنے کے دن تک یا اُسی کے

طرف سے عاریت والے کے پاس تھا اُسکے مرنے کے دن تک تو البتہ زید کو
وہ مکان دلادے **مسئلہ** اگر کوئی چیز زندہ زید کے قبضہ مین ہو اور عمرو نے
دعوی کیا کہ میری ہو اور عمرو کے گواہون نے گواہی دی کہ مہینا بھر ہوا یا سال بھر
ہوا کہ یہ چیز عمرو کے قبضہ مین تھی تو یہ گواہی رد ہو اور اگر مدعا علیہ نے اقرار
کیا کہ ہان مہینا یا سال ہوا کہ چیز مدعی کے قبضہ مین تھی یا مدعا علیہ کے ایسے اقرار
کی بابت مدعی نے گواہ گذرانے تو وہ چیز مدعی کو دلائی جائیگی **باب الشہادۃ
علی الشہادۃ** **مسئلہ** حد اور خون کے سوا اور مقدمہ مین فرعی گواہون کی
گواہی مانی جائیگی **مسئلہ** اگر دو گواہ مرد فرعی دو گواہ اصلی کی گواہی پر
گواہی دین تو مانی جائیگی مگر ایک گواہ فرعی کی گواہی ایک گواہ اصلی کی گواہی
پر نہ مانی جائیگی **مسئلہ** فرعی گواہ بننے کی یہ وضع ہو کہ اصل گواہ فرعی گواہ
سے کہے کہ تو میری گواہی پر گواہ رہ کہ مین گواہی دیتا ہون کہ فلانے مدعا علیہ
نے میرے سامنے اتنے روپیون کا اقرار کیا تھا **مسئلہ** فرعی گواہ کو گواہی دینا
یون چاہیے کہ مین گواہی دیتا ہون کہ زید نے مجھکو گواہ کیا اپنی گواہی پر کہ خالد
نے اقرار کیا اُسکے آگے عمرو کے اتنے روپیون کا اور زید نے مجھکو کہا کہ تو
گواہی دے میری گواہی پر خالد کے اقرار کی بابت **مسئلہ** فرعی گواہون
کی گواہی تب ہی سُنی جاے جب اصل گواہ مرگئے ہون یا بیمار ہون یا سفر کو گئے
ہون **مسئلہ** اگر فرعی گواہون نے اصل گواہون کو عدل بتایا تو جائز ہو

اور نہین تو قاضی اول گواہون کی عدالت دریافت کرے مسئلہ اگر اصل
گواہون نے انکار کیا کہ ہم گواہ نہین ہین تو فرع کے گواہ باطل ہین مسئلہ اگر
دو فرعی گواہون نے گواہی دی دو اصلی گواہون کی طرف سے ایک ہندہ
نامی عورت پر ہزار روپیہ کی بابت کہ زبیدہ کی بیٹی ہندہ نے فلانے شخص کے
ہزار روپیون کی بابت فلانے گواہون کے سامنے اقرار کیا تھا سو ان گواہون
نے ہمسے کہا کہ ہم اسی ہندہ کو پہچانتے ہین پھر مدعی ایک عورت کو لے آیا ان
فرعی گواہون نے کہا کہ ہم نہین پہچانتے کہ یہ وہ ہندہ ہی یا نہین تو قاضی مدعی
سے کہے کہ دو گواہ اور لا اس بات کے کہ یہ عورت وہی ہندہ ہی اسیطرح اگر ایک
قاضی نے دوسرے قاضی کو لکھ بھیجا کہ فلانے فلانے نے میرے آگے
گواہی دی کہ فلانے کے زید پر اتنے روپیے آتے ہین اور زید وہان منکر ہوا کہ مین
وہ زید نہین ہون تو گواہ زید کے پہچاننے کے اور درکار ہونگے مسئلہ اگر
فرعی گواہون نے کہا کہ فلانی بیٹی فلانی تمیمیہ یا قاضی نے دوسرے قاضی کو
یون لکھا تو معتبر نہین جب تک اسکا قبیلہ نہ بیان کرے مسئلہ اگر گواہ نے
اقرار کیا کہ مین نے جھوٹی گواہی دی تو اسکو ہنڈایا جاے اور تعزیر نکیجاے

باب الرجوع عن الشہادۃ اسمین گواہی سے پھر جانے کا بیان ہی

مسئلہ اگر گواہ ادا کی ہوئی گواہی سے پھر گیا تو معتبر نہین مگر درصورتیکہ کسی
قاضی کے سامنے پھر گیا تو معتبر ہی مسئلہ اگر مقدمہ مین قاضی کے

[illegible]

باب الرجوع عن الشہادۃ

حکم دینے سے پہلے دونون گواہ پھر گئے تو قاضی مقدمہ مین حکم نہ دے اور اگر حکم کے بعد پھر گئے تو قاضی اُس حکم کو بحال رکھے اور اُس گواہی مین جسقدر کسی کو دینا آیا ہو اُسقدر اُن گواہون سے قاضی دلاوے درصورتیکہ مدعی بہا پر مدعی قابض ہو گیا ہو دین ہو یا عین ہو **مسئلہ** اگر قاضی کے حکم اور مدعی کے قبضہ کے بعد ایک گواہ دو مین سے پھر گیا تو آدھا مال اُس گواہ کو دینا آوے گا **مسئلہ** جتنے گواہ گواہی سے نہ پھرین اُتنون کا اعتبار کیا جائے گا پھر گئے گواہون کی گنتی کا اعتبار نہین مثلاً ایک مقدمہ مین تین گواہ تھے اور حکم اور مدعی کے قبضہ کے بعد ایک گواہ پھر گیا تو اُس پھرے ہوئے کو کچھ دینا نہ پڑیگا اور اگر دوسرا بھی پھر گیا تو اُن دونون پر آدھا مال تاوان پڑے گا اور اگر ایک مرد اور دو عورتون نے گواہی دی پھر ایک عورت پھر گئی تو چوتھائی مال اُسپر تاوان پڑیگا اور اگر دونون پھر گئین تو آدھا مال تاوان مین پڑیگا اور اگر ایک مرد اور دس عورتون نے گواہی دی تھی پھر آٹھ پھر گئین تو اُنکو کچھ دینا نہ آویگا پھر اگر نوین بھی پھر گئی تو اُن نو ون پر چوتھائی مال تاوان پڑے گا پھر اگر دسون عورتین اور وہ ایک مرد گیارہون گواہ پھر گئے تو کل مال تاوان پڑیگا سب پر حصہ کر کے ایک حصہ مرد پر اور پانچ حصہ دس عورتون پر **مسئلہ** اگر دو شخصون نے گواہی دی کسی مرد پر یا عورت پر نکاح کی بقدر مہر مثل کے اور دونون گواہ پھر گئے تو اُن پر کچھ تاوان نہ پڑے گا اور اگر مہر مثل سے زیادہ مہر کی گواہی

دی تھی تو اُس زیادہ کی قدر تاوان دینا آویگا مسئلہ اگر دو گواہون نے
ایک چیز کی قیمت مثل یا زیادہ قیمت کی بیع کی بابت گواہی دی پھر پھر گئے
تو اُنپر تاوان نہ پڑیگا اور اگر کم قیمت کی بابت گواہی دی تو جسقدر قیمت کم
ہو گئی اُسی قدر تاوان پڑے گا مسئلہ اگر صحبت سے پہلے طلاق دینے
کی گواہی دی پھر پھر گئے تو آدھی مہر کی قدر تاوان پڑیگا اور اگر صحبت کے
بعد طلاق کی گواہی دی تو کچھہ دینا نہ آویگا اور اگر غلام کے آزاد کرنے کی گواہی
دیکر پھر گئے تو اُن پر غلام کی قیمت تاوان پڑیگی اور اگر خون کی گواہی دیکر
پھر گئے تو گواہون پر دیت تاوان پڑیگی اور قصاص گواہون سے نہ لینگے
مسئلہ اگر فرعی گواہ پھر گئے تو وہی تاوان دینگے اور اگر اصل گواہون نے
کہا کہ ہمنے فرعیون کو گواہ نہیں کیا تھا یا کہا کہ گواہ تو کیا تھا لیکن ہمنے غلطی
کی تھی تو بھی اصلی گواہ تاوان نہ دینگے مسئلہ اگر اصلی اور فرعی سب
گواہ پھر گئے تو فرعی ہی گواہون پر تاوان پڑیگا مسئلہ اگر فرعی
گواہ نے کہا کہ اصلی گواہون نے جھوٹھہ کہا یا غلطی کی تو اُن کی اس بات کا
لحاظ نہ کیا جاوے گا مسئلہ اگر مزکی نے تزکیہ سے رجوع کیا تو اُس کو
تاوان دینا آوے گا مسئلہ اگر دو گواہون نے گواہی دی کہ زید نے
قسم کھائی کہ اگر مین گھر مین جاؤن تو غلام میرا آزاد ہے اور دوسرے گواہ
نے گواہی دی کہ زید گھر مین گیا پھر یہ چارون گواہ پھر گئے تو جن گواہون نے

قسم کھانے کی گواہی دی تھی اُنپر تاوان پڑے گا **مسئلہ** اگر چار گواہون
نے زنا کی گواہی دی اور دو گواہون نے محصن ہونے کی گواہی دی پھر
رجم کے بعد سب گواہ پھر گئے تو زنا والے گواہون پر تاوان پڑیگا **کتاب الوکالۃ**
وکیل کرنا درست ہی اور وکیل کرنا اُسکو کہتے ہین کہ غیر شخص کو اپنی جگہ پر تصرف
کرنے مین قائم کرنا تو ایسے شخص کی طرف سے وکیل کرنا ہو سکتا ہی جو خود
مالک تصرف کا ہو بشرطیکہ وکیل ایسا شخص ہو جو اُس کام کے متعلق عقد
کی حقیقت سمجھتا ہو جس کام کا وکیل ہو اگرچہ وکیل لڑکا ہو یا غلام ہو کہ میان
نے اُسکو مجبور کیا ہو **مسئلہ** جو عقد آپ کر سکتا ہی اُس کے لیے وکیل بھی
قائم کر سکتا ہی **مسئلہ** حقوق کی بابت جھگڑنے کو وکیل کرنا طرف ثانی کی
رضامندی سے جائز ہی اور اگر موکل بیمار ہو یا تین دن کے راستے سے زیادہ
دور ہو یا سفر کو جایا چاہتا ہو یا پردہ نشین عورت ہو تو بلا رضامندی طرف ثانی
کے بھی درست ہی **مسئلہ** حق دینے اور حق لینے کے واسطے وکیل کرنا جائز ہی
مسئلہ اگر موکل قاضی کی مجلس مین موجود نہ ہو تو حدود اور قصاص لینے کے لیے
وکیل کرنا جائز ہی **مسئلہ** جن عقود کو وکیل اپنی طرف سے نسبت کرتا ہی جیسے بیع و اجارہ
اور صلح اقرار سے تو ان عقود کے حق بھی وکیل ہی سے متعلق ہوتے ہین بشرطیکہ
وکیل مجبور نہ ہو اور حق یہ ہین جیسے مبیع کا سونپنا یا مبیع پر قبضہ کرنا اور قیمت مبیع کی
لینا اور بصورتیکہ مبیع کا کوئی اور مستحق نکلا تو اُس کی قیمت بائع سے لینا اور

مبیع عیب دار ہو تو اُسکا جھگڑا کرنا مسئلہ معقود پر ملک سرے سے موکل ہی کی ثابت ہوتی ہے چنانچہ وکیل اگر اپنے رشتہ دار غلام کو موکل کے واسطے مول لے تو وہ آزاد نہیں ہوجاتا ہے مسئلہ جن عقود کو وکیل موکل کی طرف نسبت کرتا ہے جیسے نکاح اور خلع اور عمداً خون سے صلح یا انکار سے صلح تو ان عقود کے حق بھی موکل سے متعلق ہوتے ہین تو شوہر کے وکیل سے مہر نہ مانگا جائے گا اور زوجہ کے وکیل سے زوجہ طلب نہ کی جائیگی مسئلہ مشتری کو اختیار ہے کہ موکل کے ہاتھ مین ثمن نہ دے اور دیدے تو درست ہے پھر مشتری سے وکیل بائع کا نہین مانگ سکتا باب الوکالۃ بالبیع والشرا یعنی خرید و فروخت کے وکیل کا بیان مسئلہ اگر ہروی کپڑا یا گھوڑا یا خچر مول لینے کو وکیل کیا تو درست ہے خواہ قیمت کا تعین کیا خواہ نہ کیا مسئلہ اگر غلام یا حویلی خرید کرنے کو وکیل کیا اور قیمت کا تعین نہ کیا تو بھی جائز ہے مسئلہ اگر وکیل کیا کہ کپڑا مول لاؤ یا چارپایہ جانور مول لاؤ تو جائز نہین اگرچہ قیمت معین کردے مسئلہ اگر وکیل کیا طعام مول لانے کو تو گیہون اور گیہون کا آٹا مول لانے کا وہ وکیل ہوا مسئلہ جب تک مبیع وکیل کے پاس ہو دے تب تک وکیل کو اختیار ہے کہ اگر اسمین عیب ہو تو پھیر دے اور اگر موکل کو دیدی ہے تو بلا اجازت موکل کے وکیل پھیر نہین سکتا مسئلہ اگر وکیل نے چیز مول لیکر قیمت اپنے پاس سے بائع کو دی تو وکیل کو اختیار ہے کہ جبتک قیمت اپنے

باب الوکالۃ بالبیع والشراء

موکل سے نہ لے لے تب تک مبیع موکل کو نہ دوے یعنی حبس کرے پھر اگر حبس کرنے سے پہلے ہی مبیع وکیل کے پاس ہلاک ہوگئی تو موکل کے لیے اُس کی قیمت موکل ہی کو دینا آوینگی اور اگر وکیل نے حبس کی تھی بعد حبس کے ہلاک ہوگئی تو اُسکا ایسا حال ہے جیسے بائع کے پاس سے مبیع ہلاک ہوگئی یعنی موکل پر وکیل کا قیمت کی بابت کچھ دعوی نہ پہونچیگا مسئلہ بیع صرف اور بیع سلم کے مقدمات مین اگر وکیل مجلس مین موجود رہا اور قبض اور تسلیم کیا تو جائز ہے خواہ موکل اُٹھ جاوے خواہ موجود رہے اور اگر موکل نے موجود رہکر قبض و تسلیم کیا اور وکیل اُٹھ گیا تھا تو جائز نہین ہمین وکیل ہی کا اعتبار ہے موکل کے موجود ہونے نہونے کا اعتبار نہین مسئلہ اگر ایک روپیہ کے بدلے دس سیر گوشت مول لانے کو وکیل کیا اور وہ وکیل بیس سیر گوشت ایک روپیہ کو لے آیا ایسا گوشت کہ ویسا روپیہ کا دس سیر بکتا تھا تو موکل پر لازم ہوگیا کہ اُسمین سے دس سیر آدھے روپیہ کو لے ہی لے مسئلہ اگر معین چیز کے خریدنے کو وکیل کیا تو وہ چیز وکیل اپنے واسطے خرید نہین کرسکتا مگر ہان وہی چیز اگر وکیل نے نقود کے سوا اور چیز کے بدلے مول لی یا موکل کی بتائی ہوئی قیمت سے کم زیادہ مول لی تو وہ وکیل ہی کی ہوئی مسئلہ اگر غیر معین چیز کے مول لینے کو وکیل کیا تو جو خریدا وہ وکیل کا ہے مگر درصورتیکہ وکیل موکل کی نیت پر یا موکل کے مال سے خریدے تو موکل کا ہے مسئلہ

اگر وکیل کو قیمت نہ دی تھی اور وکیل نے کہا کہ یہ چیز مین نے تیرے لیے مول
لی اور موکل کہتا ہو کہ تو نے اپنے لیے مول لی تو موکل کا کہنا معتبر ہو اور اگر قیمت
وکیل کو دیدی تھی تو وکیل سچا ہو مسئلہ اگر زید نے عمرو سے کہا کہ یہ چیز
میرے ہاتھ بکر کے واسطے تو بیچ سو اُسنے بیچی پھر زید نے انکار کیا کہ مجھکو بکر نے
وکیل نہین کیا تھا تو وہ چیز بکر ہی کی ہوئی مگر درصورتیکہ بکر کہے کہ مین نے
زید کو وکیل نہین کیا تو البتہ زید ہی کی وہ چیز ہوگی بشرطیکہ زید نے وہ چیز
بکر کو سونپ نہ دی ہو اور اگر سونپ دی تو بکر ہی کی ہو مسئلہ اگر زید کو وکیل
کیا معین دو غلاموں کے خریدنے کو اور قیمت معین نہ کردی پھر زید نے اُن
مین سے ایک غلام مول لیا تو درست ہو مسئلہ اگر دو معین غلاموں کے
ہزار روپیہ کو خریدنے کے لیے وکیل کیا اور قیمت دونون کی برابر ہو سو وکیل نے
ایک غلام خریدا پانسو روپیہ کو یا کم کو تو درست ہو اور اگر پانسو سے زیادہ کو لیا
تو درست نہین مگر درصورتیکہ دوسرے غلام کو بھی اُتنے روپیون کو جو ہزار روپیہ
سے باقی بچے جھگڑے سے پہلے مول لے لیا تو البتہ درست ہو مسئلہ زید کے ہزار روپیے
عمرو پر آتے تھے سو زید نے اُسکو اپنا وکیل کیا کہ ان ہزار روپیہ کو یہ چیز معین
مول لے دے پھر عمرو نے خریدی تو درست ہو اور اگر معین چیز مول لینے کو
نہین کہا تو وہ مبیع عمرو کی ہو مسئلہ اگر ہزار روپیے دیدیے ایک باندی کے
مول لینے کو اور باندی خریدی پھر موکل نے کہا کہ پانسو کو خریدی اور وکیل

کہتا ہو ہزار کو خریدی ہی تو وکیل کا کہنا معتبر ہو اور اگر روپیے نہین دیے تھے تو
موکل کا کہنا معتبر ہو **مسئلہ** اگر وکیل کیا معین چیز کے خریدنے کو اور قیمت
معین نہ کی پھر وکیل نے کہا کہ ہزار کو خریدی اور بائع نے اُسکو سچا کہا اور موکل
نے کہا کہ پانسو کو خریدی تو وکیل اور موکل دونون کو قسم دینگے **مسئلہ** اگر ایک
غلام نے زید سے کہا کہ تو میرے میان سے مجھکو میرے لیے ہزار روپیہ کو
خرید دے اور ہزار روپیے بھی غلام نے دیدیے پھر زید نے خریدا اور اُسکے میان
سے کہا کہ مین نے اُسکو اُسکے لیے خریدا سو میان نے یہ بات جانکر بیچا تو وہ غلام
آزاد ہوگیا اور اُسکی ولا میان کو پہونچیگی اور اگر زید نے اتناہی کہا کہ مین نے
اس غلام کو مول لیا تو وہ غلام زید کا ہوا اور وہ ہزار روپیے میان کے اور
سو اُسکے ہزار روپیے اور زید سے میان لیوے **مسئلہ** اگر زید نے
ایک غلام سے کہا کہ تو میرے لیے اپنے آپ کو اپنے میان سے مول لیلے سو
اُسنے میان سے کہا کہ مجھکو میرے ہی ہاتھ زید کے لیے بیچڈال پھر اُسنے بیچا تو وہ
غلام زید کا ہوا اور اگر غلام نے میان سے یہ نہ کہا تھا کہ فلانے کے لیے بیچڈال
تو وہ غلام آزاد ہوگیا **فصل مسئلہ** بیع اور شرا کا وکیل ایسے شخص سے خرید و
فروخت نہ کرے جسکی گواہی اُس وکیل کے حق مین نمانی جاوے **مسئلہ**
بیچنے کا جو وکیل ہو اُسکو اختیار ہو کہ کم قیمت پر اور زیادہ قیمت پر اور عوض کے
بدلے اور نقد بیچے **مسئلہ** اگر مول لینے کو وکیل کیا تو اُسکا غیر مثل

وہی درست ہی جو قیمت مثل پر یا تھوڑے سے غبن پر خریدے اور تھوڑا غبن وہی ہی کہ مقومون کی نظر مین اتنی قیمت کو چیز بیچے **مسئلہ** اگر غلام بیچنے کو وکیل کیا سو اُسنے آدھا غلام بیچا تو درست ہی اور خرید مین اگر آدھا خریدا تو جب تک باقی آدھا نہ خریدلے تب تک یہ خرید موقوف ہی **مسئلہ** اگر مشتری نے بائع کے وکیل کو بسبب عیب کے گواہون سے ثابت کرکے یا نکول سے مبیع پھیر دے تو وکیل موکل کو پھیر دے اور ایسے ہی اُس صورت مین کہ وکیل نے اقرار کیا ہو مبیع مین قدیمی عیب کا اور وہ چیز مشتری نے پھیری تو وکیل موکل کو پھیر دے **مسئلہ** اگر وکیل نے چیز اُدھار پر بیچی موکل نے کہا کہ مین نے تجھ سے نقد بیچنے کو کہا تھا اور وکیل نے کہا کہ تو نے نقد یا قرضا کچھ نہین کہا تھا فقط بیچنے کو کہا تھا تو موکل کا کہنا معتبر ہی مگر مضاربت کی صورت مین مضارب کا کہنا اس حال مین معتبر ہوگا **مسئلہ** اگر بیع کے وکیل نے قیمت کے بدلے کوئی چیز گرو رکھ لی اور وہ چیز وکیل کے پاس سے ہلاک ہوگئی یا قیمت کے بدلے ضامن لیا اور ضامن محتاج ہوگیا تو وکیل کو کچھ دینا نہ آویگا **مسئلہ** اگر موکل نے دو وکیل کیے تو انمین سے اکیلے ایک کو تصرف جائز نہین ہی مگر درصورتیکہ جھگڑنے کے واسطے یا طلاق کے مقدمہ مین یا بلا عوض آزاد کرنے کے مقدمہ مین یا ودیعت کے پھیر دینے یا دین کے ادا کرنے کے مقدمہ مین جو دو وکیل ہون تو ایک کو بھی تصرف جائز ہی **مسئلہ** اگر

موکل نے وکیل کو کہا کہ جیسا تیری رائے مین آوے ویسا کر تو وکیل کو اختیار
ہی اور کو وکیل کر لے اور نہین تو بلا اجازت موکل کے وکیل اور کسی کو وکیل
نہین کر سکتا مسئلہ اگر وکیل نے موکل کی بلا اجازت دوسرے کو وکیل
کیا سو دوسرے وکیل نے پہلے وکیل کے سامنے تصرف کیا تو درست ہی
اسیطرح اگر اجنبی نے وکیل کے سامنے موکل کی چیز بیچ ڈالی اور وکیل نے اجازت
دی تو درست ہی مسئلہ اگر غلام نے یا مکاتب یا کافر نے اپنی چھوٹی لڑکی
حرہ مسلمان کا کسی سے نکاح کر دیا اسکے مال سے اس کے لیے کوئی
چیز بیچی یا مول لی تو نہین جائز ہی باب الوکالة بالخصومة والقبض یعنی
وکیل کرنا واسطے جھگڑا کرنے یا مال لینے کے مسئلہ اگر جھگڑنے کو یا
تقاضا کرنے کو وکیل کیا تو اس وکیل کو قبض[لہ] کا اختیار نہین ہی مسئلہ
دین کے قبض کا جو وکیل ہوا اسکو جھگڑے کا بھی اختیار ہی مسئلہ عین کے
قبض کا جو وکیل ہوا اسکو جھگڑے کا اختیار نہین ہوتا پھر اس صورت مین اگر
ایسے وکیل کے روبرو مدعا علیہ نے گواہ گذرانے کہ تیرے موکل نے یہ چیز میرے
ہاتھ بیچ ڈالی تو موکل کے آنے تک یہ بات موقوف رہیگی اور ایسا ہی حال ہی اس
صورت مین کہ اگر وکیل کسی کی عورت کو یا غلام کو ایک شہر سے دوسرے شہر کو
لیجانا چاہے اور وہ عورت طلاق کے گواہ اور غلام آزاد کرنے کے گواہ گذرانے
تو شوہر اور میان کے روبرو ہی سنے جاوینگے مسئلہ اگر جھگڑے کے لیے وکیل تھا

باب الوکالة بالخصومة والقبض

[illegible]

اور اُسنے قاضی کے سامنے طرف ثانی کے حق کا اقرار کیا تو معتبر ہی اور قاضی کے سامنے نہ کیا تو معتبر نہین ہی **مسئلہ** مال ضامن کو اُسی مال کے قبض کرنے کو وکیل کرنا باطل ہی **مسئلہ** زید نے دعوی کیا کہ عمرو کا دین بکر پر آتا ہی سو عمرو نے مجھکو اُسکے قبض کے لیے وکیل کیا اور بکر نے وکیل کو سچا بتایا تو قاضی حکم کر دے کہ بکر دین زید کو دیدے پھر جب عمرو آیا اور اُسنے وکیل کو سچا بتایا تو بکر بری ہوگیا اور نہین تو عمرو اپنا دین بکر سے لے اور بکر زید سے لے اگر زید کے پاس بچ رہا ہو اور جو زید کے پاس سے وہ دین کھو گیا تو بکر زید سے کچھ نپاویگا مگر ہان درصورتیکہ زید ضامن ہوا ہو جب بکر نے دین اُسکو ادا کیا یا درصورتیکہ بکر نے زید کو وکالت کی بابت سچا نہ بتایا صرف زید کے دعوے کے بموجب اُسکو دین ادا کر دیا تو البتہ زید سے دین پھر دلا پاویگا **مسئلہ** اگر زید نے دعوی کیا کہ مین ودیعہ کے قبض کے لیے وکیل ہون اور جسکے پاس ودیعت تھی اُسنے زید کو سچا بتایا تو قاضی حکم نہ کرے کہ وہ ودیعت زید کے حوالہ کیجاوے اور یہی اُسکا حکم ہی اگر زید دعوی کرے کہ یہ ودیعت مین نے مالک سے مول لی ہی اور جسکے پاس ودیعت ہی وہ زید کو سچا بتاوے اور اگر یون دعوی کیا کہ جسکی ودیعت تھی وہ مرگیا اور یہ ودیعت میراث چھوڑی اور جسکے پاس ودیعت تھی اُسنے وکیل کو سچا بتایا تو وہ ودیعت وکیل کو سونپ دیجائیگی **مسئلہ** اگر مال کے قبض کے لیے وکیل کیا اور مدعی علیہ نے دعوی کیا کہ اصل مدعی مجھسے لیچکا ہی

تو اب یہ مدعا علیہ مال وکیل کو دیدے اور موکل کو قسم دے مسئلہ اگر باندی مین عیب ہونے کے مقدمہ مین مشتری نے وکیل کیا اور بائع کہتا ہو کہ مشتری اس عیب سے راضی ہو گیا تھا تو وہ باندی بائع کو پھیر نہ دیجاویگی جب تک مشتری کو قسم نہ دے لین مسئلہ اگر کسی نے دس روپیہ ایک شخص کو دیے کہ میرے گھروالون کو کھلائیو سوا سنے اپنے پاس سے روپیے کھلائے تو یہ دس اُس دس کے بدلے ہوگئے باب عزل الوکیل یعنی وکیل کے برطرف کرنے کا بیان مسئلہ اگر موکل نے وکیل کو معزول کیا اور وکیل کو معلوم ہو گیا تو وکالت باطل ہوگئی مسئلہ اگر موکل یا وکیل مرگیا یا دیوانہ ہوگیا یا مرتد ہو کر دارالحرب مین جا رہا وکالت جاتی رہی مسئلہ اگر دو ساجھیون مین سے ایک کا وکیل ساجھی کے معاملہ مین تھا جب وہ شریک ساجھا چھوڑ کر الگ ہو جاوین تو وکالت جاتی رہی مسئلہ اگر وکیل کرنے کے بعد مکاتب کمانے سے عاجز ہو گیا یا ماذون غلام محجوب ہو گیا تو وکالت جاتی رہی مسئلہ جس کام کو وکیل کیا اگر اُسمین موکل خود تصرف کرنے لگے تو وکالت جاتی رہی کتاب الدعوے جھگڑے کے وقت چیز کو اپنی بتلانے کا نام دعوی ہو اور مدعی اُسکو کہتے ہین جو دعوی کرے اور جب دعوی سے باز آوے تو اُس سے کوئی مزاحمت نکرے اور مدعا علیہ اُسکو کہتے ہین جسپر دعوی کیا جاوے اور جو وہ نہ جھگڑے تو دعوی کا جواب اُس سے زبردستی مانگا جاوے مسئلہ دعوی تب ٹھیک ہو جب مدعی جنس اور

باب عزل الوکیل

کتاب الدعوے

قدر بیان کرے مسئلہ اگر عین کا دعوی کیا کہ وہ مدعا علیہ کے پاس ہی تو
مدعا علیہ سے وہ چیز منگائی جاوے تاکہ مدعی دعوی کے وقت اور گواہ
گواہی کے وقت یا مدعا علیہ قسم کے وقت اس چیز کی طرف اشارہ کرین اور اُس
چیز کا وہان موجود ہونا متعذر ہو تو اُسکی قیمت بیان کیجاوے مسئلہ اگر عقار کا
(یعنی مدعی بیان کرنے ۱۲) (اور نام)
دعوی کیا تو اُسکی حدین بیان کرنا چاہیے پھر اگر تین طرف کی حدین بیان کئین
توبھی کافی ہی مسئلہ اگر حدون والے لوگ مشہور ہین تو فقط اُنھین کے نام ورنہ
اُنکے باپ دادون کے بھی نام بیان کرنا ضرور ہی مسئلہ عین کے دعوی مین
یہ بات بیان کرنا ضرور ہی کہ وہ چیز مدعا علیہ کے قبضہ مین ہی مسئلہ عقار پر قبضہ
کا مدعا علیہ نے اقرار کیا اور مدعی نے اُسکو سچا بتایا تو اسی مدعا علیہ کا قبضہ
ثابت نہین ہوگا جب تک مدعی گواہ نہ گذرانے یا خود قاضی کو قبضہ معلوم ہوا کہ
منقول چیز پر قبضہ مدعا علیہ کا ثابت ہوجاویگا اگر مدعا علیہ قبضہ کا اقرار کرے
اور مدعی اُسکو سچا بتاوے مسئلہ عین کے دعوی مین ضرور ہی کہ یہ بات
لکھے کہ مدعی وہ چیز مدعا علیہ سے مانگتا ہی مسئلہ دین کے دعوی مین صفت
اُسکا بیان کرنا ضرور ہی اور یہ کہ مدعی مدعا علیہ سے مانگتا ہی مسئلہ جب
دعوی ٹھیک ہوجاوے تب قاضی مدعا علیہ سے جواب پوچھے اگر وہ اقرار کرے
تو حکم کرے اور اگر انکار کرے تو مدعی سے گواہ مانگے جو مدعی گواہ گذرانے تو مدعا علیہ
پر مدعی کے دعوی کا حکم کردے اور اگر مدعی گواہ نہ دے اور مدعا علیہ سے

قسم کھانا مانگے تو قاضی مدعا علیہ کو قسم دے مسئلہ قسم مدعی پر عائد نہوگی
اور اصل مالک کے دعوے مین قابض کے گواہ نہ سنے جاوینگے اور قابض اور
بیدخل دونون اگر اپنے اپنے گواہ گذرانین تو بیدخل کے گواہون کا سننا بہتر ہے
مسئلہ اگر مدعا علیہ کو قسم کہا نے کو ایکبار کہا اسنے نمانا تو اُس کے مدعی کو
قسم دیے قاضی حکم کردے یا اگر مدعا علیہ سے قسم کو کہا اور وہ چپ ہو رہا تو
بھی حکم کردے مسئلہ مدعا علیہ کو قسم کھانے کے لیے تین دفعہ کہنا مستحب
ہے مسئلہ قاضی قسم نہ دے نکاح اور رجعت اور ایلا اور استیلاد اور رق
اور نسب اور ولا کے دعوے مین اور قاضی امام فخرالدین نے کہا کہ منکر کو
ان مقدمون مین بھی قسم دے اور اسی پر فتویٰ ہے مسئلہ قسم نہ دے حد اور
لعان کے مقدمون مین مسئلہ چور سے کہے کہ قسم کہا اگر وہ قسم سے انکار کرے
تو چوری کا مال اُسکو دینا آوے اور ہاتھ نہ کاٹا جاوے مسئلہ اگر جورو
نے دعوی کیا کہ خاوند نے صحبت سے پہلے طلاق دی ہے تو خاوند کو
قسم دے اگر وہ قسم نہ کھاوے تو آدھا مہر اُسپر دینا آوے مسئلہ خون کا
منکر اگر قسم نہ کھاوے تو اُسکو قید کرے تا کہ اقرار کرے یا قسم کھالے مسئلہ
جسم کے مقدمہ مین مدعا علیہ منکر اگر قسم نہ کھاوے تو اُس سے بدلا لیا جاوے
مسئلہ اگر مدعی کہے کہ میرے گواہ موجود ہین اور مدعا علیہ سے قسم مانگے
تو مدعا علیہ کو قسم نہ دیجائیگی مگر کہین گے حاضر ضامنی دے تین دن کے لیے

پھر اگر وہ حاضر ضامنی دینے سے انکار کرے تو مدعی اُسکے ساتھ رہے یعنی
جہان وہ جاوے یہ بھی جاوے اور اگر مدعا علیہ مسافر ہو تو جبتک قاضی اپنے
دربار مین رہے تب تک مدعی اُس مدعا علیہ کے ساتھ رہے **مسئلہ** قسم دیجائیگی
باللہ تعالی کے لفظ سے **مسئلہ** طلاق اور اعتاق کی قسم نہ دیجائیگی مگر درصورتیکہ
مدعی خواہ مخواہ طلاق یا اعتاق ہی کی قسم مانگے **مسئلہ** اگر قسم زیادہ مضبوط
کرنا ہو تو اللہ تعالی کے نام کے ساتھ اوصاف بھی بیان کرے اور یون نہ کرے
کہ مدعا علیہ فلانے وقت یا فلانے مکان مین قسم کھاوے جیسے جمعہ کے روز مسجد مین
مسئلہ یہودی سے یون قسم لے کہ قسم ہے اُس اللہ کی جس نے موسیٰ پر
توریت اُتاری اور نصرانی سے یون قسم لے کہ قسم ہے اُس اللہ کی جس نے
عیسیٰ پر انجیل اُتاری اور مجوسی سے یون کہ قسم ہے اُس خدا کی جس نے
آگ پیدا کی اور بت پرست سے قسم اللہ کی اور ان کافرون کو انکے عبادتخانون
مین لیجا کر قسم نہ دیجائیگی **مسئلہ** مدعا علیہ کو دعوے کی قسم دیجائیگی مثلاً بیع کے
دعوی مین یون کہے کہ باللہ میرے اور اُسکے بیچ مین اب بیع قائم نہین ہے اور
نکاح کے دعوی مین یون کہے کہ باللہ میرے اور اُسکے درمیان مین اب نکاح
قائم نہین ہے اور غصب کے دعوی مین باللہ مجھپر اب پھیر دینا اُسکا واجب نہین ہے
اور طلاق کے دعوی مین باللہ اب یہ عورت مجھسے بائن نہین ہے **مسئلہ** اگر
جوار کے سبب سے شفعہ کا دعوی کیا یا بائنہ عورت نے عدت کے ایام کے نفقہ کا

دعوی کیا اور مدعی علیہ شافعی مذہب ہو تو ان دونون صورتون مین اُسکو
سبب کے بابت قسم دیجائیگی یعنی یون کہ باللہ اس مکان کو مین نے مول
نہین لیا ہی یا باللہ مین نے اس عورت کو طلاق نہین دی ہی مسئلہ اگر
ایک غلام میراث مین پایا اور دوسرے شخص نے دعوی کیا کہ یہ غلام میرا ہی
تو مدعا علیہ یون قسم کھاوے کہ باللہ مین نہین جانتا کہ یہ غلام اسکا ہی اور اگر غلام
مول لیا تھا یا کسی نے بخشا تھا تو یون قسم کھاوے کہ باللہ یہ غلام اسکا نہین ہی مسئلہ
اگر منکر مدعا علیہ پر قسم عائد ہوتی اور اُسنے مدعی سے کہا کہ اتنے مثلاً دس روپیے
مجھسے لیلے اور قسم نہ دے اور مدعی نے مان لیا یا مدعی نے مدعا علیہ سے کہا کہ قسم
کے دعوی سے مین تجھسے صلح کرتا ہون اسقدر مال مجھکو دے اور مدعا علیہ نے
مان لیا تو درست ہی پھر اسکے بعد اُسکو قسم نہ دیجائیگی **باب التحالف** بائع و مشتری کی
مخالفت کا بیان مسئلہ اگر ثمن کی قدر مین یا مبیع کی قدر مین بائع اور مشتری مختلف ہوگئے
مثلاً مشتری کہے کہ سو روپیہ ثمن کے ٹھہرے اور بائع کہے کہ دو سو ٹھہرے تھے یا
بائع کہے کہ بیس من مبیع ٹھہری اور مشتری کہے کہ پچیس من ٹھہری تو دونون مین سے جو
گواہ گذرانے اُسکے حق مین قاضی حکم کرے پھر اگر دونون گواہ گذرانین تو جسکے گواہون
سے زیادہ ثابت ہو اُسکے حق مین پھر اگر دونون گواہ نہ گذرانین اور ایک دوسرے کے
کہنے پر راضی نہ ہووے تو دونون کو قسم دیجاوے اور مشتری کو پہلے قسم دیجاوے اور بیع
کو قاضی فسخ کر دے اگر دونون مین سے کوئی بھی چاہے اور دونون مین سے جو قسم

باب التحالف

کھانے سے انکار کرے اُسی پر دوسرے کا دعوی ثابت ہو جائیگا مسئلہ اگر
بائع اور مشتری اختلاف کرین مبیع کے ثمن کے ادا کرنے کی مدت کی بابت یا
شرط خیار کی بابت یا مبیع کی کچھ تھوڑی سی قیمت کے قبض کی بابت یا بعد
ہلاک مبیع کے قدر ثمن کی بابت یا مبیع مین سے کچھ تھوڑی سی ہلاک کے
بعد یا میان اور مکاتب کتابت کے روپیہ کی قدر کے بابت یا رب سلم اور مسلم الیہ
بعد اقالہ سلم کے راس المال کی بابت اختلاف کرین تو دونون کو قسم نہ دیجائیگی منکر
کا کہنا قسم سے معتبر ہوگا مسئلہ اگر بائع مشتری نے اختلاف کیا
بعد اقالہ کے مقدار ثمن کی بابت تو دونون کو قسم دینگے مسئلہ اگر جورو خاوند
نے اختلاف کیا مہر کی قدر کی بابت تو جو گواہ گذرانے اُسکے حق مین حکم ہوا اور
اگر دونون گواہ گذرانین تو عورت کے حق مین حکم ہو اور اگر دونون گواہ نہ
گذرانین تو دونون کو قسم دیجاوے اور نکاح نہ ٹوٹ جاویگا بلکہ مہر مثل کا
لحاظ کیا جاویگا اور اگر خاوند کا کہنا مہر مثل کے موافق ہو یا مہر مثل خاوند کے
کہنے کی قدر سے کم ہو تو خاوند کے کہنے کے بموجب حکم ہوگا اور اگر مہر مثل
عورت کے دعوے کی برابر یا دعوی سے زیادہ ہو تو عورت کے کہنے کے بموجب
حکم ہوگا اور مہر مثل اگر اسقدر ہو کہ خاوند جس قدر کہتا ہو اُس سے زیادہ
ہو اور عورت جسقدر دعوی کرتی ہو اُس سے کم ہو تو مہر مثل دلایا جاوے گا
مسئلہ اگر منفعت حاصل کرنے سے پہلے اجارے مین اجرت کی بابت یا منفعت کی بابت

یا دونون کی بابت سو جبراور مستاجر مین اختلاف ہوا تو دونون کو قسم دیجائیگی
اور اگر منفعت کے حاصل کرنے کے بعد اختلاف ہوا تو کسیکو قسم نہ دیجائیگی اور
مستاجر کا قول معتبر ہوگا قسم سے اور اگر کچھ تھوڑی منفعت حاصل کرنے کے
بعد اختلاف ہوا تو دونون کو قسم دیجائیگی اور باقی اجارہ فسخ کیا جائیگا اور پچھلے
کی بابت مستاجر کا قول معتبر ٹھہریگا مسئلہ اگر گھر مین کے کل اسباب کا
دعوی کیا جورو نے بھی اور خاوند نے بھی تو جو چیز مردون کے کام کی ہو اُسکے
دعوی مین مرد کا قول اور جو عورت کے کام کی ہو اُسکے دعوی مین عورت کا قول
معتبر ہو اور جو چیز دونون کے کام کی ہو اُسمین بھی مرد کا قول معتبر ہو اور اگر دونون مین
سے ایک مرگیا اور اُسکے وارث نے زندہ کے ساتھ کل اسباب کا دعوی کیا تو جو مرد
کے کام کی چیز ہو وہ مرد کی اور جو عورت کے کام کی ہو وہ عورت کی اور جو دونون
کے کام کی ہو اُسکی بابت جو زندہ ہو اُسکا قول معتبر ہو اور اگر دونون مین سے
ایک غلام یا باندی ہو اور دونون زندہ ہون تو اختلاف کی صورت مین اسباب
کی بابت اُسکا کہنا معتبر ہو جو حر ہو اور اگر ایک مرگیا ہو تو زندہ کے اسباب کی
بابت اُسکا کہنا معتبر ہو فصل اگر مدعا علیہ نے مدعی کے دعوے کے جواب مین
کہا کہ یہ چیز میرے پاس امانت رکھی ہو یا اجارہ ہو یا عاریت ہو یا گروی ہو یا مین نے
غصب کر لی ہو اور اصل مالک بتایا غائب شخص کو اور اپنی بات پر گواہ گذرانے
تو مدعی کا دعوی دفع ہوجائیگا مسئلہ اگر مدعا علیہ نے کہا کہ مین نے

یہ چیز فلانی غائب سے مول لی یا مدعی کہے کہ میرے پاس سے چوری گئی تھی اور قابض کہے فلانے شخص نے میرے پاس امانت رکھی ہے اور اس بات پر گواہ گذرانے تو مدعی کا دعوی دفع نہ ہوگا مسئلہ اگر مدعی نے دعوی کیا کہ یہ چیز مین نے زید سے مول لی ہے اور قابض کہے کہ یہ چیز زید ہی نے مجھکو سونپی ہے تو مدعی کا دعوی اسپر سے جاتا رہا باب مایدعیہ الرجلان بیان اُس شے کا جسپر دو دعویدار ہون مسئلہ اگر زید کے قبضے مین چیز ہے اور عمرو اور بکر دو شخصون نے دعوی کیا اور ہر ایک مدعی اپنی ہی بتاتا ہے اور دونون نے گواہ گذرانے تو دونون کو آدھی آدھی دلائی جاوے گی +

مسئلہ اگر ایک عورت کے نکاح کے بابت دو شخصون نے دعوی کیا اور گواہ گذرانے تو دونون کے گواہ بیکار ہو جائینگے اور وہ عورت اُسکو ملیگی جسکو وہ سچا بتاوے یا جسکے گواہ پہلے گذرین مسئلہ ذیل پر دو شخصون نے دعوی کیا اُس سے مول لینے کا اور ثابت کیا تو ہر ایک کو وہ چیز آدھی آدھی نصف نصف قیمت پر دلائی جائے گی اگر چاہے تو لے اور حکم کے بعد اگر ایک مدعی نے کہا کہ آدھی کو مین نہین لیتا تو دوسرے مدعی کو وہ سب چیز نہ ملیگی آدھی ہی ملیگی اور اگر دونون نے مول لینے کی تاریخ بیان کی تو جسکی تاریخ پہلی تھی یعنی مقدم ہو اُسکے واسطے حکم ہوگا اور اگر وہ چیز ایک مدعی کے پاس ہے اور دونون نے تاریخ جدی جدی بیان نہ کی یا ایک ہی نے بیان کی تو جسکے

باب ما یدعیہ الرجلان

پاس ہو اسکے لیے حکم کیا جائیگا **مسئلہ** اگر عمرو نے کہا کہ مین نے زید سے
یہ چیز مول لی اور بکر نے کہا کہ مجھکو زید نے ہبہ کرکے قابض کرادیا تھا اور دونون
نے گواہ گذرانے تو عمرو کے حق مین حکم دینا بہتر ہو اور اگر ایک نے زید سے خرید کا
دعوی کیا اور زید کی جورو نے دعوی کیا کہ یہ چیز میرا مہر ہو اور دونون نے
گواہ گذرانے تو وہ چیز آدھی آدھی دونون کو دیجائیگی کہ ہر دو ٹھرا برابر ہو
اور زید نے اگر دعوی کیا کہ یہ چیز عمرو نے میرے پاس گرو رکھی ہو اور بکر نے
دعوی کیا کہ عمرو نے مجھکو بخشدی اور قبضہ کرادیا ہو تو زید کا حق زیادہ ہے
مسئلہ اگر دو مدعی بیدخل ملک کا دعوی بتقیید تاریخ کرین کہ فلانی تاریخ
سے یہ چیز میری ملک ہو یا مول لینا بیان کرین ایک ہی شخص سے اور دونون
مدعی اپنے گواہ گذرانین تو جو مدعی کہ سابق کی تاریخ بیان کرے وہ حقدار
زیادہ ہو مثلاً ایک نے کہا دوسری رمضان کی اور دوسرے مدعی نے کہا کہ
پانچوین تاریخ رمضان کی تو جو دوسری تاریخ کا دعوی کرتا ہو اُسکے حق مین حکم کیا
جائیگا اور اگر دو مدعی علیحدہ علیحدہ شخصون سے مول لینا ایک ہی تاریخ کا بیان
کرین مثلاً ایک کہے کہ مین نے یہ چیز زید سے پہلی تاریخ محرم کو خریدی اور دوسرا مدعی
کہے کہ مین نے یہی چیز عمرو سے پہلی تاریخ محرم کو خریدی تو بعد گواہون کے گذرنیکے
دونون کو نصف نصف دلاوینگے **مسئلہ** اگر بیدخل نے دعوی کیا کہ یہ چیز میری ملک ہو
فلانی تاریخ سے اور گواہ گذرانے اور قابض نے کہا کہ اُس تاریخ کے پہلے سے یہ

میری ملک مین ہی یا بنا یا اور قابض دونون نے گواہ گذرانے اس دعوے
کی بابت کہ یہ بچہ میرے جانور کا ہی میرے گھر پیدا ہوا تھا یا ملک کے سبب ہی
کہ وہ سبب مکرر نہین ہوتا دونون نے گواہ گذرانے مثلاً اس بات پر کہ یہ کپڑا
روئی سے مین نے بنا ہی یا یہ دودھ مین نے دوہا ہی یا یون ہو کہ بیدخل گواہ گذرانے
کہ یہ چیز میری ہی اور قابض گواہ گذرانے کہ مین نے تجھسے مول لی ہی تو ان
سب صورتون مین قابض کے حق مین حکم ہوگا **مسئلہ** اگر بیدخل
نے گواہ گذرانے کہ مین نے یہ چیز اس قابض سے مول لی ہی اور قابض نے
گواہ گذرانے کہ مین نے اس بیدخل سے مول لی ہی اور کسی نے تاریخ نہ بیان
کی تو دونون کے گواہ بیکار ہونگے اور وہ چیز قابض کے پاس چھوڑ دی
جائے گی **مسئلہ** اگر ایک مدعی نے دو گواہ لایا اور دوسرا زیادہ لایا تو زیادہ گواہ
کا ثبوت زیادہ نہ ہوگا دونون کا حال برابر ہی **مسئلہ** اگر ایک مکان دو شخص
کے قبضہ مین ہی اسپر عمرو نے دعوی کیا کہ یہ مکان آدھا میرا ہی اور
بکر نے دعوی کیا کہ بالکل میرا ہی اور دونون نے گواہ گذرانے تو چوتھائی
عمرو کو دلایا جائے گا اور تین حصے بکر کو اور اگر وہ مکان مدعیون ہی کے قبضہ
مین ہی تو بالکل بکر کو دلایا جائیگا **مسئلہ** اگر دونون مدعیون نے جانور کے
بچہ کی بابت گواہ گذرانے اور بقید تاریخ دعوے کیا تھا تو جسکی تاریخ اُس کی
عمر کے مطابق پڑیگی اُسکو دلایا جائے گا اور اگر عمر معلوم نہو سکے تو دونون کو

آدھا آدھا **مسئلہ** اگر دونون بیدخلون نے گواہ گذرانے ایک نے
دعوی کیا غصب کا اور دوسرے نے امانت کا تو دونون برابر ہین **مسئلہ**
اگر دو شخص دعوی جانور کا یا کپڑے کا کرین تو جو سوار ہو یا پہنے ہو وہ حقدار ہی اُس سے
زیادہ جو لگام یا آستین پکڑے ہو **مسئلہ** اگر دو مدعی ہین ایک جانور کے کہ ایک کا
اسباب اسپر لدا ہی اور دوسرے کا کچھ تھوڑا سا اُس سے لٹکتا ہو تو جسکا اسباب لدا ہی
وہی حقدار ہی **مسئلہ** اگر دو مدعی ہین ایک دیوار کے اور اُنمین سے ایک کی پر چھتی
جھانگڑ وغیرہ اُسپر ہو تو وہی حقدار ہی اور اسیطرح سے جسکے مکان سے لگی ہوئی
دیوار ہو وہ حقدار ہی **مسئلہ** اگر ایک مدعی کے پاس گھڑا ہی اور دوسرے کے
ہاتھ مین اُسکا کنارہ ہو تو دونون کو آدھا آدھا دلایا جائیگا **مسئلہ** اگر ایک
لڑکا اتنا بڑا ہو کہ اپنی بات سمجھکر کہہ سکتا ہی اور وہ کہے کہ مین حر ہون تو اُس کے
کہنے کا اعتبار ہی اور اگر اُسنے کہا کہ مین فلانے کا غلام ہون یا وہ اپنی بات
سمجھکر نہین کہہ سکتا ہو تو وہ جسکے پاس ہی اسی کا غلام ہی درصورتیکہ قابض دعوی
کرے **مسئلہ** اگر ایک حویلی کی دس کوٹھریان ایک مدعی کے پاس ہین اور
ایک کوٹھری دوسرے کے پاس اور صحن یعنی آنگن کی بابت جھگڑا ہوا تو صحن آدھا آدھا
دونون کو ملیگا **مسئلہ** اگر دو شخصون نے زمین پر قبضہ کا دعوی کیا اُنمین سے
ایک نے اُس زمین مین اینٹین بنائی تھین یا مکان بنایا تھا یا کنوان کھدوا
تھا تو اُسی کا قبضہ ہی گویا گواہون سے اپنا قبضہ ثابت کیا **باب دعوی النسب**

لونڈی کی اولاد کا بیان **مسئلہ** زید سے ایک باندی مول لی اور مول لینے کو چھ مہینے نہین گذرے کہ اُس کے اولاد ہوئی اور زید نے دعویٰ کیا کہ یہ اولاد مجھسے ہی تو وہ اولاد زید کی اور باندی اُسکی ام ولد ٹھہری اور بیع فسخ ہوگئی اور قیمت مشتری کو پھیر ملیگی اگرچہ مشتری بھی زید کے دعوے کے ساتھ یا بعد دعوے کرے کہ یہ اولاد مجھسے ہوئی **مسئلہ** اگر عمرو نے زید سے باندی مول لی اور وہ چھ مہینے گذرنے سے پہلے جنی اور مرگئی اور زید نے دعوی کیا کہ یہ اولاد مجھسے جنی تو بھی وہ اولاد زید کی اور باندی ام ولد اُس کی ٹھہری اور بیع فسخ ہوگئی اور قیمت پھیرنا آویگی اور اگر وہ اولاد مرگئی اُسکے مرنے کے بعد زید نے دعوی کیا تو وہ زید کی نہ ٹھہریگی **مسئلہ** اگر حاملہ باندی بیچی اور وہ چھ مہینے سے کم مین جنی پھر مشتری نے باندی کو آزاد کردیا تو اُسکا وہی حکم ہی جیسے مرگئی اور اگر اولاد کو آزاد کیا تو اُسکا بھی وہی حکم ہی جیسے اُس اولاد کے مرجانے کا **مسئلہ** اگر مول لینے سے چھ مہینے کے بعد باندی جنے اور بائع دعوی کرے کہ یہ اولاد مجھسے ہی تو اُسکا دعوی رد کیا جائیگا مگر درصورتیکہ مشتری اُس کو سچا بتا دے **مسئلہ** دو لڑکے جوڑ پیدا ہوے اگر ان مین سے ایک کے نسب کا دعوی کرکے ثابت کرے تو دونوں کا نسب اُسی سے ثابت ہو جائیگا پھر اگر اُنمین سے ایک کو مشتری نے بیچ ڈالا اور مشتری نے آزاد کردیا تھا بعد نسب ثابت ہونے کے وہ مشتری کا آزاد کرنا رایگان ہوگیا

مسئلہ اگر ایک لڑکا زید کے پاس ہے اور زید نے کہا کہ یہ لڑکا فلانے شخص غائب کا بیٹا ہے پھر کہا کہ یہ میرا بیٹا ہے تو زید سے اسکا نسب ثابت نہ ہوگا اگرچہ وہ فلانا شخص پھر اُسکو اپنا بیٹا نہ بتا دے **مسئلہ** اگر مسلمان اور نصرانی دو شخصون کے پاس ایک لڑکا ہے نصرانی کہے کہ یہ میرا بیٹا ہے اور مسلمان کہے کہ یہ میرا غلام ہے تو وہ لڑکا حُر ہے نصرانی کا بیٹا **مسئلہ** اگر جورو اور خاوند کے پاس ایک لڑکا ہے جورو نے کہا یہ میرا بیٹا ہے اور خاوند سے اور خاوند نے کہا یہ میرا بیٹا ہے اور جورو سے تو وہ انھین دونون کا بیٹا ہے **مسئلہ** اگر باندی مول لی اور مشتری سے اُسکے لڑکا ہوا پھر وہ باندی اور کسی کی ٹھہری اُسنے لی تو اس مشتری پر لڑکے کی قیمت اُسے دینا آویگا اور وہ لڑکا حر ہے پھر اگر وہ لڑکا مر گیا تو باپ پر اُسکی قیمت دینا نہ آویگی اگرچہ وہ کچھ مال بھی چھوڑ مرا اور اگر باپ نے لڑکے کو مار ڈالا تو باپ پر قیمت اُسکی دینا آویگی اور یہ مشتری باندی کی ثمن اور لڑکے کی قیمت جسقدر اُس مستحق کو دے بائع سے پھیر لے مگر عقر کے دام نہ پھیر سکیگا **کتاب الاقرار** یعنی اپنے اوپر کسی اور کے حق ثابت ہونیکی خبر دینے کو اقرار کہتے ہین اگر عاقل بالغ نے کسی حق کا اقرار کیا تو اقرار درست ہوگیا اگرچہ گول اقرار کیا جیسے یون کہا کہ فلانے کی مجھپر ایک چیز واجبی ہے یا کہا کہ فلانے کا مجھ پر حق ہے پھر ایسی صورت مین قاضی زبردستی بیان کرا دے کہ کیا چیز اور کیا حق ہے بشرطیکہ اُس چیز یا حق کی کچھ قیمت ہو **مسئلہ** اگر مدعی نے زیادہ کا دعوی

تمت بالخیر

گیا اور مدعا علیہ نے تھوڑے کا اقرار کیا تو مدعا علیہ کا اقرار قسم سے معتبر ہوگا
مسئلہ اگر مدعا علیہ نے یون اقرار کیا کہ فلانے کا مجھپر مال ہی تو ایکدرم سے
کم مین یہ اقرار کام نہ آنے گا مسئلہ اگر اقرار کیا کہ بڑا مال ہی یا بہت مال ہی
تو ایک نصاب کی قدر کا اقرار ہوا مسئلہ اگر اقرار کیا کہ بہت بڑے مال مین ہی
تو تین نصاب کا اقرار ہوا مسئلہ اگر اقرار کیا کہ بہت روپیے تو دس کا اقرار
ہوا مسئلہ اگر اقرار کیا کہ روپیے آتے ہین تو تین روپیہ کا اقرار ہوا مسئلہ
اگر اقرار کیا کہ کچھ روپیہ آتا ہی تو ایک کا اقرار ہوا مسئلہ اگر کہا کہ اتنے اتنے
روپیے تو گیارہ اور اگر کہا کہ اتنے اور اتنے تو اکیس کا اقرار ہوا اور اگر کہا
اتنے اور اتنے اور اتنے تو ایکسو اکیس اور اگر کہا کہ اتنے اور اتنے اور اتنے اتنے تو
ایکہزار اور ایکسو اور اکیس کا اقرار ہوا مسئلہ اور اگر اقرار کیا کہ زید کے مجھپر یا میری
طرف ہین تو یہ دین کا اقرار ہوا اور اگر کہا کہ میرے پاس یا میرے ساتھ یا میرے
گھر مین یا میرے صندوق مین یا میری تھیلی مین ہین تو یہ امانت کا اقرار ہوا
مسئلہ اور اگر زید نے عمرو سے کہا کہ میرے تجھپر ہزار ہین عمر نے کہا کہ وہ
تول لے یا کہا کہ پرکھ لے یا کہا کہ مجھکو کچھ مہلت دے اسکے ادا کرنے کو یا کہا کہ وہ مین
ادا کر چکا تجھکو یا کہا وہ تو مین نے تجھکو اترا دیے تو یہ اقرار ہوگیا اور اگر یون کہا کہ
تول لے یا کہا پرکھ لے یا کہا مجھکو کچھ مہلت دے یا کہا مین ادا کر چکا یا کہا تجھکو
مین نے اترا دیے تو یہ اقرار نہ ہوا مسئلہ اگر دین موجل کا اقرار کیا

اور مقر لہ نے دین حال کا دعویٰ کیا تو مقر پر دین حال لازم ہوگا اور مقر لہ کو
مہلت کی بابت قسم دین گے مسئلہ اگر یون اقرار کیا کہ فلانے کے مجھپر دین
اور ایک درم ہر ایک سے ایک درم کا اقرار ہوا اور اگر یون کہا کہ سو ہین اور ایک
کپڑا ہی تو ایک کپڑا تو ثابت ہوگیا اور سو کو قاضی بیان کرالے جیسے یون کہا
کہ سو ہین اور دو کپڑے مسئلہ اگر یون اقرار کیا کہ زید کے
چھوہارے ڈلیا مین مین نے غصب کر لیے تو چھوہارے اور ڈلیا دونون دینا
آوینگے مسئلہ اگر اقرار کیا کہ اصطبل مین جانور غصب کیا تو صرف جانور دینا آویگا
مسئلہ اگر انگوٹھی کا اقرار کیا تو انگوٹھی کا حلقہ اور نگینہ لازم ہوگا مسئلہ
اگر تلوار کا اقرار کیا تو تلوار اور نیام اور پرتلہ لازم ہوگا مسئلہ اگر
چھپر کھٹ کا اقرار کیا تو لکڑیان اُس کی اور پردے اُس کے لازم ہون گے
مسئلہ اگر اقرار کیا کہ کپڑے گٹھری مین سیے تو کپڑے اور گٹھری دونون
یا یون اقرار کیا کہ کپڑے لیے گٹھری مین تو دونون لازم ہونگے مسئلہ اگر
یون اقرار کیا کہ ایک کپڑا دس کپڑون مین تو ایک ہی کپڑا واجب ہوگا مسئلہ
اگر یون اقرار کیا کہ زید کے مجھپر پانچ مین پانچ درم ہین اور مطلب اُسکا ضرب
ہو تو پانچ درم لازم ہون گے اور اگر یہ مطلب ہو کہ پانچ کے ساتھ تو دس
واجب ہونگے مسئلہ اگر یون اقرار کیا کہ زید کے مجھپر ایک روپیے سے دس تک
ہین یا یون کہا کہ ایک روپیہ سے دس روپیہ تک کے بیچ مین ہین تو نو روپیے

واجب ہونگے مسئلہ اگر یون اقرار کیا کہ میرے گھر میں کی زمین سے اس دیوار سے
اُس دیوار تک کے بیچ کی زمین زید کی ہی تو سوا دونون دیوارون کی درمیان کے
سب زمین کا اقرار ہوا مسئلہ اگر اقرار کیا کہ اس باندی کے حمل کا یا اس جانور کے
حمل کا مالک زید ہی تو یہ اقرار درست ہی مسئلہ اگر زید نے یون اقرار کیا کہ فلانی عورت
کو حمل جو ہی اُسکی مجھپر فلانی چیز یا روپیے وغیرہ ہین سو اگر اُسکا ایسا
سبب بیان کیا کہ اُس سے وہ چیز یا روپیے اور پیٹ والے بچے کے ہوسکتے
ہین تو تو یہ اقرار ٹھیک اور نہین تو نہین مسئلہ اگر کسی کے مال کا یون
اقرار کیا کہ وہ مال مشروط ہی بشرط خیار تو مال لازم اور شرط خیار باطل ہی باب
فی الاستثناء و ما فی معناہ بیان علیحدگی شی کا اقرار کے ساتھ مسئلہ
جس چیز کا اقرار کرنا اسمین سے کچھ تھوڑا الگ کرنا بشرطیکہ اقرار کی چیز
کے ساتھ ہی الگ ہونا بھی بیان کرے تو درست ہی مثلاً یون اقرار کیا کہ
زید کے دس روپیے سوا دو روپیے کے مجھپر ہین تو آٹھ روپیے لازم ہو جاینگے
مسئلہ اگر جسکا اقرار کیا اُسکے ساتھ ہی الگ ہونا بیان نہ کیا یا جتنے کا
اقرار کیا اسمین سے بہت سی الگ کی مثلاً یون کہا کہ زید کے مجھپر سو
روپیے آتے ہین لوگو تم گواہ رہیو سوا دس روپیے کے یا یون کہا کہ سو روپیے
آتے ہین سوا ستر روپیے کے تو یہ الگ کرنا درست نہین مسئلہ روپیون
کا اقرار کیا اور اسمین سے مکیل اور موزون چیز کو الگ نکالا تو درست ہی

بابٌ فی الاستثناء و ما فی معناہ

اور سوا مکیل اور موزون کے اور چیز کا استثنار وپیون سے درست نہین
مسئلہ اگر اقرار کے ساتھ انشاء اللہ بھی ملا دیا تو اقرار باطل ہوگیا
مسئلہ اگر یون اقرار کیا کہ یہ حویلی زید کی ہے سوائے اسمین کے مکان کے تو
مکان اور حویلی دونون زید کی ہوئین **مسئلہ** اگر یون اقرار کیا کہ اس مکان کی
دیوارین میری اور میدان زید کا ہے تو ایسا ہی ہے **مسئلہ** اگر زید نے یون اقرار
کیا کہ عمرو کی ہزار روپیے فلانے غلام کی قیمت کے بابت مجھپر ہین کہ وہ غلام
میرے قبضے مین نہین آیا اور عمرو کے پاس موجود ہے پھر اگر غلام کو معین کیا
اور عمرو نے وہ غلام زید کو دے دیا تو زید پر ہزار روپیے لازم ہوگئے
اور اگر نہین دیا تو نہین اور اگر زید نے غلام معین نہ کیا تو زید پر ہزار روپیے
تو واجب ہوگئے اور یہ کہنا اُس کا کہ وہ غلام میرے قبضے مین نہین
آیا معتبر نہین اور یہی حکم ہے اُس صورت مین کہ اگر کہا ہزار روپیے
شراب یا سؤر کی قیمت کی بابت ہین اور مجھکو وہ شراب یا سور عمرو نے نہین دیے
تو ہزار روپیے واجب ہوگئے اور یہ کہنا کہ میرے قبضہ مین نہین آئی معتبر نہین ہے
مسئلہ اگر زید نے کہا کہ مجھپر عمرو کے سو روپیے اسباب کی قیمت کی بابت ہین
یا مین نے اُس سے قرض لیے تھے اور کہا کہ وہ روپیے زیوف یا نبہرجہ تھے تو
کھرے لازم ہونگے بخلاف غصب اور امانت کے کہ اگر غصب کے یا امانت کے
روپیون کا اقرار کیا اور کہا کہ وہ روپیے زیوف یا نبہرجہ تھے تو مقر کا کہنا معتبر ہوگا

مسئلہ اگر زید نے اقرار کیا کہ عمرو کے مجھپر ہزار روپیے ہین اسباب کی قیمت کی بابت یا قرض کی بابت یا دھروہر کی بابت یا مین نے غصب کیے تھے اُسکی بابت اور اُسکے ساتھ ہی کہا کہ مگر اتنے روپیے کم تو اُسکا کہنا معتبر ہی اور اُسی قدر کم کرکے روپیے اُسپر لازم ہونگے اور اگر اس کے ساتھ نہ کہا علحدہ کرکے کہا کہ سوا اتنے روپیے کے تو یہ استثنا معتبر نہین مسئلہ اگر کپڑے کے غصب کا اقرار کیا اور عیب دار کپڑا لے آیا تو مقر کا کہنا معتبر ہی مسئلہ اگر زید نے اقرار کیا کہ عمرو کے ہزار روپیے مین نے دھروہر رکھے تھے سو وہ ہلاک ہوگئے اور عمرو نے کہا کہ تو نے غصب سے لیے تھے تو زید ضامن ہوگیا اور اگر زید نے کہا کہ تو نے دھروہر دی تھی اور عمرو نے کہا کہ تو نے غصب سے لیے تھے تو زید ضامن نہوا مسئلہ اگر زید نے عمرو سے کہا کہ یہ ہزار روپیے میرے تیرے پاس امانت تھے سو مین نے لے لیے اور عمرو نے کہا کہ یہ میرے ہین تو عمرو زید سے وہ روپیے لیلے مسئلہ اگر زید نے کہا کہ یہ اپنا اونٹ یا یہ اپنا کپڑا مین نے عمرو کو اجارہ پر دیا تھا سو وہ سوار ہوا یا اُسنے اسکو پہنا پھر پھیر دیا تو اس صورت مین عمرو کے کہنے کا اعتبار ہی کہ وہ مقر لہ ہی مسئلہ اگر زید نے یون اقرار کیا کہ یہ ہزار روپیے عمرو کے دھروہر ہین نہ بلکہ بکر کی دھروہر ہین تو یہ ہزار روپیے عمرو کے ہوے اور زید ہزار روپیہ اور بکر کو دیگا باب اقرار المریض یعنی اس باب مین بیمار کے اقرار کرنے کا بیان ہی مسئلہ اگر بیمار نے

نقل مطابق اصل

اُس بیماری مین کہ جسمین مرگیا لوگون کے دین کا نیبے ادیا اقرار کیا تو جنکے ہین
کا دین اور وہ دین جو بیماری کی حالت مین کھانا پنیا وغیرہ دستور کے موافق
اسیطرح ہوا تھا پہلے اُس کے ترکہ سے دیا جائیگا پھر اگر مال بچے گا تو وہ دین
ادا کیا جائے گا جسکی بابت اقرار کیا موت کی بیماری مین اور وارثون مین ترکہ تقسیم
تب ہوگا جب پہلے سب طرح کا دین مردہ کے ذمہ کا ادا ہولیگا **مسئلہ** اگر بیمار
نے اپنے وارث کے لیے کسی چیز کا اقرار کیا تو باطل ہی مگر درصورتیکہ اور باقی
وارث بھی اُس بیمار کو سچا بتا وین تو درست ہی **مسئلہ** اگر بیمار نے کسی بیگانہ
کے لیے اقرار کیا تو درست ہی اگرچہ بالکل اپنے مال کا اقرار کردیا **مسئلہ**
اگر بیمار نے کسی اجنبی کے لیے اقرار کیا پھر اُس اجنبی کو اپنا بیٹا
بتایا تو وہ اجنبی اسکا بیٹا ثابت ہوگیا اور مال کی بابت کا اقرار باطل ہوگیا
مسئلہ اگر بیمار نے کسی اجنبی عورت کے لیے کچھ اپنے مال کا اقرار کیا پھر اُسنے نکاح
کرلیا تو درست ہی اور وہ اقرار باطل نہو گا **مسئلہ** اگر بیمار نے کسی عورت کو کوئی
چیز دیڈالی یا کسی چیز کی اُسکے لیے وصیت کی پھر اُس سے نکاح کیا تو وہ بخشش اور
وصیت بیکار ہوگئی **مسئلہ** اگر بیمار نے جورو کو تین طلاقین دین پھر اُس عورت
کے واسطے دین کا اقرار کیا تو اُس عورت کو اسقدر مال دینگے جو اُسکے وارث
کے حصہ اور دین سے کم ہو **مسئلہ** اگر ایک شخص نے ایسی لڑکی کو جسکا نسب معلوم
نہین اور اُس لڑکے کی اسقدر عمر ہی کہ ایسی عمر کا اس شخص کا لڑکا ہوسکتا ہی

اپنا بیٹا بتایا اور اُس لڑکے نے اُسکو سچا بتایا تو نسب اُس لڑکے کا اُس شخص سے ثابت ہوگیا اگرچہ اُس شخص نے موت کی بیماری مین یہ اقرار کیا تب بھی وہ لڑکا اُسکا بیٹا ٹھہرا اور میراث مین اور وارثون کا شریک ہوا **مسئلہ** اگر بیمار نے کسی کو اپنا بیٹا یا باپ یا مان یا جورو یا مولے بتایا یا بیمار عورت نے کسی کے لیے اقرار کیا کہ یہ میرا باپ یا میری مان یا میرا خاوند یا میرا مولے ہی تو درست ہی اور اگر بیمار عورت نے کسی کو اپنا بیٹا بتایا تو وہ اقرار تب درست ہو جب قابلہ گواہی دے یا خاوند اُسکو سچی بتادے اور ان سب صورتون مین یہ ضرور ہی کہ مقر کو مقر لہ بھی سچا بتاوے پھر اگر مقر لہ اگر مقر کے مرنے کے بعد مقر کو سچا بتاوے تو بھی درست ہی مگر خاوند اگر عورت کو اُس عورت کے مرجانے کے بعد سچا بتاوے تو درست نہین ہی **مسئلہ** اگر ایسے رشتہ مند کے نسب کا بیمار اقرار کیا جیسے بھائی یا چچا تو نسب اُسکا ثابت نہین ہوگا پھر اگر کوئی اور نزدیک یا دور کا وارث اُس بیمار کا نہ ہوگا تو وہ مقر لہ البتہ ترکہ اُسکا پائیگا اور جو ہوگا تو یہ مقر لہ نپاویگا **مسئلہ** اگر زید کا باپ مرگیا پھر زید نے اقرار کیا کہ عمرو میرا بھائی ہی تو وہ عمرو وراثت مین زید کے ساتھ شریک ہوجائیگا مگر عمرو کا نسب زید کے باپ سے ثابت نہ ہوگا **مسئلہ** اگر بیمار اپنے دو بیٹے اور کسی پر سو روپیے چھوڑ کر مرگیا پھر ایک بیٹے نے اقرار کیا کہ میرا باپ پچاس روپیے اُس مدیون سے لیچکا تھا تو اب اس مقر کو اُن روپیون سے کچھ نہ ملیگا اور باقی پچاس روپیے مدیون سے

کتاب الصلح

دوسرے بیٹے کو دلائے جائینگے **کتاب الصلح** یعنی اُس عقد کو صلح کہتے ہین جس سے جھگڑا جاتا رہے یعنے ملاپ **مسئلہ** صلح جائز ہے مدعا علیہ مُقِر رہو یا چُپ ہو یا منکر ہو اور چُپ کے یہ معنی ہین کہ نہ اقرار کرے نہ انکار کرے **مسئلہ** اگر مدعا علیہ مقر تھا مال کے دعوے کی بابت اور مدعی نے اور مال کے بدلے پر صلح کی تو اسکا حکم بیع کا ہے مثلاً زید نے مکان کا دعوی کیا عمرو پر کہ یہ مکان میرا ہے پھر آپسمین سو روپیے پر صلح ہوئی کہ عمرو سو روپیہ زید کو دے اور زید مکان کے دعوے سے باز آیا تو یہ مکان گویا سو روپیے کو زید نے عمرو کے ہاتھ بیچا تو اسمین حق شفعہ ثابت ہوگا اور اگر کچھ عیب نکلا تو رد ہوگا اور خیار شرط کا اور خیار رویۃ کے احکام جاری ہونگے **مسئلہ** ایسی صلح مین اگر بدل معلوم نہین ہے صلح فاسد ہے اور اگر مصالحہ عنہ یعنی جس چیز کے دعوے سے صلح کی وہ چیز نہین معلوم ہے تو صلح فاسد نہین **مسئلہ** اگر بعض مصالح عنہ کا کوئی اور مستحق نکلا اُسکے حصہ کے موافق جو مدعا علیہ نے مدعی کو دیا ہے مدعی سے مدعا علیہ پھیر دلا پاویگا اور اگر کل مصالح عنہ کا کوئی اور مستحق نکلا تو کل بدل مدعا علیہ سے پھیر لیگا **مسئلہ** اگر کل مصالح علیہ یا بعض کا کوئی اور حقدار نکلا تو کل کی صورت مین اور بعض کی صورت مین بعض مصالح عنہ مدعا علیہ مدعی کو پھیر دے **مسئلہ** اگر زید نے عمرو پر مال کا دعوی کیا اور عمرو مقر ہوا پھر آپسمین صلح کی کسی چیز سے فائدہ لینے پر مثلاً اسبات پر کہ عمرو اپنی حویلی زید کے رہنے کو دے تو اُس کا حکم

(۱۹۶)

جاری کا ہی سو اسمین شرط ہی کہ مدت فائدہ لینے کی بھی ٹھہر جاوے اور اگر اُس مدت کے پورے ہونے سے پہلے مدعی یا مدعا علیہ مرگیا تو یہ صلح باطل ہوگئی **مسئلہ** اگر مدعا علیہ چُپ تھا یا منکر تھا اور کچھ دیکر صلح ہوئی تو مدعی کے حق مین یہ معاوضہ ہوا اور مدعا علیہ کے حق مین قسم کھانے کا فدیہ ہوا **مسئلہ** اگر زید نے عمرو پر مکان کا دعوی کیا اور عمرو نے انکار کیا یا چُپ رہا پھر اور کچھ مال پر مکان کے دعوے سے صلح ہوگئی اور وہ مکان عمرو کے پاس رہا تو شفعہ کا دعوی اُسپر نہین اور اگر عمرو نے ایک مکان زید کو دیکر صلح کی تو شفعہ واجب ہوویگا **مسئلہ** اگر زید نے عمرو پر کسی چیز کا دعوی کیا اور عمرو منکر ہوا یا چُپ رہا پھر اور کچھ مال دیکر صلح ہوئی پھر جس چیز کی بابت جھگڑا تھا اُسکا اور کوئی مستحق نکلا تو مدعی اُس مستحق سے جھگڑے اور اُسکے بدل مین مدعا علیہ سے جو مال لیا تھا پھیر دے اور اگر اُس چیز مین سے تھوڑی چیز کا مستحق نکلا تو اُسی قدر مستحق بھی جھگڑے اور اُسی کے حصہ کے موافق بدلے کا مال مدعا علیہ کو پھیر دے اور اگر کل مصالح علیہ کا کوئی اور مستحق نکلا تو پھر مدعی کل مدعی بہا کا دعوی مدعا علیہ سے کرے اور اگر بعض کا مستحق نکلا تو بعض کا **مسئلہ** اگر مصالح علیہ سپرد کرنے سے پہلے ہلاک ہوگیا تو اگر مدعا علیہ مقر تھا تو اسکا وہی حکم ہی جو مدعا علیہ مقر رہا اور مصالح علیہ کا کوئی مستحق نہ نکلا اور اگر مدعی علیہ چُپ یا منکر تھا تو وہ حکم جو مدعی چُپ یا منکر ہوا اور مصالح علیہ کا کوئی مستحق نکلے

فصل

مسئلہ اگر مال کا دعوی کیا پھر صلح یا

منفعت کا دعوی کیا یا خیانت کا دعوی کیا اور صلح کی تو جائز ہی **مسئلہ** اگر
حدود کے مقدمات مین صلح کی تو جائز نہین **مسئلہ** نکاح کے دعوے سے
صلح جائز ہی **مسئلہ** اگر کسی پر دعوی کیا کہ یہ میرا غلام ہی پھر اُس سے کچھ مال لیکر
صلح کی تو جائز ہی اور یہ اُسکا آزاد ہونا ہوا **مسئلہ** اگر ماذون غلام نے ایک
شخص کو عمداً مار ڈالا پھر اُس غلام نے مال دیکر آپ ہی صلح کی تو جائز نہین
مسئلہ اگر ماذون غلام کے غلام نے کسی کو مار ڈالا اور اس ماذون نے
صلح کی تو جائز ہی **مسئلہ** اگر ایک چیز غصب اِسکے کھودی پھر اُسکے مدعی سے
اُس چیز کی قیمت سے زیادہ پر صلح کی تو یا اور کچھ اسباب دیکر صلح کی تو جائز ہی **مسئلہ**
اگر دولتمند شریک نے مشترکہ غلام کو آزاد کر دیا پھر دوسرے شریک نے اُسکی
آدھی قیمت سے زیادہ دامون پر صلح کی تو جائز نہین ہی **مسئلہ** اگر اپنی طرف
سے صلح کرنے کے لیے کسی کو وکیل کیا سو اُسنے صلح کی تو جائز ہی اور مصالح علیہ
موکل پر لازم ہوگا وکیل پر لازم نہ ہوگا مگر درصورتیکہ وکیل ضامن ہو جاوے
مسئلہ اگر ایک شخص نے بلا اجازت مدعا علیہ کے مدعی سے کچھ مال پر صلح
کی تو درست ہی بشرطیکہ یہ شخص اُس مال کا ضامن ہو جاوے یا اپنا مال دینا
کہے کہ میرے ذمہ پر مثلاً یہ ہزار روپیے آئے اور وہ روپیے مدعی کو دیدیے اور
اگر ہزار روپیے پر صلح نہ دے دیے تو مدعا علیہ کی اجازت پر یہ صلح موقوف رہے اگر اُسنے
اجازت دی تو جائز ہی ورنہ باطل ہی **باب الصلح فی الدین** دین سے کے

باب الصلح فی الدین

باب مین صلح کرنے کا بیان **مسئلہ** دین کے عقد کے طور پر جس چیز کا مدعی مستحق ہوا تھا اُسی چیز پر صلح کرنا کچھ اپنا حق لینا اور باقی اپنا حق ساقط کرنا ہی بدلا نہین پھر اگر ہزار روپیے کے دعوے مین پانسو پر یا ہزار موجل پر صلح کی تو جائز ہی اور اگر اشرفیان موجل ٹھہرائین یا ہزار روپیہ موجل سے صلح کی یا ہزار درم سیاہ سے یا پانسو درم حال پر یا پانسو درم سفید پر صلح کی تو جائز ہی **مسئلہ** اگر زید کے عمرو پر ہزار روپیہ آتے ہین سو زید نے اُس سے کہا کہ تو جو کل پانسو ادا کر دے تو باقی پانسو سے تو بری ہو جاوے پھر عمرو نے اگر کل کو پانسو دے دیے تو باقی سے بری ہو گیا اور نہین تو نہین **مسئلہ** اگر مدعا علیہ نے مدعی سے کہا کہ مین تیرے واسطے مال کا اقرار نکرونگا جبتک تو اُسکے ادا کرنے کی مہلت مجھکو نہ دے لیگا یا کچھ اُسمین سے معاف نہ کر دیگا سو مدعی نے کچھ مہلت دی یا کچھ معاف کر دیا تو ٹھیک ہو گیا مدعا علیہ کے ذمہ پر **فصل** **مسئلہ** اگر دو ساجھیونکا ایک شخص پر دین آتا ہو سو ایک شریک اپنے حصہ کی بابت مدیون سے ایک کپڑا لینے پر صلح کرے تو دوسرے ساجھی کو اختیار ہی چاہے تو مدیون سے اپنے حصہ کا آدھا دین لے لے چاہے ساجھی سے آدھا کپڑا لے لیکن اگر وہ ساجھی صلح کرنے والا مدیون کا ضامن ہوا چوتھائی دین کی بابت تو اُس سے دوسرا ساجھی آدھا کپڑا نہین لے سکتا **مسئلہ** اگر ایک ساجھی نے مدیون سے اپنے حصہ کا دین لے لیا تو دوسرا ساجھی اس وصول مین شریک ہو جاوے اور جو باقی رہا دونون ملکر مدیون سے لین

مسئلہ اگر ایک شریک مدیون سے کوئی چیز اپنے حصہ کی قدر دین کے بدلے مول لے لے تو دوسرے شریک کے لیے چاہیے تو چوتھائی دین کی بابت اپنا ذمہ کر لے مسئلہ اگر دو شخص ساجھے مین رب سلم تھے اُنمین سے ایک نے اپنے حصہ کی بابت راس المال پہ صلح کی تو باطل ہی مسئلہ اگر زید عروض اور عقار یا سونا یا چاندی چھوڑ کر مرا اُسکے وارثون نے عروض اور عقار سے صلح کی ایک وارث کے ساتھ مال پہ یا سونے سے چاندی پر یا چاندی سے سونے پر تو درست ہی مصالح علیہ تھوڑا ہو یا بہت ہو اور اگر روپیے اور اشرفیان اور عروض اور عقار چھوڑ مرا اور وارثون نے ایک وارث کے ساتھ روپیون یا اشرفیون پہ صلح کی تو اُن اشرفیون مین سے اشرفیان یا روپیون مین سے روپیے جسقدر اُس وارث کے حصہ کے ہوتے تھے اُسقدر سے زیادہ روپیون پہ یا اشرفیون پہ صلح کی تب تو جائز ہی اور نہین تو نہین مسئلہ اگر زید کچھ ترکہ اور لوگون پہ اپنا دین چھوڑ کر مرا اور ایک وارث نے کچھ چیز ترکہ مین سے لی اور دین وغیرہ اور جو کچھ تھا اور وارثون کا رکھا تو یہ صلح باطل ہی لیکن اگر اور وارث شرط کر لین کہ یہ صلح کرنے والا وارث اپنے دین کی بابت حصہ سے مدیون کو بری کر دے تو وہ صلح درست ہی مسئلہ اگر مردہ پر اسقدر دین ہو کہ بالکل ترکہ اس کا دین مین جاوے تو وارثون کا اُس ترکہ کو تقسیم کرنا یا آپسمین اُسکی بابت صلح کرنا باطل ہی

کتاب المضاربۃ

اُس شرکت اور ساجھے کو مضاربت کہتے ہین کہ ایک شخص کا مال ہو اور دوسرا شخص اُس مال سے کچھ کام کر کے بڑھاوے تو نفع مین ساجھا ہووے

شرح مضاربت

مسئلہ مضارب اصل مال کی بابت امین ہوتا ہی اور اُسمین تصرف کے سبب
وکیل ہوتا ہی اور نفع مین ساجھی ہوتا ہی اور اگر عقد مضاربت فاسد ہو جاوے تو
مضارب اجیر یعنی مزدور ہو جاتا ہی اور اگر رب المال کے کہنے کے خلاف مال مین
تصرف کرے تو وہ مضارب غاصب ٹھہرتا ہی اور اگر مضاربت مین یہ شرط ٹھہری
کہ کل نفع مضارب مستقرض ہی اور اگر یہ شرط کی کہ کل نفع رب المال کو ملے تو
مضارب مستبضع ہی مسئلہ مضاربت تب ہی صحیح ہوتی ہی جب اُسمین وہ
شرطین پائی جاوین جنسے شرکت صحیح ہوتی ہی اور نفع دونون کے درمیان مین
مشاع ہو آدھا آدھا یا تہائی یا چوتھائی وغیرہ پھر اگر یون ٹھہرایا کہ رب المال
یا مضارب کو دس روپیے مثلاً نفع کے حصہ سے زیادہ ملین تو مضاربت نرہے اور
مضارب کو اجر مثل ملیگا اور مشروط سے زیادہ نہ دلایا جائیگا اور نفع رب المال کا
ہی مسئلہ ہر شرط سے نفع کے حصہ کی جہالت ثابت ہو وہ شرط مضاربت
کے عقد کو باطل کرتی ہی اور جو شرط ایسی نہو وہ شرط خود تو باطل ہوتی ہی مگر مضاربت
کو باطل نہین کرتی جیسے یون شرط کی کہ جو ٹوٹا آوے سو مضارب کے ذمہ پر تو یہ
شرط باطل ہی مسئلہ مضاربت مین شرط ہی کہ رب المال مضارب کو مال دیدے
مسئلہ مضارب کو اختیار ہی کہ مال بیچے نقد یا قرضاً اور مول لے اور کسی کو اپنا
وکیل کرے اور سفر کرے اور مال کو بضاعت رکھے اور کسی کے پاس دھرو ہر رکھے
مگر اُس مال سے غلام یا باندی کا نکاح نکرو ے اور وہ مال کسیکو مضاربت پر ندے

لیکن مالک نے اگر اجازت دی یا یون کہا کہ جیسا تیری عقل مین آوے ویسا کر تو
البتہ مضارب کو اختیار ہے کہ مال اور کسی کو مضاربت پر دے **مسئلہ** اگر رب المال
معین کردے کہ فلانے شہر مین فلانی جنس کی تجارت کریو یا مضارب کا وقت
معین کردیا یا کوئی شخص معین کردیا کہ فلانے سے معاملہ کریو تو مضارب کو
اختیار نہین کہ اور طرح پر کرے جیسے عقد شرکت مین بھی ایک شریک کو اختیار
نہین ہے **مسئلہ** مضارب ایسے غلام کو مول نہ لے جو مول لینے سے رب المال
پر آزاد ہو جاوے اور نہ ایسے کو جو مضارب پر آزاد ہو جاوے درصورتیکہ نفع
مال مین ظاہر ہو اور اگر لیا تو مضارب پر مال دینا آویگا اور اگر مال مین نفع ظاہر نہین
ہوا ہے اور مضارب نے ایسا غلام جو مضارب پر آزاد ہو جاوے خریدا تو یہ خرید
جائز ہے پھر اگر نفع ظاہر ہوا تو جسقدر نفع مین حصہ مضارب کا تھا اُسقدر یہ غلام
آزاد ہو گیا اور مضارب پر رب المال کا مال دینا نہ آویگا مگر غلام رب المال کو
اپنی قیمت مین اُس کے حصہ کی قدر کما دے **مسئلہ** اگر مضارب کے پاس
ہزار روپیے آدھی نفع کے قرار پر ہین سو اُسنے اُن ہزار کے مول کی ایک باندی
لی کہ وہ ہزار روپیے کا ایک لڑکا جنی اور مضارب نے وہ لڑکا اپنا بتایا اور مضارب
دولتمند تھا بعد اسکے اس لڑکے کی قیمت ایکہزار اور پانسو روپیہ ہوئی تو رب المال
چاہے چوتھائی یعنی دو سو پچاس روپیے اور لڑکے سے کما لے چاہے آزاد کردے
پھر اگر ہزار روپیے لڑکے سے کما لیے تو مضارب سے باندی کی نصف قیمت اور

یعنی پانسو روپیے **باب المضارب الذی یضارب** یہ باب ہی بیان اُس مال کا ہے جسمین مضارب پر مضاربت کیجاوے **مسئلہ** اگر مضارب نے بے اجازت رب المال کے کسی اور کو مال دیا مضاربت کے لیے تو صرف اس دینے ہی سے یہ پہلا مضارب رب المال کے لیے مال کا ضامن نہوجاویگا جب تک وہ دوسرا مضارب اُس مال مین کچھ کام نہ کرلے **مسئلہ** اگر زید رب المال نے نفع کے آدھون آدھ کی شرط پر عمرو مضارب کو اپنا مال دیا اور عمرو نے زید کی اجازت سے بکر کو تہائی نفع کی شرط پر وہ مال دیا پھر اگر زید نے عمرو سے یون کہا تھا کہ اللہ جو نفع دے وہ ہمارے تمہارے بیچ مین آدھا آدھا ہو تو جو نفع ہوا آدھا اُسمین سے زید لے اور چھٹا حصہ نفع کا عمرو کو دے اور تہائی نفع کی بکر کو ملی اور اگر زید نے عمرو سے یون کہا کہ جو اللہ تجھکو نفع دے وہ ہمارے تمہارے بیچ مین آدھا آدھا تو بکر کو تہائی نفع کی دیکر باقی دو تہائی کو آدھا آدھا زید اور عمرو بانٹ لین اور اگر زید نے عمرو سے کہا تھا کہ جو کچھ نفع بڑھاوے اُسمین میرا تیرا آدھا آدھا پھر عمرو نے زید کی اجازت سے بکر کو آدھے نفع پر مضاربت کو مال دیا تو بکر آدھا نفع لیلے اور باقی کا آدھا زید لے اور آدھا عمرو لے اور اگر زید نے عمرو سے یون کہا تھا کہ جو کچھ اللہ نفع بخشے اُسمین آدھا میرا یا کہا تھا کہ جو بڑھے وہ میرے تیرے بیچ مین آدھا آدھا پھر عمرو نے زید کی اجازت سے بکر کو آدھے نفع پر مضاربت کو دیا تو آدھا نفع زید مالک کا اور آدھا بکر کا اور عمرو کو کچھ نہین پھر اس صورت مین اگر عمرو نے

بکر کو دو تہائی نفع پر دیا تو بکر چھٹا حصہ اور عمرو سے دلا پاویگا مسئلہ اگر
مضارب نے رب المال سے تہائی نفع اُسکا اور تہائی اُسکے غلام کا اس شرط پر کہ
اُسکا غلام بھی اُسکے ساتھ کام کیا کرے اور تہائی نفع اپنا ٹھہرایا تو درست ہی مسئلہ
اگر رب المال یا مضارب مر گیا یا رب المال مرتد ہو کر دار الحرب کو چلا گیا تو
مضاربت باطل ہوگئی مسئلہ اگر رب المال نے مضارب کو معزول کیا یعنی
موقوف کیا چھوڑا دیا تو جب مضارب کو معلوم ہو جاوے تب معزول ہو جاتا ہی پھر
اگر معلوم ہو گیا اور تجارت کا مال عروض ہی تو مضارب اُسکو بیچ ڈالے پھر اُس کے
ثمن مین تصرف نکرے مسئلہ اگر رب المال اور مضارب نے عقد مضاربت فسخ کیا
اور مضاربت کا مال لوگون پر دین ہی اور مضاربت مین نفع ہی تو مضارب سے
حاکم دین تحصیل کرا دے زبردستی اور اگر مضاربت مین نفع نہین ہی تو مضارب
پر تحصیل کرنا دین کا لازم نہین ہی مگر مضارب کی طرف سے رب المال کو حاکم
وکیل کرا دے دین تحصیل کرنے کے لیے مسئلہ دلال سے زبردستی تقاضا
کرا دے ثمن کی بابت مشتری کے اوپر مسئلہ مضاربت کے مال مین سے
جو کچھ ہلاک ہو جاوے تو وہ نفع مین سے ہلاک شمار کیا جاوے پھر اگر نفع سے زیادہ
ہلاک ہوا تو وہ مضارب پر دینا نہ آویگا مسئلہ اگر نفع بانٹ لیا اور مضاربت باقی رہی
پھر سب مال یا تھوڑا مال ہلاک ہوگیا تو وہ نفع پھر جمع کرکے پہلے راس المال کو
رب المال پورا کرلے پھر جو نفع مین زیادہ بچے اُسکو دونون بانٹ لین اور

اگر نفع نہ بچا اور راس المال کم رہا تو مضارب پر دینا نہ آویگا مسئلہ اگر نفع
بانٹ لیا اور مضاربت فسخ کر دی پھر بعد اسکے پھر سے مضاربت کا عقد کیا
پھر مال ہلاک ہو گیا تو پہلا بانٹا ہوا نفع پھیرا نجائے گا **فصل مسئلہ** اگر
مضارب نے رب المال کو مال دیدیا بضاعت کہکر یعنی کہ اسمین جو نفع ہو سب
مجھکو دینا تو مضاربت نہین جاتی رہتی **مسئلہ** اگر مضارب سفر کرے تو
اُسکے کھانے اور پینے اور کپڑے اور سواری کا خرچ مضاربت کے مال مین سے
ہو مسئلہ اگر مضارب شہر ہی مین مضاربت کرے تو نفقہ اپنا اپنے ہی مال سے کرے
اور اگر مضارب سفر مین یا شہر مین کہین اپنی دوا کرے تو اپنے ہی پاس سے
کرے مسئلہ اگر مضاربت مین نفع ہوا اور مضارب کے سفر کا خرچ بھی پڑا تو رب المال
پہلے راس المال کو پورا کر لے مسئلہ اگر مضارب مال مرابحہ پر بیچے تو جو مال کے
کرایہ وغیرہ کی بابت مال پر خرچ ہوا ہو وہ خرچ اُس کی قیمت مین شامل
کر کے کہے کہ یہ مال مجھکو اتنے مین پڑا اپنی ذات کا خرچ اُسمین نہ ملاوے
مسئلہ اگر رب المال نے مضارب سے کہا کہ تو اپنی سمجھ کے موافق کام کر پھر اُسنے
کپڑا خرید کر اپنے مال سے دھولایا اور اپنے جانور پر لادا تو مضارب بنے احسان
کیا رب المال سے اُس دھولائی اور لدائی کی بابت کچھ نپاویگا اور اگر کپڑا لال رنگایا
اور رنگ سے جو اُسکی قیمت زیادہ پڑے اُسمین یہ مضارب شریک ہوا اور رنگانے سے
ضامن نہوا مسئلہ اگر مضارب کے پاس نصفا نصف نفع پر ہزار روپیے مین گیہون کا

کپڑا اُسنے مول لیا اور دو ہزار کو بیچا پھر دو ہزار کو ایک غلام مول لیا سو بائع کو دینے سے پہلے یہ دو ہزار روپیے ہلاک ہوگئے تو پانسو مضارب پر دینا آوینگے اور اگر ایک ہزار اور پانسو رب المال پر اور غلام چوتھائی مضارب کا ہوا اور تین حصے مضاربت اور دو ہزار اور پانسو راس المال ٹھہرے پھر اگر مضارب غلام کو مرابحہ پر بیچے تو دو ہزار پر **مسئلہ** اگر ہزار روپیے مضارب کے پاس آدھوں آدھ نفع پر ہیں اور رب المال نے ایک غلام پانسو کو مول لیکر مضارب کے ہاتھ ہزار روپیہ کو بیچا تو مضارب اگر مرابحہ پر بیچے تو یوں بتادے کہ پانسو کو یہ غلام پڑا ہی **مسئلہ** اگر مضارب کے پاس ہزار روپیے آدھے نفع پر ہیں اُسکا ایک غلام اُس نے مول لیا کہ وہ دو ہزار کا ہی سو اُس غلام نے ایک شخص کو خطا مار ڈالا تو تین چوتھائی اُسکا فدیہ رب المال پر اور ایک چوتھائی مضارب پر اور غلام تین روز رب المال کا کام کرے اور ایک روز مضارب کا **مسئلہ** مضارب کے پاس ہزار روپیے تھے اُنکا اُسنے ایک غلام مول لیا اور قیمت کے روپیے بائع کو ابھی نہ دیے تھے کہ وہ روپیے ہلاک ہوگئے تو رب المال اور ہزار روپیے دے قیمت کی بابت پھر جو وہ ہلاک ہوجاویں تو اور دے پھر وہ ہلاک ہوجاویں پھر ایسے ہی اور جسقدر رب المال دیگا سب راس المال ٹھہریگا **مسئلہ** اگر مضارب کے پاس دو ہزار روپیے ہیں رب المال سے کہتا ہی کہ تو نے ایک ہزار مجھکو دیے تھے اور ایک ہزار اُسمیں میں نے نفع کے بڑھائے اور رب المال کہتا ہی کہ میں نے دو ہزار تجھکو دیے تھے

تو مضارب کا کہنا معتبر ہی مسئلہ اگر مضارب کے پاس کے ہزار روپیے
ہین سو وہ کہتا ہی کہ یہ مضاربت کے ہین آدھے نفع کی شرط پر اور اُسکو اب ہزار
اور نفع ہوے ہین اور رب المال کہتا ہی کہ یہ مین نے تجھکو یون ٹھہرا کر دیے تھے
کہ اسکی تجارت کر جو نفع ہو سو بالکل مجھکو دے تو رب المال کا کہنا معتبر ہی

کتاب الودیعة ایداع یعنی دھروہر رکھنا اُسکو کہتے ہین کہ اپنا مال دوسرے
کے قبضہ اور اختیار مین دینا اسلیے کہ وہ شخص اسکے مال کو بچائے رکھے اور ودیعت
یعنی دھروہر اُس چیز کو کہتے ہین جو امانت دار کے پاس رکھی جاوے مسئلہ اگر
دھروہر ہلاک ہو جاوے تو دھروہر جسکے پاس رکھی تھی اُسپر دینا نہ آویگی اسلیے
کہ دھروہر امانت ہوتی ہی مسئلہ جسکے پاس دھروہر رکھے اُسکو اختیار ہی کہ دھروہر
کو اپنی حفاظت مین رکھے یا اپنے عیال مین سے کسی کے پاس رکھے پھر اگر عیال
کے سوا اور کسی کو سونپی اور اُسکے پاس ہلاک ہو گئی تو جسنے اُسکے پاس رکھی اُسکو دینا
آویگی ہان اگر دھروہر کے جلجانے یا ڈوبنے کے ڈر سے اپنے پروسی یا دوسری ناؤ
والے کو سونپ دی اور ہلاک ہو گئی تو البتہ دینا نہ آویگی مسئلہ اگر دھروہر والے
نے اپنی چیز مانگی اور رکھنے والا دے سکتا ہی اور نہ دے یا اپنے مال مین ایسے
ملاوے کہ الگ نہو سکے تو رکھنے والے کو دینا آویگی مسئلہ اگر دھروہر کی چیز رکھنے
والے کے بے ملائے خود بخود کسیطرح پر رکھنے والے کے مال مین ملگئی تو دھروہر والا
اور رکھنے والا دونون اُس مال مین شریک ہو گیے مسئلہ اگر دھروہر رکھنے والے

کتاب الودیعة

نے کچھ اُسمین سے خرچ کر ڈالی پھر ویسی ہی چیز لاکر باقی مین ملادی تو کُل دھروہر
کا دیندار ہوگا **مسئلہ** اگر امانت دار نے دھروہر کچھ تعدی کی پھر وہ
تعدی جاتی رہی تو اُسکے ذمہ سے ضمان بھی جاتی رہی لیکن مستعیر اور مستاجر
اگر عاریت یا اجارہ کی چیز مین تعدی کرین پھر اگرچہ تعدی جاتی رہی مگر ضمان
اُن کے ذمہ سے نہین جاتی ایسے ہی اگر امانت دار نے امانت کا انکار کیا دھروہر
والے کے مانگنے کے وقت پھر اگرچہ اقرار کرے مگر ضمان اُسکے ذمہ سے نہین جاتی
مسئلہ امانت دار کو اختیار ہے کہ دھروہر کو سفر مین اپنے ساتھ بشرطیکہ
دھروہر والے نے منع نہ کیا ہو اور راستہ مین ڈر بھی نہو **مسئلہ** اگر دو شخصون نے
دھروہر رکھی پھر ایک اُنمین سے اپنے حصہ کی قدر مانگے تو امانت دار ایک کو نہ دے
جب وہی دونون موجود ہون تب البتہ دے **مسئلہ** اگر ایک آدمی نے
دو شخصون کے پاس ایسی چیز کہ وہ بٹ سکتی ہے امانت رکھی تو وہ دونون اُسکو
آدھی آدھی بانٹ کر نگہبانی کرین اگر ایک نے دوسرے کو سونپ دی تو اُس
آدھی کا ضامن ہوگا اور اگر وہ چیز بٹ نہین سکتی تو نہین **مسئلہ** اگر دھروہر
والے نے امانت دار سے کہا کہ یہ دھروہر اپنے عیال کے سپرد کیجیو یا کہا کہ اسی
مکان مین اسکو حفاظت کیجیو پھر اُسنے اپنے عیال مین سے ایک شخص کو سونپی
کہ بے اُسکے سونپے چارہ ہی نہ تھا یا اُسی حویلی اور مکان مین رکھی سو وہ چیز بلا کہ
ہوگئی تو اُس دھروہر رکھنے والے پر کچھ دینا نہ آوے گا اگر یہ حال تھا

کہ عیال کے بے سونپے بھی وہ چیز محفوظ رہ سکتی تھی یا اسنے اور حویلی مین رکھی تھی تو دینا آویگی **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کی چیز غصب کرکے بکر کے پاس امانت رکھدی سو کھو گئی تو بکر پر دینا آویگی **مسئلہ** زید نے عمرو کے پاس دھروہر رکھی پھر عمرو نے بکر کے پاس رکھدی سو کھو گئی تو عمرو پر دینا آویگی بکر پر نہین **مسئلہ** اگر امانت وار کے پاس ہزار روپیے ہین اور دو شخص دعوی کرین ہر ایک کہتا ہے کہ یہ ہزار میرے ہی ہین کہ مین نے اسکو سونپے تھے اور مدعیون کے پاس گواہ نہین اور امانت وار نے قسم سے انکار کیا تو یہ ہزار روپیے ان دونون کو دلائے جاوینگے آدھے آدھے اور امانت دار پر ہزار روپے اور دینا آوینگے دونون مدعیون کو آدھے آدھے **کتاب العاریۃ** عاریت اسکو کہتے ہین کہ اپنی چیز کے فائدہ کا کسی کو مالک کرنا اور اس فائدے کے بدلے مین اس سے کچھ نہ لینا **مسئلہ** چیز عاریت ہو جاتی ہے یون کہنے سے کہ یہ چیز مین نے تجھکو عاریت دی یا اپنی زمین تیرے کھانیکو دی یا اپنا کپڑا تجھکو پہننے کو یا اپنی سواری مین نے تیرے سوار ہونے کو دی یا اپنا غلام مین نے تیرا کام کرنے کو دیا یا میرا گھر تیرے رہنے کے لیے ہے یا میرا گھر تیرے رہنے کے لیے ہے عمر بھر کو **مسئلہ** معیر جب چاہے اپنی چیز لے لے **مسئلہ** اگر مستعیر کے پاس سے بے تعدی کے عاریت ہلاک ہو گئی تو کچھ دینا نہ آوے گا **مسئلہ** عاریت کو مستعیر اجارہ نہ دے اور گرو نہ رکھے جیسے امانت کا حکم ہے پھر اگر اجارہ دی اور ہلاک ہو گئی تو دینا

شرح ایمانات

آویگی **مسئلہ** مستعیر کو اختیار ہی کہ عاریت کی چیز اور کسیکو عاریت دے بشرطیکہ
وہ چیز ایسی ہو کہ کوئی کام مین لاوے تو جیسی ہی ویسی ہی رہے ایسی نہ ہو کہ
واقفکار کام مین لاوے تو درست ہی اور ناواقف اپنے کام مین لاوے تو ناقص
ہو جاوے **مسئلہ** اگر معیر نے یون ٹھہرایا کہ فلانے دن یا فلانے مہینے مین اس
چیز کو کام مین لائیو یا یون کہ فلانے کام مین لائیو یا یون ٹھہرادیا کہ فلانے دن
فلانے کام مین لائیو تو مستعیر اُسکے برخلاف نہ کرے اور کچھ قید نہ لگائی تو مستعیر
جسطرح پر جسوقت چاہے اُسکے کام مین لگاوے **مسئلہ** اگر اشرفی یا روپیہ یا
کیل چیز یا موزون چیز یا معدود چیز عاریت دے تو یہ قرض ہو **مسئلہ** اگر زمین
عاریت دے مکان بنانے کو یا درخت لگانیکو تو درست ہی اور معیر کو اختیار ہی کہ پھیر لیوے
اور مستعیر سے مکان کھدوا ڈالے اور درخت اُکھڑوا ڈالے اور معیر پر اس
صورت مین کچھ دینا نہ آویگا بشرطیکہ زمین کی عاریت کی مدت نہ ٹھہرادی ہو اور
اگر مدت ٹھہرادی تھی اور اُس مدت کے گذرنے سے پہلے وہ زمین پھیر لی تو مکان
کھودنے اور درخت اُکھاڑنے سے مستعیر کا جسقدر نقصان ہو معیر کو دینا آویگا
مسئلہ اگر کھیتی بونے کو زمین عاریت دی تو جب تک کھیت نہ کٹ جاوے تب تک
معیر کو پھیر لینا نچاہیے عاریت کی مدت مقرر کردی ہو خواہ نہ کی ہو **مسئلہ** چیز کے پھیر دینے
مین جو خرچ پڑے اگر عاریت ہی تو مستعیر پر اور اگر دھرو ہر ہی تو مالک پر اور اگر اجارہ ہی
تو موجر پر اور غصب ہی تو غاصب پر اور رہن ہی تو مرتہن کے ذمہ پر **مسئلہ**

اگر مستعیر نے عاریت کا جانور معیر کے اصطبل تک یا عاریت کا غلام مالک کے
گھر تک پہونچا دیا تو بری ہو گیا اور غاصب یا امانت دار نے اگر غصب کا جانور
یا غلام یا امانت کا جانور یا غلام مالک کے اصطبل اور گھر تک پہونچا دیا اور مالک کو
نہ سونپا اور ہلاک ہو گیا تو غاصب اور امانت دار کو دینا آویگا مسئلہ اگر مستعیر نے
عاریت کا جانور اپنے غلام یا نوکر کے ساتھ یا معیر کے غلام یا نوکر کے ساتھ پھیر بھیجا
اور ہلاک ہو گیا تو مستعیر بری ہی اور اگر اجنبی آدمی کے ساتھ بھیجا اور ہلاک ہو گیا تو
مستعیر کو دینا آویگا اگر زمین کا عاریت نامہ لکھدے تو اسمین یون لکھدے کہ
تو نے یہ اپنی زمین مجھکو کھانے کو دی **کتاب الہبۃ** یعنی اور شخص کو اپنی چیز کا
مالک کر دینا اور اسکے بدلے مین اس سے کچھ نہ لینا اسکو ہبہ کہتے ہین یعنی
ویڈالنا مسئلہ ہبہ ٹھیک ہو جاتی ہی جب دینے والے کی طرف سے ایجاب ہو
اسطرح پر کہ دینے والا کہے مین نے فلانی اپنی چیز یا یہ چیز ویڈالی یا مین نے ہبہ
کر دی یا یہ کہا مین نے تجھکو کھانے کو دیا یا یہ چیز مین نے تجھکو عمر بھر کو دی یا ویڈالنے کی
نیت سے یون کہا کہ یہ سواری مین نے تجھکو سوار ہونے کو دی یا یون کہا کہ کپڑا مین نے تیرے پہننے
کو دیا یا گھر میرا تیرے لیے ہبہ ہی تو وہ اسمین اور اگر یون کہا کہ گھر میرا تیرے لیے
ہبہ ہی رہنے کو یا گھر میرا تیرے لیے رہنے کو ہبہ ہی تو ہبہ کا ایجاب نہوا اور جب لینے
والے کی طرف سے قبول ہوا اور اسی مجلس مین لینے والا اس چیز پر اپنا قبضہ کرلے
اگرچہ بے اجازت دینے والے کے ہو اور اگر اسی مجلس مین قبضہ نہ کیا تو بے اجازت

قبضہ نہ کرے **مسئلہ** ایسی چیز ہبہ کرنا چاہیے کہ نری بٹی ہوئی ہو **مسئلہ**
اگر ایسی چیز کا حصہ ہبہ کیا کہ وہ حصہ اُسمین سے بٹ نہین سکتا تو بے بانٹے
بھی ہبہ درست ہی اگر بٹ سکتا ہی تو بے بانٹے ہبہ درست نہین پھر اگر بانٹ کر
سپرد کردے تو ہبہ درست ہوگئی **مسئلہ** اگر آٹا دیڈالا اور وہ آٹا ابھی گیہون
مین ہی تو یہ ہبہ درست نہین گو کہ اُن گیہون کو پیسکر آٹا سونپ دے اور یہی
حکم ہی تلو نمین کے تیل کا اور دودھ مین کے گھی کا **مسئلہ** اگر زید کی چیز عمرو کے
قبضہ مین ہی اُسی چیز کو زید نے عمرو کو دیڈالا تو ہبہ ہوگئی اور عمرو کو نئے سر سے
اُسپر قبضہ کرنا ضرور نہین **مسئلہ** اگر باپ نے اپنے چھوٹے لڑکے کو کوئی
چیز دیڈالی تو کہدینے سے کہ مین نے یہ چیز اس لڑکے کو دیڈالی ہبہ پوری ہوگئی
باپ ہی کا قبضہ اُس کی طرف سے کافی ہی **مسئلہ** اگر چھوٹے لڑکے
کو غیر آدمی نے چیز دے ڈالی اور اُسکے ولی نے قبضہ کرلیا تو ہبہ ٹھیک ہوگئی
اور وہ لڑکا اپنی مان کے پاس یا اور کسی اجنبی کے پاس پرورش پاتا ہی
تو مان کا یا اجنبی کا قبضہ کرنا کافی ہی اور اگر وہ لڑکا خود سمجھ دار ہی
اور خود اُسنے قبضہ کرلیا تو بھی درست ہی **مسئلہ** اگر دو شخصون نے ایک
حویلی ایک شخص کو دے ڈالی تو درست ہی اور اگر ایک نے ایک حویلی دو
کو دی تو درست نہین **مسئلہ** اگر دس اشرفیان دو فقیرون کو دے
ڈالین یا خیرات دین تو درست ہی اور اگر دو دولتمندون کو ہبہ کین یا خیرات

دین تو درست نہین **باب الرجوع فی الہبۃ ومع خرقہ** ہبہ لوٹانے کا بیان
اور اُن امور کا کہ جنسے نہ ٹوٹ سکے **مسئلہ** دیڈالی ہوئی چیز کا پھیر لینا
درست ہی **مسئلہ** اگر موہوب لہ نے موہوب مین کچھ ایسی ملی ہوئی زیادتی
کی جس سے موہوب کی قیمت زیادہ ہوگئی جیسے ہبہ کی زمین مین درخت لگایا یا
مکان بنایا یا جانور کو موٹا کیا تو اب یہ ہبہ نہ پھرے گی **مسئلہ** اگر واہب یا
موہوب لہ مر گیا تو یہ ہبہ نہ پھریگی **مسئلہ** اگر موہوب لہ نے ہبہ کے عوض
واہب کو کچھ دیا تو یہ ہبہ نہ پھرے گی پھر اگر واہب نے یہ کہکر دیا کہ یہ بے عوض
یا بدلا اپنے ہبہ کا یا مقابلہ اپنے ہبہ کا اور واہب نے لیا اپنے قبضہ مین تو
پھر واہب کو پھیرنا نہین پہونچتا اگر موہوب لہ کے سوا اجنبی شخص نے ہبہ
کا بدلا دیا تو بھی درست ہی اور واہب کو پھر اختیار پھیر لینے کا نہین رہتا پھر
اگر موہوب چیز آدھی کسی اور کی ثابت ہوئی تو موہوب لہ نے جو بالکل کے
بدلے مین دیا ہی اُسکا آدھا واہب سے پھیر لے اور بدلے کی چیز کے آدھے
کا کوئی اور مستحق نکلا تو واہب آدھی ہبہ نہین پھیر لے سکتا جب تک بدلے
کی باقی چیز بھی نہ پھیر دے **مسئلہ** اگر ہبہ کی چیز موہوب لہ کے ملک
سے اور کے قبضہ مین جاتی رہی تو ہبہ نہ پھرے گی اور اگر آدھی بیچ
ڈالی تو آدھی کو واہب پھیر لے سکتا ہی جیسے بے بیچی ہوئی مین سے بھی
آدھی پھیر لے سکتا ہی **مسئلہ** اور جورو کو خاوند نے یا خاوند کو جورو نے

ہبہ کیا تو نہ پھر لیگا پھر اگر ایک عورت کو کچھ دیڈالا پھر اُس عورت سے نکاح کیا تو پھیر لینے کا اختیار ہے اور اگر نکاح تھا اور چیز دی پھر نکاح جاتا رہا تو نہ پھیر یگی **مسئلہ** اگر اپنے رشتہ دار یعنی ذی رحم محرم کو ہبہ کیا تو پھیر یگا **مسئلہ** اگر دیڈالی ہوئی چیز ہلاک ہوگئی تو نہ پھیر یگی سو اگر موہوب لہ نے کہا کہ وہ چیز ہلاک ہوگئی تو وہ سچا تبایا جائیگا **مسئلہ** موہوب کا پھر جانا تب ٹھیک ہوجاوے جب واہب اور موہوب لہ راضی ہوجاوین یعنی موہوب لہ پھیر دے یا یون ہو کہ حاکم حکم دے **مسئلہ** اگر موہوب کے ہلاک ہوجانے کے بعد کوئی مستحق نکلا اور موہوب لہ پر اُس چیز کا بدل دینا آیا تو اب موہوب لہ واہب سے بدل نہ پائیگا **مسئلہ** جو ہبہ کہ بدلے پر ہو تو ابتدا مین اُسپر ہبہ کے احکام جاری ہونگے کہ موہوب کا اور اُس کے بدل کا اُسی مجلس مین قبض ہو اور اگر مشاع ہو تو باطل ہوا اور انتہا مین اُسپر بیع کے احکام جاری ہونگے تو عیب کے سبب سے پھیر یگی اور اختیار ہوگا رویت کا اور شفیع شفعہ کا جھگڑا کر سکے گا **فصل** **مسئلہ** اگر حاملہ باندی یون ہبہ کی کہ باندی مین نے دیڈالی مگر حمل نہین تو باندی مع موہوب لہ کے ہوگئی اور حمل کا الگ ٹھہرانا باطل ہے **مسئلہ** اگر ایک باندی ہبہ کی اس شرط پر کہ موہوب لہ یہ باندی پھیر دے یا اس شرط پر کہ موہوب لہ آزاد کر دے یا اس شرط پر کہ موہوب لہ اسکو ام ولد کرے یا حویلی ہبہ کی اس شرط پر کہ اُسمین کی کوئی چیز موہوب لہ

پھیر دے یا اُس کے عوض مین کوئی چیز اُسمین کی واہب کو دے تو یہ ہبہ ہوئی اور شرطین باطل ہین مسئلہ اگر اپنے مدیون سے کہا کہ جب کل کا دن آوے تو وہ دین تیرا ہوجاوے یا یون کہا کہ تو تو اُس سے بری ہوجاوے یا کہا کہ تو آدھا دین ادا کرے تو آدھا دین تیرا ہوجاوے یا یون کہا کہ تو تو بری ہوجاوے باقی آدھی سے تو یہ کہنا بیہودہ ہی مسئلہ اگر زید نے عمرو سے کہا کہ یہ اپنا گھر مین نے تجھکو دیڈالا تیری عمر بھر رہنے کو جب تو مرے تو میرا ہی تو یہ ہبہ درست ہوگئی اور زندگی کی شرط باطل ہی تو وہ گھر عمرو کا ہی اور عمرو کے مرنے کے بعد عمرو کے وارثون کا مسئلہ اگر یون کہا کہ جو مین تجھ سے پہلے مرون تو میرا گھر تیرا ہی تو یہ ہبہ باطل ہی مسئلہ صدقہ کا اور ہبہ کا حکم ایک ہی ہی جیسے یہ بدون قبضہ کے ٹھیک نہین ویسے ہی صدقہ بدون قبضہ کے ٹھیک نہین اور ہبہ کی طرح صدقہ بھی مشاع کا جو بٹ سکتی ہی درست نہین الا فرق اتنا ہی کہ صدقہ پھر نہین سکتا کتاب الاجارۃ یعنی چیز کے فائدے کے بیچنے کو اجارہ کہتے ہین فائدہ بھی معلوم ہو اور اسکی اجرت یعنی بدلے کے دام بھی معلوم ہون مسئلہ جو چیز ثمن ہوسکتی ہی وہی چیز اجرت ہوسکتی ہی مسئلہ فائدہ استجارہ کی چیز کا معلوم ہوجاتا ہی جب اجارہ کی مدت بیان ہوجاوے جیسے حویلی اجارہ لی مثلاً چھ مہینے رہنے کو یا زمین اجارہ لی کھیتی کرنے کو ایک برس تک کو اسیطرح مدت معین ٹھہرالی درست ہی کتنی ہی مدت ہو

کتاب الاجارۃ

مسئلہ وقف کی چیز کو تین برس سے زیادہ مدت کو اجارہ دینا درست
نہین اجارہ کی چیز کا فائدہ نام لینے سے بھی معلوم ہوجاتا ہے جیسے کسی کو اجارہ لیا
یعنی مزدور کیا کپڑے رنگنے کو یا سینے کو مسئلہ اجارہ کی چیز کا فائدہ اشارے
بھی معلوم ہوجاتا ہے جیسے مزدور کیا کھانا ڈھونے کے لیے یہان سے وہان تک مسئلہ
اجارہ کا عقد کرنے سے اجرت اجیر کی ملک نہین ہوجاتی ہے لیکن ہان اگر
مستاجر پہلے ہی سے اجرت دیدے یا اجرت پہلے سے لینے کی شرط پر اجارہ کیا ہو
یا مستاجر نے جس کام اور فائدہ کے لیے اجارہ لیا تھا وہ کام اُس چیز سے نکال لیا
اور فائدہ لے لیا یا فائدہ لینے پر قدرت پائی تو البتہ اجرت اجیر کی ملک ہوگئی
اور مستاجر پر دینا آویگی مسئلہ اگر اجارہ کی چیز مستاجر کے پاس سے کسی نے
غصب کر لی تو اجرت بھی جاتی رہی مسئلہ اگر حویلی یا زمین کرایہ کی تو مالک
چاہے تو ہر روز کرایہ مانگ لیا کرے مسئلہ اگر جانور کرایہ کیا تو
جانور والا چاہے تو ہر منزل کا کرایہ لے لے مسئلہ دھوبی اور درزی
جب کام کر چکین تب مزدوری لین مسئلہ نانبائی جب تنور سے روٹی نکالدے
تب مزدوری پاوے پھر تنور سے نکالنے کے بعد اگر روٹی خود بخود جل گئی تو نانبائی
مزدوری پاویگا اور اُس روٹی کا عوض اُسپر نہ دینا آویگا مسئلہ باورچی
جب سالن اور کھانا رکابی مین نکالدے تب مزدوری کا حقدار ہوتا ہے مسئلہ
کچی اینٹین بنانے والا جب سکھلا کر اینٹین کھڑی کردے تب اجرت پاوے مسئلہ

جس کام کا اثر اصل چیز مین ہوجاوے اُس کام کے کاریگر کو اختیار ہی کہ اُس چیز
کو اپنی مزدوری پانے تک مالک کو نہ دے جیسے رنگریزا اور دھوبی کُندی گر
پھر اگر رنگریز نے کپڑا اپنے پاس رکھا مزدوری پانے تک سو وہ ضائع ہوگیا
تو رنگریز پر کپڑا اور مالک پر مزدوری دینا نہ آویگا اور جس کاریگر کا کام اصل چیز مین
اثر نہ کرتا ہو اُسکو اختیار نہین کہ اُس چیز کو مزدوری پانے تک مالک کو نہ دے
جیسے حمال اور ملاح **مسئلہ** اگر اجیر سے یہ شرط کرلی کہ خود کام بناوے
تو وہ اجیر دوسرے شخص سے وہ کام نہ بنواوے اور اگر مستاجر نے یہ شرط
نہ کی اور مطلق کہدیا کہ یہ کام کردو تو اجیر کو اختیار ہی اور اجیر سے بنوادے
مسئلہ اگر اجیر کیا اسواسطے کہ فلانے شہر سے میرے گھروالون کو
لے آ سو گھروالون مین سے کوئی مرگیا اور باقیون کو یہ اجیر لے آیا تو باقیون
کے حساب سے اُسکو اُجرت ملیگی **مسئلہ** اگر خط یا کھانا پہونچانے کو کسیکے
پاس مزدور کرکے بھیجا سو وہ مرگیا تھا اور مزدور خط یا کھانا پھیر لایا
تو مزدوری نملیگی **باب مایجوز من الاجارۃ ومایکون خلاف فیہا** جس
چیز کا اجارہ دینا جائز ہی اور جس چیز کے اجارہ دینے مین خلاف ہی اُسکا بیان
مسئلہ حویلیون اور دکانون کا کرایہ کرنا بغیر بیان اس بات کے بھی کہ فلانا
کام اس حویلی یا دکان کے اندر کیا جائیگا درست ہی پھر مستاجر یعنی کرایہ دار کو اختیار
ہی کہ جو کام چاہے اُسمین کرے مگر لوہار یا کُندی گر یا چکی پیسنے والون کو

اُسمین وہ مستاجر نہ بساوے مسئلہ کھیت بونے کو زمین اجارہ لینا درست ہی
بشرطیکہ یہ بیان ہوجاوے کہ فلانی چیز اسمین بوئیگا یا یون کہدے کہ جو چیز
چاہیگا وہ اسمین بوئیگا مسئلہ مکان بنانے کے لیے اور درخت لگانے
کے لیے زمین کرایہ لینا درست ہی پھر جب مدت اجارہ کی گذر جاوے تو
مستاجر مکان اپنا کھود کر اور درخت دور کرکے خالی زمین مالک کو دیدے
اور اگر مالک اجارہ کی مدت گذرنیکے بعد قابض ہوجاوے اور درختونکی لکڑی
کی قیمت اور مکان کے عملہ کی قیمت اپنے ذمہ کرلے تو بھی درست ہی اور اگر
مکان کے بنے رہنے پر اور درختون کے لگے رہنے پر راضی ہوجاوے تو
بھی درست ہی تو مکان اور درخت مستاجر کے رہے اور زمین مالک کی رہی
مسئلہ ساگ بونے کا اور درخت لگانے کا ایک ہی حکم ہی مسئلہ اگر
اجارہ کی مدت گذر گئی اور زمین پر کھیت بویا ہوا ہی تو جب تک کھیت کٹنے کا
وقت آوے تب تک مالک زمین کو مستاجر کے پاس چھوڑ دے اور مستاجر سے
اجر مثل لے مسئلہ اگر سواری یا لادنے کا جانور یا پہننے کا کپڑا کرایہ لیا اور یہ
معین نہ کیا کہ کون سوار ہوگا یا فلانا شخص پہنے گا تو کرایہ لینے والے کو اختیار
ہی جسکو چاہے سوار کرے اور جسکو چاہے پہناوے اور اگر معین کردیا کہ فلانا آدمی
سوار ہوگا اور فلانا شخص پہنے گا پھر اسکے خلاف اور کسی کو سوار کیا یا پہنایا اور
جانور یا کپڑا ہلاک ہوگیا تو مستاجر کو دینا آوے گا اور یہی حکم اُس چیز کا ہی

جو استعمال کرنے والے کے مختلف ہونے سے مختلف ہوجاوے چنانچہ سواری
کہ اگر کچا سوار بیٹھے تو جانور کی پیٹھ لگ جاوے تو اس صورت مین اگر بے تعین
سوار کے کرایہ کیا تو جسکو چاہے سوار کرے اور اگر معین شخص کے لیے کرایہ کیا تو
اور کو سوار نہ کراوے اور اگر وہ چیز ایسی ہو کہ استعمال کرنے والے کے مختلف ہونے
سے مختلف نہین ہوتی جیسے خیمہ تو ایسی چیز مین شخص معین کی قید لگانا کہ فلانا شخص
اس خیمہ مین رہیگا بے فائدہ ہو مستاجر جسے چاہے رکھے مسئلہ اگر بار اور
لدانے کی نوع اور قدر بیان کر دی مثلاً گیہون کی سنگت یعنی اتنے من گیہون اس
جانور پر لادونگا تو اختیار ہو کہ اور چیز ویسی ہی یا اس سے کم وزن جیسے جَو یا تِل
لادے نہ وہ چیز جو گیہون سے زیادہ نقصان کرے جیسے نمک مسئلہ اگر
اپنی سواری کو جانور کرایہ لیا پھر اور کسیکو بھی اپنے پیچھے سوار کر لیا سو وہ جانور
مر گیا تو آدھی قیمت جانور کی دینا آویگی مسئلہ اگر جانور کرایہ کیا بوجھ ٹھہرا کر
مثلاً دو من لادونگا پھر زیادہ لادا سو وہ جانور ہلاک ہوگیا تو زیادہ بوجھ
کی قدر جانور کی قیمت دینا آویگی مسئلہ اگر کرایہ کر کے جانور کو ایسا مارا یا ایسی
لگام کھینچی کہ وہ مر گیا تو قیمت سب دینا آوے گی مسئلہ اگر جانور زین
یا پالان یا کاٹھی سمیت کرایہ کیا پھر اس زین یا کاٹھی یا پالان کو اُتار کے ایسا آگے
کسا کہ ایسے جانور پر ویسا زین یا چارجامہ یا کاٹھی یا پالان نہین کسا کرتے ہین
سو وہ جانور ہلاک ہوگیا تو قیمت سب دینا آوے گی مسئلہ اگر جیسے

پہونچانے کو مزدور کیا اور راہ معین کر دی پھر وہ اور راہ سے گیا کہ اُس راہ مین تفاوت تھا اور وہ چیز ہلاک ہوگئی تو مزدور پر سب دینا آوے گی اور پہونچاوے تو مزدوری پاوے **مسئلہ** اگر ٹھہری تھی خشکی کی راہ اور اجیر دریا کی راہ سے کشتی مین لیگیا اور چیز ہلاک ہوگئی تو سب دینا آویگی اور پہونچاوے تو مزدوری پاویگا **مسئلہ** اگر گیہون بونے کو زمین اجارہ لی پھر بویا اُسمین ساگ تو زمین کا نقصان دینا آوے گا اور اجرت دینی نہ پڑیگی **مسئلہ** اگر درزی کو کپڑا دیا قمیص سینے کو سو وہ قبا سی لایا تو اُسپر کپڑے کی قیمت دینا آویگی یا مالک قبا لے لے اور اجر مثل دے

باب الاجارۃ الفاسدۃ

بیان اجارہ فاسد کا یعنی جس سے اجارہ بگڑ جاوے **مسئلہ** اگر اجارہ کیا اور کوئی شرط انوکھی لگائی تو اجارہ فاسد ہوگیا اور اجیر کے لیے مستاجر کو اجر مثل دینا آوے گا بشرطیکہ جو اجارہ مین اجرت ٹھہری تھی اُس سے وہ اجر مثل زیادہ نہو **مسئلہ** اگر حویلی کرایہ دی ایک روپیہ در ماہہ پر تو ایک مہینے بھر کا یہ اجارہ صحیح ہوا باقی فاسد مگر درصورتیکہ اور مہینون کی بھی مدت ٹھہرائی مثلاً دس مہینے یا پانچ مہینے بھر جس مہینے کی ایک گھڑی بھر بھی اُس حویلی مین مستاجر رہا تو اُس مہینے بھر کا رہنا اُسکو درست ہوگیا **مسئلہ** اگر سال بھر کے لیے حویلی کرایہ کی تو درست ہے اگرچہ ہر ہر مہینے کا جدا جدا کرایہ نہ ٹھہرایا **مسئلہ** اگر یون نہ ٹھہرایا کہ فلانے وقت سے اجارہ ہوا تو جسوقت اجارہ کیا اُسی وقت سے وہ چیز اجارہ مین آگئی **مسئلہ** اگر

چاندرات کے دن اجارہ کیا تو چاند دیکھنے کی روسے برس کا شمار ہوگا اور
نہین تو دنون کی گنتی سے ہر مہینا تیس دن کا مسئلہ حمامی کو اور سینگی
لگانے والے کو درست ہے کہ اپنی مزدوری لے مسئلہ نر جانور ہو مادہ پر چھوڑ کر
اُسکی اجرت لینا اور نماز کی بانگ کی اور حج کرنے کی اور امام ہونے کی یا فقہ
پڑھانے کی اجرت لینا درست نہین مسئلہ قرآن پڑھانیکی اجرت لینا درست
نہین اور اب فتویٰ اسپر ہے کہ قرآن پڑھانے کے لیے نوکر رکھنا درست ہے مسئلہ
گانے کے لیے اجیر کرنا اور چاپلر ونے اور ٹبانے کے لیے اور کھیل کے کامون کے
واسطے درست نہین مسئلہ ساجھے کی چیز کو یعنی مشاع کو اجارہ دینا درست نہین
مگر ایک شریک کو دوسرا شریک اگر اجارہ دے تو درست ہے مسئلہ لڑکے کو دودھ
پلانے کے لیے کسی عورت کو نوکر رکھنا درماہہ ٹھہرا کر یا روٹی کپڑے پر درست ہے
اور اُسکے خاوند کو اُس سے صحبت کرنے سے منع نہ کیا جاوے پھر اُسکو حمل رہگیا
یا بیمار ہوگئی تو چھوڑ دینے کا اختیار ہے مسئلہ اُس لڑکے کی خوراک کو درست
کرنا دودھ پلانے والی کے ذمہ پر ہے مسئلہ اگر دودھ پلانے والی نے بکری کا
دودھ پلایا تو نوکری نہ پاویگی مسئلہ اگر سوت بُننے کو دیا اس شرط پر کہ آدھا
کپڑا بنائی کی مزدوری ہے یا حمال سے یون ٹھہرایا کہ یہ گیہون فلانی جگہ پہونچا دے
اُسمین سے ایک پیالہ بھر تجھکو دینگے یا نان بائی کو مزدور کیا کہ آج دن بھر مین مثلاً
چار من آٹے کی روٹی پکا دے ایکر روپیہ پر تو یہ درست نہین مسئلہ اگر زمین اجارہ لی

یون ٹھہرا کر کہ اسکو جوت کر بوئے گا یا یہ کہ سینچکر بوئیگا تو درست ہی اور اگر یون
ٹھہرایا کہ دوبار جوتے یا اُسمین ندیان کھود کر بہاوے یا اُسمین کھاد ڈالے یا
یون کہا کہ زید نے اپنی زمین عمرو کو کھیتی کے لیے اسطرح اجارہ دی کہ اُس کے
بدلے عمرو کی زمین آپ زید نے کھیتی کو اجارہ لی یا زید نے اپنی حویلی عمرو کو
کرایہ رہنے کو دی اور کرایہ کے بدلے عمرو نے اپنی حویلی زید کے رہنے کو دی
تو درست نہین **مسئلہ** اگر زید اور عمرو دو شریک ہین کھانے مین یعنی گیہون
مین پھر زید نے عمرو کو مزدور کیا کہ اس سب کھانے کو اسقدر مزدوری پر فلانی
جگہ پہونچا دے تو عمرو کو مزدوری نہ ملیگی **مسئلہ** اگر راہن نے مرہون چیز مرتہن سے
اجارہ لی تو درست نہین اور اجارہ کے دام نہ دینا آوینگے **مسئلہ** اگر زمین
اجارہ لی اور یہ ذکر نہ کیا کہ اسکو بوئیگا اور مدت اجارہ کی گذر گئی تو جو دام ٹھہرے
تھے دینا آوینگے **مسئلہ** اگر ایک گدہا کرایہ کیا کسی شہر تک کو اور یہ ذکر نہ کیا کہ
اسپر کیا چیز لادیگا پھر ایسی چیز لادی جو لوگ لادا کرتے ہین سو وہ گدہا مر گیا تو
مستاجر کو دینا نہ آوے گا اور اگر اُس گدھے نے وہ بوجھ اُس شہر تک پہونچا دیا
تو جو مزدوری ٹھہری تھی وہ دینا آویگی اور اگر لادنے سے پہلے اس صورت مین
اور کھیت بونے سے پہلے اُس صورت مین دونون مین جھگڑا اُٹھا تو اجارہ
ٹوٹ گیا تاکہ فساد دفع ہووے

باب ضمان الاجیر

اس باب
مین اجیر کی ذمہ داری کا بیان ہی **مسئلہ** اجیر دو طرح کا ہوتا ہی ایک اجیر

باب ضمان الاجیر

مشترک دوسرا اجیر خاص مسئلہ اجیر مشترک وہ ہوتا ہے جو ایک ہی شخص کا
کام نہ کرے بلکہ بہتون کا کیا کرے مسئلہ اجیر مشترک مزدوری کا مستحق تب ہی
ہوتا ہے جب کام بنا دے جیسے رنگریز اور کندی گر اور دھوبی اور چیز اُسکے پاس
ہلاک ہو جاوے تو اُسکا ضامن وہ نہ ہوگا یعنی اُسکو دینا نہ آویگی مسئلہ
اگر چیز اُس اجیر مشترک کے کام سے ہلاک ہو گئی مثلاً کندی گر نے ایسا کوٹا کہ کپڑا
پھٹ گیا یا حمال کا پانون رپٹا اور چیز ٹوٹ گئی یا گھوڑے کی رسی کٹ گئی اور چیز
ہلاک ہو گئی یا ملاح ناو کھینچتا تھا سو ڈوب گئی تو دینا آویگی مگر آدمی ناؤ مین جو
ڈوب گئے اُنکا خونبہا نہ دینا آوے گا مسئلہ اگر زید کی مشکی حمال سے رستے مین
گر کر ٹوٹ گئی تو زید چاہے تو جس مقام سے حمال کو دی تھی وہان کی قیمت مشکی کی
حمال سے لے لے اور مزدوری نہ دے اور چاہے تو جس جگہ ٹوٹی وہان کی قیمت
لے اور وہان تک کی مزدوری حساب کر کے دے مسئلہ اگر سینگی لگانے والے نے
یا بیطار سالوتری نے یا فصد کھولنے والے نے معمول کے موافق کام کیا اور مریض
ہلاک ہو گیا تو ان لوگون پر کچھ تاوان نہ پڑیگا مسئلہ اجیر خاص وہ ہوتا ہے
جو ایک شخص کا کام کرے مزدوری پر سو وہ جب اپنا آپ مستاجر کے قابو مین دیدے
اُس اجارہ کی مدت مین اگرچہ مستاجر اُس سے کام نہ لے مگر وہ اجیر اُجرت کا
مستحق ہو جاتا ہے جیسے کسی کو مہینے بھر کے لیے کام کو یا بکریان چرانے کو نوکر رکھا
پھر اُسکے پاس یا اُس سے اگر کوئی چیز تلف ہو گئی تو اُسپر دینا نہ آویگی

اجیر سے یون ٹھہرانا کہ اگر اسطرح پر تونے کیا یہ مزدوری اور فلانی طرح پر کیا تو اسقدر مزدوری دونگا درست ہی پھر کپڑا سینے کے مقدمہ مین کپڑے کی وضع پر اور دیر کی بابت ٹھہراوے مثلاً درزی سے یون ٹھہرایا کہ اگر فارسی کپڑا سیا تو ایک روپیہ اور عربی سیا تو دو روپیے دونگا یا یون کہ دو دن مین اگر سیا تو ایکروپیہ اور ایک دن مین سی دیا تو دو روپیے دونگا پھر وہ درزی جس شرط کو پورا کرے اُسی شرط کے موافق مزدوری دینا آویگی اور دکان اور مکان کے کرایہ کے مقدمہ مین یون ٹھہراوے کہ اگر اسمین فلان پیشہ کیا تو یہ کرایہ اور فلانا پیشہ کیا تو یہ کرایہ اور جانور کے مقدمہ مین یون ٹھہراوے کہ اگر فلانے مقام تک پہونچاوے تو یہ کرایہ اور فلانے شہر کو پہونچاوے تو اسقدر کرایہ یا یون کہ اسقدر بوجھ لیجاوے تو اتنا کرایہ اور اس سے کم لیجاوے تو اسقدر کرایہ اور زیادہ لیجاوے تو اسقدر کرایہ مسئلہ اگر کسی کے غلام کو نوکر رکھا خدمتگاری پر پھر اگر اُسکے میان سے ٹھہرالیا تو اپنے ساتھ اُسکو سفر کو لیجاوے اور جو نہین تو نہین مسئلہ اگر محجور غلام کو نوکر رکھا اور اُس نے کام کیا پھر اُسکو تنخواہ دی تو اب دی ہوئی تنخواہ یہ مستاجر اُس سے نہ پھیرلے مسئلہ اگر زید نے عمرو کا غلام غصب کر لیا پھر اُس غلام کی کمائی زید نے کھائی تو وہ کمائی زید پر پھیر دینا نہ آویگی مگر ہان میان اُسکا یعنی عمرو اگر اُس کمائی کو پاجاوے تو لے لے اور غلام کو اپنی مزدوری پر قبضہ کرنا جائز ہی مسئلہ اگر زید نے اپنے غلام کو کسی کے اجارہ مین بعین دو مہینے کے لیے دیا پہلا مہینا چار روپیہ کو ٹھہرا اور

دوسرا مہینا پانچ روپیہ کو تو یہ اجارہ درست اور پہلے مہینے مین چار روپیے اور
دوسرے مین پانچ روپیہ پاویگا مسئلہ اگر زید کے غلام کو عمرو نے نوکر رکھا
یا مزدور کیا پھر مہینا یا مزدوری کے وقت کی مدت گذرنے کے وقت عمرو نے
کہا کہ جب سے مین نے اُس غلام کو نوکر رکھا یا مزدور کیا اُسی وقت سے وہ غلام
بھاگ گیا یا بیمار ہو گیا اور زید کہتا ہے کہ نہ بلکہ ابھی وہ غلام بھاگ گیا یا بیمار ہو گیا
تو اُس غلام کو دیکھین اگر اس جھگڑے کیوقت وہ موجود ہے یا تندرست ہے تو زید سچا
ہے اور جو وہ غلام بھاگا ہوا اور موجود نہین ہے یا بیمار ہے تو عمرو سچا ہے مسئلہ
اگر درزی کُرتہ سی لایا مالک کہتا ہے کہ مین نے قبا سینے کو کہا تھا اور درزی کہے
کرتہ ہی سینے کو کہا تھا یا رنگریز کہے کہ زرد رنگنے کو کہا تھا اور مالک کہے سرخ
رنگنے کو کہا تھا تو مالک ہی کا کہنا معتبر ہے اور اگر مالک کہے کہ بے مزدوری مفت
رنگا ہے یا سیا ہے اور رنگریز یا درزی وغیرہ کاریگر کہے کہ مین نے مزدوری پر رنگا
ہے مفت نہین تو بھی مالک کا کہنا معتبر ہے باب فسخ الاجارۃ بیان اجارہ
کے ٹوٹ جانے کا مسئلہ اگر حویلی کرایہ لی پھر اُس مین ایسا عیب
پایا کہ وہ عیب رہنے کو نقصان کرتا ہے تو مستجیر کو اختیار ہے کہ اجارہ فسخ کر دے
مسئلہ اگر حویلی کرایہ لی پھر وہ خراب ہو گئی یا زمین کھیتی کے لیے اجارہ
لی پھر اُس مین پانی جانا بند ہو گیا یا پنچکی کرایہ لی پھر اُس مین پانی نہ رہا تو اختیار
ہے کہ اجارہ فسخ کر دے مسئلہ اگر اپنے واسطے مستاجر نے اجارہ لیا

باب فسخ الاجارۃ

تو اجارہ لینے والے یا دینے والے کے مرنے سے وہ اجارہ جاتا رہتا ہے اگر دوسرے کے واسطے اجارہ لیا یا دیا جیسے وکیل نے یا وصی نے یا وقف کے متولی نے تو وہ اجارہ وکیل یا وصی یا متولی کے مرنے سے فسخ نہو جائے گا مسئلہ اگر خیار شرط یا خیار رویت کی شرط پر اجارہ ہوا تو تین روز کے اندر یا دیکھنے کے بعد اختیار رہے فسخ کا مسئلہ اگر عذر پیش آیا تو بھی اجارہ فسخ ہوسکتا ہے اور عذر وہ ہوتا ہے کہ اجارہ لینے والا اجارہ کی چیز سے اُس اجارہ کا کام نہ لے سکے اور لے تو اُسکو اتنا نقصان ہو کہ وہ اجارہ اُس کا مستحق نہیں مثلاً زید نے اپنی داڑھ اکھاڑنے کے لیے عمرو کو اُبرت پر بلایا پھر اکھاڑنے سے پہلے ہی زید کا درد جاتا رہا یا بیاہ کا کھانا پکانے کے لیے طباخی کو اجیر کیا پھر اُسکی جورو نے خاوند سے خلع کیا یا دکان کرایہ لی تو تجارت کیواسطے سو مفلس ہوگیا یا اجارہ دیا اُسکو اور دینے والے پر دین ہوگیا ظاہر یا مستاجر کے کہنے سے یا اجارہ دینے والے کے اقرار سے اور اُسی دکان کے سوا کچھ اور مال اُسکے پاس نہیں رہا تو اجارہ فسخ ہو سکتا ہے اور اگر جانور کرایہ کیا سفر کے لیے پھر سفر کی ضرورت نہ رہی تو اجارہ فسخ کرنے کا اختیار ہے مگر جسنے اپنی چیز کرایہ کی یعنی کرایہ کرنے والے کو اختیار فسخ کا نہیں ہے متفرق مسئلے مسئلہ اگر زمین اجارہ لی یا عاریت لی پھر اُسمین کی گھاس پھوس کھونٹیوں کو آگ لگا دی کہ اُس آگ سے اور کسی زمین مین کی بھی کوئی چیز

مسائل متفرقہ

جلیجی

جلگئی تو اُسپر کچھ دینا نہ آویگا مسئلہ اگر زید نے درزی یا رنگریز کو اپنی
دکان مین بٹھلایا اور اپنی معرفت اُسکو کام دلایا اور آدھی مزدوری اُس
سے اپنے لیے ٹھہرائی تو درست ہی مسئلہ اگر اونٹ کرایہ کیا کسی شہر تک کو
یون ٹھہرا کر کہ اُسپر ایک محمل رکھونگا اور دو آدمی سوار ہونگے تو درست
ہی اور چاہیے کہ محمل جیسا مروج ہو ویسا رکھے اور اگر ٹھہراتے وقت محمل اونٹ
والے کو دکھا دے تو مستحب ہی مسئلہ اگر اونٹ کرایہ کیا کھانا لادنے کو
پھر اُسمین سے کچھ راستے مین کھایا تو جس قدر کم ہو گیا اُتنا لاد لینے کا
اختیار ہی مسئلہ اگر اجارہ کا ہونا یا فسخ کرنا یا مزارعہ یعنی کھیتی کرنا یا معاملہ یا مضاربت یا
وکالت یا ضامنی یا کسی کو وصی کرنا یا وصیت کرنا یا امیر کرنا یا طلاق ہونا یا غلام آزاد
ہونا یا وقف کسی وقت کے آنے پر ٹھہرایا تو درست ہی اور اگر بیع اور بیع کی اجازت
اور بیع کا فسخ اور قسمت اور ساجھا اور ہبہ اور نکاح اور رجعت اور مال سے صلح اور
دین سے ابرا کو کسی وقت کے آنے پر معلق کیا تو درست نہین کتاب المکاتب
غلام یا باندی پر سے اپنا اختیار اُٹھا لینا فی الحال اور انجام کو اُس کا غلامی سے
نکلجانا یعنی آزاد ہو جانا اسکو مکاتب کرنا کہتے ہین مسئلہ غلام کو یا باندی کو
اگرچہ سمجھ دار ہو مکاتب کرنا مال کے بدلے پر یعنی وہ اتنا مال کما دے
اور وہ مان لے پھر خواہ یون ٹھہرایا کہ ابھی اتنا دے یا یون کہ آیندہ کو سال
کے بعد یا اتنے عرصہ کے بعد دے یا یون تھوڑا تھوڑا دیتا جاوے تو درست ہی

ب المکاتب [handwritten margin notes]

مسئلہ اگر غلام سے یون کہا کہ ہزار روپیے تو مجھکو دے تھوڑے تھوڑے
کر کے اسطرح پر کہ پہلی دفعہ اتنے اور دوسری دفعہ اتنے اور تیسری دفعہ اتنے
جب ادا کر چکیگا تو آزاد ہے ورنہ غلام ہے سو غلام نے مانا تو اُسی وقت غلام اپنے
میان کے قبضہ سے جاتا رہا یعنی پھر میان کا کام نہ کرے مگر میان کی ملک مین
رہا مسئلہ اگر میان نے اپنی مکاتبہ باندی سے صحبت کی یا اُس کو یا اُسکی
اولاد کو زخمی کیا یا اُسکا مال تلف کر دیا تو میان پر ضمان لازم ہوگی یعنی
گنہگار ہی دینا آوے گی مسئلہ اگر مسلمان میان نے اپنے غلام کو یون
مکاتب کیا تو اسقدر شراب مجھکو کما دے یا سور کما دے یا یون کہ وہ غلام اپنی
قیمت کما دے یا یون کہ زید سے فلانی چیز مجھکو لا دے یا یون کہ تو سو روپیے مجھکو
کما دے اور مین سو روپیہ تجھکو پھیر دون اور وہ غیر معین ہون تو یہ کتابت فاسد ہے
لیکن اگر غلام نے شراب دی تو آزاد ہو گیا مگر اپنی قیمت میان کو کما دے مسئلہ
اگر میان نے غلام کے ذمہ پر کچھ ٹھہرا کر مکاتب کیا اور عقد کتابت کا فاسد ہے تو
اگر قیمت اُس غلام کی اُس ٹھہرائے ہوئے داموں سے کم ہے تو یہ غلام اُس قدر
جو ٹھہرا ہے کما دے اور اگر قیمت اُس غلام کی اُس ٹھہرے ہوئے سے زیادہ ہے تو
اپنی قیمت کی قدر کما دے مسئلہ اگر اس شرط پر آزاد کیا کہ ایک گھوڑا یا اونٹ یا گدہا
یا بیل کما لا دے تو درست ہے اگرچہ اُس جانور کی نوع اور وصف ذکر نہ کیا مسئلہ
اگر کافر میان نے اپنے کافر غلام کو مکاتب کیا شراب کما دینے پر تو جائز ہے پھر

باب ما یجوز للمکاتب ان یفعلہ

میان یا غلام اگر کیا دنیے سے پہلے مسلمان ہوگیا تو اُسقدر شراب کی قیمت غلام پر دینا آویگی اور جب میان قیمت شراب کی اپنے قبضہ مین کرلے تو وہ غلام آزاد ہوگیا **باب ما یجوز للمکاتب ان یفعلہ** بیان اُن اُمور کا جسمین مکاتب کو کرنا درست ہی **مسئلہ** مکاتب کو جائز ہی کہ مول لے اور بیچے یا سفر کو جاے اگرچہ میان نے اُس سے ٹھہرالیا ہو کہ شہر سے باہر نہ جا تو **مسئلہ** اگر مکاتب نے اپنی باندی کا کسی سے نکاح کیا یا اپنے غلام کو مکاتب کیا تو جائز ہی **مسئلہ** اگر زید نے اپنے غلام عمرو کو مکاتب کیا بعد اُس کے عمرو مکاتب نے اپنے غلام بکر کو مکاتب کیا پھر بکر نے عمرو کے آزاد ہونے کے بعد اگر عمرو کو اپنی بابت کا بیسا کما دیا تو بکر کی ولا عمرو کو پہونچیگی اور اگر عمرو کے آزاد ہونے سے پہلے کما دیا تو بکر کی ولا زید کو پہونچیگی **مسئلہ** اگر مکاتب نے بلا اجازت میان کے نکاح کیا تو جائز نہین **مسئلہ** مکاتب کو جائز نہین کہ کسی کو کچھ دے ڈالے یا خیرات کرے مگر تھوڑی خیرات **مسئلہ** مکاتب کو جائز نہین کہ کسی کا حاضر ضامن یا مال ضامن ہو یا کسی کو کچھ قرض دے یا اپنے غلام کو آزاد کردے اگرچہ مال لیکر آزاد کرے یا اپنے غلام کو اُسی غلام کے ہاتھ بیچے **مسئلہ** اگر غلام تھوڑی عمر کا ہو تو اُسکے باپ کو یا اُس کے وصی کو اُس غلام پر اُسیقدر اختیار ہی جسقدر مکاتب کو اپنے غلام پر اختیار ہی اور مضارب کو اور شریک کو اگرچہ مفاوضہ یا عنان کی شرکت ہو

[illegible]

مکاتب پر کچھ اختیار نہین مسئلہ اگر مکاتب نے اپنے باپ کو یا اپنے بیٹے کو مول لیا تو وہ باپ اور بیٹا بھی کتابت مین شامل ہوگیا اور اگر بھائی کو یا ایسے ہی کسی رشتہ مند کو مول لیا تو وہ اسکے ساتھ کتابت مین شامل نہین ہوتا مسئلہ اگر مکاتب نے اپنی ام ولد کو اس لڑکی کے ساتھ مول لیا تو اس ام ولد کی بیع جائز نہوئی مسئلہ اگر مکاتب کے لڑکا پیدا ہوا اسی مکاتب کی باندی کے پیٹ سے تو وہ لڑکا بھی اسکی کتابت مین شامل ہے اور وہ لڑکا جو کمائے گا سو اسکے باپ مکاتب کا ہے مسئلہ اگر مکاتب نے اپنی باندی کا اپنے غلام سے نکاح کردیا پھر اس باندی اور اس غلام دونون کو مکاتب کیا پھر دونون سے اولاد ہوئی تو وہ اولاد بھی کتابت مین شامل ہے سو وہ اولاد جو کماوے اس باندی کا ہے مسئلہ اگر مکاتب نے یا ماذون غلام نے میان کی اجازت سے ایک عورت سے نکاح کیا اس عورت کو حرہ جانکر پھر اس سے اولاد ہوئی پھر اس عورت کو کوئی اور مستحق لیگیا تو وہ اولاد غلام ہے مسئلہ اگر مکاتب نے ایک باندی مول لیکر اس سے صحبت کی پھر اسکا کوئی اور مستحق نکلا یا بیع فاسد سے مول لی اور صحبت کے بعد پھر گئی تو دونون صورت مین عقر اسکا مکاتب کو فی الحال دینا آویگا اور اگر مکاتب نے نکاح کیا تھا اور عقر واجب ہوا تو عقر بعد آزاد ہوجانیکے دینا آویگا فصل مسئلہ اگر مکاتبہ باندی سے میان نے صحبت کی اور اولاد ہوئی تو اس باندی کو اختیار ہے چاہے مکاتبہ رہے اور چاہے کہے

کہ مجھسے پیسا نہ کمایا جائیگا تو ام ولد بنکر رہے مسئلہ اگر میان نے اپنے
ام ولد کو یا مدبر کو مکاتب کیا تو درست ہی پھر کتابت کا بدلا ادا ہونے سے
پہلے اگر میان مرگیا تو وہ باندی ام ولد خود بخود مفت آزاد ہوگئی اور مدبر بھی آزاد
ہوگیا درصورتیکہ وہ میان مالدار مرا اور اگر میان کے پاس سوائے اس مدبر غلام
کے کچھ اور مال نہ تھا اور فقیر مرا تو یہ مدبر یا تو اپنی قیمت کی دو تہائی کی قدر
مال کما دے یا کتابت کا بدل بالکل کما دے مسئلہ اگر میان نے اپنے
مکاتب غلام کو مدبر کیا تو درست ہی پھر اگر وہ کما نسکا یعنی عاجز ہوگیا تو مدبر رہا اور
اگر کماتا جاتا ہی میان کے مرنے تک اور میان محتاج مرا تو دو تہائی اپنی قیمت کی
قدر یا دو تہائی کی قدر کتابت کا بدل کما دے مسئلہ اگر اپنے مکاتب
کو میان نے آزاد کر دیا تو درست ہی اور کتابت کا بدل اُسکے ذمہ سے جاتا رہا
مسئلہ اگر ہزار روپیے موجل پر مکاتب کیا پھر اُس سے یون صلح کی کہ پانسو
روپیے نقد دے تو درست ہی مسئلہ اگر ایک بیمار نے اپنے غلام کو دو
ہزار روپیے پر مکاتب کیا اور روپیے برس روز کے وعدہ پر ٹھہرائے اور وہ
غلام ہزار روپیے کی قیمت کا ہی پھر وہ بیمار اُسی بیماری مین مرگیا اور اسکے سوا
کچھ مال نچھوڑا سو وارثون نے یہ برس روز کا وعدہ نمانا تو یہ مکاتب یا دو ہزار
کی دو تہائی روپیے نقد دے اور ایک تہائی آیندہ کو ادا کرے یا غلام بنا رہے
مسئلہ اگر بیمار نے دو ہزار کی قیمت کے غلام کو ہزار روپیے پر مکاتب کیا

اور برس روز کا وعدہ کیا روپیہ لینے کا پھر وہ بیمار مرگیا اور کچھ اور نچھوڑا وارثون نے وعدہ نمانا تو یہ مکاتب اپنی قیمت کی دو تہائی روپیہ نقد وارثون کو دے اور ایک تہائی وعدہ پر یا غلام ہی بنا رہے مسئلہ اگر زید حُر نے عمرو سے کہا کہ تو ہزار روپیہ پر اپنے غلام کو مکاتب کر دے سو عمرو نے کیا اور زید نے اپنے پاس سے ہزار روپیہ دیدیے تو غلام آزاد ہوگیا اور اگر آزاد ہونے سے پہلے یہ خبر غلام نے سنی اور قبول کیا تو غلام مکاتب ہی مسئلہ اگر زید نے اپنے ایک غلام حاضر اور دوسرے غلام غائب کو ہزار روپیہ پر مکاتب کیا اور حاضر نے قبول کیا تو درست ہی پھر دونون غلامون مین سے جو کوئی ہزار روپیہ ادا کرے تو دونون آزاد ہو جائینگے اور ادا کرنے والا غلام دوسرے غلام سے کچھ نہ پائیگا اور میان اُس غائب غلام سے کچھ نہ مانگے اور اگر اُس غائب نے قبول کیا تھا تو اُسکا قبول کرنا لغو ہی مسئلہ اگر زید کی ایک باندی ہی اور باندی کے دو چھوٹے لڑکے ہین پھر زید نے اُس باندی کو اور اُن لڑکون کو اُس باندی کی طرف سے مکاتب کیا تو درست ہی پھر اُن تینون مین سے جو کوئی کتابت کا روپیہ ادا کرے گا اورون سے نہ پاویگا باب کتابت العبد المشترک بیان کتابت غلام مشترک کا یعنی مشترک کو کیونکر مکاتب کرین مسئلہ اگر زید اور عمرو دو شریکون کا ایک غلام ہی سو زید نے عمرو کو اجازت دی

کر تو اُسکو اپنے حصہ مین ہزار روپیہ پر مکاتب کر دے اور روپے اُس سے
لیلے سو عمرو نے ایسا ہی کیا پھر اُس غلام سے ہزار مین کے کچھ روپے بھی
لیے پھر وہ غلام روپے کمانے سے عاجز ہو گیا تو جسقدر روپے وصول
ہوے وہ عمرو ہی کے ہوے **مسئلہ** اگر زید اور عمرو کی ایک باندی
ساجھے مین ہو سو دونون نے اُسکو مکاتب کر دیا پھر زید نے اُس سے صحبت
کی اُسکے اولاد ہوئی سو عمرو نے اپنی بتائی پھر وہ باندی کتابت کا روپیہ ادا کرنے
سے عاجز ہو گئی تو اب یہ باندی زید کی ام ولد ٹھہری سو زید پر اُس باندی کی
آدھی قیمت اور آدھا عقر عمرو کو دینا آویگا اور عمرو کے ذمہ پر زید کے لیے
سب عقر اور لڑکے کی قیمت عائد ہوگی اور وہی پچھلا لڑکا عمرو کا بیٹا ٹھہریگا
اور زید یا عمرو اگر اُس باندی کو عقر حوالہ کر دے تو بھی درست ہے اور اگر عمرو
نے اُس کے ساتھ صحبت نہ کی تھی اور مدبرہ کر دیا تھا پھر وہ عاجز ہو گئی
تو وہ زید ہی کی ام ولد ٹھہریگی اور عمرو کا مدبرہ کرنا باطل ہو جاویگا اور زید
پر عمرو کے لیے آدھی قیمت اُس باندی سے اور آدھا عقر دینا آئیگا اور وہ
اولاد زید ہی کی ٹھہرے گی **مسئلہ** اگر زید اور عمرو دونون نے مشترک باندی
کو مکاتب کیا پھر عمرو نے اُسکو آزاد کر دیا اور عمرو تونگر ہے بعد اسکے وہ باندی
کتابت کا روپیہ کما دینے سے عاجز ہو گئی تو عمرو پر آدھی قیمت اُسکی دینا آویگی
زید کے لیے اور عمرو وہ قیمت دام اُس باندی سے دلا پائیگا **مسئلہ**

اگر زید و عمرو دو شریکون سے ایک زید نے مشترک غلام کو مدبر کیا پھر عمرو نے
آزاد کر دیا اور عمرو تونگر ہی تو زید کو اختیار ہی کہ عمرو سے اُس غلام کی آدھی قیمت
لے یا غلام سے آدھی قیمت کما لے یا خود بھی آزاد کر دے اور اگر زید نے
پہلے آزاد کیا پھر عمرو نے مدبر کیا تو عمرو زید سے کچھ نہ لیویگا **باب موت المکاتب**
وعجزه وموت المولیٰ بیان مکاتب کے مرنے کا اور اُس کے عاجز ہونیکا
اور مالک کے مرنے کا **مسئلہ** اگر مکاتب ایک قسط ادا کرنے سے عاجز
ہو گیا مگر اُسکا مال کہین ہی کہ اُسکو ملا چاہتا ہی تو حاکم اُس کو تین دن تک عاجز
نہ ٹھہراوے اور اگر اُسکا مال ایسا نہو تو عاجز ٹھہراوے اور کتابت کو فسخ کر دے
مسئلہ اگر مکاتب ایک قسط ادا کرنے سے عاجز ہو گیا تو
میان کو جائز ہی کہ اُس مکاتب کی رضامندی سے کتابت فسخ کر دے
مسئلہ جب کتابت فسخ ہو جاوے تو مکاتب پھر غلام ہو جاتا ہی اور جو
کچھ مکاتب کے پاس ہو وہ سب میان ہی کا ہی **مسئلہ** اگر مکاتب
کچھ مال چھوڑ کر مرا تو اُس مال سے کتابت کا بدل دیا جائیگا اور اُس مکاتب
پر یہ حکم کیا جائیگا کہ زندگی کے آخر وقت آزاد ہو گیا اور اگر سوا ے کتابت
کے بدل کے کچھ اور بھی مال اُسکا باقی رہا تو وہ اُسکے وارثون کو ملیگا **مسئلہ**
اگر مکاتب مر گیا اور کچھ مال نہ چھوڑا صرف بیٹا چھوڑا جو کتابت کی حالت مین
پیدا ہوا تھا تو وہ بیٹا پیسا کما دیگا اپنے باپ کی قسطون پر پھر جب ادا کر چکے تو وہ

لڑکا حُر ٹھہریگا اور اُسکا باپ مرنے سے پہلے آزاد ٹھہریگا **مسئلہ** اگر مکاتب نے
اپنے بیٹے کو مول لیا پھر وہ مکاتب مرگیا اور کچھ مال نچھوڑا تو وہ بیٹا کتابت کا
روپیہ نقد ادا کردے یا غلام ہوکر بنا رہے **مسئلہ** اگر مکاتب مرگیا اور بیٹا
چھوڑ مرا تو مال سے بدل کتابت کا دیکر باقی مال وہ بیٹا میراث مین پاویگا
اور اسیطرحسے اگر باپ اور بیٹا دونون مکاتب ہوے تھے ایک عقد سے پھر
باپ مرگیا تو وہ بیٹا ہی وارث ہوگا **مسئلہ** اگر مکاتب نے ایک بیٹا چھوڑا
حرہ عورت سے اور لوگون پر اپنا قرض چھوڑا اسقدر کہ کتابت کا بدل اُسمین
ادا ہوجاوے اور وہ مکاتب مرگیا پھر بیٹے نے کوئی ایسی خیانت کی کہ قاضی
نے اُسکی مان کے محلہ والون پر تاوان دینے کا حکم کیا تو اس حکم سے مکاتب کا
عاجز ہونا کتابت کے بدل کے روپیہ کما دینے سے ثابت نہوگا اور اُس
لڑکے کی اگر مان کی طرف کے لوگون مین اور باپ کی طرف والے لوگون مین
اُسکی ولا کی بابت جھگڑا ہوا سو قاضی نے اُسکی مان کی طرف والون کو اُس کا
صاحب ولا ٹھہرایا تو اس حکم سے البتہ اُس لڑکے کا عاجز ہونا ثابت ہوگا
مسئلہ اگر مکاتب نے کہین سے زکوۃ خیرات کا مال پایا اور میان کو
کتابت کے بدلے دیا پھر وہ عاجز ہوگیا تو میان کو وہ مال حلال ہے **مسئلہ**
اگر غلام نے خیانت کی اور میان نے معلوم ہونے سے پہلے اُسی کو
مکاتب کیا پھر وہ عاجز ہوگیا تو میان اب اُسکو یا تو خیانت کے بدلے

مدعی کے حوالے کردے یا غلام کی خیانت کا تاوان دے اور یہی حکم ہی
اُس صورت مین کہ اگر مکاتب غلام نے خیانت کی اور اُس خیانت کی بابت
قاضی نے ابھی کچھ حکم نہ دیا اور غلام عاجز ہوگیا تو میان کو یا اُسکو خیانت
والے کے حوالہ کردے یا تاوان دے اور اگر قاضی کے حکم کے بعد وہ غلام
عاجز ہوگیا تو خیانت کا تاوان اُسکے ذمہ پر دین ہی کہ اسکے عوض اُسکو بیچ لین
مسئلہ اگر میان مرگیا تو کتابت فسخ نہین ہوگئی مکاتب میان کے وارثون
کو مال ادا کرے اُسی کی قسط بندی کے موافق **مسئلہ** اگر مکاتب کا میان گیا
اور سب وارثون نے اُس مکاتب کو آزاد کردیا تو مفت آزاد ہوگیا اور اگر بعضے
وارثون نے آزاد کیا اور بعضون نے نہ کیا تو آزاد نہ ہوا **کتاب الولاء**
ملکیت کا بیان یعنی غلام باندی کا ولی کون ہی **مسئلہ** غلام اور باندی
کی ولار کا حقدار وہی ہی جو اُسکو آزاد کرے کسی طرح پر آزاد کرے خواہ آزاد
کرے خواہ مدبر کرے خواہ مکاتب کرے خواہ ام ولد کرے خواہ اپنے
ذی رحم محرم کو مول لیا تھا سو وہ آزاد ہوگیا پھر صورت آزاد کرنے
والے ہی کو ولا کا حق ملے گا **مسئلہ** اگر آزاد کرنے والے اور غلام مین
یہ شرط ٹھہری کہ ولا کا حق اس آزاد کرنے والے کو نہ ملے تو یہ شرط لغو ہو
مسئلہ اگر زید کے غلام نے عمرو کی باندی سے نکاح کیا سو وہ
حاملہ ہوئی تو عمرو نے اُسکو آزاد کردیا تو اُس کے پیٹ مین جو اولاد تھی

شرح کتاب الولاء

اُسکی ولا عمرو کے سوا اور کسی کو کبھی نہ ملیگی پھر اگر وہ حاملہ بعد آزاد ہونے
کے چھ مہینے سے زیادہ ہونیکے بعد جنے تو بھی ولا اُس اولاد کی عمرو کو ملیگی اور
اگر زید نے اپنے غلام کو آزاد کیا تو ولا اُسکی بیٹی کی زید کو ملیگی مسئلہ اگر ایک
عجمی نے آزاد کی ہوئی عورت سے نکاح کیا اسو لڑکا ہوا تو لڑکے کی ولا عورت
کے آزاد کرنے والے کو ملیگی اگرچہ اُس عجمی نے اور کسی کے ساتھ ولاء
موالات کی ٹھہرائی ہو مسئلہ آزاد کرنے والے کو میراث پہلے ملیگی ذوی الارحام
سے عصبہ نسبی کے بعد مسئلہ اگر پہلے آزاد کرنیوالا میاں مرا پھر آزاد ہو گیا
غلام مرا تو اُس آزاد کیے ہوے کی میراث آزاد کرنے والے کے اُن عصبوں کو
ملیگی جو بہت قریب کے ہونگے مسئلہ عورت کو حق ولا نہین ملتا مگر اُسیکا جسکو
خود آزاد کیا ہو یا عورت کی آزاد ہوئی نے جسکو آزاد کیا ہو یا جسکو مکاتب کیا
یا عورت کے مکاتب نے اپنے غلام کو مکاتب کیا ہو **فصل** مسئلہ اگر زید عمرو
کے ہاتھ پر مسلمان ہوا سو زید نے عقد موالات کا عمرو سے کیا یعنی جب زید مرے
تو اُسکی میراث عمرو لے اور یہ بھی ٹھہرایا کہ اگر زید سے خون ہو جاوے تو خونبہا
بھی عمرو دے یا یون ہوا کہ زید عمرو کے ہاتھ پر مسلمان ہوا اور بکر سے عقد
موالات کا ٹھہرایا وہی زید کے بدلے دیت دیگا اور وہی اُسکی میراث پاویگا زید
کا اور کوئی وارث نہوا اور اگر کوئی اور وارث ہوگا تو وہ وارث ہی زید کی میراث
پاویگا اسلیے کہ موالات کرنیوالے کو ذوی الارحام کے بعد ترکہ ملتا ہے مسئلہ

اگر زید نے عمرو سے عقد موالات کیا اور عمرو نے دیت کسی مقدمہ مین اُسکی طرف سے نہین دی تو زید کو اختیار ہی کہ کسی اور کے ساتھ عقد موالات ٹھہرائے عمرو کے سامنے مگر آزاد کیے ہوئے کو اختیار نہین کہ اور کسی کے ساتھ موالات کرے مسئلہ اگر ایک عورت نے کسی مرد سے عقد موالات کیا پھر اُس عورت کے بیٹا پیدا ہوا جسکا باپ معلوم نہین تو وہ بیٹا بھی موالات مین شامل ہی

کتاب الاکراہ

اکراہ اُسکو کہتے ہین کہ آدمی دوسرے کے کرانے سے کوئی کام کرے تو کرنے والے کی رضامندی نہو گی پھر اکراہ مین یہ شرط ہی کہ جو شخص کام کراوے اُسمین قدرت بھی ہو کہ جس بات سے اُسکو ڈراتا ہی وہ کام بھی کر سکتا ہو مثلاً یون کہا کہ اگر یہ کام تو نے نہ کیا تو تیری ناک کاٹ ڈالونگا تو ناک کاٹ ڈالنے کی قدرت بھی ہو پھر وہ ڈرا اگر کام کرنیوالا حاکم ہو یا چور ہو اور یہ بھی شرط ہی کہ یہ کام کرنے والا اُسکے دھمکانے سے ڈر بھی جاوے اور جانے کہ اگر مین نے اسکا کہنا نہ کیا تو یہ میرے ساتھ جیسے دھمکاتا ہی کر ڈالے گا مسئلہ اگر زید کو کسی زبردست نے دھمکا کر کوئی چیز زید سے مول لوائی یا بکوائی یا اقرار کرایا کسی بات پر یا اجارہ لوایا اور یون دھمکایا کہ نہین تو مین تجھکو مار ڈالونگا یا سخت مار مارونگا یا بہت مدت تک قید رکھونگا پھر جب اُسکی زبردستی اُسپر سے جاتی رہی تو زید کو اختیار ہی کہ اُس بیع وغیرہ کو اختیار کرے یا فسخ کر دے مسئلہ جو بیع اکراہ سے ہوئی اور مشتری

قابض ہوگیا تو بعضون کے نزدیک وہ مبیع مشتری کی ہوجاتی ہے اسواسطے
کہ یہ بیع فاسد ہے **مسئلہ** اگر بائع نے اپنی خوشی سے مبیع کو لے لیا
تو یہ اجازت ہے **مسئلہ** اگر بائع کو دھمکا کر کوئی چیز اُسکی بکوائی مگر
مشتری پر کچھ زبردستی نہ ہوئی سو مشتری کے پاس سے وہ مبیع ہلاک ہوگئی
تو بائع مشتری سے اُسکی قیمت دلا یا دیگا اور جسپر زبردستی ہوئی اُس کو
اختیار ہے کہ جسنے زبردستی کی اُس سے ضمان لے **مسئلہ** اگر کسی زبردست
نے قید کرنے پر یا مارنے پر یا بیڑیان ڈالنے پر دھمکایا یا ڈرایا سور کا گوشت یا
مرا ہوا جانور یا خون کھانے کے لیے یا شراب پینے کے لیے تو کھانا یا پینا حلال
نہین اور اگر مار ڈالنے یا کوئی عضو کاٹ ڈالنے پر دھمکایا تو کھا لینا ان چیزون
کا حلال ہے اور اگر اُسنے نہ کھایا اور مار ڈالا یا اسکا کوئی عضو کاٹا گیا تو یہ گنہگار
ہوا **مسئلہ** اگر کافر ہوجانے کے لیے یا کسی مسلمان کا مال تلف کردینے
کے لیے مار ڈالنے یا عضو کاٹ ڈالنے پر دھمکایا یا ڈرایا تو روا جائز ہے کہ کلمہ کفر
کہہ ڈالے یا مال مسلمان کا تلف کردے اور اگر کلمہ نہ کہا یا مال مسلمان کا تلف نکیا
اور مارا گیا یا اسکا کوئی عضو کاٹا گیا تو اُسکو ثواب ملیگا پھر مال کے مالک کو اختیار ہے کہ
زبردستی کرنے والے سے ضمان لے **مسئلہ** اور اگر کسی اور کے مار ڈالنے کے
لیے زبردستی کی یعنی اس سے کہا کہ اگر تو فلانے کو نہ مار ڈالیگا تو مین تجھکو مار ڈالونگا
تو اُسکو اجازت نہین کہ مار ڈالے پھر اگر مار ڈالیگا تو گنہگار ہوا مگر خون کا بدلا اُس سے

لیا جاوے گا جس نے زبردستی کر کے مروا ڈالا **مسئلہ** اگر زید پر زبردستی کر کے زید کے غلام کو آزاد کرایا یا زید کی جورو کو طلاق دلائی تو غلام آزاد ہو گیا اور جورو پر طلاق ہو گئی پھر زید غلام کی قیمت اور جورو کا آدھا مہر دلایا گا بشرطیکہ زید نے جورو سے صحبت نہ کی ہو **مسئلہ** اگر زبردستی کسی کو مرتد کیا تو اُسکی جورو سے اُسکا نکاح جاتا نہیں رہا

کتاب الحجر

جو کام بات کہنے سے ہوتے ہین (جیسے خرید و فروخت) اُن کاموں سے روکنے اور باز رکھنے کو حجر کہتے ہین نہ کہ ہاتھ پاؤن کے کام سے روکنے کو سو تین سبب سے حجر ہو سکتا ہی ایک لڑکپن دوسرے غلام ہونا تیسرے دیوانہ پن **مسئلہ** بلا اجازت ولی کے لڑکے کا تصرف قولی اور بدون اجازت میان کے غلام کا تصرف قولی صحیح نہین **مسئلہ** پگلے دیوانہ کا تصرف کسی حال مین درست نہین **مسئلہ** اگر کسی نے کوئی لڑکے یا غلام یا دیوانہ سے کہا اور عقد کرنیوالا اُس عقد کی حقیقت جانتا تھا تو وہ عقد پورا نہوا ولی کو اختیار ہی کہ اُس عقد کو بنا رکھے یا فسخ کردے **مسئلہ** اگر لڑکے یا غلام یا دیوانہ نے کسی کا مال تلف کر دیا تو اُنھین کو دینا آوے گا **مسئلہ** اگر لڑکے یا دیوانے نے کچھ اقرار کیا تو اُسپر حکم جاری نہ ہوگا اور غلام کا اقرار اُسکے حق مین تو جاری کیا جائے گا اُس کے میان کے حق مین جاری نہ کیا جائیگا **مسئلہ** اگر غلام نے کسی کے مال کا اپنے اوپر اقرار کیا تھا تو آزاد ہونے کے بعد اُس غلام سے وہ مال دلایا جائیگا اور اگر حد کا یا خون

کا اقرار کیا تو اُسی وقت اُسپر حکم جاری ہوگا مسئلہ بیوقوف ہونیکے سبب سے
مجبور کرنا جائز نہین مسئلہ اگر لڑکا بالغ ہوا اور وہ بیہودہ ہے تو جب تک
وہ ۲۵ برس کا نہولے تب تک اُسکا مال اُسکو نہ دینگے اور ۲۵ برس سے
پہلے اگر اُسنے اپنے مال مین تصرف کیا تو وہ تصرف جائز ٹھہرے گا اور جب
وہ ۲۵ برس کا ہوجاوے تو اُسکا مال اُسکو دیدینگے گوکہ وہ مال کو خراب
کرتا ہو مسئلہ فاسق ہونے یا غافل رہنے یا مدیون ہونیکے سبب مجبور کرنا جائز نہین
ہے مسئلہ اگر قرض والے چاہین تو وہ مدیون نظر بند کیا جاویگا اسواسطے کہ اپنا
مال بیچکر ادا کردے مسئلہ اگر مدیون کے پاس روپیے ہین اور لوگونکا دین
بھی روپیے ہی آتے ہین تو وہی روپیے قاضی قرض والون کو بے کہنے مدیون
کے دیدے اور اگر مدیون پر روپیے آتے ہین اور اُسکے پاس اشرفیان ہین
اور اُسکے پاس روپیے نہین ہین تو قاضی بیچکر دیدے اور اگر مدیون کے پاس عروض
یا عقار ہے تو عروض اور عقار کو قاضی خود بیچے مسئلہ مفلس ہونیکے سبب سے مجبور کرنا
جائز نہین مسئلہ اگر زید مدیون نے ایک چیز بعین عمرو سے مول لے لی اور ابھی
قیمت ادا نہین کی پھر زید مفلس ہوگیا تو عمرو اور اور لوگ جنکا دین زید پر ہے
سب برابر ہین فصل مسئلہ اگر لڑکے کو احتلام ہو یا اُسکے صحبت کرنے سے
عورت کو حمل رہجاوے یا شہوت ہوکر منی نکلے یا یہ کچھ نہ ہو تو جب اٹھارہ برس کی
عمر ہو تب لڑکے کو بالغ کہینگے اور لڑکی کو جب حیض آنے لگے یا احتلام ہو یا حمل

فصل بلوغ الانسان

رہجاوے اور یہ کچھ نہو تو جب پوری سترہ برس کی ہوچکے تب بالغہ کہینگے مگر فتوی اس بات پر ہو کہ پندرہ برس والا بالغ ہی لڑکا ہو یا لڑکی مسئلہ بارہ برس سے کم عمر کا لڑکا اور نو برس سے کم کی لڑکی بالغ نہین ٹھہرتی مسئلہ اگر بارہ برس پوری ہونے کے بعد لڑکا اور نو برس کے بعد لڑکی کہے کہ مین بالغ ہوا ہون یا ہوئی ہون تو اُسکا کہنا معتبر ٹھہریگا اور وہ اور جوان برابر ٹھہرین گے

کتاب الماذون

روک اُٹھا لینے اور اپنا حق چھوڑ دینے کو اذن کہتے ہین تو اذن مین وقت کی قید لگانا اور کسی نوع کے ساتھ مخصوص کرنا نہین ہوسکتا ہو مثلاً غلام کو اذن دیا یعنی اجازت دی کہ مہینا بھر یا ایک روز تو تجارت کر تو وہ ہمیشہ کو اجازت ہوگئی اور مثلاً یون کہا کہ تو فلانی چیز کی تجارت کر تو سب طرح کی سوداگری کا اذن ہوگیا مسئلہ اگر میان نے اپنے غلام کو بیچتے مول لیتے دیکھا اور کچھ نہ کہا تو اجازت ثابت ہوگئی مسئلہ اگر میان نے غلام کو اذن عام دیا یعنی اجازت دی تجارت کی اور ایک چیز مخصوص مول لینے کو نہ کہا تو غلام کو جائز ہو کہ بیچے اور مول لے اور خرید و فروخت کے لیے وکیل مقرر کرے اور گرو کرے اور گرو رکھے اور اجارہ لے اور مضاربت کرے اور آپ نوکری یا مزدوری کرے اور دین یا غصب یا دھروہر کا اقرار کرے مسئلہ ماذون غلام یا لونڈی کا نکاح کر دینا اپنے مملوک کو مکاتب یا آزاد کرنا یا کسیکو کچھ قرض دینا یا کچھ ویڈالنا درست نہین مگر ہان اگر تھوڑا کھانا کسی کو ہدیہ بھیجے یا اپنے یہان مہمان کو

کھلاوے یا مبیع کے عیب دار ہونے کے سبب سے اُسکی قیمت کچھ کم کی تو
درست ہے مسئلہ اگر ماذون غلام دیندار ہو گیا تو وہ دین اُسی غلام ہی کے
ذمہ ہے اگر میان اُسکی طرف سے نہ دے تو وہ غلام اس دین کے بدلے بیچا
جاویگا اور اُسکی قیمت کا روپیہ ہر ایک دائن کے حصہ کے موافق سب دائنون
پر بانٹا جائیگا پھر اگر دین باقی رہا تو جب وہ غلام آزاد ہو جاوے تب اُس سے
لیا جائیگا مسئلہ اگر ماذون غلام کو میان نے محجور کیا اور اکثر بازار کے لوگون
کو معلوم ہو گیا تو وہ غلام محجور ہو گیا مسئلہ اگر میان مر گیا یا دیوانہ ہو گیا
یا مرتد ہو کر دار الحرب کو چلا گیا یا ماذون غلام بھاگ گیا تو ماذون غلام محجور ہو جاتا ہے
مسئلہ اگر ماذون باندی ام ولد ہو گئی تو محجور ہو گئی مسئلہ مدبر ہونے
سے ماذون محجور نہین ہو جاتا مسئلہ اگر میان نے ماذون کو ام ولد یا مدبر کیا
تو اُسکے ذمہ اگر لوگون کا قرض ہو گا تو یہ میان بقدر اُس ماذون کی قیمت کے
اُس قرض کا ضامن ہو گا دین والون کے لیے مسئلہ اگر ماذون غلام
نے محجور ہونے کے بعد قرار کیا اپنے پاس کے مال کی بابت کسی کے حق کا تو
درست ہے مسئلہ اگر ماذون غلام پر اتنا دین ہو گیا کہ وہ غلام اور اُسکی سب کمائی کی
ہوئی اُسمین آجاوے تو میان اُسکا اُس مال کا جو اُس غلام کے پاس ہے
مالک نرہا پھر اُس غلام نے اگر اپنی کمائی سے ایک غلام مول لیا تھا بختورا
نام تو اُس بختورا کو اگر ماذون کا میان آزاد کر دے تو آزاد نہ ہوگا اور اگر

اسقدر دین اُسپر نہین ہی تو آزاد ہوجائے گا **مسئلہ** اگر ماذون غلام
مدیون ہو اور میان کے ہاتھ کوئی چیز قیمت مثل پر بیچے تو جائز او نہین تو نہین
اور اگر میان اُسکے ہاتھ کوئی چیز قیمت مثل پر یا کم پر بیچے تو جائز ہی پھر اس صورت مین
اگر میان نے قیمت لے لینے سے پہلے چیز اُسکو دیدی تو قیمت باطل ہوگئی اور
میان کو اختیار ہی کہ قیمت جب لیلے تو مبیع اُسکی دے **مسئلہ** اگر ماذون مدیون
غلام کو میان نے آزاد کیا تو درست ہی دین والے اُسکی قیمت کی قدر روپیے
اپنے دین مین میان سے لینگے اور باقی اُس غلام سے پاوینگے آزاد ہونے
کے بعد **مسئلہ** اگر میان نے ماذون مدیون غلام کو بیچ ڈالا اور مشتری نے
چھپا رکھا تو دین والے اُسکی قیمت کی قدر روپیہ میان سے لین یا وہ قیمت
مشتری سے لین یا بیع کی اجازت کردین اور ثمن لے لین پھر اگر دین والون نے
میان سے اُسکی قیمت کی قدر روپیہ لیا اور وہ غلام عیب کے سبب سے میان
کے پاس پھر آیا تو میان دین والون سے وہ اپنی دی ہوئی قیمت پھیر لے اور
دین والونکا حق اُس غلام مین ہی **مسئلہ** اگر میان نے مدیون غلام کو بیچا اور مشتری سے
کہدیا کہ یہ مدیون ہی تو دین والون کو اختیار ہی کہ اُس بیع کو پھیر وادین پھر
اگر بائع غائب ہوگیا تو مشتری سے دین والون کا جھگڑا نہ پہونچیگا **مسئلہ** اگر
کوئی شخص ایک شہر مین آیا اور کہا کہ مین زید کا غلام ہون پھر کچھ اُس نے
مول لیا اور بیچا تو سوداگری کے سب کام اُسپر لازم ہونگے پھر جو وہ دیندار

ہوگیا تو دین کے بدلے اسکو نہ بیچینگے جب تک اُسکا میان نہ آئے پھر اگر اُسکے
میان نے اقرار کیا کہ ہان مین نے اسکو تجارت کی اجازت دی تھی تو یہ غلام
بیچا جائیگا اور نہین تو نہین **مسئلہ** اگر لڑکی کو یا معتوہ کو جو یہ بات جانتا ہو
کہ بیع سے چیز جاتی ہی اور قیمت آتی ہی اور مول لینے سے چیز ملتی ہی اور
قیمت جاتی ہی اُسکے ولی نے خرید و فروخت کی اجازت دی تو خرید و فروخت
کے مقدمہ مین اُسکا ویسا ہی حکم ہی جیسا ماذون غلام کا

کتاب الغصب

یعنی مالک کا قبضہ اُٹھا کر ناحق اپنا قبضہ ثابت کر دے اسکو غصب کہتے ہین **مسئلہ**
اور کے غلام کو اپنے کام مین لگا لینا اور کسی کے جانور پر اپنا اسباب لاد دینا
یا سوار ہونا غصب ہی **مسئلہ** اور کے بچھونے پر بیٹھ جانا غصب نہین ہی
مسئلہ جو چیز غصب کی اُسکا پھیر دینا اُسی مکان پر جہان سے لی تھی مالک
کو غاصب پر واجب ہی **مسئلہ** اگر غصب کی ہوئی چیز مثلی تھی اور ہلاک
ہوگئی تو اسکا مثل جہان سے چیز غصب کی وہان پر پھیر دے اور اگر مثل نہ ملسکے
وہان جو جس مقام پر جھگڑا ہو اوہان پر اُس دن جو اُسکی قیمت ہو اُتنی قیمت
پھیر دے اور اگر وہ چیز مثلی نہ تھی تو اُسکی وہ قیمت جو غصب کے دن قیمت تھی
دیدے **مسئلہ** اگر غاصب کہے کہ مغصوب ہلاک ہوگئی تو قاضی اُسکو اتنے دنون تک قید رکھے
کہ قاضی کو معلوم ہو جاوے کہ اگر وہ چیز اسکے پاس ہوتی تو اتنے دنونکی قیدمین یہ بتا دیتا بعد
اسکے اُسکا بدل دینے کا حکم کرے **مسئلہ** جو چیز ایک جگہ سے دوسری جگہ اُٹھ سکتی ہی اگر مین

باب الغصب

غصب ہو سکتا ہے مسئلہ اگر عقار کو غصب کیا پھر وہ غاصب کے پاس ہلاک ہو گئے تو غاصب پر کچھ دینا نہ آویگا مسئلہ اگر زمین غصب کی سو اسمین غاصب کے رہنے سے یا کھیتی کرنے سے کچھ نقصان ہو گیا تو نقصان کا تاوان دینا آویگا جیسے منقول چیزین مسئلہ مغصوب زمین سے اگر غلہ حاصل کیا تو اُس غلہ کو خیرات کر دے ایسے ہی اگر غاصب نے غصب کی چیز سے یا دھروہر کی چیز سے کچھ نفع حاصل کیا تو غاصب اُسکا مالک تو ہے مگر کچھ بھی اُسمین سے اُسکو اپنے خرچ مین لانا حلال نہین خیرات کر دے در صورتیکہ مالک نے ابھی ضمان اُس سے نہ لیا اور اگر مالک کو یہ ضمان دیچکا تو اُسکو وہ نفع حلال ہے مسئلہ اگر زید نے جانور غصب کیا اور ذبح کر کے پکا ڈالا یا غلہ غصب کر کے پیس ڈالا یا بو دیا یا لوہا غصب کر کے اُسکی تلوار بنوائی یا سونا چاندی کے سوا تانبا وغیرہ کچھ اور غصب کر کے اُسکا برتن بنوالیا یا لکڑی غصب کر کے عمارت مین لگائی تو ضمان دینے سے پہلے زید کو اسمین تصرف کرنا اور اُس سے فائدہ لینا حلال نہین مسئلہ اگر سونا یا چاندی غصب کی اور اُسکا کوئی برتن بنالیا یا اشرفی روپیے بنوالیے تو مالک وہی چیز لیلے مسئلہ اگر جانور غصب کر کے ذبح کر ڈالا تو مالک یا وہ جانور غاصب کو دیکر اس کی قیمت لے لے یا ذبح کیا ہوا خود لے لے اور نقصان کے دام غاصب سے لے ایسے ہی اگر کپڑا غصب کر کے ایسا پھاڑ ڈالا کہ بہت سے فائدے اُس سے جاتے رہے تو مالک وہ کپڑا

غاصب کو دیکر اُسکی قیمت لیلے اگر کپڑا آپ لیلے اور نقصان کے دام غاصب سے لے اور اگر تھوڑا پھاڑا تو مالک کپڑا اور نقصان کے دام لیلے **مسئلہ** اگر غیر کی زمین پر مکان بنایا یا درخت لگایا تو وہ مکان کھود ڈالا جائیگا اور درخت اکھاڑ ڈالا جائیگا اور مالک کو وہ زمین سپرد کردیجائیگی پھر اگر کھودنے اور اکھاڑنے سے زمین کا نقصان ہوتا ہو تو زمین کا مالک اُس مکان اور درخت کو لیلے اور غاصب کو وہ دام دیدے جو دام مکان کے کھودنے اور درخت کے کٹجانے کے بعد ہوتے ہیں یعنی جائداد کے اور لکڑی کے دام **مسئلہ** اگر سفید کپڑا غصب کرکے رنگا لیا یا آٹا غصب کرکے اسمین گھی ملا دیا تو مالک غاصب سے سفید کپڑے کی یا آٹے کی قیمت لے یا کپڑا اور آٹا آپ لیلے اور رنگائی کے دام اور اتنا ہی گھی غاصب کو دے

فصل

مسئلہ اگر غاصب نے مغصوب کو چھپا ڈالا اور ضمان دیدیا تو یہ غاصب اُس مغصوب کا مالک ہوگیا **مسئلہ** جس مغصوب چیز کو غاصب نے چھپا ڈالا ہو اُسکی قیمت کے بابت اگر غاصب قسم کے ساتھ کہے تو غاصب کا کہنا معتبر ہے اور اگر مالک زیادہ قیمت کی بابت گواہ گذرانے تو سُنے جائینگے پھر اگر غاصب نے مالک کے کہنے کے گواہوں کے موجب یا قسم سے انکار کرکے تاوان دیا بعد اسکے وہ چیز ظاہر ہوئی اُس کی قیمت زیادہ معلوم ہوئی تو وہ غاصب کی ہے اور مالک کو اختیار نہیں کہ لیا ہوا تاوان پھیر دے اور وہ چیز لے لے اور اگر غاصب نے قسم کھا کر تاوان

دیا تھا پھر وہ چیز ظاہر ہوئی اور زیادہ قیمت اسکی ہے تو مالک کو اختیار ہے چاہے لیے
ہوئے تاوان کو قبول رکھے چاہے وہ چیز اپنی لیلے اور لیا ہوا تاوان پھیر دے
مسئلہ اگر غاصب نے مغصوب چیز کو بیچ ڈالا پھر مالک نے غاصب سے
تاوان لیا تو بیع ہو گئی اور اگر غاصب نے مغصوب کو غلام آزاد کر دیا یا بعد
اس کے تاوان کیا تو وہ آزاد نہ ہوا مسئلہ مغصوب مین جو چیز زیادہ ہو جاوے
جیسے مغصوب باندی کے اولاد ہوئی یا مغصوب درخت مین میوہ لگا تو یہ زیادہ چیز
غاصب کے پاس امانت ہے تو اگر غاصب اپنی دست اندازی سے اُس زیادہ
کو ہلاک کر دیگا یا مالک کے مانگنے پر نہ دیگا تو اُس کی بابت تاوان غاصب پر
دینا آویگا مسئلہ اگر مغصوب باندی مین اولاد ہونے سے کچھ نقصان ہو گیا
تو غاصب پر نقصان دینا آویگا اور اگر اُس باندی کی اور اُس اولاد کی اسقدر
قیمت ہے کہ وہ نقصان اسمین پورا ہو سکتا ہے تو غاصب پر کچھ دینا نہ آویگا مسئلہ
اگر غاصب نے مغصوب باندی سے زنا کیا سو وہ حاملہ ہوئی بعد اسکے مالک کو
پھیر ملی پھر لڑکا پیدا ہونے سے مر گئی تو اُس کی قیمت غاصب پر دینا آویگی
اور اگر حرہ غاصب سے حاملہ ہوئی اور جننے سے مر گئی تو غاصب پر کچھ دینا
نہ آویگا مسئلہ غاصب پر مغصوب کے منافع کا تاوان دینا نہیں آتا
مسئلہ اگر مسلمان نے مسلمان کی شراب یا سور تلف کر دیے تو کچھ دینا
نہ آویگا اور اگر ذمی کی شراب اور سور تلف کر دے تو تاوان دینا آوے گا مسئلہ

اگر مسلمان کی شراب غصب کر کے سرکہ بنا ڈالا مردار چمڑا غصب کر کے اُس کو پکا بنایا تو مالک چاہے تو سرکہ اور پکا چمڑا لیلیے اور سرکہ ہونے سے یا چمڑہ کے پکنے سے جو قیمت اُس کی زیادہ ہوگئی اُسقدر غاصب کو پھیر دے پھر اگر غاصب نے اُس سرکہ کو تلف کر دیا تو اُسکا تاوان دینا آویگا اور چمڑے کو تلف کر دیا تو کچھ نہین **مسئلہ** اگر ایک مسلمان نے دوسرے کی کوئی بجانے کی چیز جیسے سرود یا شہنائی وغیرہ توڑ ڈالی یا نشہ کی چیز یا شراب منصف بہا دی تو تاوان دینا آویگا اور ان چیزون کو اگر بیچا تو بیع ٹھیک ہو جاتی ہے **مسئلہ** اگر ام ولد کو غصب کیا اور وہ غاصب کے پاس مر گئی تو اُسکی قیمت غاصب پر دینا نہ آویگی اور اگر مدبر کو غصب کیا اور وہ غاصب کے پاس مر گیا تو اسکی قیمت غاصب پر دینا آویگی **کتاب الشفعة** مشتری نے جتنی قیمت دیکر زمین کا ٹکڑا مول لیا تھا اُسیقدر قیمت دیکر بغیر رضامندی مشتری کے اُس ٹکڑے کا مالک ہونا اسکو شفعہ کہتے ہین **مسئلہ** اول حقدار شفعہ کا وہ شخص ہے جو مبیع مین شریک ہو بعد اس کے وہ جو مبیع کے شرب اور راہ وغیرہ حقوق مین شریک ہووے بشرطیکہ حقوق عام نہ ہون خاص اُسی شریک کے ہون بعد اسکے وہ جو مبیع کا پڑوسی ہو نزدیک لگا ہوا پھر جسنے غیر کی دیوار پر اپنے چھانکڑ رکھے اور وہ شخص جسنے غیر کی دیوار مین مالک سے سلب جھے مین لکڑی کاٹی تو یہ دونون پڑوسی ہوئے **مسئلہ** جتنی شفیع ہون اُتنے حصے شفعہ کے کیے جائینگے

کتاب الشفعة

شفیعون کے حصون کو لحاظ نہ کیا جائیگا **مسئلہ** جب بیع ہو تب شفعہ واجب ہوتا ہی اور شفعہ کی طلب پر گواہ کرنے سے شفعہ مقرر ہو جاتا ہی یا جب قاضی حکم کردے

باب طلب الشفعة بیان شفعہ کے مطالبہ کرنے کا

مسئلہ جب شفیع کو بیع کی خبر ہو جاوے تو اُسی جگہ لوگون کے سامنے کہدے کہ مین شفعہ کا مدعی ہون پھر بائع سے کہے اگر مبیع بائع کے پاس ہو یا مشتری سے کہے اگر اُس کے پاس ہو پھر اُسپر جا کر لوگون کے سامنے کہے کہ اس کے شفعہ کا مجھکو دعوی ہی اس کے بعد اگر دعوی کرنے مین شفیع کو دیر ہو جاوے تو حق شفعہ کا جاتا نہین رہتا **مسئلہ** جب شفیع قاضی کے پاس جا کر شفعہ کا دعوی کرے تو قاضی مدعا علیہ سے پوچھے کہ وہ مکان جسکے سبب سے شفیع اپنا شفعہ بتاتا ہی کسکا ہی پھر مدعا علیہ اگر اقرار کرے کہ وہ مکان اس شفیع کا ہی یا قسم کھانے سے انکار کرے یا شفیع اپنے گواہ گذرانے پھر قاضی اُس مدعا علیہ یعنی مشتری سے پوچھے کہ وہ مکان جسمین شفیع اپنا شفعہ بتاتا ہی تو نے مول لیا ہی پھر اگر اُسنے اقرار کیا کہ ہان مول لیا ہی یا قسم سے انکار کرے یا شفیع گواہ گذرانے تب قاضی حکم کردے شفعہ کا یعنی وہ مکان خریدا ہوا شفیع کو دلاوے **مسئلہ** شفیع پر لازم نہین ہی کہ دعوی کرتے وقت ثمن بھی حاضر کرے بلکہ جب قاضی شفیع کا حکم کردے شفیع کے حق مین تب شفیع پر البتہ لازم ہی کہ ثمن لاوے **مسئلہ** اگر مبیع بائع کے پاس

توشفیع بائع سے شفعہ کی بابت جھگڑا کرے **مسئلہ** قاضی شفیع کے گواہ
تب سُنے جب مشتری موجود ہو پھر اُسی کے سامنے بیع فسخ کرے اور جواب دہی
بائع کے ذمہ پر **مسئلہ** مول لینے کے لیے جسکو وکیل کیا جب تک وہ وکیل
مبیع اپنی موکل کو نہ دیدے تب تک شفیع اُس وکیل سے جھگڑا کرسکتا ہی
مسئلہ مشتری نے اگرچہ شرط کرلی ہو کہ خیار رویت اور خیار عیب مجھکو نہین
ہی مگر شفیع کو اختیار رویت اور عیب کے سبب سے پھیر دینا مبیع کا پہونچتا ہی
مسئلہ اگر قیمت مبیع کی مشتری کچھ اور بتاتا ہی اور شفیع کچھ اور بتاتا ہی تو مشتری
کے کہنے کا اعتبار ہی اور اگر دونون نے گواہ گذرانے تو شفیع کے گواہ معتبر
ٹھہرینگے **مسئلہ** اگر مشتری کچھ قیمت کہے اور بائع اُس سے کم بتاوے
اور بائع نے ابھی قیمت نہ پائی ہو تو شفیع بائع کی بتائی ہوئی قیمت دے اور
اگر بائع پاچکا ہو تو جسقدر مشتری کہتا ہو اُسقدر دے **مسئلہ** اگر بائع نے
مشتری سے کم قیمت لی تھی تو شفیع بھی اُسیقدر قیمت کم دے اور اگر بائع نے
مشتری کو قیمت معاف کردی یا مشتری سے زیادہ قیمت لی تو شفیع پر پوری ہی
قیمت دینا آوے گی **مسئلہ** اگر مشتری نے اسباب یا عقار کے بدلے مبیع
مول لی تھی تو شفیع اُس اسباب اور عقار کی قیمت دیکر مبیع کو لے اور اگر مثلی
چیز کے بدلے مشتری نے لی تھی تو مشتری اُسکا مثل دے **مسئلہ** اگر مشتری
نے موجل دام ٹھہرا کر مبیع کو خریدا تھا تو شفیع یا تو نقد دام دے اور لے لے

یا ٹھہرا رہے جب مدت وعدہ کی پوری ہوجاوے تب دام دے اور لے تے
مسئلہ اگر شراب یا سور کے بدلے ذمی نے زمین مول لی اگر شفیع بھی ذمی ہے تو اُتنی ہی
شراب اور سور کی قیمت دیکر لیلیے اور اگر شفیع مسلمان ہو تو شراب اور سور کی قیمت
دیکر لے مسئلہ اگر مشتری نے زمین مبیعہ پر مکان بنا لیا یا درخت لگا لیا
بعد اس کے وہ مبیع شفیع کو ملی تو شفیع یا تو مبیع کے ثمن اور مکان اور درخت
کے وہ دام جو جانداد کے ہون دیکر لے لے یا مشتری سے زبردستی وہ مکان
اور درخت اُکھڑوا ڈالے مسئلہ اگر شفیع نے شفعہ کے سبب سے مکان
پایا پھر اسمین کوئی مکان بنایا یا درخت لگایا بعدہ اُسکا کوئی اور حقدار نکلا سو
اُسنے پایا تو یہ شفیع بائع سے صرف قیمت اُس مکان کی دی ہوئی پھیر پاویگا
اپنے بنائے ہوے مکان اور لگائے ہوے درخت کی قیمت نپاویگا نہ بائع سے
نہ مشتری سے مسئلہ اگر مکان خراب ہوگیا یا درخت خشک ہوگیا تو شفیع سب
قیمت دیکر لے مسئلہ اگر مشتری نے کچھ مکان توڑ ڈالا تو شفیع اُسکے حصے
کی قدر قیمت کم کر کے دے اور ٹوٹا ہوا مشتری کو ملے مسئلہ اگر زید نے
زمین مول لی خرمے کے درخت سمیت جسمین خرمے لگے تھے تو شفیع کو اختیار ہے کہ اُس
زمین کو مع درخت اور پھل لیلے اور اگر میوہ مشتری کے خریدنے کے بعد لگا تو بھی
یہی حکم ہے اور اگر میوہ مشتری کی خرید سے پہلے لگا تھا پھر مشتری نے اُسکو توڑ لیا تو شفیع
اُسکے حصے کی قدر ثمن کم کر کے دے باب ما یجب فیہ الشفعۃ وما لا یجب

باب ما یجب فیہ الشفعۃ وما لا یجب

اس باب مین شفعہ کے وجوب اور عدم وجوب کا بیان ہی مسئلہ شفعہ اُسی زمین مین واجب ہوتا ہی جو مال کے بدلے پر کسی کی ملک ہو جاوے مسئلہ عروض اور ناؤ اور مکان اور درخت جو بغیر زمین کے بیچا جاوے اُسمین حق شفعہ واجب نہین ہوتا اگر حویلی عورت کو مہر مین دی یا زمین اُجرت کے بدلہ کسی کو دی یا زمین یا حویلی عورت نے خلع کے بدلے مین دی یا ایک مکان پر صلح ہوئی عمداً خون کے مقدمہ مین یا غلام کو آزاد کیا اُس سے حویلی یا زمین لیکر یا کسی کو حویلی یا زمین دے ڈالی اور کچھ اُس کے بدلے مین نہ ٹھہرایا تو شفیع کو شفعہ نہ ملیگا مسئلہ جو زمین یا مکان بائع کو اختیار کی شرط پر بکا جبتک بائع کو اختیار پھیر لینے کا رہے تب تک اُسمین شفعہ واجب نہین ہوتا مسئلہ اگر زمین کی بیع فاسد ہوئی اُسمین حق شفعہ نہین پھر جب مشتری اُسمین مکان بنا لے اور اُس بیع کے فسخ کا حق جاتا رہے تب شفعہ واجب ہو مسئلہ اگر ساجھے کی زمین ساجھیون نے آپسمین بانٹ لی اُسمین شفیع کو شفعہ نہین پہونچتا مسئلہ اگر شفیع نے اپنا حق شفعہ مشتری کو دیدیا پھر مشتری نے مبیع قاضی کے حکم سے بسبب خیار رویت کے یا بسبب شرط خیار کے یا بسبب عیب کے بائع کو پھیر دیے تو اُسمین شفیع کو حق شفعہ نہین اور اگر بغیر حکم قاضی کے پھیر دیے تو شفیع کو شفعہ ملیگا مسئلہ اگر بائع کا اقالہ کیا تو شفیع کو شفعہ ملیگا

باب ما یبطل به الشفعة

بیان مین اُن امور کے جنسے شفعہ جاتا رہتا ہی مسئلہ

باب ما یبطل به الشفعة

اگر شفیع نے بیع کی خبر سنی اور فوراً اُسکی جگہ اُسی وقت اپنا شفعہ طلب نہ کیا تو
شفعہ باطل ہو گیا یا شفیع نے سنا اور اُسی وقت بائع کے پاس جا کر لوگون کے
سامنے درصورتیکہ مبیع بائع کے پاس ہو یا مشتری کے پاس جا کر یا اُس مبیع پر
جا کر لوگون کے سامنے شفعہ طلب نہ کیا تو شفعہ باطل ہو گیا اور وہ چیز بدلے کی شفیع
پھیر دے مسئلہ اگر شفیع مر گیا تو حق شفعہ جاتا رہا اور مشتری کے مرنے سے
حق شفعہ نہین جاتا مسئلہ جس مکان کے سبب سے شفیع حق شفعہ بیع مین مانگتا
تھا اگر اُس مکان کو شفیع نے کسی کے ہاتھ بیع کر دیا اور قاضی نے ابھی اُسکو
شفعہ نہ دلایا تھا تو شفعہ باطل ہو گیا اور جسنے شفیع سے مول لیا اُسکو بھی وہ
شفعہ نہ ملیگا خود خریدار ہو یا وکیل ہو مسئلہ اگر زید نے عمرو سے مکان خریدا اور
بکر نے کہا کہ اگر اس مکان کا کوئی اور حقدار نکلے تو مین عمرو کا ضامن ہون اور
بکر شفیع تھا تو اس ضامنی سے اُسکا شفعہ باطل ہو گیا مسئلہ اگر زید نے ایک
مکان خریدا یا زید کے وکیل نے اور کسی نے زید کے لیے خریدا تو حق شفعہ پہونچیگا
مسئلہ اگر شفیع نے سنا کہ فلانا مکان ہزار روپیہ کو بکا سو اُسنے حق شفعہ مشتری کو
دیڈالا پھر اُسکو معلوم ہوا کہ ہزار سے کم کو بکا یا گیہون یا جو کے بدلے بکا کہ وہ غلہ
ہزار کا تھا یا زیادہ کا تھا تو اب شفیع کو شفعہ ملیگا اور اگر یہ معلوم ہوا کہ ہزار روپیہ کی
اشرفیون کے بدلے بکا تو شفعہ نہ ملیگا مسئلہ اگر شفیع نے سنا کہ فلانا مکان زید نے
مول لیا ہے سو اُسنے حق شفعہ دیڈالا پھر تحقیق ہوا کہ عمرو نے مول لیا ہے تو اب شفیع کو

دعوی شفعہ کا پہونچتا ہی مسئلہ اگر بائع نے شفیع کی طرف کی گز گز بھر زمین کو چھوڑکر
باقی زمین بیچی تو شفیع کو شفعہ کا دعوی نہ پہونچیگا مسئلہ اگر ایک مکان کا
ایک حصہ معین ثمن کے بدلے خریدا بعد اس کے باقی مکان خریدا تو شفیع کو فقط
اُس حصہ معین مین حق شفعہ ملیگا باقی مین نہین مسئلہ ایک مکان مشتری نے
قیمت پر خریدا پھر قیمت کے بدلے بائع کو کپڑا دیا تو شفیع پر قیمت ہی دینا آویگی کپڑا
نہین مسئلہ شفیع کا شفعہ باطل کرنے کے لیے حیلہ کرنا اور ایسا حیلہ کرنا جسمین زکوۃ
نہ دینا آوے مکروہ نہین مسئلہ اگر کئی مشتریون نے ایک مکان خریدا تو شفیع کو
اختیار ہی کہ اُنمین سے بعض کا حصہ حق شفع کی رو سے لیلے اور اگر کئی بائعون نے
ایک مشتری کے ہاتھ بیچا تو شفیع کو اختیار نہین کہ بعض بائع کا حصہ لیلے اور
بعضون کا چھوڑ دے مسئلہ اگر مشتری نے آدھی حویلی پھر بانٹ لی تو شفیع
چاہے تو یہ مشتری کے حصہ کی لیلے مسئلہ اگر میان نے مکان بیچا اور ماذون غلام
مدیون شفیع ہی تو میان سے اپنا شفعہ لے سکتا ہی ایسے ہی اگر ماذون مدیون
غلام نے بیچا اور میان اُسکا شفیع ہی تو میان اپنا شفعہ اُس سے
لے سکتا ہی مسئلہ اگر کم عمر لڑکے کے باپ نے یا وصی نے اُس لڑکے کا شفعہ
مشتری کو دیدیا تو درست ہی اور اگر وکیل نے جو شفعہ کی طلب کے لیے مقرر تھا
شفعہ دیدیا تو بھی درست ہی کتاب القسمۃ یعنی ملی ہوئی چیز کے بانٹنے کے مسئلے
مسئلہ جو حصہ سب چیزون مین پھیلا ہوا ہی اُسی حصہ کو اکٹھا کر دینا اُسکو قسمت

کتاب القسمۃ

یعنی بانٹنا کہتے ہین سو بانٹنے مین دو باتین پائی جاتی ہین ایک یہ کہ حصہ کا جدا اور الگ کرنا دوسرے یہ کہ ایک حصہ دوسرے حصہ سے بدلجاوے تو مثلی یعنی مکیل اور موزون اور متقارب عددی چیزون کے بانٹ مین جدا اور الگ کرنا چاہیے اور غیر مثلی مین مبادلہ چاہیے تو مثلی چیزون مین ایک شریک کو اختیار ہو کہ اپنا حصہ دوسرے شریک کی غیبت مین بانٹ کر الگ کر لے اور غیر مثلی مین نہین مسئلہ اگر ایک مال مین کئی شریک ہین اُسمین سے زید اور عمرو موجود ہین اور باقی غیر موجود ہین اور زید نے عمرو سے کہا کہ میرا حصہ بانٹ دے اگر وہ مال ایک جنس ہو تو حاکم عمرو سے زبردستی بٹوادے اور اگر اجناس مختلف ہو تو زبردستی نہ کرے مسئلہ مستحب ہو کہ قاضی بانٹنے کیواسطے ایک شخص مقرر کرے کہ وہ بیت المال سے اپنی روزی پاوے اور شریکون سے کچھ نہ لے اور بانٹ دے اور اگر اُسکو بیت المال سے نہ دین تو سب شریکون سے برابر اُسکی اجرت دلاوے مسئلہ بانٹنے والا عادل اور امین اور بانٹ کے مسئلے جانتا ہو مسئلہ قاضی ایک شخص کو بانٹ کے لیے ہر مقدمہ مین معین نہ کرے مسئلہ کئی بانٹنے والون کو ایک بانٹ مین قاضی شریک نہ ہونے دے مسئلہ اگر کئی شریکون نے قاضی سے کہا کہ ہمکو عقار فلانے سے میراث ملی ہو سو بانٹ دو تو جب تک وہ شریک مورث کے مرنے کی بابت اور اسکی بابت کہ اسیقدر اُسکے وارث ہین گواہ نگذرانین تب تک قاضی نہ بانٹے اور اگر شریک منقولی چیز کا بانٹنا چاہین تو قاضی

بانٹ دے **مسئلہ** اگر کئی شریکون نے کہا کہ ہمنے عقار مول لی ہی اُسکو بانٹ دو تو قاضی بانٹ دے **مسئلہ** اگر کئی شریکون نے ملک کا دعوی کیا عقار کی تو بھی قاضی بانٹ دے **مسئلہ** اگر دو شریکون نے ایک مکان بانٹنا چاہا اور گواہ گذرانے اس بات پر کہ وہ مکان ہمارے قبضہ مین ہی تو قاضی نہ بانٹ دے جب تک اس بات کے گواہ نہ گذرین کہ وہ مکان انھین شریکون کا ہی **مسئلہ** اگر دو شریکون نے اپنے مورث کے مرنے پر اور سب وارثون کے گنتی پر گواہ گذرانے اور مکان انھین کے قبضہ مین ہی اور ایک وارث اور غائب ہی یا لڑکا ہی تو قاضی ان دونون کی درخواست کے بموجب اُس مکان کو بانٹ دے اور وکیل یا وصی کسی کو کر دے کہ وہ اُس غائب کا یا لڑکے کا حصہ اپنے قبضہ مین رکھے **مسئلہ** اگر کئی شریکون مین سے بعضے شریکون نے خریدے ہوے مکان کو ایک شریک کی غیبت مین بانٹنا چاہا تو قاضی تقسیم نہ کر دے جبتک وہ غائب شریک بھی حاضر نہ ہو لے اور اگر عقار غائب وارث کے قبضہ مین ہی یا لڑکے کے قبضہ مین ہی یا کئی وارثون مین سے ایک وارث موجود ہی تو بھی بانٹ نہ دینگے **مسئلہ** اگر ایک مال مین کئی شریک ہین اور ایک اُنمین سے بانٹنا چاہتا ہی درصورتیکہ بعد بانٹنے کے ہر ایک کو اپنے اپنے حصہ کا فائدہ حاصل ہوگا تو وہ مال بانٹا جاویگا اور اگر بانٹنے سے ہر ایک کو ضرر ہوگا تو نہ بانٹا جاویگا مگر ان بانٹنے پر سب راضی ہونگے تو البتہ بانٹا جائیگا اور اگر بعضے شریکون کا حصہ زیادہ ہی

سو بانٹنے سے اُنکو فائدہ ہی اور بعضون کا حصہ تھوڑا ہی سو بانٹنے سے اُنکو
نقصان ہی تو صرف زیادہ حصہ والون کا حصہ اُنکے کہنے پر البتہ بانٹ
دیا جائے گا مسئلہ اگر ایک جنس کا اسباب ہو تو بانٹ دیا جائیگا
مسئلہ اگر اسباب دو جنس کا ہو اور جواہرات اور غلام اور حمام اور کنوان
اور چکی بلا رضامندی سب شریکون کے نہ بانٹیں گے مسئلہ اگر کئی حویلیان
شرکت کی ہین یا ایک حویلی اور کھیتی کی زمین ہی یا ایک حویلی اور دوکان ہی تو
ہر چیز الگ الگ بانٹی جائے گی مسئلہ بانٹنے والے کو چاہیے کہ جس مکان کو
بانٹے گا اُسکا نقشہ کھینچے اور حصہ برابر درست لگا دے اور گز سے ناپے اور
مکان کی قیمت ٹھہرا دے اور ہر حصہ کے واسطے آمد و رفت کی راہ اور پانی ملنے کا
مقام تجویز کرے ہر ایک حصہ علیحدہ علیحدہ کرے اور ہر حصہ کا نام رکھے کہ یہ پہلا حصہ
یہ دوسرا حصہ یہ تیسرا حصہ وغیرہ اور شریکون کے نام لکھکر قرعہ ڈالے تو جسکا نام پہلے
نکلے اُسکا پہلا حصہ اور جسکا دوسری بار نکلے اُسکا دوسرا حصہ اور روپے بانٹ
مین نہ ملا دے مگر شریکون کی رضامندی سے مسئلہ اگر مکان بانٹا گیا
اور ایک شریک کو پانی لانے کی راہ یا راستہ کی گلی دوسرے کی ملک مین ہوکر پڑے
اور بانٹنے کے وقت یون نہین ٹھہرایا تھا تو وہ شریک اپنی راہ پانی اور طرف سے
نکال لے اگر نکل سکے اور جو اور طرف سے نہ نکل سکے تو ایسا بانٹ فسخ کریں گے
مسئلہ اگر ایک حویلی جسکے نیچے کا مکان اور بالاخانہ دونون ہون اور ایک حویلی

صرف نیچے کا مکان اور ایک حویلی کا صرف بالاخانہ شرکت کا ہے تو ہر ایک کی الگ الگ قیمت لگا کر قیمت کے بموجب بانٹا جاویگا مسئلہ اگر مکان شریکون مین بانٹا گیا پھر کسی نے کہا کہ ہمکو ہمارا حصہ نہین ملا اور دو بانٹنے والے گواہی دین کہ ملا تو ان بانٹنے والون کی گواہی مانی جاویگی مسئلہ اگر پہلے سب شریکون نے اقرار کیا کہ ہمکو اپنا اپنا حصہ ملگیا پھر ایک شریک نے دعوی کیا کہ میرے حصہ مین سے کچھ تھوڑا فلانے شریک کے قبضہ مین ہے تو اُسکا کہنا نمانینگے مگر گواہ کی گواہی کے ساتھ اور ایک شریک نے اپنے دوسرے شریک عمرو سے کہا کہ مین نے اپنا حصہ سب پایا تھا سو اُسمین سے کچھ تو نے لیلیا تو عمرو قسم سے جو کچھ کہے وہی ٹھیک ہے اور اگر مدعی نے یون نہ کہا کہ مین نے اپنا حصہ پایا تھا یہی دعوی کیا کہ فلانی جگہ تک حصہ میرا ہے اور مجھکو نہ دیا اور شریک نے اُسکو جھوٹھا بتایا تو دونون کو قسم دینگے اور بانٹ کو فسخ کرینگے مسئلہ اگر بانٹ مین غبن فاحش ظاہر ہوگیا تو بانٹ کو فسخ کرینگے مسئلہ اگر زید اور عمرو وغیرہ شریک تھے اور چیز بٹ گئی پھر زید کے حصہ مین سے کچھ تھوڑا غیر معین کسی اور کا نکلا کہ اُسنے لیا تو جسقدر زید کے پاس سے جاتا رہا اُسی قدر کے حصہ کے موافق زید عمرو کے حصہ مین سے لاویگا اور بانٹ کو فسخ نہ کرینگے مسئلہ اگر دو شریکون نے ایک حویلی مین رہنے کی یا دو حویلیون مین رہنے کی اپنی اپنی باری ٹھہرائی یا ایک غلام یا دو غلامون سے خدمت لینے کی اپنی اپنی باری مقرر کی یا ایک حویلی کی یا دو حویلیون کی اجرت کی بابت باری

مقرر کی تو درست ہے اور اگر باربری ٹھہرائی اجرت مین ایک غلام کی یا دو غلامون کی یا ایک خچر کی یا دو خچرون کی یا سواری مین ایک خچر یا دو خچرون کی یا ایک درخت کے میوہ مین یا بکری کے دودھ مین تو درست نہین

کتاب المزارعة

یعنی کھیتی کرنے کے مسئلے مسئلہ یون ٹھہرا کر کھیتی کرنا کہ جو پیدا ہو اسمین سے کچھ کھیت کرنے والے کو ملے اسکو مزارعہ کہتے ہین مسئلہ مزارعہ کرنا درست ہے بشرطیکہ اُس زمین مین کھیتی ہو سکتی ہو اور مالک زمین کا اور کھیت کرنیوالا دونون عاقل بالغ ہون اور مدت مزارعہ کی بیان کیجاوے یعنی پٹہ کی میعاد اور یہ کہ بیج کسکا اور کون جنس بوئی جائیگی اور یہ کہ جسکا بیج نہ بویا جاوے اُسکا حصہ کسقدر ہے اور یہ کہ زمین بونے والے کے حوالہ کر دیجاوے اور یہ بیان ہو جاوے کہ جسقدر پیدا ہو اسمین زمین والے کا اور بونے والے کا ساجھا ہے اور یہ کہ زمین اور بیج زید کا اور بیل اور کام کرنا عمرو کے تعلق یا یہ کہ زید کے اور بیج اور بیل وغیرہ سب عمرو کے تعلق یا یہ کہ صرف کام کرنا عمرو کے تعلق اور باقی سب زید کا مسئلہ اگر یون ٹھہرا کہ زمین اور بیل زید کے اور بیج اور کام کرنا تعلق عمرو کے یا یون کہ بیج زید کا اور باقی سب عمرو کے تعلق یا یون کہ ایک کے واسطے دونون مین کچھ قدر معین پیدا ہونے مین سے ٹھہرا دیا یا ایک کیواسطے پانی کے کھیت کا اُگا ہوا ٹھہرا دیا یا یون ٹھہرا یا کہ بیج والا اپنا بیج لیلے اور باقی جو بچے وہ دونون کے ساجھے مین ہے یا یون کہ غلہ محصول مجرا دیکر باقی دونون

ربیع یعنی کاروپیہ زمین بیج با اعتبار عقل کے اور بیج اوس کو نقصان ہوا

دونون شریک ہین تو مزارعہ فاسد ہوگئی مسئلہ اگر مزارعہ فاسد ہوگئی تو
کھیت زمین والے کو ملیگا اور دوسرے کو مزدوری مثل ملیگی یا اسکے کام کے لائق
یا زمین کے لائق مگر ٹھہرائی ہوئی سے زیادہ مزدوری نہ دینگے مسئلہ اگر مزارعہ کا
عقد ٹھیک ہوا تو جو پیدا ہو وہ جیسا ٹھہرا تھا اُسیطرح بانٹ لین اور اگر کچھ
پیدا نہو تو کھیت کرنے والے کو کچھ نہ دیا جائیگا مسئلہ بعد عقد مزارعہ کے
جو انکار کرے یعنی ٹھہرے ہوے کے موجب کام نہ کرے اُس سے زبردستی
کام نہ لین ہان بیج والا اگر نہ کرے تو اُسپر جبر نہ کرینگے مسئلہ دونون مین سے
ایک بھی اگر مر گیا تو عقد مزارعہ باطل ہوگیا مسئلہ اگر میعاد یعنی مدت مزارعہ
کی گذر گئی اور کھیت ابھی تیار نہین ہوا تو کھیت کرنے والے کو زمین کا اجر مثل دینا
آویگا مدت کے گذرنے سے جب تک کھیت تیار ہو مسئلہ کھیتی پر جو خرچ ہو جیسے
کاٹنے والون اور دائین چلانے والون اور سیلانیوالون اور کھلیان لگانیوالون
کی مزدوری تو یہ خرچ دونون کے ذمہ پر ہر ایک کے حصہ کے موافق ہوگا پھر اگر
یہ خرچ کھیت کرنے والے کے ذمہ پر ٹھہرالیے تو مزارعہ فاسد ہے

کتاب المساقات

اپنے درخت کسی مرمت کرنے والے کو دینا یون ٹھہرا کر کہ اسکا میوہ مالک اور اُسکے
ساجھے مین رہے اسکو مساقات کہتے ہین مسئلہ مساقات اور مزارعت کا
ایک ہی مال ہے مسئلہ درختون کی بابت اور انگورون کی بابت اور ترکاریون
کی بابت اور بینگنون کے درخت کی بابت عقد مساقات کرنا درست ہے مسئلہ

اگر میوہ لگے ہوئے درخت مساقات پر دیے تو اگر مساقات والے کے کام سے
سب میوہ مین کچھ زیادتی ہوتی ہو تو درست ہی اور اگر میوہ پک چکا ہی تو درست
نہین جیسے مزارعۃ مسئلہ جب عقد مساقات فاسد ہو جاوے تو درخت
جسکے سپرد کیے اُسکو اجر مثل ملیگا مسئلہ اگر دونون مین سے کوئی مرگیا تو عقد
مساقات باطل ہو گیا مسئلہ اگر کام کرنے والا چور ہو یا بیمار ہو کہ کام نکر سکتا
ہو یا ایسا کچھ عذر ہو تو عقد مساقات کرنا جائز ہی جیسے مزارعۃ

کتاب الذبائح

ذبائح جمع ذبیحہ کی ہی اور ذبیحہ اُسکو کہتے ہین جو ذبح کیا جاوے اور ذبح گردن
کی رگین کاٹ ڈالنے کو کہتے ہین مسئلہ مسلمان اور یہودی اور نصرانی اور
لڑکی اور عورت اور گونگے اور بے ختنہ کیے ہوئے کا ذبح کیا ہوا حلال ہی مسئلہ
مجوسی اور بت پرست اور مرتد اور احرام باندھے ہوئے کا اور جو قصداً ذبح کرتے
وقت بسم اللہ ترک کرے اُسکا ذبح کیا ہوا حلال نہین اور اگر بسم اللہ کہنا بھول گیا
تو حلال ہی مسئلہ اگر ذبح کرتے وقت اللہ تعالے کے نام کے ساتھ کسی کو
یاد کیا یا ذبح کے وقت یون کہا کہ الٰہی فلانے کیطرف سے قبول کر تو وہ ذبیحہ
مکروہ ہی اور اگر جانور کے پچھاڑنے سے پہلے یون کہا تو مکروہ نہین ہی ذبح کرنا
حلق اور سینہ کے درمیان مین چاہیے اور کھانے پینے کی اور سانس کی
اور دو شہ رگین خون کی کاٹنا چاہیے اور اگر ان مین سے تین ہی رگین کٹ گئین
تو بھی کافی ہی مسئلہ اگر ناخن یا سینگ یا ہڈی یا دانت سے بشرطیکہ

بدن مین یہ چیزین لگی ہوئی نہ ہون بدن سے علحدہ کی ہوئی ہون یا تیا و ریا دھار کے پتھر سے اور جو چیز ہیر پھیاڑ کے خون بہاتی ہو اُس سے ذبح کیا تو درست ہی مگر انگلی مین لگے ہوے ناخن اور مُنھ مین لگے ہوے دانت سے اگر ذبح کیا تو درست نہین وہ جانور حرام ہی **مسئلہ** تیز چھُری سے ذبح کرنا مستحب ہی **مسئلہ** گردن کی ہڈی تک رگ کا ٹنا یا سر الگ کر دینا یا پیٹھ کی طرف سے ذبح کرنا مکروہ ہی **مسئلہ** اگر شکاری جنگلی جانور آدمی سے ہلگیا تو اُسکو ذبح کرنا چاہیے اور اگر آدمی کے گھر کا رہنے والا پلا ہوا جانور جنگلی ہوکر بھاگا یا کوئے مین گر پڑا تو وہ زخمی کر دنیے سے ذبح ہو جاتا ہی **مسئلہ** اونٹ کو نحر کرنا یعنی سینہ کے پاس سے اُسکی گردن کاٹنا اور گاے بکری کو ذبح کرنا یعنی سر کے پاس سے اُس کی گردن کاٹنا سنت ہی اور اُسکے برخلاف کرنا مکروہ ہی مگر حلال ہو جاتا ہی **مسئلہ** مادہ کے ذبح ہونے سے اُس کے پیٹ مین کا بچہ حلال نہین ہو جاتا

فصل فیما یحل اکلہ و مالا یحل یعنی کس جانور کا کھانا حلال اور کسکا حلال نہین **مسئلہ** چارپائے جانورون مین سے جنکے دانت ٹیڑھے ہوتے ہین اور چڑیون مین سے جو چڑیا پنجہ سے شکار کرتی ہی وہ حلال نہین **مسئلہ** اُس قسم کا کوا جو کھیت کھایا کرتا ہی حلال ہی اور اُس قسم کا جو مردار کھایا کرتا ہی حرام ہی **مسئلہ** کفتار اور گوہ اور بجا اور کچھوا اور کیڑے جو گھر کے سوراخون مین رہا کرتے ہین اور بستی کا گدہا اور خچر اور گھوڑا حلال نہین اور خرگوش حلال ہی **مسئلہ**

فصل فیما یحل اکلہ و مالا یحل

جس جانور کا کھانا حلال نہین اُسکو ذبح کرنے سے اُسکا گوشت اور چمڑا پاک
ہوجاتا ہے مگر آدمی کا اور سور کا ذبح ہونے سے چمڑا اور گوشت پاک نہین ہوتا
مسئلہ دریائی جانورون مین سے صرف وہی مچھلی حلال ہے جو جیتی شکار
کی اور کوئی جانور حلال نہین اور جو مچھلی دریا مین خود مر گئی وہ حلال نہین اور
مچھلی کھانا بے ذبح کے حلال ہے جیسے ٹیڑی **مسئلہ** اگر جانور جیتا اور مرا
معلوم نہین ہوتا پھر ذبح کرنے کے بعد اگر وہ پھڑکا یا ہلایا اُسمین سے خون نکلا
تب تو حلال ہے اور نہین تو نہین اور اگر ذبح کرتے وقت معلوم ہوا کہ زندہ ہے
تو وہ حلال ہے اگرچہ وہ نہ پھڑکے یا خون اُسمین سے نکلے **کتاب الاضحیۃ**
یعنی قربانی کرنے کے مسئلے **مسئلہ** قربانی کرنا اپنی طرف سے اُس مسلمان
پر جو حُر اور مقیم اور تونگر ہو واجب ہے اور اپنے لڑکے کی طرف سے کرنا واجب
نہین بکرا بکری مینڈھا بھیڑ ایک سے کم نہین اور اونٹ اور گائے بیل ساتوین
حصہ سے کم نہین بڑی عید کی صبح کے وقت سے بارھوین تاریخ کی شام تک
قربانی کا وقت ہے مگر شہر والا عید کی نماز ہونے سے پہلے ذبح نہ کرے اور گانون
والون کو اختیار ہے اور جو جانور منڈا یا خصی یعنی بدھیا یا دیوانہ ہو اُسکو قربانی
کرنا جائز ہے اور اندھے اور کانے اور بہت دُبلے اور لنگڑے اور جسکا کان بہت
سا کٹا ہو یا دم بہت سی کٹی ہو یا جسکو کم سوجھتا ہو یا جسکا چوتڑ زیادہ کاٹ
لیا ہو اُسکو قربانی کرنا درست نہین اور اونٹ اور گائے اور بھیڑ اور بکری

خواہ نر ہو خواہ مادہ اسی کی قربانی چاہیے مگر قربانی کا جانور اگر بکری وغیرہ ہو
تو ایسا ہو کہ دوسری برس مین لگا ہو اور گاے دو برس سے کم کی نہ ہو اور اونٹ
پانچ برس سے کم کا نہ ہو اور بھیڑ بکری اگر پوری سات مہینے کی ہو جاوے تو بھی
جائز ہی اور اگر سات آدمیون نے ایک گاے یا اونٹ قربانی کو لیا پھر قربانی کرنے
سے پہلے ایک شخص اُنمین کا مر گیا سو اُسکے وارثون نے باقی حصہ دارون سے کہا کہ
تم اپنی طرف سے اور اُسکی طرف سے قربانی کر دیو تو یہ قربانی جائز ہی اور اگر ساتون
شریکون مین سے ایک نصرانی ہی یا مرتد ہی یا مسلمان ہی مگر اُسکی نیت قربانی
کی نہین ہی اُسکو گوشت مقصود ہی تو وہ قربانی کسی کی بھی طرف سے جائز نہوگی
اور جائز ہی کہ قربانی کا گوشت خود کھاوے اور مالدارون کو کھلاوے اور
باسی رکھے اور مستحب یہ ہی کہ تہائی سے کم خیرات نہ کرے اور قربانی کے جانور کا
چمڑا خیرات کر دے یا کام مین لاوے جیسے تھیلا بنایا یا چھلنی بنائی اور مستحب ہی
کہ اپنے ہی ہاتھ سے ذبح کرے اگر اچھی طرح ذبح کرنا جانتا ہو اور یہودی یا نصرانی
سے ذبح کرانا اُسکا مکروہ ہی اور اگر زید اور عمرو نے اپنا اپنا جانور قربانی
کے واسطے ٹھہرایا پھر زید نے عمرو کا جانور اپنی طرف سے اور عمرو نے زید کا
جانور اپنی طرف سے قربانی کر ڈالا تو دونون کی طرف سے قربانی ہوگئی اور
ایک کو دوسرے سے کچھ دلایا نہ جائیگا **کتاب الکراہتہ** یعنی ممنوع چیزون کا
بیان **مسئلہ** جو حرام سے نزدیک ہو اُسکو مکروہ کہتے ہین اور امام محمد رح نے

فصل فی الاکل والشرب صریح کہا ہی کہ جو مکروہ ہی وہی حرام ہی کچھ فرق نہین
یعنی کھانے پینے کا بیان **مسئلہ** گدھیا کا دودھ مکروہ ہی **مسئلہ**
سونے اور چاندی کے برتن مین کھانا پینا تیل بدن مین لگانا خوشبو لگانا
مرد اور عورت دونون کو مکروہ ہی اور رانگ کانچ اور بلور اور عقیق کے برتن
کا استعمال کرنا منع نہین **مسئلہ** ایسے برتن مین پینا جسمین چاندی کا کام
ہوا اور ایسے زین پر سوار ہونا جسپر چاندی کا کام ہوا اور ایسی کرسی پر بیٹھنا جسپر
چاندی کا کام ہو حلال ہی مگر جس مقام پر چاندی لگی ہو اُس سے بچے **مسئلہ**
حلال اور حرام کے مقدمہ مین کافر کا کہنا مان لین گے مثلاً ایک کافر گوشت
لایا اور اُسنے ظاہر کیا کہ مسلمان نے ذبح کیا ہی یا مسلمان سے مین نے مول
لیا ہی تو اُسکو کھانا حلال ہی اور اگر اُسنے کہا کہ مین نے مجوسی یا ہندو سے مول
لیا ہی تو اُسکو کھانا حرام ہی **مسئلہ** ہدیہ اور ماذون ہونے کے باب مین
غلام اور لڑکے کا کہنا معتبر ہی مثلاً غلام یا لڑکا کچھ چیز لایا اور کہا کہ
میرے ہاتھ یہ ہدیہ یعنی سوغات تمکو فلانے شخص نے بھیجی ہی یا اُنھون نے
کہا کہ ہم تجارت کے لیے ماذون ہین تو اُنکی بات پر یقین کرنا چاہیے **مسئلہ**
دنیا کے معاملات مین فاسق کی بات پر یقین کرے اور دین کے کامون مین
فاسق کے کہنے پر یقین نہ کرنا چاہیے مثلاً ایک فاسق نے کہا کہ یہ پانی پاک
ہی یا ناپاک تو اُس پر یقین نہ کرے اپنی عقل سے سوچکر وضو یا تیمم کرے

مسئلہ اگر شادی وغیرہ کا کھانا کھانے کو کسی نے بلایا اور اُس مجلس مین کچھ کھیل تماشا ہی یا راگ ہوتا ہی اور یہ شخص عوام اور ادنی غیر معتبر لوگون مین ہی تو وہان جا کر بیٹھ جاوے اور کھانا کھا کر چلا آوے اور یہ شخص اگر ادنی لوگون مین سے نہین ہی ایسا ہی کہ لوگ اسکے کام کی سند پکڑتے ہین اور منع کرنیکی قدرت رکھتا ہی تو اُس کام سے منع کردے اور اگر منع نہین کر سکتا ہی تو وہان نہ بیٹھے وہان سے چلا آوے

فصل فی اللبس یعنی پوشاک کا بیان

مسئلہ ایسا کپڑا جسکا تانا بانا دونون ریشم کا ہو اسکو حریر کہتے ہین اُسکا پہننا مرد کو حرام ہی اور چار انگل چوڑی سنجاف اُسکی لگانا حلال ہی اور عورت کو اُس کا پہننا بھی حلال ہی مسئلہ حریر کا تکیہ لگانا اور بچھونا بچھانا مرد کو بھی حلال ہی مسئلہ ایسا کپڑا جسکا تانا ریشم کا ہو اور بانا سوت کا یا اُون کا ہو اُسکا پہننا مرد کو حلال ہی اور جسکا بانا ریشم کا ہو وہ فقط لڑائی مین پہننا حلال ہی مسئلہ سونے کا یا چاندی کا زیور مرد کو پہننا حرام ہی اور چاندی کی انگوٹھی اور کمربند اور تلوار کا ساز مضائقہ نہین اور بادشاہ اور قاضی کے سوا اور لوگون کو انگوٹھی بھی پہننا بہتر نہین ہی اور پتھر اور لوہے اور پیتل اور سونے کی انگوٹھی پہننا حرام ہی مسئلہ نگینہ کے سوراخ مین سونے کی کیلین جڑنا اور دانتون کا چاندی کے تارون سے باندھنا حلال ہی مگر سونیکے تار سے دانتونکا مضبوط کرنا حلال نہین مسئلہ لڑکون کو سونا اور حریر پہنانا مکروہ ہی

مسئلہ رومال وضو کرنے کو اور ناک صاف کرنے کے واسطے رکھنا اور بات یاد رکھنے کے لیئے اُنگلی پر ڈورا باندھنا مکروہ نہین **فصل فی النظر واللمس یعنی** دیکھنے اور چھونے کا بیان مسئلہ بیگانی حرہ عورت کو دیکھنا جائز نہین مگر ورصورتیکہ شہوت نہ آتی ہو تو منھ اور ہتھیلیان دیکھنا مضائقہ نہین مسئلہ جسکو شہوت آتی ہو اُسکو جائز نہین ہر کہ حرہ بیگانی عورت کا منھ دیکھے مگر حاکم اور گواہون کو دیکھنا مضائقہ نہین مسئلہ جائز ہر کہ طبیب عورت کے مرض کی جگہ دیکھے مسئلہ مرد کا دیکھنا ناف سے اوپر اور زانو سے نیچے جائز ہر اور یہی حال ہر اگر عورت عورت کو دیکھے یا عورت مرد کو دیکھے مسئلہ اپنی منکوحہ عورت یا اپنی باندی کی شرمگاہ کو دیکھنا مضائقہ نہین مسئلہ جس عورت سے ایسا ناتا ہو کہ اُس سے نکاح کبھی درست نہو اُسکو محرم کہتے ہین سو ایسی عورت کا مُنھ اور سر اور سینہ اور پنڈلیان اور بازو دیکھنا مضائقہ نہین اور پیٹھ اور پیٹ اور رانین اُسکی دیکھنا جائز نہین مسئلہ جس عضو کا دیکھنا جائز ہر اُسکا چھونا بھی جائز ہر غیر کی باندی اپنے محرم برابر ہر مسئلہ خریدنے والے کو جائز ہر کہ وقت خریداری باندی کا مُنھ اور سر اور سینہ اور پنڈلیان اور بازو ہاتھ سے چھولے اگرچہ شہوت سے ہو مسئلہ بالغہ باندی کو صرف ایک تہمد بندھا کر لوگون کے سامنے کرنا جائز نہین ہر مسئلہ خصی اور مجبوب اور مخنث مردون ہین شمار ہین مسئلہ غلام اپنی بیٹی سے کے

حق مین اجنبی کی طرح ہی مسئلہ اپنی باندی سے اسکی بلا اجازت بھی اور بی بی سے اجازت کے ساتھ عزل جائز ہی فصل فی الاستبراء وغیرہ عورت کے رحم کو صاف رکھنے وغیرہ کا بیان مسئلہ جب آدمی باندی کا مالک ہو تو اسپر استبراء سے پہلے اُس باندی سے صحبت اور مساس کرنا اور اُسکی شرمگاہ کو شہوت سے دیکھنا حرام ہی مسئلہ اگر دو بہنین ایک شخص کی باندیان ہین سو اُس نے دونوں کا منھ شہوت سے چوما تو اب اُس کو اُن دونون کے ساتھ صحبت کرنا اور ایسا کام کرنا جس سے صحبت کو جی چاہنے لگے حرام ہوگیا جبتک اُنمین سے ایک کو اپنے اوپر حرام نہ ٹھہرلے کہ ایک کسی کو تملیک کردے یا کسی کے ساتھ نکاح کردے یا آزاد کردے مسئلہ مرد کو مرد کا چومنا اور بغلگیر ہوکر ملنا صرف ایک تہمد باندھے ہوے کی حالت مین مکروہ ہی اور اگر اور کپڑا بھی بدن پر پہنے ہون تو جائز ہی جیسے مصافحہ جائز ہی فصل فی البیع والاحتکار وغیرہا یعنی خرید اور فروخت اور غلہ فروشی وغیرہ کے مسئلے مسئلہ گوہ بیچنا مکروہ ہی اور گوبر بیچنا مکروہ نہین مسئلہ اگر زید عمرو کی باندی کو بیچتا ہی اور یون کہتا ہی کہ عمرو نے مجھ کو اسکے بیچنے کے واسطے وکیل کیا ہی تو اُس باندی کا مول لینا جائز ہی مسئلہ اگر مسلمان مدیون نے شراب بیچکر دین ادا کیا تو مسلمان دائن کو وہ روپیہ لینا مکروہ ہی اور اگر کافر مدیون نے شراب بیچکر دین ادا کیا تو مسلمان کو لینا مکروہ نہین ہی

فصل فی الاستبراء وغیرہ

فصل فی البیع والاحتکار

مسئلہ ایسے شہر مین آدمی اور چارپایون کا قوت بند کر رکھنا جہنا ہونیکی نیت پر جہان لوگون کو اس بند کر رکھنے سے نقصان ہوتا ہو مکروہ ہی مسئلہ اپنی کھیتی کا غلہ بند کر رکھنا یا اور شہر سے لاکر بند کر رکھنا مکروہ نہین مسئلہ حاکم اُسی صورت مین اپنی طرف سے نرخ ٹھہراوے جب غلہ بیچنے والے قیمت مناسب سے کھولی ہوئی زیادتی کرین یعنی نہایت گران بیچین مسئلہ شراب بنانے والے کے ہاتھ شیرہ بیچنا درست ہی مسئلہ ایسے مکان کو جو شہر سے باہر علیحدہ ہو کرایہ دینا اسلیے کہ کرایہ دار اسمین آگ جلا کر پوجے یا مندر یا گرجا بناوے یا اسمین شراب بیچے جائز ہی مسئلہ ذمی کی مزدوری کرنا شراب اُٹھانے پر جائز ہی مسئلہ مکہ کے شہر کے مکان بیچنا جائز مگر وہان کی زمین بیچنا ناجائز ہی مسئلہ قرآن شریف کی دس دس آیتون پر نشان کرنا اور قرآن شریف کے حرفون پر نقطے دینا اور کلام اللہ پر سونا چاندی لگانا درست ہی مسئلہ ذمی کو مسجد مین جانے دینا اور ذمی اگر بیمار ہو تو اسکا حال پوچھنے کو جانا جائز ہی مسئلہ جانور کو خصی کرنا اور گدھے کو گھوڑے پر ڈالنا اور سوداگر غلام کا بھیجا ہوا ہدیہ لینا اور اُسکی دعوت قبول کرنا اور اُسکا جانور عاریت لینا جائز ہی مگر کپڑا پہننا اور روپیہ اشرفی کا ہدیہ اُسکا لینا مکروہ ہی مسئلہ خوجے سے کام لینا مکروہ ہی مسئلہ یون دعا مانگنا کہ الٰہی بمقعد العز من عرشک میری فلانی حاجت روا کر یعنی عرش کی عزت سے

بیٹھنے کی جگہ کی حرمت سے میری حاجت روا کر مکروہ ہے اور یون دعا مانگنا کہ الٰہی بحق فلان میری حاجت روا کر مکروہ ہے **مسئلہ** مکروہ ہے شطرنج کھیلنا اور گٹھون سے کھیلنا اور جتنے کھیل ہین سب **مسئلہ** غلام کے گلے مین لوہے کا طوق ڈالنا مکروہ ہے مگر قید کرنا مکروہ نہین **مسئلہ** دوا کے واسطے حقنہ کرنا جائز ہے **مسئلہ** قاضی کی روزی بیت المال سے مقرر کرنا حلال ہے **مسئلہ** باندی اور ام ولد کو بغیر محرم کے سفر کرنا حلال ہے **مسئلہ** چھوٹے لڑکے لڑکی کے چچا اور ماں کو جائز ہے کہ اُس لڑکے لڑکی کے واسطے جو چیز ضروری ہو سو مول لین اور بیچین اگر وہ اُنکے پاس پرورش پاتا ہو اور اگر کسی نے لڑکی یا لڑکا کسیکا پڑا پایا تو وہ بھی اُس کے واسطے ضروری چیزین مول لے اور بیچے اور چھوٹے لڑکے لڑکی کی ماں ہی کو اختیار ہے کہ اُس کو کسی کا مزدور کرے یا نوکر رکھاوے

کتاب احیاء الموات

یعنی ناکاری زمین پر کھیتی کرنا **مسئلہ** موات اُس زمین کو کہتے ہین کہ وہان پانی نہ ہو یا پانی بہت ہو کہ وہان کھیت نہو سکے پھر وہ زمین کسیکی مملوک نہو اور بستی سے اتنی دور ہو کہ اگر کوئی وہان سے چلاوے تو بستی تک آواز نہ پہونچے سو ایسی زمین کو بادشاہ کی اجازت سے جو کوئی آباد کرے یعنی کھیتی کے لائق کرے تو وہ زمین اُسکی ہو جاتی ہے **مسئلہ** اگر کسی نے موات زمین پر کچھ نشان کیا یا آس پاس اُسکے خندق کھود دیا یا سنگ بنا دیا یا جھانگر گاڑ دیے تو وہ اُسکا مالک نہو جائیگا **مسئلہ** بستی کے پاس کی زمین کو

کھیت کرنا درست نہین مسئلہ جسنے موات زمین مین کنوان کھودا تو
سب طرف سے ۴۰ گز زمین کنوین کے گرد کی اُسکا حق ہے اور موات کے
تالاب کا حق ۵۰۰ گز زمین ہے ایسے آس پاس کی مسئلہ اگر کوئی شخص
کنوین کے پاس اُس جا چالیس گز زمین کے اندر کنوان کھودے تو اُسکو نہ
کھودنے دینگے مسئلہ نہر کا حق اُسقدر زمین مین ہے جتنی زمین سے اُسکی درستی
ہوتی ہے مسئلہ اگر دریا جیسے فرات یا دجلہ اپنی جگہ چھوڑکر اور جگہ بہنے لگا اس
طرح پر کہ پھر وہان نہین آسکتا تو اُس پہلی زمین پر کھیت کرنا جائز ہے اور پھر
دریا وہان پر آسکتا ہے تو جائز نہین مسئلہ اگر موات زمین مین نہر کھودی بادشاہ
کی اجازت سے تو وہ مستحق اُس کے آس پاس کی زمین کا نہوگا اور اُس کے
آس پاس کی زمین وہ ہے کہ اُسکے دونون کنارون کی ہے جہان اُسکی مٹی ڈالی ہے کتاب
مسائل الشرب یعنی پانی لینے مین اپنی اپنی باری اور حصہ مقرر کرنا مسئلہ
پانی کے حصہ کو شرب کہتے ہین مسئلہ بڑے بڑے دریا جیسے گنگا وجمنا
یہ کسی کی ملک نہین جو کوئی چاہے سوانکے پانی سے اپنی زمین سینچے اور اُس
سے وضو کرے اور پیئے اور پنچکی کھڑی کرے اور اُس سے نہرین کھود کر اپنی
زمین کو لیجاوے اگر اور سب لوگون کو ضرر نہ ہوتا ہو مسئلہ جو چھوٹی ندی کسیکی
ملک ہو اور کنوؤن مین اور حوضون مین ہر ایک کو اختیار ہے پانی پینے کا اور
جانورون کو پلانیکا مگر اپنی زمین اُس سے سینچنے کا اختیار نہین پھر بہت سے

جانورون سے اگر ندی کا مالک اپنی ندی کو دیکھے کہ خراب ہوئی جاتی ہے تو اُس کو
اختیار ہے کہ جانورون کو پانی پلانے سے لوگون کو منع کرے مسئلہ اگر کسی نے
اپنے کوزے اور چھوٹے حوض مین پانی رکھا ہو تو وہ رکھنے والیکا ہے اور کسی کو
بے مالک کے اجازت اپنے خرچ مین لانا درست نہین مسئلہ جو نہر کسی کی ملک
نہو اُسکو بادشاہ کھدوا ڈالے بیت المال سے دیکر اور اگر بیت المال
مین روپیہ نہو تو لوگون سے زبردستی کھدوادے مسئلہ جو نہر کسی کی ملک
ہو اُسکو مالک ہی کھودے اور اگر نہ کھودے تو حاکم اُس سے زبردستی کھدوادے
مسئلہ جو نہر کئی شریکون کی ہو تو اُسکی کھدوائی کا خرچ سب شریکون پر
ہوگا جہان سے وہ نہر شروع ہوئی پھر حسب باری مین ہر کھودچکے وہ شخص اُس
خرچ سے بری ہوتا جاوے مسئلہ جو لوگ نہر سے صرف پانی پئین اور اپنے
جانورون کو پلائین اور اُس سے کھیت نہ سینچین اُنکے ذمہ نہر کا کھودنا کھدانا
نہین ہے مسئلہ اگر کوئی دعوی کرے کہ اس پانی مین میرا حق ہے اور زمین کا دعوی نکرے
تو یہ دعوی کرنا درست ہے مسئلہ اگر ایک نہر ایک قوم کی مشترک ہو اور وہ آپسمین
پانی کے حق کی بابت جھگڑین تو وہ نہر اُن سب کی ہے جتنی زمین جسکی ہو اور کسی کو
اُن شریکون مین سے یہ اختیار نہین ہے کہ اُس سے اور نہر کھودے یا اُس پر
پنچکی گھرٹی کرے یا رہٹ اُسپر رکھے یا اُسپر پل بناوے یا اُسکا مُنھ چوڑا کرے اور
اختیار نہین ہے کہ دنون پر اُسکی باری بانٹے حالانکہ وہ نہر کندیون پر پہلے ہی سے

بٹ گئی ہو اور یہ بھی اختیار نہیں کہ اپنے حصہ کا پانی کاٹکر اپنی اُس زمین پر لیجاوے جو زمین اس نہر سے سینچی نہین جاتی ہو اور اگر سب شریک راضی ہون تو ان سب با تو نمین اختیار ہو اور نہیں تو نہیں مسئلہ پانی کا حق وراثت مین بھی ملتا ہو اور اُسکی بابت کسی کو وصیت کرنا کہ تو میرے حصہ کو اپنے خرچ مین لایا کیجیو درست ہو مگر اسکے بیع اور ہبہ درست نہیں مسئلہ اگر زید نے اپنی زمین کو پانی دیا اُس سے عمرو کی زمین ڈوب گئی تو زید پر تاوان نہ آویگا کتاب الاشربہ یعنی شرابون کے مسئلے مسئلہ جو چیز نشہ کرے اُسکو شراب کہتے ہین مسئلہ چار قسم کی شراب حرام ہو ایک وہ کہ انگور کا نچوڑا ہوا پانی جب کھولنے لگے اور اُسپر پھین اور جھاگ آوین اور ایسی شدت پیدا کرے کہ پینے والیکے ہوش حواس جاتے رہین تو وہ حرام ہو خواہ تھوڑی پیے خواہ بہت پیے اور اُسکا نام خمر ہو دوسرے وہ کہ انگور کے پانی کو دو حصہ سے کم اوٹا ڈالا اور ایک حصہ سے زیادہ باقی رکھا اسکو طلا کہتے ہین تیسرے وہ کہ تر چھوہارون کا کچا پانی ہو اسکو سکر کہتے ہین چوتھے وہ کہ کشمش یا منقہ کو پانی مین بھگو کر اُسکا کچا پانی لیا اسکو نقیع زبیب کہتے ہین سو یہ تینون طرح کی شراب جب کھولنے لگے اور شدت پیدا کرے تو حرام ہو مگر خمر کی برابر نہیں ہو تو تینون طرح کی شرابون کو اگر کوئی حلال جانے تو وہ شخص کافر نہ ہو جائے گا اور خمر کو حلال جاننے والا کافر ہو جائیگا مسئلہ چار قسم کی شراب حلال ہو ایک یہ کہ سوکھے چھوہارے یا کشمش کو بھگو کر اسکا پانی لیا اور تھوڑا سا اُس کو جوش دیا پھر اگرچہ

شرابِ حرام

وہ اُٹھے بشرطیکہ نشہ نہ کرے اور کھیل اور ترنگ نہ سوجھے۔ دوسرے یہ کہ چھوہارے اور کشمش دونون کو ملا کر اسطرحسے بناوے تیسرے یہ کہ شہد یا انجیر یا گیہون یا جو یا جوار سے بناوین خواہ اوٹاوین یا نہین چوتھے یہ کہ انگور سے نچوڑے ہوے پانی کو دو حصہ اوٹا ڈالا اور ایک حصہ باقی رکھا مگر امام محمد اور شافعی اور امام مالک کے نزدیک یہ بھی حرام ہین مسئلہ اگر انگور یا چھوہارے وغیرہ کا پانی کدو کے تونبے مین یا لکڑی کے تونبے مین یا خزف اور خم مین کہ یہ بھی شراب رکھنے کے برتن ہوتے ہین ڈالا تو اُس برتن مین ڈالنے سے حرام نہین ہوجاتا مسئلہ اگر شراب سرکہ ہوگئی خواہ خود بخود ہوگئی خواہ اُسمین کچھ ڈالکر اُسکو سرکہ بنایا تو وہ حلال ہے مسئلہ شراب کی تلچھٹ پینا اور اُسمین بھگو کر کنگھی کرنا مکروہ ہے مسئلہ اگر ایک شخص نے شراب کی تلچھٹ پی اور نشہ نہ ہوا تو اُسپر شراب پینے کی سزا جاری نہ ہوگی

کتاب الصید

یعنی شکار کے مسئلے مسئلہ شکار کرنا سکھلائے ہوے کتے اور چیتے اور باز سے اور جتنے شکاری جانور سکھلائے ہوے ہون سب سے حلال ہے مسئلہ تین باتین شکار مین ضرور ہین ایک یہ کہ شکاری جانور سکھایا ہوا ہو پھر سکھنا اُسکو کہتے ہین کہ کُتا شکار کو خود نہ کہانے لگے پھر جب تین دفعہ اسطرح پر اُسکو آزما لیا تو معلوم ہوا کہ یہ سیکھ گیا اور باز کا سیکھنا یہ ہے کہ بلانے سے پھر آوے دوسرے یہ کہ جب شکار پر جانور چھوڑا جاوے اُسوقت بسم اللہ اللہ اکبر کہے تیسرے یہ کہ شکاری جانور شکار کو زخمی کردے پھر کہین پر زخم لگے مسئلہ اگر باز نے شکار کر کے شکار کا

گوشت کچھ کھایا تو اُس شکار کا کھانا حلال ہی اگر کتے یا چیتے نے شکار کا گوشت
کھایا تو اُسکا کھانا حلال نہین مسئلہ اگر شکاری شکار کو جیتا پاوے تو ذبح
کرے اور اگر جیتا پایا اور ذبح نہ کیا اور وہ شکار مرگیا تو حرام ہوگیا مسئلہ
اگر شکاری جانور نے شکار کو زخمی نہ کیا اور گلا دبا کر مار ڈالا یا سکھلائے ہوے
شکاری جانور کے ساتھ بے سکھلائے ہوے شکاری جانور نے ملکر شکار مارا یا مسلمان
کے شکاری جانور کے ساتھ ملکر مجوسی یعنی ہندو وغیرہ کافر غیر اہل کتاب کے شکاری
جانور نے شکار کیا یا ایک وہ شکاری سکھایا ہوا جانور کہ جسکو بسم اللہ اللہ کہکر
کہکر شکار پر چھوڑا تھا دوسرا وہ کہ اُسپر قصداً بسم اللہ نہ کہی تھی دونے ملکر
شکار مارا تو اُس شکار کا کھانا حرام ہی مسئلہ اگر ایک مسلمان نے اپنا
جانور شکار پر چھوڑا اور اُسکو مجوسی نے ہلکارا سو وہ اس سبب سے تیز ہوا اور
اُس نے شکار مارا تو وہ شکار حلال ہی اور اگر مجوسی کے چھوڑے ہوے کتے کو
مسلمان نے ہلکارا تو وہ شکار حلال نہین اور ایک شکاری جانور خود بخود شکار پر جھپٹا
اور مسلمان نے اُسکو ہلکارا سو وہ اس سے تیز ہوا اور شکار مارا تو وہ شکار حلال ہی
مسئلہ اگر بسم اللہ کہکر شکار پر تیر چلایا اور وہ شکار زخمی ہوگیا تو اُسکو
کھائینگے اور اگر جیتا پایا تو ذبح کرے اور ذبح نہ کیا اور مرگیا تو حرام ہی مسئلہ
اگر شکار کے تیر لگا اور شکار گم گیا اور شکاری ڈھونڈھتا پھرا پھر وہ مرا ہوا
زخمی ملا تو حلال ہی اور نہ ڈھونڈھا اور پھر وہ مرا ہوا ملا تو حلال نہین ہی ۲۰

مسئلہ اگر شکار کے تیر مارا اور وہ شکار پانی میں گر پڑا یا چھت پر یا پہاڑ پر تھا پھر
وہاں سے زمین پر گر پڑا تو وہ حرام ہوگیا اور اگر پہلے ہی سے زمین پر گر پڑا تو وہ
حلال ہے مسئلہ اگر گز کی نوک سے مارا اور مرگیا تو حلال ہے اور اگر چھری کی
طرح گز سے مار ڈالا تو حلال نہیں مسئلہ اگر غلیل کے تیر سے جیسے غلے سے
شکار مارا تو وہ حرام ہے مسئلہ اگر تیر سے شکار کا کوئی عضو کٹ گیا تو وہ شکار
کھایا جائیگا اور وہ عضو نہیں کھایا جائیگا اور اگر تیر لگا کہ شکار تہائی کٹ گیا ایک
حصہ سر کی طرف اور دو حصے پچھلے دھڑ کی طرف لگا رہا تو وہ سب شکار کھایا جائیگا
مسئلہ مجوسی اور بت پرست اور مرتد کا مارا ہوا شکار حرام ہے مسئلہ اگر زید
نے شکار کے تیر مارا اس سے وہ شکار سست نہوا پھر عمرو نے تیر سے اسکو مار ڈالا
تو وہ شکار عمرو کا ہے اور حلال ہے اور اگر سست ہوگیا تھا تو زید کا ہے مگر کھانا اسکا
حرام ہے اور زید عمرو سے اسکی قیمت دلا پائیگا اسقدر مجرا کرکر جسقدر زید کا زخم اس شکار
کے لگا ہوگا مسئلہ شکار کرنا سب جانوروں کا حلال ہے خواہ گوشت اسکا کھایا جاتا ہو
خواہ حرام ہو مگر گوشت اسیکا کھائینگے جو حلال ہے کتاب الرہن یعنی گرو کے مسئلے
مسئلہ اپنے دین کے لیے مدیون کی ایسی چیز اپنی روک میں رکھنا کہ اس چیز سے اپنا دین
وصول لے سکے اسکو رہن یعنی گرو رکھنا کہتے ہیں مسئلہ جب ایجاب اور قبول اور
مرہون چیز پر مرتہن کا قبضہ ہوجاوے تو رہن لازم ہوجاتا ہے اور مرہون چیز ری او
تاوہ الگ ہو رہن کی چیز میں ملی ہوئی نہو مسئلہ مرہون چیز کو رہن میں اور بیع کو

مبیع مین ایسی جگہ پر کر دینا کہ مرتہن اور مشتری اسپر اپنا قبضہ کرسکین اُسکو تخلیہ کہتے ہین سو یہ بھی بجاے قبضہ مرتہن اور مشتری کے ہی مسئلہ مرتہن کے قبضہ کرنے سے پہلے راہن کو اختیار ہی رہن رکھنے سے پھر جاوے مسئلہ مرہون چیز کا مرتہن کے پاس قیمت اور دین جو کم ہوگا اُسی کی قدر مرتہن کے ذمہ محسوب ہوگی پھر اگر مرتہن کے پاس ہلاک ہوگئی اور جسقدر دین تھا اتنے کی وہ چیز تھی تو مرتہن نے اپنا دین پھر پایا اور اگر مرہونہ پندرہ روپیہ کی تھی اور دین دس روپیہ تھے تو پانچ روپیہ مرتہن کے پاس امانت رہے اُس ایسے مرہون کی ہلاک ہونے سے مرتہن نے اپنے دس روپیے گویا پھر پائے اور اگر دین کے بیس روپیہ تھے تو مرتہن نے پندرہ روپیہ اس مرہونہ کی قیمت پھر پائے باقی پانچ روپیہ اپنے اور راہن سے لے لے مسئلہ مرتہن کو اختیار ہی کہ اپنے دین کا راہن سے تقاضا کرے اور راہن کو قید کرے مسئلہ جب مرتہن راہن پر تقاضا کرے تو قاضی مرتہن سے کہے کہ مرہونہ چیز کو حاضر کر پھر جب وہ حاضر کردے تو راہن سے کہے کہ پہلے اسکا دین ادا کر تب اپنی مرہون چیز پر قبضہ کر مسئلہ اگر مرہون چیز مرتہن کے پاس ہی تو مرتہن پر واجب نہیں ہی کہ راہن کو اُس مرہون کے بیچنے کا اختیار دے جب تک اپنا دین نہ لے لے پھر جب وہ اُسکا دین دیدے تب مرتہن مرہون چیز کو راہن کو سونپ دے مسئلہ مرتہن کو جائز نہیں ہی کہ مرہون چیز سے کچھ فائدہ حاصل کرے یعنی مرہون چیز کو مرتہن نہ گروی رکھے نہ اس سے کچھ کام لے اور نہ اُسمین بسے اور نہ اُسکو پہنے اور نہ اُسکو اجارہ دے اور نہ

عاریت دی **مسئلہ** مرتہن مرہون چیز کی حفاظت خود کرے یا مرتہن کی جورو یا
بیٹا یا وہ خدمتگار جو مرتہن کی عیال مین ہو یعنی خوراک پوشاک اسکی اُسی کے
ذمہ ہو پھر اگر سوا انکے اور کسیکو حفاظت کے لیے دیا یا کسی کے پاس ودیعت رکھا تو
مرتہن پر دینا آویگا اور اگر مرتہن نے مرہون خود ہلاک کر دی تو مرہون کی قیمت دینا
آویگی **مسئلہ** اگر کسی کرایہ کے مکان مین مرہون کو حفاظت کے لیے رکھا تو اُسکا کرایہ
مرتہن کے ذمہ پر ہی اور حفاظت کرنیوالیکی مزدوری غلام کی خوراک پوشاک اور مرہون
زمین کا محصول راہن کے ذمہ پر ہی **باب ما یجوز ارتہانہ والارتہان بہ وما لا یجوز**
یعنی کس کس چیز کو رہن کرنا اور رہن رکھنا جائز ہی اور کس کس چیز کا ناجائز **مسئلہ** جو چیز
تلوہ نہو اُسکو گرو کرنا صحیح نہین اور میوہ درخت پر لگا ہو اگرو کرنا اور اس درخت کو
گرو نہ کرنا اور کھیت گرو کرنا اور زمین اُسکی گرو نہ کرنا اور زمین پر لگا ہوا درخت
گرو کرنا اور زمین گرو نہ کرنا اور حر اور مدبر اور ام ولد گرو کرنا صحیح نہین **مسئلہ**
اگر زید کے پاس دھرو ہر رکھائی اُس کے بدلے زید کی چیز گرو رکھنا اسیطرح
اگر زید نے عمرو کی چیز مول لی اور اسواسطے کہ اگر کوئی اور حقدار اس بیع کا نکلے
تو جوابدہی عمرو ہی کو کرنا پڑیگی عمرو کی کوئی چیز زید اس بیع کے بدلے رہن
رکھے تو صحیح نہین **مسئلہ** دین ہی کے بدلے مین رہن صحیح ہی اگرچہ دین عدد پر
ہو اور مسلم کے راس المال کے بدلے مین اور صرف کے ثمن کے بدلے مین اور مسلم
فیہ کے بدلے مین پھر اگر مرہون ہلاک ہوگئی تو مرتہن نے اپنے دام بھر پائے **مسئلہ**

باب ما یجوز ارتہانہ والارتہان بہ و ما لا یجوز

اگر زید پر دین آتا ہی عمرو کا اور زید کا نابالغ ایک بیٹا ہی بکر سو اُس بکر کا ایک
غلام ہی پھر اگر زید نے اُس غلام کو اُس دین بابت عمرو پاس گرو رکھا تو جائز ہی
مسئلہ سونا یا چاندی یا مکیل یا موزون ہین گرو کرنا صحیح ہی پھر اگر سونا سونے کے
بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے اور مکیل مکیل کے بدلے اور موزون موزون کے
بدلے گرو کی اور مرتہن کے پاس ہلاک ہو گئی تو اُسیقدر مرتہن کا دین جاتا رہا اور اسکا
اعتبار نہین کہ راہن کہے میری چیز کھری تھی مسئلہ اگر زید نے عمرو کے ہاتھ
غلام بیچا اس شرط پر کہ عمرو قیمت کے بدلے اپنی فلانی چیز میرے پاس گرو کر دے
پھر عمرو نے نہ کی تو عمرو سے زبردستی وہ چیز زید کے پاس گرو نہ کروائینگے پھر زید کو
اختیار ہی کہ بیع فسخ کر دے ہان اگر عمرو ترت قیمت غلام کی ادا کر دے یا اُس رہن
کی قیمت زید کے پاس گرو رکھ دے تو زید کو اختیار نہین کہ بیع فسخ کر دے مسئلہ اگر
مشتری نے بائع سے کہا جبتک قیمت مین تجھکو دون تب تک یہ کپڑا اپنے پاس
رہنے دے تو یہ گرو کرنا ہو مسئلہ اگر زید نے دو غلام گرو رکھے عمرو کے پاس ہزار
روپیہ کے بدلے تو آدھے روپیہ ادا کر کے زید ایک غلام کو چھڑا نہین سکتا جیسے
مبیع یعنی اگر دو غلام مول لیے ہزار روپیہ کو تو پانسو روپیہ دیکر ایک غلام پر
مشتری قبضہ نہین کر سکتا ہی جب تک باقی پانسو روپیہ نہ ادا کرے مسئلہ اگر
ایک چیز عین دو شخصون کے پاس گرو رکھی تو درست ہی سو وہ سب چیز ہر ایک
کے پاس گرو ہی اور ہر ایک وان کے پاس اُسکے دین کے حصہ کے موافق

وہ چیز مضمون ہی پھر راہن نے اگر ایک کا دین ادا کر دیا تو بالکل وہ چیز دوسرے مرتہن پاس گرو ہی **مسئلہ** اگر ایک غلام زید کے پاس ہی اور عمرو نے دعوی کیا کہ یہ غلام زید نے میرے پاس گرو رکھا تھا اور میرا قبضہ کرا دیا تھا اور یہی دعوی بکر نے کیا اور عمرو اور بکر دونون نے اپنے اپنے گواہ گذرانے تو دونون کے گواہ باطل ہین **مسئلہ** اگر زید نے اپنا ایک غلام عمرو اور بکر دونون کے پاس گرو رکھا پھر زید مر گیا اور دونون نے اپنے اپنے گواہ گذرانے تو اُس غلام کا رہنا دونون کے پاس آدھا آدھا ہر ایک کے حق کے موافق ثابت ہوگا

باب الرہن یوضع علی ید عدل یعنی گرو چیز کا کسی عادل کے قبضہ مین رکھنا

مسئلہ اگر راہن اور مرتہن دونون نے مرہون کو ایک شخص عدل کے سپرد کر دیا تو درست ہی پھر اُن مین سے کسی کو اختیار نہین کہ اُس عدل سے لے لی اور اگر وہ مرہون ہلاک ہو گئی تو مرتہن کے ضمان مین ہلاک ہو گئی **مسئلہ** اگر راہن نے مرتہن یا کسی عدل کو یا اور کسی کو وکیل کیا مرہون کے بیچنے کے لیے جب مدت دین کے وعدہ کی گذر گئی تو درست ہی پھر اگر یہ وکیل کرنا رہن کرتے وقت ٹھہرا لیا تھا تو وہ وکیل راہن کے معزول کرنے سے معزول نہ ہو سکیگا اور راہن یا مرتہن کے مرنے سے بھی وہ وکیل معزول نہ ہو جائیگا پھر وکیل کو مرہون کے بیچنے کا راہن کے وارث کی غیبت مین بھی اختیار ہی اور وکیل کیا تو وکالت باطل ہو گئی **مسئلہ** راہن بے رضامندی مرتہن کے مرہون چیز نہین بیچ سکتا ہی اور نہ مرتہن

بے رضامندی راہن کے مسئلہ اگر رہن کرتے وقت وکیل مقرر کرنا ٹھہرا لیا تھا اور وکیل کیا اور دین کے ادا کی مدت گذر گئی اور راہن غائب ہو گیا تو وکیل سے زبردستی مرہون کو بکوا دینگے جیسے کہ اگر مدعا علیہ نے وکیل کیا جھگڑنے کو پھر مدعا علیہ غائب ہو گیا تو وکیل سے زبردستی مدعی کے دعوے کا جواب لیا جائیگا مسئلہ اگر شخص عدل نے یعنی امین نے جسکے مرہون سپرد تھا مرہون کو بیچا اور قیمت اسکی مرتہن کو دیدی پھر اس مرہون کا کوئی اور حقدار نکلا اسنے پائی اور مشتری نے اس شخص عدل سے ضمان لیا تو اب شخص عدل کو اختیار ہے کہ راہن سے قیمت مرہون کی لے یا مرتہن سے ثمن اس مرہون کی لے مسئلہ اگر زید نے اپنا غلام عمرو کے پاس گرو رکھا سو وہ عمرو کے پاس مر گیا پھر بکر نے وہ غلام اپنا ثابت کیا اور زید سے اسکی قیمت کا ضمان لیا تو وہ غلام عمرو کے دین میں مرا یعنی عمرو اب کچھ نہ پاویگا اور اگر بکر نے اس غلام کی قیمت کا عمرو سے ضمان لیا تو عمرو وہ قیمت اور اپنا دین زید سے دلا پاویگا

باب التصرف فی الرہن والجنایۃ علیہ وجنایتہ علی غیرہ یعنی مرہون پر کیا اختیار ہے راہن اور مرتہن کو اور مرہون کا اگر کچھ نقصان کر دے یا مرہون نقصان کر دے اس کے مسئلے

باب التصرف فی الرہن والجنایۃ علیہ وجنایتہ علی غیرہ

مسئلہ اگر راہن نے مرہون کی چیز کو بیچا تو یہ بیع تب درست ہو جب مرتہن اجازت دے یا راہن مرتہن کا دین ادا کر دے مسئلہ اگر راہن نے مرہون غلام آزاد کر دیا تو آزاد ہو گیا

پھر اگر دین وعدے پر نہین ہو تو مرہون آزاد ہوتی ہو مرتہن اپنا دین راہن سے
مانگے اور اگر دین وعدے پر ہو تو مرتہن اُس غلام کی قیمت راہن سے لیکر
غلام کی جگہ رہن کرے اور اگر راہن مفلس ہو تو وہ غلام مرتہن کو کم روپیہ کما دے
یعنی اگر اُس غلام کی قیمت کم ہو دین کی قدر کما دے پھر جسقدر کما دے اُسقدر
میان سے لے لے مسئلہ اگر راہن نے مرہون چیز کو تلف کر دیا یعنی کام سے
کھو دیا تو اسکا وہی حکم ہو جیسے مرہون غلام کو آزاد کر دیا مسئلہ اگر اجنبی
آدمی نے مرہون کو تلف کر دیا تو مرتہن اُس سے مرہون کی قیمت لے اور بجائے
رہن کے رکھے مسئلہ اگر مرتہن نے مرہون چیز راہن کو عاریت دی اور راہن کے
پاس ہلاک ہو گئی تو رائگان گئی اور اگر راہن نے عاریت لیکر پھر مرتہن کو دیدی
تھی تو مرتہن کے ذمہ پر پھر آئی مسئلہ اگر راہن نے مرتہن کی اجازت سے
یا مرتہن نے راہن کی اجازت سے مرہون چیز اور کسی کو عاریت دی تو مرتہن کا
ذمہ اُس چیز پر سے جاتا رہا اور راہن اور مرتہن دونون کو اختیار ہو کہ اُس ہو اُسکو
کو پھیر لین مستعیر سے اور گرو رکھین جیسی تھی مسئلہ اگر زید نے عمرو سے
کپڑا عاریت لیا گرو رکھنے کو تو درست ہو پھر اگر عمرو نے یہ کہدیا تھا کہ اسقدر
کے اور فلانی جنس کے بدلے فلانے شہر مین گرو رکھو اور زید نے اُسکے
خلاف کیا تو عمرو اپنا کپڑا چاہے زید کے ذمہ ڈالے چاہے مرتہن کے ذمہ پر اور اگر زید
نے عمرو کے کہنے کے موافق کیا اور وہ کپڑا مرتہن کے پاس ہلاک ہو گیا تو مرتہن نے

تو اپنا دین بھر پایا اور زید سے عمرو اپنے کپڑے کا مثل دلا پائیگا جسقدر زید کے
ذمہ سے دین جاتا رہا اور اگر عمرو اپنا کپڑا لے لے تو مرتہن عمرو کو نزدیک اگر اپنا دین
پالیا ہو مسئلہ اگر راہن یا مرتہن نے مرہون پر کچھ خیانت کی تو خیانت کرنیوالے پر
ضمان لازم ہوگا اور اگر مرہون چیز نے راہن یا مرتہن پر یا راہن نے مرتہن کے
مال پر خیانت کی تو وہ خیانت رائگان ہے مسئلہ اگر ہزار روپیہ کا غلام ہزار
روپیہ کو گرو رکھا اور روپیوں کا وعدہ ٹھہرا پھر وہ غلام سوہی روپیہ کا رہگیا پھر اس
غلام کو کسی نے مارڈالا اُسکے سو روپیہ تاوان سلے اور وعدہ دین کا پورا ہوگیا تو
مرتہن سو روپیہ اپنے حق کی بابت لے اور راہن سے باقی نوسو روپیہ لیگا اور
اگر راہن کی اجازت سے مرتہن نے سو روپیہ کو وہ غلام بیچڈالا اور وہ سو روپیے
اپنے حق میں لیے تو باقی نوسو راہن سے لے مسئلہ اگر ہزار روپیہ کا غلام
قمر نام ہزار روپیہ کے بدلے گرو رکھا پھر وہ غلام قمر سو ہی روپیہ کا رہ گیا سو اسکو
ایک سو روپیہ کے غلام نے جسکا نام حارث تھا مارڈالا پھر حارث کے میاں
نے وہ حارث راہن کو خون کے بدلے دیدیا تو راہن یہ حارث مرتہن کو
کل ہزار روپیہ کے بدلے میں سپرد کردے مسئلہ اگر راہن مرگیا تو
اُسکا وصی مرہون کو بیچے اور مرتہن کا دین ادا کرے پھر اگر کوئی اُسکا وصی
نہو تو قاضی اُس کی طرف سے وصی مقرر کرے کہ وہ وصی مرہون کو بیچکر
دین مرتہن کا ادا کردے **فصل** مسئلہ اگر دس روپیہ کی قیمت کا

انگور کا پانی دس روپیہ کے بدلے گرو رکھا پھر وہ مرتہن کے پاس شراب
ہوگیا پھر سرکہ ہوگیا کہ وہ سرکہ دس روپیہ کا ہی تو اب یہ سرکہ دس روپیہ کے بدلے
گرو ہی مسئلہ اگر دس روپیہ کی بکری دس روپیہ کے بدلے گرو کی سو وہ مرگئی اور
اُسکا چمڑا پختہ کیا سو وہ ایک روپیہ کا ہوا تو اب وہ چمڑا ایک ہی روپیہ کے بدلے
گرو ہی مسئلہ اگر مرہون چیز مین کچھ بڑھا جیسے مرہون باندی کے لڑکا ہوا
اور مرہون درخت مین میوہ لگا اور مرہون جانور کا دودھ اور اُن سب رہن کا ہی
اور اپنی اصل کے ساتھ یہ بھی گرو ہی پھر اگر یہ جو زیادہ ہوا تھا سو ہلاک ہوگیا تو رائگان
گیا یعنی مرتہن کے دین مین کچھ نقصان نہوا اور اگر یہ جو زیادہ بڑھا تھا باقی رہا
اور اصل چیز جو مرتہن تھی ہلاک ہوگئی تو راہن اُس زیادہ بڑھی ہوئی کو اُسکے
حصہ کی قدر دین ادا کر کے لے لے اور دین کو مرہون کی اور اُس زیادہ بڑھی
ہوئی کی قیمت پر بانٹے اصل مرہون کی وہ قیمت جو مرتہن کے قبضہ کرنے کے
دن تھی اور زیادہ چیز کی وہ قیمت جو رہن چھوڑانے کے دن ہو تو جسقدر دین
اصل چیز کے حصہ برابر تھا وہ جاتا رہا اور زیادہ بڑھی ہوئی چیز اپنے حصہ کے قدر دین
کے بدلے چھوٹ گئی مسئلہ مرہون زیادہ کرنا درست ہی اور دین زیادہ کرنا درست
نہین مسئلہ اگر ایک غلام گرو کیا ہزار روپیہ کے بدلے پھر راہن نے اور
غلام اُس پہلے کی جگہ پر رکھنے کو مرتہن کو سپرد کیا اور دونون غلامونکی قیمت
ہزار ہزار روپیہ کی ہی تو جب تک مرتہن وہ پہلا غلام راہن کو پھیر نہ دے تب تک وہ

پہلا ہی غلام رہن ہےا ور مرتہن دوسرے غلام کا امین ہے جب تک اسن دوسرے غلام کو اُس پہلے کی جگہ گرو نہ کرے واللہ اعلم بالصواب **کتاب الجنایات** یعنی خون کرنے اور اعضا کا نقصان کرنے کے مسئلے **مسئلہ** مار ڈالنا چار طرح پر ہے ایک قتل عمداً یعنی اس ارادے سے مارا کہ مرجاوے پھر ہتھیار سے مارے خواہ ایسی چیز سے کہ وہ چیز جسم کو کاٹ ڈالے اور اعضا کو جدا کردے جیسے دھار کی لکڑی یا دھاروالا پتھر یا تیا در یا آگ تو ایسی چیز سے مار ڈالنے مین قاتل گنہگار اور خون کے بدلے خون یعنی قاتل کو بھی قتل کرینگے اور اس قتل مین کفارہ نہین اور مقتول کا ولی اگر معاف کردے تو قاتل کے ذمہ سے قصاص جاتا رہتا ہے دوسرے قتل شبہ عمد ہے یعنی عمد کے مشابہ ہمین قاتل پر گناہ اور کفارہ اور عاقلہ پر دیت مغلظہ ہے اور قاتل پر قصاص نہین اور شبہ عمد وہ ہے کہ مارے قصداً ایسی چیز سے کہ وہ ہتھیار اور کاٹنی چیر تی چیز نہ ہو تیسرے قتل خطا ہے یعنی قاتل کا قصد اُس مقتول کے مار ڈالنے کا نہ تھا سو دھوکے سے مارا گیا اسطرح کہ قاتل نے شکار جانکر تیر مارا اور وہ شکار نہ تھا آدمی تھا کہ اُسکے لگا اور مرگیا یا ایک شخص کو کافر حربی جانکر مارا اور وہ مسلمان تھا یا نشانہ کو تیر چلایا سو آدمی کے لگ گیا اور جو اس خطا کے طور پر مارا جاوے جیسے ایک شخص سوتا ہوا ایک شخص کے اوپر اُلٹ پڑا سو وہ مرگیا تو اُس قتل خطا کی سزا کفارہ قاتل پر اور دیت عاقلہ پر چوتھے قتل تسبیب ہے یعنی قاتل نے سبب ایسا کیا کہ کوئی مرگیا

جیسے غیر کی زمین مین کنوان کھودا ہو اُسمین کوئی گِر کر مر گیا یا غیر کی زمین پر ایک
پتھر رکھا اُس سے کوئی مر گیا تو اس قتل کی سزا عاقلہ پر دیت ہی مگر قاتل پر کفارۃ
مسئلہ تین طرح کے قتل مین قاتل مقتول کی میراث سے محروم ہی مگر
سبب سے قتل کی صورت مین قاتل کو مقتول کی میراث ملیگی مسئلہ شبہ عمد
جانکے سوا اور اعضا کے نقصان مین بجاے عمد کے ہی **باب ما یوجب القود**
و ما لا یوجب یعنی کس صورت مین خون کے بدلے خون لینا چاہیے اور کسمین
نہین مسئلہ جسکے کبھی مار ڈالنے کی اجازت شریعت کی نہ ہو یعنی جسکا خون ہمیشہ کو
محفوظ ہو اُسکو قصداً مار ڈالنے سے قاتل پر قصاص واجب ہوتا ہی مسئلہ اگر حر
نے حر یا غلام نے غلام یا مسلمان نے ذمی کو قصداً مار ڈالا تو قاتل کو اُسکے بدلے
قتل کرینگے مسئلہ اگر ایک مسلمان نے یا ذمی نے ایک مستامن کو قصداً مار ڈالا
تو مسلمان اور ذمی کو قتل نہ کرینگے مسئلہ اگر مرد نے کسی عورت کو یا بڑے
نے چھوٹے لڑکے کو یا انکھیارے نے اندھے کو یا تندرست نے لنج کو یا ایسے کو
جسکے ہاتھ یا پانون مین کچھ نقصان ہو یا سدھی نے دیوانہ کو یا بیٹے نے باپ کو
مار ڈالا تو قاتل کو اُس کے بدلے مین قتل کرینگے مسئلہ اگر باپ نے
یا مان نے بیٹے کو یا دادا یا دادی نے پوتے کو مار ڈالا تو قاتل کو قتل نہ
کرین گے مسئلہ اگر میان نے اپنے غلام یا مدبر یا مکاتب یا اپنے
بیٹے کے غلام کو یا ایسے غلام کو کہ کچھ تھوڑے اُس غلام کا یہ مالک تھا مار ڈالا

باب ما یوجب القود وما لا یوجب

تو قاتل کو قتل نہ کرینگے مسئلہ اگر زید نے عمرو کو مار ڈالا اور زید کا بیٹا عمرو کا وارث ہوا اس بیٹے کو چاہیے کہ عمرو کے خون کا بدلا لے تو زید کے ذمہ سے قصاص جاتا رہا مسئلہ قاتل کو تلوار سے قتل کرینگے مسئلہ اگر قصداً ایک مکاتب مارا گیا اور کتابت کے بدلے کا روپیہ اُسنے ترکہ چھوڑا اور مولیٰ ہی وارث رہا تو اُسکے خون کا بدلا لینگے اور اگر ترکہ مین کتابت کا بدل چھوڑا تو بھی قصاص لینگے اور اگر کتابت کا بدل بھی چھوڑا اور کوئی وارث بھی چھوڑا تو قصاص نہ لین گے مسئلہ اگر مرہون غلام مارا گیا تو قصاص تبھی لینگے جب راہن اور مرتہن اکٹھے ہونگے مسئلہ اگر معتوہ کے ولی کو کسی نے مار ڈالا تو معتوہ کا باپ قاتل سے قصاص لے یا مال لیکر صلح کرے معاف نہین کر سکتا اور معتوہ کے حق مین قاضی ایسا ہی ہے جیسے باپ اور معتوہ کے وصی کو فقط یہی اختیار ہو کہ مال لیکر صلح کرے اور اس مقدمہ مین لڑکے کا وہی حکم ہو جو معتوہ کا مسئلہ اگر مقتول کے کئی وارث ہین بعضے بالغ اور بعضے نابالغ تو بالغون کو اختیار ہو کہ نابالغون کے بالغ ہونے سے پہلے قاتل سے قصاص لے لین مسئلہ اگر زید نے عمرو کو کسی یا پھاوڑے کی دھار کی طرف سے مار ڈالا تو قصاص لیا جائیگا اور اگر کسی یا پھاوڑے کی پیٹھ کی طرف سے مارا تو قصاص نہین جیسے پھانسی دیکر مار ڈالنے اور ڈبو دینے مین قصاص نہین ہو مسئلہ اگر زید نے عمرو کو قصداً زخمی کیا اس سے عمرو اپنے گھر رہا اور مر گیا تو زید پر قصاص آویگا مسئلہ اگر زید نے اپنے ایک زخم مارا اور عمرو نے بھی زید کے

ایک زخم مارا اور ایک شیر نے بھی زید کو زخمی کیا اور ایک سانپ نے بھی زید کو کاٹا سو وہ زید مرگیا تو عمرو پر تہائی دیت واجب ہوگی مسئلہ اگر زید نے مسلمانوں پر تلوار کھینچی تو زید کا مار ڈالنا واجب ہے اور جو کوئی زید کو مار ڈالے اُسکے ذمہ پر کچھ نہیں مسئلہ اگر زید نے عمرو کے مار ڈالنے کو ہتھیار کھینچا رات میں یا دن میں شہر میں یا اور جگہ یا شہر میں دن کو یا اور جگہ دن کو لاٹھی تانی سو عمرو نے زید کو مار ڈالا تو عمرو کے ذمہ پر کچھ نہیں اور زید نے اگر شہر میں دن کو لاٹھی تانی اور عمرو نے زید کو مار ڈالا تو اُس کے بدلے عمرو کو مار ڈالیں گے مسئلہ اگر دیوانہ نے سدہ منے پر یا لڑکے نے بالغ پر ہتھیار کھینچا اور سدہ منے اور لڑکے نے اُس دیوانہ اور لڑکے کو قصداً مار ڈالا تو اس مار ڈالنے والے پر دیت واجب ہوگی مسئلہ اگر جانور نے زید پر حملہ کیا اور زید نے اُسکو مار ڈالا تو زید پر جانور کی قیمت دینا آویگی مسئلہ اگر زید نے عمرو کے ایک مرتبہ ہتھیار مارا اور لوٹ گیا پھر بکر نے زید کو مار ڈالا تو بکر کو قتل کرینگے مسئلہ اگر زید کے یہاں غیر آدمی گھس آیا اور کچھ چرا کے لے چلا سو زید اُسکے پیچھے پڑا اور اُسکو مار ڈالا تو زید کے ذمہ پر کچھ نہیں

باب القصاص فیما دون النفس

باب القصاص فیما دون النفس

یعنی جان مار ڈالنے سے نیچے کے قصور کے بدلے کا ذکر

مسئلہ اگر زید نے عمرو کا ہاتھ جوڑ سے کاٹ ڈالا تو زید کا ہاتھ بھی گٹے سے کاٹ ڈالینگے اگرچہ زید کا ہاتھ عمرو کے ہاتھ سے بڑا ہو اسیطرح اگر زید نے عمرو کا پاؤں یا نتھنا یا کان کاٹ ڈالا تو زید کا بھی جوڑ سے کاٹ لینگے مسئلہ اگر زید نے عمرو کے

آنکھ اسطرح پھوڑی کہ سوجھنا جاتا رہا اور آنکھ موجود رہی تو زید کی آنکھ بھی اسی طرح پھوڑ ڈالیں گے اور اگر آنکھ نکال لی تو زید کی آنکھ نہ نکالینگے مسئلہ اگر زید نے عمرو کا دانت توڑ ڈالا تو زید کا دانت بھی توڑ لینگے مسئلہ جس زخم کا بدلا اُسیطرحکا زخم کرکے دے سکیں تو اُسمیں زخم کے بدلے زخم کرینگے مسئلہ اگر زید نے عمرو کی ہڈی توڑ ڈالی تو زید کی ہڈی نہ توڑینگے مسئلہ اگر عورت نے مرد کا یا مرد نے عورت کا یا حر نے غلام کا یا غلام نے حر کا یا ایک غلام نے دوسرے غلام کا کوئی عضو کاٹ ڈالا تو اُس کاٹنے والے کا عضو نہ کاٹینگے مسئلہ اگر مسلمان نے کافر کا یا کافر نے مسلمان کا ہاتھ یا پاؤن کاٹ ڈالا تو کاٹنے والے کا بھی کاٹ لیں گے مسئلہ اگر زید نے عمرو کا ہاتھ آدھے پہنچے سے کاٹ ڈالا تو زید کا ہاتھ نہ کاٹیں مسئلہ اگر زید نے عمرو کی پیٹھ پر زخم مارا اور وہ اچھا ہوگیا تو زید کی پیٹھ پر زخم نہ مارا جاویگا مسئلہ اگر زید نے عمرو کی زبان کاٹ لی تو قصاص نہیں مسئلہ اگر زید نے عمرو کا عضو تناسل کاٹ ڈالا تو قصاص نہیں اور اگر سپاری کاٹ ڈالی تو قصاص ہی مسئلہ اگر زید نے عمرو کا چنگا ہاتھ کاٹا اور زید کا ہاتھ رہ گیا ہو یا زید کے ہاتھ کی اُنگلیاں کم ہیں تو عمرو زید کا وہی ہاتھ کاٹ لے یا تاوان لے یا اگر زید نے عمرو کے سر پر زخم مارا اور زید کا سر عمرو کے سر سے بڑا ہی تو اپنے زخم کے موافق زید کے سر پر زخم کر لے یا تاوان لے

فصل مسئلہ اگر مقتول کے وارثون نے قاتل سے مال لینے پر صلح کی تو

مال اُسی وقت ادا کرنا واجب ہوا اور خون کے بدلے خون جاتا رہا مسئلہ
اگر ایک حر اور ایک غلام نے ملکر زید کو مار ڈالا پھر عمرو نے اُس حر اور غلام کے
میان کے کہنے سے زید کے وارثون سے ہزار روپیہ پر صلح کی تو پانسو حر اور
پانسو روپیہ غلام کے میان پر دینا آوینگے مسئلہ اگر مقتول کے کئی وارث
ہین اُنمین سے ایک نے بھی کچھ مال لینا قبول کیا یا اپنا حق قاتل کو معاف کر دیا
تو اور وارثون کو دیت ہی کا حصہ ملیگا قصاص جاتا رہا مسئلہ اگر بہت سے
آدمیون نے ایک کو مار ڈالا تو اُن سب کو قتل کرینگے اور ایک نے بہت کو مار
ڈالا تو اُس ایک ہی کو مار ڈالنا کفایت کرتا ہے مسئلہ اگر ایک شخص نے کئی آدمی کو
مار ڈالا پھر ایک مقتول کے وارث موجود ہوے اور اُنھون نے دعوی کیا تو اُس
قاتل کو قتل کرینگے پھر اُسکے مرجانے سے اور مقتولون کے وارثونکا حق جاتا رہا
مسئلہ اگر دو آدمیون نے ملکر ایک شخص کا ہاتھ کاٹا تو اُن دونون کے ہاتھ نہ کاٹینگے
مگر دیت اُن دونون پر دینا آویگی مسئلہ اگر ایک شخص نے دو داہنے ہاتھ
دو شخصون کے کاٹے تو وہ دونون اسکا دہنا ہاتھ کاٹین اور آدھی دیت لیکر
آپسمین آدھی آدھی بانٹ لین اور اگر ایک مدعی پہلے آیا اور اُسنے اُسکا دہنا ہاتھ
بدلے مین کاٹ لیا تو دوسرا آدھی دیت پاویگا مسئلہ اگر غلام نے قتل عمد کا
اقرار کیا تو اُس سے قصاص لینگے مسئلہ اگر زید نے عمرو کے قصداً تیر مارا
سو وہ عمرو کے لگا اور پار ہوگیا اور بکر کے لگا سو عمرو اور بکر دونون مر گئے

تو عمرو کے بدلے زید کو قتل کرینگے اور بکر کے بدلے دیت پڑیگی فصل مسئلہ
اگر زید نے پہلے عمرو کا ہاتھ کاٹا پھر عمرو کو مار ڈالا تو کاٹنے اور مارنے دونوں کی
بابت زید کو پکڑینگے اگرچہ دونوں کام قصداً کئے یا دونوں کام خطا سے کیے یا
ایک کام قصداً کیا اور دوسرا خطا سے کیا اور ہاتھ کٹنے کے بعد اچھا ہو گیا تب
اسکو مار ڈالا یا اچھا ہونے سے پہلے ہی مار ڈالا ہر صورت دونوں قصور کا زید
سے مواخذہ کیا جائیگا ہاں اگر ہاتھ خطا سے کاٹا اور اچھا ہونے سے پہلے مار ڈالا
تو ایک ہی دیت دینا آویگی مسئلہ اگر زید کے عمرو نے نوے کوڑے ایک جگہ
مارے اور دس کوڑے ایک جگہ مارے سو وہ ان دس کوڑون سے مر گیا تو ایک ہی
دیت عمرو پر دینا آویگی مسئلہ اگر زید نے عمرو کا ہاتھ کاٹ ڈالا سو عمرو نے کاٹنا
معاف کر دیا پھر عمرو اس سے مر گیا تو زید پر دیت آویگی اور یون معاف کیا کہ
مین نے کاٹنا اور جو کچھ اس کاٹنے سے ہو معاف کیا یا یون کہا کہ یہ جنایت مین نے
معاف کی تو دیت نہین اور اگر خطا سے ہاتھ کاٹا وہ کاٹنا معاف کیا پھر اسی زخم
سے عمرو مر گیا تو تہائی مال سے دیت معاف ہوئی اور اگر قصداً کاٹا تھا تو کل مال
سے معاف ہوئی مسئلہ اگر ایک عورت نے قصداً ایک مرد کا ہاتھ کاٹا پھر
اس مرد نے اس سے نکاح کیا اور وہی ہاتھ مہر ٹھہرایا پھر وہ شخص مر گیا
تو اس عورت کو مہر مثل دلایا جائے گا اور ہاتھ کاٹنے کی دیت اس
عورت کے مال سے لیجائیگی اور ہاتھ خطا سے کاٹا تھا تو اس عورت کے

عاقلہ پر دیت آویگی اور اگر ہاتھ اور جو کچھ اُس کٹے ہوئے ہاتھ سے آیندہ کو حال ہو مہر ٹھہرایا تھا اور وہ شخص اُس کاٹنے سے مرگیا تو اُس عورت کو مہر مثل ملیگا اور اُسپر دیت نہ آویگی درصورتیکہ قصداً کاٹا تھا اور اگر خطا سے کاٹا تھا تو عاقلہ پر سے مہر مثل اُٹھ گیا اور جو مال اُس شخص نے چھوڑا وصیت کی رو سے اُس کی تہائی عاقلہ کو ملیگی **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کا ہاتھ کاٹا سو اُسکے بدلے زید کا ہاتھ کاٹا گیا پھر عمرو اُسی زخم سے مرگیا تو زید کو قتل کرینگے **مسئلہ** اگر مقتول کے وارث نے قاتل کا ہاتھ کاٹ ڈالا پھر اُس قاتل کو خون معاف کردیا تو اُس وارث پر دیت دینا آویگی ہاتھ کاٹنے کی **باب الشہادۃ فی القتل** یعنی خون کے مقدمہ مین گواہی کے مسئلے **مسئلہ** اگر عمرو اور بکر کا باپ زید مارا گیا اور عمرو نے اُسکے خون کے بابت گواہ گذرانے اور بکر عمرو کا بھائی غائب ہے تو گواہی سُن لینگے مگر بکر کے آنے تک قاتل سے قصاص نہ لینگے پھر جب بکر آوے تو پھر گواہ سُنے جائینگے تب قاتل سے قصاص لیا جائیگا اور اگر قتل کا مقدمہ تھا یا دین کا مقدمہ ہو تو دوبارہ گواہ نہ سُنے جائینگے اور قتل عمد کی صورت مین اگر قاتل نے ثابت کیا کہ بکر نے معاف کردیا ہے تو قصاص نہ لینگے اسیطرح اگر عمرو اور بکر کا ایک غلام تھا کہ اُس کو زید نے مار ڈالا اور بکر غائب ہے اور عمرو نے گواہ گذارے کہ مجھکو بکر نے معاف کردیا اور زید نے ثابت کردیا تو بھی زید پر قصاص نہین **مسئلہ** اگر خالد مارا گیا اور اُسکے عمرو بکر زید تین وارث رہے سو عمرو اور بکر نے

گواہی دی کہ زید نے اپنا حق قاتل کو معاف کر دیا ہی تو اُن کی یہ گواہی لغو ہی
پھر اگر قاتل نے اُن دونون کو سچا بتایا تو قاتل پر دیت آویگی کہ اُسکو وہ تینون
وارث تہائی بانٹ لین گے اور اگر قاتل نے اُن دونون کو جھوٹھا بتایا تو اُن
بکر اور عمرو کو کچھ نہ ملیگا اور زید کو تہائی دیت ملیگی **مسئلہ** اگر دو گواہون نے گواہی
دی کہ زید نے عمرو کو ہتھیار سے قصداً مارا تھا سو عمرو اُس سے بیمار پڑا رہا اور مرگیا
تو زید سے قصاص لیا جائیگا **مسئلہ** اگر ایک گواہ نے کہا کہ بدھ کے دن زید
نے عمرو کو مارا اور دوسرے گواہ نے کہا کہ منگل کے روز مارا یا ایک گواہ نے کہا
کہ فلانے شہر مین مارا اور دوسرے گواہ نے اور ہی شہر بتایا یا ایک گواہ نے کہا
کہ تلوار سے مارا اور دوسرے نے اور ہی ہتھیار بتایا یا ایک نے کہا کہ لاٹھی
سے مارا اور دوسرے نے کہا مین نہین جانتا کس ہتھیار سے مارا تو گواہی باطل
ہی اور اگر دونون گواہون نے گواہی دی کہ زید نے عمرو کو قتل کیا مگر ہم نہین
جانتے کہ کاہے سے قتل کیا تو دیت قاتل پر دینا آویگی **مسئلہ** اگر زید نے
اقرار کیا کہ مین نے ہی عمرو کو قتل کیا اور بکر نے بھی اقرار کیا کہ مین نے
ہی عمرو کو قتل کیا اور عمرو کا وارث کہے کہ تم دونون نے قتل کیا ہی
اکٹھا تو وارث کو اختیار ہی کہ زید اور بکر دونون کو قتل کرے اور اگر بجاے
اقرار کے دو گواہون نے گواہی دی کہ عمرو کو زید نے قتل کیا
اور دو گواہون نے گواہی دی کہ بکر نے قتل کیا تو دونون کی گواہی

لغو ہے **باب فی اعتبار حالۃ القتل** یعنی قتل کے وقت کا اعتبار ہے **مسئلہ** تیر چلانے کی حالت کا ضمان مین اعتبار ہے تو اگر زید نے عمرو پر تیر چلایا اور تیر لگنے سے پہلے عمرو مرتد ہو گیا پھر تیر لگنے سے مر گیا تو اُسکے وارثون کو زید سے دیت دلا ملیگی اور اگر کافر پر تیر چلایا اور تیر لگنے سے پہلے وہ مسلمان ہو گیا پھر تیر لگا اور مر گیا تو زید پر کچھ دینا نہ آویگا **مسئلہ** اگر کسی غلام پر تیر چلایا اور تیر لگنے سے پہلے میان نے غلام کو آزاد کر دیا پھر تیر لگا اور وہ مر گیا تو تیر مارنیوالے پر غلام کی قیمت دینا آویگی **مسئلہ** اگر زید کو سنگسار کرنیکا حکم ہوا اور عمرو نے اُسکی طرف پتھر پھینکا اور پتھر لگنے سے پہلے کوئی گواہ اُسکا اپنی گواہی سے پھر گیا پھر زید کے پتھر لگا اور زید مر گیا تو عمرو کے ذمہ پر کچھ نہین **مسئلہ** اگر مسلمانون نے شکار پر تیر چلایا اور تیر لگنے سے پہلے یہ مسلمان مرتد ہو گیا بعد اس کے تیر لگا اور شکار مر گیا تو وہ شکار حلال ہے اور اگر کافر نے تیر چلایا تھا اور تیر لگنے سے پہلے وہ شکاری کافر مسلمان ہو گیا تو وہ شکار حرام ہے **مسئلہ** اگر ایک شخص حلال تھا اُسنے شکار پر تیر چلایا پھر احرام باندھا تب شکار کے تیر لگا اور شکار مرا تو اُسپر کچھ نہین اور اگر احرام باندھے ہوے تیر چلایا اور جب یہ حلال ہو گیا تب شکار کے تیر لگا تو اُس شکار کا بدلا دینا آویگا

کتاب الدیات یعنی خونبہا کی تعداد کے مسئلے

مسئلہ شبہ عمد کی دیت سو اونٹ ہین چار طرح کے پچیس ایک ایک برس کی

باب فی اعتبار حالۃ القتل

کتاب الدیات

اور پچیس دو دو برس کی اور پچیس تین تین برس کے اور پچیس چار چار
برس کی اور یہی مغلظہ دیت ہے مسئلہ خون خطا کی دیت سو اونٹ ہین
پانچ طرح کی بیس ایک ایک برس کی نر اور بیس ایک ایک برس کی اونٹنیان
اور بیس اونٹ دو دو برس کے اور بیس تین تین برس کے اور بیس چار چار
برس کے یا ہزار اشرفی یا دس ہزار درم مسئلہ خون شبہ عمد اور
خون خطا کا کفارہ یہ ہے کہ ایک مسلمان غلام کو آزاد کرنا اور اگر نہ ہو سکے تو
دو مہینے لگاتار روزے رکھنا مگر اسمین مسکینون کو کھانا کھلانا نہین ہے اور ایسے
غلام کو جو مان کے پیٹ مین ہو آزاد کرنا بھی اس کفارہ کی بابت نہین درست مگر
ہان دودھ پیتا ہو لڑکا جسکی مان یا باپ مسلمان ہو آزاد کرنا اسمین درست ہے
مسئلہ عورت کو جان کی اور بدن کی دیت مرد کی جان اور بدن کی دیت سے
آدھی ہے مسئلہ مسلمان اور ذمی کی دیت برابر ہے فصل مسئلہ جان
مارنے مین اور ناک کاٹنے مین اور زبان کاٹنے مین اور عضو تناسل کاٹ لینے
مین اور سپاری کاٹ لینے مین اور عقل کھو دینے مین اور بہرا کر دینے مین اور اندھا
کر دینے مین اور زبان کا مزہ کھو دینے مین اور اسطرح سے ڈاڑھی مُنڈ لینے
مین کہ پھر بال نہ جمین اور اسیطرح سے سر کے بال کھوڈا لنے مین دیت دینا آویگی
اور اگر دونون آنکھین پھوڑین یا دونون ہاتھ کاٹے یا دونون ہونٹھ کاٹے
یا دونون بھوین ودر کین یا دونون پاؤن کا ٹے یا دونون کان یا دونون

خصیے یا عورت کی دونون چھاتیان کاٹ ڈالین تو پوری دیت اور اگر انمین سے جو دو دو ہوتی ہین ایک ہی چیز کھودی تو آدھی دیت دینا آویگی اور اگر دونون آنکھون کی چارون پتلیان کھودین تو پوری اور اگر ایک پلک کھودی تو چوتھائی دیت اور ہر انگلی کی بابت خواہ ہاتھ کی ہو خواہ پانون کی دسوان حصہ دیت دینا آویگی اور ایک ایک پوری بابت ہر ایک انگلی کی تہائی دیت دینا آویگی اور اگر انگلی مین دو ہی پوریان ہوئین تو ایک پوری کی آدھی دیت ایک انگلی کی مسئلہ ہر ایک دانت کی دیت پانچ پانچ اونٹ دے یا پانسو درم دے مسئلہ جو عضو جس کام کا تھا جب اس کام سے جاتا رہا تو اسمین دیت دینا آویگی مثلاً ہاتھ پر کسیکے مارا سو شل ہو گیا یعنی کام سے جاتا رہگیا یا آنکھ پر مارا سو اس سے سوجھنا جاتا رہا فصل فی الشجاج یعنی زخمونکی دیت کے مسئلے مسئلہ اگر سر پر ایسا زخم مارا کہ سر کی ہڈی نمود ہوگئی تو بیسوان حصہ دیت دینا آویگی اور اگر ہڈی سر کی ٹوٹ گئی تو دسوان حصہ دیت اور اگر وہ ہڈی ٹوٹکر اور جگہہ پر ٹلگئی تو دسوان حصہ اور بیسوان حصہ دیت کا اور اگر بھیجے تک زخم ہونچا تو تہائی دیت مسئلہ اگر پیٹ پر زخم مارا تو تہائی اور اگر پیٹ کا زخم پیٹھ کیطرف ہونچا تو دو تہائی دیت مسئلہ اگر سر کا چمڑا چھلگیا یا سر مین لہو چھنک آیا یا لہو بہا یا سر کا چمڑا جاتا رہا یا گوشت کٹا یا گوشت ہڈی کے پاس کا جھلی تک کٹا تو حکومت عدل واجب ہوگی مسئلہ جو زخم ایسا ہو کہ اسمین ہڈی نمودار ہو جاوے اسکے سوا اور کسی زخم مین

فصل فی الشجاج

قصاص نہین مسئلہ اگر ایک ہاتھ کی انگلیونکی بابت آدھی دیت دینا آویگی اگرچہ
مع ہتھیلی کے کاٹے مسئلہ اگر ایک ہاتھ کی انگلیان آدھے پہنچے سے کاٹین تو
آدھی دیت اور حکومت عدل مسئلہ اگر ہتھیلی ایک انگلی سمیت کاٹی تو دسوان حصہ
دیت اور دو انگلیون سمیت کاٹی تو پانچوان حصہ دیت اور ہتھیلی کی بابت کچھ دینا
نہ آویگا مسئلہ اگر چھوٹے لڑکے کی آنکھ یا عضو تناسل یا زبان کی صحت کا
حال دیکھنے اور پھرنے اور بولنے سے معلوم ہو تو حکومت عدل واجب ہوگی
اور زیادہ انگلی کا یہی حکم ہے مسئلہ اگر زید کے عمرو نے زخم مارا سو زید کی عقل جاتی
رہی یا سر کے بال جاتے رہے تو عمرو پر دیت آویگی اور زخم کا تاوان بھی اسمین
آجاویگا مسئلہ اگر زید نے عمرو کو زخمی کیا سو عمرو بہرا یا اندھا یا گونگا ہوگیا تو دیت
اور زخمی کرنیکا تاوان دونون زید کو دینا آوینگے مسئلہ اگر ایسا زخم مارا جس سے
ہڈی نمودار ہوگئی سو ایسے زخم سے دونون آنکھین جاتی رہین یا ایک انگلی کاٹی
سو دوسری انگلی بھی بیکار ہوگئی یا ایک پوری کاٹی سو نیچے کی باقی پوریان یا سب
ہاتھ رہگیا یا آدھا دانت توڑا سو باقی دانت کالا ہوگیا تو قصاص نہین مسئلہ اگر
زید نے عمرو کا دانت اکھاڑ ڈالا سو عمرو کے وہین برابر دانت جما تو زید کے ذمہ
سے تاوان جاتا رہا اور اگر دانت جمنے سے پہلے عمرو نے زید کا دانت توڑ ڈالا بعد
اسکے عمرو کے دانت جما تو عمرو پر زید کے دانت کی دیت پانسو درم دینا آویگی
مسئلہ اگر زید نے عمرو کو زخمی کیا پھر عمرو کے گوشت بھر آیا اور زخم

اچھا ہو گیا کہ نشان بھی نہ رہا یا زید نے عمرو کو مارا سو زخم ہو کر اچھا ہو گیا اور
نشان بھی جاتا رہا تو تاوان زید پر نہ آویگا مسئلہ جب تک مدعی کا زخم
اچھا نہ ہو لے تب تک مدعا علیہ سے قصاص نہ لین گے مسئلہ جس قتل عمد
مین کہ شبہ کے سبب قصاص جاتا رہا ہو جیسے کہ باپ نے اپنے بیٹے کو قصداً
مار ڈالا تو ایسے عمد کی دیت قاتل کو اپنے مال سے دینا آویگی اور یہی حکم ہو اُس
مال کا جسپر قاتل نے صلح کی یا قاتل نے خطا کا اقرار کیا تو اُسکا دیا بھی قاتل کو اپنے
ہی پاس سے دینا آویگا یا جو مال بیسوین حصہ سے کم ہو وہ بھی مدعا علیہ پر اپنے
مال سے دینا آویگا مسئلہ اگر لڑکے یا دیوانہ نے عمداً جنایت کی تو وہ بجاے
خطا کے ہی اور دیت اُسکی عاقلہ پر اور کفارہ واجب نہین اور لڑکا اور دیوانہ
اپنے مقتول کی میراث سے محروم نہ ہوگا **فصل فی الجنین** یعنی پیٹ کے بچہ
کی بابت کے مسئلے مسئلہ اگر زید نے حاملہ عورت کے پیٹ پر مارا سو اُسکے مرا
ہوا بچہ گر پڑا لڑکا ہو یا لڑکی بیسوان حصہ دیت کا زید پر دینا آویگا اور اگر جیتا
بچہ گرا پھر مر گیا تو پوری دیت اور اگر مرا بچہ گرنے کے بعد خود وہ عورت مر گئی
تو زید پر ایک دیت پوری اور بیسوان حصہ اور دیت کا اور اگر وہ عورت پہلے
مری پھر مرا ہوا بچہ اُس کے پیٹ سے گرا تو زید پر فقط ایک ہی دیت پوری
اور جو مال اس بچہ کے سبب دینا آویگا وہ اُسکے وارثون کو ملیگا اور مارنیوالے کو
اُسکی وراثت نہ ملیگی پھر اگر زید نے اپنی جورو کے پیٹ پر مارا اور اُسکے مرا ہوا بچہ

گرا تو زید کے عاقلہ پر بیسوان حصہ دیت اور زید کو اُس بچہ کی وراثت ملیگی
مسئلہ اگر باندی کے پیٹ پر مارا اور جیتا لڑکا اُس کے پیٹ سے گرا تو اُس
لڑکے کی قیمت کا بیسوان حصہ اور اگر لڑکی گری تو دسوان حصہ مسئلہ اگر
زید نے عمرو کی باندی کے پیٹ پر مارا اسکے بعد عمرو نے باندی کو آزاد کردیا بعد
اسکے اُس باندی کے پیٹ سے جیتا بچہ گرا پھر مرگیا تو اُس جیتے لڑکے کی قیمت
زید پر دینا لازم آویگی مسئلہ پیٹ سے جو بچہ گر پڑے اُس کا کفارہ پیٹ
کے مارنے والے پر نہین ہے مسئلہ اگر کسی عورت نے پیٹ گرانیکی دوا بے اجازت
اپنے خاوند کے کھائی یا شرمگاہ پر لگائی اور پیٹ سے بچہ گرا تو بیسوان حصہ دیت کا
اُس عورت کے عاقلہ پر دینا آویگا اور اگر خاوند کی اجازت سے پیٹ گرا تو کچھ نہین

باب مایحدثہ الرجل فی الطریق یعنی راہ مین کچھ مکان وغیرہ بنانیکے مسئلے

مسئلہ اگر شارع عام کی طرف کسی نے سنڈاس نکالا یا پرنالہ نکالا یا برج
بنایا یا دکان بنائی تو جو کوئی چاہے اُسکو دور کردے مسئلہ جاری راستے
مین اسقدر تصرف کرنا کہ لوگون کو نقصان نہ کرے یعنی ایذا نہ ہو تو جائز ہے
اور اگر ایذا ہو تو نہین جائز اور اپنے محلہ کے کوچے مین بے اجازت سب محلہ
والون کے تصرف کرنا درست نہین مسئلہ اگر زید نے شارع عام کی طرف
پرنالہ لگایا یا مکان بنایا سو وہ کسی راہ گیر وغیرہ پر گر پڑا اور وہ مرگیا تو
اسکی دیت زید کے عاقلہ پر دینا آوے گی جیسے راہ مین کنوان کھودا یا پتھر رکھا

اُس کنوئین مین گر کر یا اُس پتھر سے کوئی آدمی ضایع ہوا تو اُس کی دیت
بھی زید کے عاقلہ پر اور کوئی جانور کسی کا ضایع ہوگیا تو اُس جانور کی قیمت
زید پر تاوان دینا آویگی مسئلہ اگر زید نے بالوعہ راہ مین بنایا بادشاہ
کی اجازت سے یا اپنے ملک مین بنایا پھر اُسمین گر کر کوئی مر گیا تو زید پر ضمان
نہین مسئلہ اگر شارع عام مین زید نے ایک لٹھا ڈالا یا پل بنایا بے اجازت
بادشاہ کے پھر اُسپر ہو کر ایک شخص قصداً چلا اور ہلاک ہوگیا تو زید پر ضمان نہین
مسئلہ اگر زید نے راہ مین کوئی چیز اُٹھائی سو وہ چیز عمرو پر گر پڑی اور عمرو
ہلاک ہوگیا تو زید پر ضمان دینا لازم ہوا اور اگر چادر اوڑھی تھی اور وہ چادر
کسی پر گری اور وہ مر گیا تو ضمان نہین مسئلہ اگر محلہ کی مسجد مین انھین
مین سے ایک شخص نے ایک قندیل لٹکائی یا اُسمین بوریا ڈالا یا کنکریان ڈالین
سو اس سے کوئی آدمی ہلاک ہوگیا تو اُس شخص پر جسنے یہ کیا تھا ضمان نہین اور
غیر محلہ والے نے قندیل لٹکائی تھی یا بوریا بچھایا تھا یا کنکریان ڈالی تھین تو وہ غیر
محلہ والے پر ضمان ہے مسئلہ اگر مسجد مین آکر محلہ والا شخص بیٹھا سو اُسکے بیٹھنے سے
عمرو ہلاک ہوگیا تو یہ اُسپر ضمان ہے بشرطیکہ یہ شخص نماز مین مشغول نہ تھا
اور اگر نماز مین تھا اور عمرو ہلاک ہوگیا تو اُسپر ضمان نہین

فصل فی الحائط المائل یعنی جھکی ہوئی دیوار کے مسئلے

مسئلہ اگر زید کی دیوار
شاہراہ کی طرف جھکی پھر کسی مسلمان یا ذمی نے زید سے کہا کہ اس دیوار کو ڈھا کر

درست کرلے سو زید نے اُتنے عرصے تک جسمین وہ دیوار ڈھ سکتی ہو نہ ڈھائی
اور کوئی جان یا کسیکا مال اُس دیوار سے ہلاک ہوگیا تو زید پر ضمان آویگا اور
اگر پہلے ہی سے زید نے دیوار جھکی ہوئی بنائی تھی اور اُس سے کسیکا کچھ نقصان
ہوا تو زید پر ضمان ہو اگرچہ کسی نے زید سے اُس کے کھود ڈالنے کو نہ کہا ہو
مسئلہ اگر زید کی دیوار عمرو کے گھر کیطرف جھکی تو عمرو ہی کو پہونچتا ہو کہ زید سے
اُسکے گرادینے کو کہے پھر اگر عمرو نے زید کو مہلت دی یا بری کردیا تو درست ہو
بخلاف شاہراہ کی طرف جھکی ہوئی دیوار کے مسئلہ اگر پانچ آدمیون کے ساجھے
کی ایک دیوار ہو اور وہ جھکی پھر اُن پانچون مین سے ایک سے کسی نے کھودنے کو
کہا اور اُسنے نہ کھودی اور کسی پر گر پڑی تو وہ شخص جس سے کھودنے کو کہا تھا
دیت کے پانچوین حصہ کا ضامن ہوگا مسئلہ اگر تین شریکون کا ایک مکان
ہو ایک شریک نے اُنمین سے اُس حویلی مین کنوان کھودا یا دیوار بنائی اور
اُس سے کوئی آدمی ضائع ہوگیا تو اُس کھودنے والے یا بنانے والے پر
دو تہائی دیت دینا آویگی **باب جنایۃ البہیمۃ والجنایۃ علیہا وغیر ذلک**
یعنی جانور آدمی کا نقصان کردے یا آدمی جانور کا نقصان کردے اسکے
مسئلے مسئلہ اگر جانور نے کسی کو اگلے پانؤن یا پچھلے پانؤن سے روند کے
یا سر سے یا دانت سے یا ٹھوکر سے ہلاک کردیا تو جو شخص جانور پر سوار ہوگا
اُسپر ضمان آویگا اور اگر جانور نے لات ماری یا دُم ماری اور کوئی ہلاک ہوگیا

باب جنایۃ البہیمۃ والجنایۃ علیہا وغیر ذلک

توضمان نہین مگر ہان راہ مین اگر جانور کو کھڑا کیا وہان کسی کے لات یا دم
ماری اور وہ ہلاک ہوگیا توسوار پر ضمان ہے مسئلہ اگر جانور کے پاؤن
اور ہاتھ سے ڈھیلا یا گٹھلی یا دھول یا کنکری کسی کی آنکھ مین لگی اور آنکھ
نکل پڑی توضمان نہین اور اگر بڑا پتھر لگا توضمان ہے مسئلہ اگر جانور نے
راہ مین پیشاب یا گوبر کیا یا لید کی اُس سے کوئی ضائع ہوگیا یا سوار نے مُتانے
کے لیے جانور کو کھڑا کیا اور کوئی ضائع ہوگیا توسوار پر ضمان نہین اور اگر اور سبب سے
جانور کو کھڑا کیا اور اُسنے گوبر یا پیشاب کیا یا لید کی اُس سے کوئی ضائع ہوا تو
ضمان واجب ہے مسئلہ جس سبب سے سوار پر ضمان آویگا اُسی سبب سے اُسپر
جو شخص جانور کی نکیل اور ناتھ پکڑے کھینچتا ہو یا پیچھے سے ہانکتا ہو اُسپر ضمان
آویگا اور سوار پر کفارہ دینا آویگا نکیل کھینچنے والے اور پیچھے سے ہانکنے والے پر
کفارہ نہین مسئلہ اگر زید اور عمرو دو سوار ان یا دو پیادہ دونون مین آپسمین دھکم دھکا
ہوئی اور دونون مرگئے توزید کی دیت عمرو کے عاقلہ پر اور عمرو کی دیت زید کے
عاقلہ پر مسئلہ اگر زید نے جانور ہانکا اور اُس جانور کا زین عمرو پر گر پڑا
اور عمرو مرگیا توزید پر ضمان ہے مسئلہ اگر زید اونٹون کی قطار کھینچے لیے جاتا
تھا اور ایک اونٹ نے اُنمین سے عمرو کو روند ڈالا توزید کے عاقلہ پر عمرو کی
دیت واجب ہوگی اور اگر زید کے ساتھ بکر بھی تھا کہ وہ قطار کو پیچھے سے ہانکتا
تھا توزید اور بکر دونون پر دیت آویگی مسئلہ اگر زید نے اپنا اونٹ بکر کے

۴ بیان ایسے مسئلون کا کہ جنمین دیت اور ضمان واجب ہوتی ہے اور جنمین نہین بھی

بے اطلاع بکر کی قطار کے پیچھے باندھ دیا اور بکر اپنی قطار کو کھینچے لیے جاتا تھا اور اُس زید کے اونٹ نے کسیکو روند ڈالا تو بکر کے عاقلہ پر دیت آویگی اور بکر کا عاقلہ وہ دیت زید کے عاقلہ سے پھیر لاویگا مسئلہ اگر زید نے اپنا جانور کسی طرف کو چھوڑا تو پیچھے سے اُسے ہانکتا تھا سو اُسی حالت میں اُس جانور سے کوئی ہلاک ہو گیا تو زید پر ضمان ہے اور اگر کتا چھوڑا یا پرند جانور چھوڑا اور اُس کو ہانکتا تھا یا نہ تھا یا چارپایہ جانور خود بھاگا اور اُسنے کسی آدمی کا یا مال کا نقصان کر دیا دن کو یا رات کو تو ضمان نہیں مسئلہ اگر زید نے قصاب کی بکری کی آنکھ قصداً نکال لی تو جسقدر اُسکا نقصان ہوا اُتنے کا زید پر ضمان ہے مسئلہ اگر زید نے کسی کی اونٹ یا گائے بیل وغیرہ کی آنکھ نکال لی یا گھوڑے یا گدھے کی تو چوتھائی قیمت زید پر دینا آوے گی

باب جنایۃ المملوک والجنایۃ علیہ

یعنی غلام کسی پر جنایت کرے یا غلام پر کوئی جنایت اُسکے مسئلے مسئلہ اگر غلام یا باندی نے کئی جنایتیں کیں تو میاں پر واجب ہے کہ ایک ہی مرتبہ اُسکو جسکی جنایت کی اُسکے حوالہ کر دے اگر وہ نرا غلام ہو اور اگر وہ مدبر یا مکاتب یا ام ولد ہے تو ایک مرتبہ اُس کی قیمت دیدے مسئلہ اگر زید کے غلام نے خطا سے عمرو کی جنایت کی تو زید وہ غلام عمرو کو سونپ دے کہ عمرو اُسکا مالک ہو جاوے یا زید جنایت کا تاوان دے اور غلام کا مالک بنا رہے پھر اگر زید نے تاوان دے کر غلام لے لیا پھر اُس غلام نے جنایت کی تو

اُسکا بھی وہی حکم ہے جو پہلی جنایت کا مسئلہ اگر غلام نے دو جنایتین
کین تو بھی میان اُس غلام کو اُن دونون شخصون کے جنکی جنایتین کین حوالہ
کردے یا دونون کی بابت تاوان دیکر غلام کو لے لے مسئلہ اگر غلام نے
جنایت کی اور میان کو خبر نہین اور میان نے اُسکو آزاد کردیا اور اُس جنایت
کے تاوان سے قیمت غلام کی کم ہے تو میان پر قیمت اُس غلام کی دینا آویگی
اور اگر قیمت سے تاوان کم ہے تو تاوان دینا آویگا اور میان کو جنایت کی خبر تھی
اور غلام کو آزاد کردیا تو جنایت کا تاوان میان پر دینا آویگا اور یہی حکم ہے اگر
میان نے جنایت کی خبر سُننے کے بعد غلام کو بیچا مسئلہ اگر زید نے
اپنے غلام سے کہا کہ اگر تو عمرو کو مار ڈالے یا کہا کہ اُس کے تیر مارے یا کہا کہ
اُسکو زخمی کرے تو تو آزاد ہے پھر غلام نے ایسا ہی کیا تو دیت مار ڈالنے کی صورت
مین اور تاوان زخمی کرنے کی صورت مین زید پر دینا آویگا مسئلہ اگر زید کے
غلام نے حر کا ہاتھ قصداً کاٹ ڈالا سو زید نے وہ غلام اُس حر کے حوالہ کردیا
اور اُسنے آزاد کردیا تو اُسنے یہ گویا اُس جنایت سے غلام لینے پر صلح کرلی تھی
اور اگر آزاد نہین کردیا تھا اور مرگیا تو وہ غلام زید کو پھر جائیگا مسئلہ
اگر ماذون مدیون غلام نے خطا سے جنایت کی اور میان نے بیخبر اُسکو آزاد
کردیا تو میان پر دو قیمتین اُس غلام کی دینا آوینگی ایک اُسکو جسکی جنایت
کی دوسری اُسکو جسکا دین تھا مسئلہ اگر ماذونہ مدیونہ باندی اور

[illegible] اور تاوان اور [illegible] صادق علی [illegible]

کسی کی اولاد جنی تو دین کے بدلے اُس باندی اور اُس کی اولاد دونون کو
بیچین گے اور اگر ایسی باندی نے جنایت کی پھر اولاد جنی تو وہ اولاد جنایت والے
کو نہ دینگے **مسئلہ** اگر زید نے جانا کہ عمرو نے اپنے مجبور غلام کو آزاد کر دیا ہی پھر
اُس مجبور نے زید کے مربی کو خطا سے مار ڈالا تو زید کو کسی سے کچھ نہین **مسئلہ**
اگر آزاد غلام نے زید سے کہا کہ جب مین غلام تھا تب تیرے بھائی کو خطا سے
مین نے مار ڈالا تھا اور زید کہتا ہی کہ تب تو آزاد ہی تھا جب تو نے مارا تھا تو
اُس غلام ہی کا کہنا معتبر ہی **مسئلہ** اگر زید نے اپنی باندی کو آزاد کر دیا
بعد اسکے زید نے کہا تو جب میری تھی تب مین نے تیرا ہاتھ کاٹا تھا اور وہ آزاد
باندی کہے کہ آزاد ہونے کے بعد کاٹا تو باندی کا کہنا معتبر ہی اور یہی حکم ہی اگر
میان کہے کہ مین نے فلانی چیز تیری تب لی تھی جب تو میری باندی تھی اور وہ
کہے کہ جب مین آزاد ہوئی تھی تب لی تھی ہان اگر یون معاملہ ہی کہ میان کہے
کہ مین نے بقدر اجرت تیری تب لی تھی جب تو میری باندی تھی اور وہ کہے کہ
آزاد ہونے کے بعد لی تھی یا میان کہے جب تو باندی میری تھی تب مین نے
تجھسے صحبت کی تھی اور وہ کہے کہ آزاد ہونے کے بعد کی تو ان مین میان کا کہنا معتبر
ہی **مسئلہ** اگر مجبور غلام نے حر لڑکے سے کسی کے مار ڈالنے کو کہا سو اُسنے
مار ڈالا یا کسی غلام سے کہا اُسنے مار ڈالا تو مقتول کی دیت اُس لڑکے کے عاقلہ پر
اور قاتل غلام کا میان یا غلام مقتول کے وارثون کو دیدے یا دیت دے

مسئلہ اگر مجبور اغلام نے زید اور عمرو کو قصداً مار ڈالا اور زید کے دو ولی تھے بکر اور خالد اور عمرو کے بھی دو ہی ولی رہے احمد اور محمود سو بکر اور احمد نے زید اور عمرو کی بابت اپنا اپنا حق معاف کردیا تو غلام کا میاں یا آدھا غلام خالد اور محمود کو حوالے کردے یا دس ہزار درم اُن دونون کو آدھی آدھی دیت دے اور اگر مجبور انے زید کو قصداً مارا اور عمرو کو خطا سے مارا سو بکر نے اپنا حق معاف کردیا تو غلام کا میاں دس ہزار درم تو احمد اور محمود کو دے اور پانچ ہزار یا وہ مجبور اغلام اُن تینون یعنی خالد اور احمد اور محمود کو دے دے ایک حصہ اسمین سے خالد کا اور دو حصے احمد اور محمود کے مسئلہ اگر دو شریکون کا ایک غلام ہے سو اُسنے اُن دونون کے رشتہ دار قریب کو مار ڈالا اور ایک شریک نے اُسکو اپنا حق معاف کردیا تو بالکل خون کا حق باطل ہوگیا مسئلہ اگر زید نے عمرو کے غلام کو خطا سے مار ڈالا تو زید پر غلام کی قیمت دینا آویگی پھر اگر وہ غلام دس ہزار درم یا اس سے زیادہ قیمت کا تھا تو دس درم اُس کی قیمت سے کم کر کے دینا آوینگے اور اگر باندی کو مار ڈالا اور وہ باندی پانچ ہزار درم کی ہو تو دس درم کم پانچہزار درم دینا آوینگے مسئلہ اگر زید نے عمرو کا غلام غصب کر لیا اور زید کے پاس سے وہ غلام ہلاک ہوگیا تو غاصب پر غلام کی قیمت دینا آویگی کتنی ہی ہو مسئلہ غلام کی قیمت حر کی دیت کی برابر اندازہ کیجاویگی پھر اگر غلام کا کسی نے خطا سے ہاتھ کاٹ ڈالا تو آدھی قیمت

دینا آوے گی مسئلہ اگر زید نے قصداً عمرو کے غلام کا ہاتھ کاٹ ڈالا
بعد اسکے عمرو نے اُسکو آزاد کردیا پھر وہ غلام اُسی سبب سے مرگیا اور عمرو کے
سوا اُسکا وارث اور ہے تو زید پر قصاص نہین اور نہین تو قصاص ہے مسئلہ اگر
زید نے اپنے دو غلامون سے کہا کہ ایک تم دونون مین کا آزاد ہے پھر اُن
دونون کو کسی نے زخمی کیا بعد اسکے زید نے اُن دونون مین سے ایک کو آزاد
بتایا تو اُن دونون کے زخمی ہونے کا تاوان زید کو ملیگا مسئلہ اگر زید نے
عمرو کے غلام کی دونون آنکھین نکال لین تو وہ عمرو غلام زید کو دیدے اور
پوری قیمت اُسکی زید سے لے لے یا غلام کو اپنے پاس رکھے اور نقصان کی
بابت کچھ نہ لے مسئلہ اگر زید کے مدبر یا ام ولد نے جنایت کی اور جنایت
کے تاوان سے قیمت اُس مدبر یا ام ولد کی کم ہے تو زید پر قیمت دینا آویگی اور اگر
تاوان کم ہے تو تاوان دینا آویگا پھر اگر زید نے جنایت کی بابت قاضی کے حکم
سے قیمت دی پھر اُس مدبر یا ام ولد نے دوسری جنایت کی تو اُس قیمت کے
دیے ہوے روپیے مین پہلا شخص اور دوسرا شخص جسکی جنایت کے شریک ہو جاوین
اور اگر بے حکم قاضی کے قیمت دی تھی تو یہ دوسرا شخص جسکی جنایت کی وہ اپنی جنایت
کا تاوان زید سے مانگے یا پہلی جنایت والے سے مانگے **باب غصب العبد
والمدبر والصبی والجنایۃ فی ذلک** یعنی غلام اور مدبر اور
لڑکے کو غصب کیا پھر اُسمین ہوئی جنایت اُسکے مسئلے مسئلہ اگر میان نے

باب غصب العبد والمدبر والصبی والجنایۃ فی ذلک

غلام کا ہاتھ کاٹ ڈالا پھر اُس غلام کو زید نے غصب کیا اور وہ اُسی ہاتھ کے کٹنے سے مرگیا تو زید پر ہاتھ کٹے ہوئے غلام کی قیمت دینا آوے گی مسئلہ اگر زید نے عمرو کے غلام کو غصب کیا پھر عمرو نے اُسی غصب کی حالت میں اُس غلام کا ہاتھ کاٹا سو اسی سے وہ غلام مرگیا تو زید کے ذمہ پر کچھ نہیں مسئلہ اگر عمرو کے محجور غلام نے زید کا محجور غلام غصب کیا سو وہ مغصوب غلام غاصب کے پاس مرگیا تو غاصب پر قیمت اُس کی دینا آویگی مسئلہ اگر زید کے مدبر کو عمرو نے غصب کیا اور عمرو کے پاس اُس مدبر نے خالد کی جنایت کی پھر وہ مدبر زید کو ملا اور زید کے پاس بکر کی جنایت کی تو خالد اور بکر کی دونوں کی جنایتوں کا تاوان بقدر اُس مدبر کی قیمت کے زید پر دینا آویگا اور زید آدھی قیمت اُس مدبر کی عمرو سے لا پائیگا اور بکر کو دیگا پھر آدھی باقی قیمت بھی غاصب سے پھر لا پائیگا اور اگر اُس مدبر نے پہلے جنایت زید کے پاس کی پھر دوسری عمرو کے پاس کی تو دوسری بار زید آدھی قیمت عمرو سے نہ دلا پائیگا اور ایسی صورت مین غلام کا اور مدبر کا ایک ہی حکم ہے مگر یہان غلام کو میان جنایت والیکے سپرد کردیگا اور مدبر کی قیمت دیگا اتنا ہی فرق ہے مسئلہ اگر زید کے مدبر کو عمرو نے غصب کرلیا اور عمرو کے پاس اُس مدبر نے بکر کی جنایت کی پھر وہ مدبر زید کو پھر ملا بعد اسکے پھر غصب کیا پھر اُسنے غاصب کے پاس اور جنایت کی دوسری بار تو زید اُس مدبر کی قیمت بکر کو اور دوسری جنایت والے کو آدھی آدھی قیمت دے اور آدھی عمرو سے لیکر بکر کو دے اور آدھی دوسری

غاصب سے لے لے مسئلہ اگر زید نے مرکا لڑکا غصب کر لیا سو وہ لڑکا
آچانچک یا تپ سے مر گیا تو زید پر ضمان نہین ور اگر بجلی گری اور مر گیا یا سانپ
نے کاٹا اُس سے مر گیا تو زید کے عاقلہ پر ضمان ہے مسئلہ اگر لڑکے کے پاس
ایک غلام دھر دیا رکھا سو اُس لڑکے نے اُس غلام کو مار ڈالا تو لڑکے کے
عاقلہ پر اُس غلام کی قیمت دینا آویگی اور اگر لڑکے کے پاس کھانا دھر دیا
رکھا اور اُس نے وہ کھانا کھا لیا تو لڑکے پر تاوان نہین **باب القسامت**
یعنی خون کے مقدمہ مین محلے والون کو قسم دینے کا ذکر مسئلہ اگر
ایک محلہ مین کوئی شخص مار ڈالا ہوا پایا گیا اور اُسکا مار ڈالنے والا معلوم نہین
تو اُس محلہ کے اُن پچاس مردون کو قسم کھلاوینگے جنکو مقتول کا ولی اختیار کرے
اور وہ پچاسون یون قسم کھاوین کہ قسم خدا کی ہمنے اُسکو نہین قتل کیا اور ہم کو
نہین معلوم ہوا اسکا قتل کرنے والا پھر جب پچاس آدمیون نے قسم کھائی
تب محلہ والون پر دیت دینا آویگی اور مقتول کے ولی کو قسم نہ کھلائینگے اور
پچاس آدمیون مین سے جو شخص قسم کھانے سے انکار کرے اُسکو قید کرینگے
جب تک وہ قسم کھاوے مسئلہ اگر محلہ مین پچاس مرد نہ ہون تو جسقدر مرد ہون
اُنھین کو دُہرا تہرا کر قسم دینگے اور پچاس قسمین پوری کرا لینگے مسئلہ
لڑکے اور دیوانہ اور عورت اور غلام پر قسم دینا آویگی مسئلہ اگر محلہ مین ایسا
مردہ پایا گیا کہ اُس کے جسم پر کچھ مار ڈالنے کا نشان نہین تو محلہ والون پر

نہ قسم آویگی نہ دیت دینا آویگی یا ایسا مردہ پایا گیا کہ اُس کی ناک سے یا مُنھ سے یا جاضرور کے مکان سے خون بہتا ہے تو بھی محلہ والون پر قسم اور دیت نہین اور اگر آنکھون سے یا کانون سے اُس مردہ کے خون بہتا ہے تو محلہ والون پر قسم بھی ہے اور دیت بھی مسئلہ اگر مارا ہوا آدمی ایک جانور پر لدا ہوا پایا گیا تو اُسکی دیت اُسکے عاقلہ پر ہے جو شخص اُس جانور کو آگے سے ڈور پائے ہوے یا پیچھے سے ہانکتا ہوا لیے جاتا ہو یا اُس جانور پر سوار ہو مسئلہ اگر ایک جانور پر مارا ہوا آدمی لدا ہے اور کوئی اُسکے ساتھ نہیں اور دو گانون کے درمیان ہو کر وہ جانور نکلا اور پایا گیا تو اُس خون کی دیت اُس گانون والون پر ہے جو گانون اُس جانور سے نزدیک ہو مسئلہ اگر مارا ہوا آدمی کسی آدمی کی حویلی مین پایا گیا تو حویلی والے پر سوگند اور اُس کے عاقلہ پر دیت آوے گی مسئلہ مسلمان بادشاہ کافرونکا ملک فتح کرے اور وہان کی کچھ زمین بعضے لوگون کو دے ڈالے تو اُن لوگون کو اہل خطہ کہتے ہین پھر ایسی زمین پر اگر کوئی مارا ہوا آدمی پایا تو قسم اور دیت اہل خطہ کے ذمہ پر آویگی وہان کے رہنے والون پر اور اُس زمین کے مشتریون پر نہین مگر اہل خطہ مین سے کوئی بھی باقی نہ ہو گا سب نے بیچڈالی ہو گی تو قسم اور دیت خریدارون پر آویگی مسئلہ اگر مشترک حویلی مین ایک مارا ہوا آدمی پایا گیا اور ساجھی کے حصہ ایک سے نہین کوئی آدھے کا مالک کوئی تہائی کا کوئی چوتھائی کا تو قسم اور دیت خریدارون پر

آدیگی مسئلہ اگر شترک حویلی مین ایک مارا ہوا آدمی پایا گیا اور ساجھی کے حصے ایک سے نہین کوئی آدھے کا مالک کوئی تہائی کا کوئی چوتھائی کا تو قسم اور دیت اُن شریکون کی گنتی کے بموجب اُنپر آویگی حصون کی ملکیت کا لحاظ نہ کیا جائیگا مسئلہ اگر زید نے بکر کی حویلی مول لی اور قبضہ پانے سے پہلے ایک مارا ہوا آدمی اُسمین پایا گیا تو دیت اُسکے بائع کے عاقلہ پر اور اگر شرط خیار پر خریدی تھی تو دیت قابض کے ذمہ پر اور عاقلہ پر دیت تب ہی جب گواہ گذرین کہ یہ حویلی اس قابض کی ہے مسئلہ اگر ناؤ مین مارا ہوا آدمی پایا گیا تو قسم ملاحون پر اور اُن پر جو اُس کشتی مین سوار ہین اور اگر محلہ کی مسجد مین پایا گیا تو محلہ والون پر مسئلہ اگر جامع مسجد مین یا شارع عام مین مقتول پایا گیا تو قسم کسی پر نہین مگر دیت اُس کی بیت المال مین سے دیجاویگی مسئلہ اگر بیابان یا بڑی دھار مین مقتول پایا گیا تو اُس کی بابت کچھ پرسش نہین اور اگر دریا کے کنارے پر بندھا ہوا پایا گیا تو قسم اور دیت نزدیک کی بستی والون پر مسئلہ اگر مقتول کے ولی نے جس محلہ مین وہ مقتول پایا گیا تھا اُس محلہ کے سوا اور کسی محلہ کے ایک شخص معین پر خون کا دعوی کیا تو اُس محلہ والون پر سے جہان وہ مقتول پایا گیا قسم جاتی رہی مسئلہ اگر ایک قوم تلوارین لیے ہوے ایک مقتول کے نزدیک ہو کر نکلی اور چلی گئی تو قسم اور دیت محلہ ہی والون پر ہو گی ہان اگر مقتول کا ولی اُس قوم پر دعوی کرے یا ایک شخص معین پر اُنمین سے دعوی کرے تو

البتہ محلہ والون پر نہین مسئلہ جسکو محلہ والون مین سے قسم دیجاتی اگر وہ کہے
کہ زید نے اُس مقتول کو قتل کیا ہے تو اُس سے یون قسم لین گے کہ قسم خدا کی
مین نے نہین قتل کیا ہے اور کوئی اسکا قاتل مین نہین جانتا زید کے سوا مسئلہ
اُس محلہ کے بعضے آدمی جسمین مقتول پایا گیا اگر گواہی دین غیر محلہ والے پر کہ
فلانے محلہ والون نے قتل کیا ہے یا اپنے محلہ والون مین سے ایک پر کہ
ہمارے محلہ مین فلانے شخص نے قتل کیا ہے تو یہ گواہی باطل ہے

کتاب المعاقل

معاقل جمع ہی معقلہ کی اور معقلہ دیت یعنی خونبہا کو کہتے ہین مسئلہ
جو خونبہا مار ڈالنے سے دینا آتا ہے وہ خونبہا عاقلہ پر دینا آتا ہے مسئلہ
فوج کے لوگون کا عاقلہ فوج ہی کے لوگ ہین جنکے نام دفتر مین
لکھے ہون مسئلہ اگر فوج والون مین سے کسی نے مار ڈالا تو فوج والون
کو جو مواجب ملتا ہے بادشاہ کے یہان سے اُس مین سے دیت
لین گے تین برس مین پھر اگر تین برس سے زیادہ یا کم مین وہ مواجب برآمد
ہوتا ہو تو اُسمین سے دیت لیجاویگی مسئلہ جو شخص فوج والون مین نہو
یعنی اُسکا نام بادشاہی دفتر مین نہ ہو تو اُسکے کنبہ کے لوگ رشتہ دار یعنی
برادری کے لوگ اُسکا عاقلہ ہین کہ اُنپر دیت آویگی اور تین برس مین اُنسے
وصول کر لین گے اور ہر شخص سے ہر برس مین ایک درم یا ایکدرم اور
تہائی درم سے زیادہ نہ لین تو کسی شخص پر کل دیت کی بابت تین برس مین

چار درم سے زیادہ دینا نہ آویگا اور اگر کنبے کے لوگ کم ہون اور ہر شخص پر
چار درم سے زیادہ پڑتا ہو تو نسب کی رو سے جو قبیلہ قریب ہوگا اُس کو
شامل کرینگے عصبون کی ترتیب کی بموجب اور قاتل کو بھی انھین مین سے
ایک شمار کرینگے مسئلہ آزاد کیے ہوے غلام کا عاقلہ اُس کے میان کا کنبہ
قبیلہ ہے مسئلہ مولی موالات کیطرف سے اُسکا مولی اور مولی کا کنبہ دیت ہے
مسئلہ غلام کی جنایت یا جو جنایت قصداً ہو یا مدعی اور مدعا علیہ مین صلح
ہوکر جو روپیہ دینا آوے وہ عاقلہ پر نہین اور جس جنایت کا مدعا علیہ
اقرار کرے وہ بھی عاقلہ پر نہین ہان اگر عاقلہ اُس مدعا علیہ کی تصدیق کرے
تو البتہ عاقلہ پر دیت آویگی مسئلہ اگر حر نے غلام پر جنایت کی
خطا سے تو اُسکا تاوان اُس حر کے عاقلہ پر ہے

کتاب الوصایا

کتاب الوصایا

وصیت کسی کے مالک کرنے کو کہتے ہین کہ وہ مالک کرنا موت کے بعد سے علاقہ
رکھتا ہو مسئلہ وصیت کرنا مستحب ہے مسئلہ تہائی مال سے زیادہ کی
وصیت کرنا درست نہین ہان اگر وارث اجازت دین تو درست ہے مسئلہ
مقتول اگر اپنے قاتل کے لیے کچھ وصیت کرے یا اپنے وارث کے لیے
اگر کوئی وصیت کرے تو درست نہین مگر وارث اجازت دین تو درست ہے
مسئلہ مسلمان کو ذمی کے لیے اور ذمی کو مسلمان کے لیے وصیت کرنا درست
ہے پھر موصی کی زندگی مین موصی لہ کا وصیت کو نہ ماننا اور ماننا باطل ہے

مسئلہ تہائی مال سے کم وصیت کرنا مستحب ہی مسئلہ موصی لہ جب وصیت
کو قبول کرلے تو وصیت کا مال موصی لہ کی ملک ہوجاتا ہی مسئلہ اگر موصی
کے مرنے کے بعد موصی لہ قبول کرنے سے پہلے مرگیا تو وصیت کا مال موصی لہ کے
وارثونکا ہی مسئلہ جس مدیون پر اتنا دین ہو کہ اُسکا سب مال دین مین آجاوے
اُس مدیون کی وصیت درست نہین اور لڑکے اور مکاتب کا وصیت کرنا بھی
درست نہین مسئلہ اگر پیٹ مین بچہ ہی اور اُس بچہ کے لیے کچھ وصیت
کی یا پیٹ کے بچہ کی وصیت کسی کو کی تو درست ہی بشرطیکہ وصیت کے وقت
سے کم مدت مین وہ بچہ پیدا ہو مثلاً آدمی چھ مہینے مین اور پیٹ کے بچہ کو
ہبہ کرنا درست نہین مسئلہ اگر حاملہ باندی کی وصیت کی کسی کے لیے اور
اُسکا حمل وصیت نہ کیا اور وصیت سے الگ کردیا تو یہ وصیت اور یہ استثنا
درست ہی مسئلہ اگر وصیت کرنے والا کی ہوئی وصیت سے پھرجاوے تو درست
ہی خواہ زبان سے پھرجاوے خواہ کام ایسا کرے جس سے پھرجانا معلوم ہو زبان
سے پھرنا یون ہی کہ کہے مین نے جو وصیت کی تھی اُس سے مین پھرگیا اور کام
اسطرح سے کہ موصی بہ کو بیچے یا کسی کو ہبہ کردے یا کپڑا ہو تو اُسکو قطع کردے
یا بکری ہو تو اُسکو ذبح کردے مسئلہ اگر کی ہوئی وصیت سے زید منکر
ہوگیا کہ مین نے کی ہی نہین تو یہ پھرنا نہ ہوا باب الوصیۃ بثلث
المال یعنی تہائی مال کی وصیت کرنیکے بابت مسئلے مسئلہ اگر زید نے عمرو کے لیے

اسنپے تہائی مال کی وصیت کی اور بکر کے لیے بھی تہائی مال کی وصیت کی
اور زید کے وارثون نے اجازت نہ دی تو زید کے مال کی ایک تہائی عمرو
اور بکر کو آدھی دینگے مسئلہ اگر زید نے عمرو کے لیے ایک تہائی مال کی اور بکر
کے لیے مال کے چھٹے حصہ کی وصیت کی اور زید کے وارثون نے اجازت نہ دی
تو زید کی تہائی مین سے عمرو اور بکر کو دینگے دو حصہ عمرو کو اور ایک حصہ بکر کو
مسئلہ اگر زید نے عمرو کے لیے بالکل مال کی اور بکر کے لیے تہائی مال کی
وصیت کی اور وارثون نے اجازت نہ دی تو تہائی مال عمرو اور بکر کو آدھا
آدھا بانٹ ملیگا مسئلہ موصی لہ کے لیے ضرب نکرینگے جو زیادہ ہو تہائی
سے مگر محابات اور سعایت اور دراہم مرسلہ کی صورت مین فائدہ محابات اسکو
کہتے ہین کہ کم قیمت کو زیادہ قیمت کی چیز بیچڈالی اور سعایت کی صورت
یہ ہو کہ مثلاً زید کے صرف دو غلام ہی ہین ایک سالم دو ہزار روپیہ کا دوسرا
بشیر ہزار روپیہ کا سو زید نے موت کی بیماری مین دونون کو آزاد کیا پھر
وارثون نے نہ مانا تو تین ہزار کی تہائی یعنی ایک ہزار مین وہ وصیت زید
کی جاری ہوگی اور دو ہزار روپیے دونون سے کما لین گے سالم سے
ایکہزار تین سو تیس روپیے پانچ آنے اور تہائی آنہ اور بشیر سے اس کا
آدھا اور دراہم مرسلہ یہ کہ مثلاً زید کے پاس صرف تین ہزار روپیہ ہین
سو اُسنے عمرو کے لیے دو ہزار کی وصیت کی اور بکر کے لیے ہزار کی

وصیت کی اور مرتے وقت پھر وارثون نے نمانا تو ہزار روپے مین وصیت
درست ہوئی عمرو کو چھ سو چھیاسٹھ روپیے دس آنے اور دو تہائی آنے اور
بکر کو تین سو تینتیس روپیے پانچ آنے اور تہائی آنہ مسئلہ اگر اپنے بیٹے
کے حصے کی کسی کو وصیت کی تو یہ وصیت باطل ہے اور اگر یون وصیت کی
کہ جو حصہ میرے بیٹے کا ہو ویسے ہی حصہ کی مین فلانے کے لیے وصیت کرتا ہون
تو درست ہے پھر موصی کے اگر دو بیٹے ہون تو موصی لہ کو دو تہائی مال دینگے
مسئلہ اگر ایک حصہ مال یا ایک ٹکڑے مال کی وصیت کی تو اُسکا بیان
اور وارثون کے اختیار ہے جسقدر چاہین بتا دین مسئلہ اگر زید نے کہا
کہ میرے مال کا چھٹا حصہ عمرو کو دیجیو بعد اسکے کہا کہ تہائی دیجیو تو عمرو کو تہائی
دینگے اور اگر پہلے کہا چھٹا حصہ اور پھر بھی کہا چھٹا حصہ تو عمرو کو چھٹا ہی حصہ
ملیگا مسئلہ اگر ایک تہائی روپیون یا ایک تہائی بکریون کی وصیت کی
اور کُل روپیون مین سے یا بکریون مین سے دو تہائی ہلاک ہو گئین تو موصی لہ
کو ایک تہائی جو باقی رہی آدھی ملیگی اور اگر تین غلامون مین سے ایک غلام
کی یا تہائی کپڑے کی یا تین حویلیون مین سے ایک کی وصیت کی اور انمین
سے دو غلام یا دو تہائی کپڑا یا دو حویلیان ہلاک ہو گئین تو جو باقی رہا انمین
کی تو وہ تہائی موصی لہ کو ملیگی مسئلہ اگر زید نے عمرو کے لیے ہزار درہم دینے کی
وصیت کی اور زید کے پاس کچھ درہم موجود ہین اور کچھ درہم لوگون پر

آتی ہین تو موجود مین سے ہزار درم عمرو کو دینگے اگر تین ہزار درم موجود ہون
اور اگر تین ہزار درم سے کم موجود ہین توجسقدر موجود ہین اُس کی تہائی
دینگے اور جب قرض والے درم ملتے جاوین تو اُسکی تہائی عمرو کو دیتے جاوینگے
یہان تک ہزار درم عمرو کو پورے کر دینگے مسئلہ اگر تہائی مال کی وصیت کی
زید اور عمرو کے لیے اور عمرو مر چکا ہے تو بالکل تہائی مال زید ہی کو ملے گا اور
اگر یون کہا تھا کہ تہائی مال میرا زید اور عمرو کو بانٹ دیجیو اور عمرو مر چکا ہے تو
زید کو آدھی تہائی مال ملے گا مسئلہ اگر زید نے اپنے تہائی مال کی وصیت
کی عمرو کے لیے اور زید کے پاس کچھ مال نہ تھا پھر موت سے پہلے زید کو
کچھ مال ملا تو اُسی مال کی تہائی عمرو کو ملے گی مسئلہ اگر زید کے تین
ام ولد ہین اور زید نے وصیت کی تہائی مال کی اپنی اولاد کی ماؤن اور فقیرون
اور محتاجون کے لیے تو زید کے تہائی مال کو پانچ حصے کرینگے ایک ایک حصہ
ایک ایک ام ولد کو اور ایک حصہ فقیرون کو اور ایک حصہ محتاجون کو مسئلہ اگر
زید نے تہائی مال کی وصیت کی عمرو کے لیے اور محتاجون کے لیے دو آدھی
تہائی عمرو کو اور آدھی تہائی محتاجون کو ملیگی مسئلہ اگر زید نے سو روپیہ کی
وصیت کی عمرو کے لیے اور سو روپیہ کی بکر کے لیے اور خالد سے کہا کہ مین نے
تجھکو عمرو اور بکر کے ساتھ ساجھی کر دیا تو ہر سیکڑے کی تہائی خالد کو ملے گی یعنی
تینتیا سٹھ روپیے اور کچھ کوڑیان مسئلہ اگر زید کے لیے عمرو نے چار سو روپیہ کی

وصیت کی اور بکر کے لیے دوسو روپیے کی وصیت کی اور خالد سے کہا کہ مین نے تجھکو زید اور بکر کے ساتھ شریک کردیا ہی تو زید کے روپیون مین سے آدھے اور بکر کے روپیون مین سے آدھے یعنی تین سو خالد کو ملین گے مسئلہ اگر زید نے اپنے وارثون سے کہا کہ عمرو کا مجھپر دین ہی سو وارثون نے زید کو سچا بتایا تو یہ سچا بتانا تہائی مال کے لیے ہو اپھر اگر عمرو تہائی سے زیادہ کا دعوی کریگا تو بتا دیگا مسئلہ اگر زید نے اپنے وارثون سے کہا کہ عمرو کا مجھپر دین ہی اور وارثون نے زید کو سچا بتایا پھر زید نے اور لوگون کے لیے کچھ وصیتین کین تو زید کے مال کی دو تہائیان وارثون کے لیے اور ایک تہائی وصیت والون کے لیے الگ کر کے وارثون اور وصیت والون سے کہین گے سچا بتاؤ عمرو کو جسقدر مال کی بابت چاہو پھر جب دونون بیان کرین تو عمرو کو دیکر تہائی مین سے جو بچیگا وہ وصیت والون کو ملیگا اور دو تہائی مین سے جو بچے وہ وارثون کو اور وارثون کی دو تہائی سے ایک تہائی اور وصیت والون کی ایک تہائی سے تہائی کی قدر تک عمرو کو دلاوینگے مسئلہ اگر ایک اجنبی اور ایک وارث دو کے لیے وصیت کی تو موصی بہ کا آدھا اجنبی کو ملیگا اور وارث کے حق مین وصیت باطل ہی مسئلہ اگر زید نے ایک جدید کپڑے کی وصیت کی عمرو کے لیے اور ایک پرانے کپڑے کی وصیت کی بکر کے لیے اور ایک درمیانی کپڑے کی جو کہ نہ بہت اچھا ہی اور نہ بہت برا ہی اسکی وصیت کی خالد کے لیے

پھر اُن تینون مین سے ایک کپڑا ہلاک ہوگیا اور زید کا وارث ہر ایک سے کہتا ہو کہ تیرا ہی والا کپڑا ہلاک ہوگیا تو وصیت باطل ہوگئی ہان اگر وارث وہ دونون کپڑے اُن تینون شخصون کو دے کہ اسمین بانٹ لو تو وصیت جائز ہوئی اور عمرو کو دو تہائی جید کپڑے کی اور بکر کو دو تہائی پُرانے کپڑے کی اور خالد کو ایک تہائی جید کی اور ایک تہائی پُرانیکی ملیگی مسئلہ اگر زید اور عمرو کی مشترک ایک حویلی ہو اُسمین سے زید نے ایک معین کوٹھری کی بکر کے لیے وصیت کی پھر وہ حویلی بٹی اور وہ کوٹھری زید کے حصہ مین پڑی تو وہ کوٹھری بکر کو ملیگی اور اگر زید کے حصہ مین نہ پڑی تو بکر کو اُتنا ہی مکان اُس حویلی مین سے ناپ دینگے اور اگر ایک شریک نے ایک حویلی کی معین کوٹھری کا اقرار کیا کسی کے لیے تو اُسکا بھی یہی حکم ہو مسئلہ اگر غیر کے مال مین سے زید نے ہزار روپیہ معین کی عمرو کے لیے وصیت کی پھر زید کے مرنے کے بعد اُس عمرو نے اجازت دی اور وہ ہزار روپیہ عمرو کو دیدیے تو جائز ہو اور اجازت دینے کے بعد بھی اُس غیر کو اختیار ہو کہ چاہے وہ روپیہ نہ دے مسئلہ اگر زید مرا اور اُس کے عمرو اور بکر دو بیٹون نے اُسکا مال آپسمین بانٹ لیا بعد اُسکے عمرو نے اقرار کیا کہ ہمارے زید نے تہائی مال کی وصیت خالد کے لیے کی تھی تو عمرو کو اپنے حصہ کے مال کی تہائی خالد کے لیے دینا آوے گی مسئلہ اگر زید نے اپنی معین باندی کی عمرو کے لیے

وصیت کی اور زید کے مرنے کے بعد مال بٹنے سے پہلے وہ باندی ایک لڑکا
جنی تو وہ باندی لڑکے سمیت عمرو کو ملیگی درصورتیکہ باندی اور لڑکے دونون کی
قیمت تہائی کل مال کی ہو اور اگر دونون کی ملاکر قیمت تہائی سے زیادہ ہوتی
ہو تو باندی ہی ملیگی پھر اگر باندی سے تہائی پوری نہو تو اُس لڑکے سے تہائی
پوری کر دینگے مسئلہ اگر زید نے اپنے کافر بیٹے کے لیے یا اُس بیٹے کے
لیے جو کسی کا غلام ہو اپنے مرض موت مین کچھ وصیت کی پھر زید کے مرنے سے
پہلے وہ کافر بیٹا مسلمان ہوگیا یا وہ غلام بیٹا آزاد ہوگیا تو وہ وصیت باطل
ہوگئی اور یہی حکم ہو ایسے بیٹے کو کچھ ہبہ کیا یا ایسے بیٹے کے لیے کچھ اقرار کیا
اسی حالت مین مسئلہ اگر ایک شخص اپاہج یا لنج ہوگیا یا فالج نے مارا
یا سِل کی بیماری ہوئی اور بہت روز دن سے یہ حال ہو اسو اُس کی موت
کا ڈر ایسی بیماری سے جاتا رہا تو ایسا شخص اگر کل مال اپنا ہبہ کردے تو درست
ہو اور اگر ایسی بیماری ہوتے ہوے ہبہ کیا اور یہ چارپائی پر پڑا رہا اور اُسی
مین مرگیا تو تہائی مال مین ہبہ درست اور زیادہ نادرست باب العتق
فی المرض جس بیماری سے آدمی مرجاوے اُس بیماری کی حالت مین
آزاد کرنے کے مسئلے مسئلہ اگر زید نے موت کی بیماری مین اپنے
غلام کو آزاد کیا یا محابات کی یا ہبہ کیا تو درست ہو اور یہ وصیت ٹھہری
پھر جب زید کے وارث اجازت دیدین تو وہ غلام کچھ کام نہ کرے اور اگر زید نے

باب العتق فی المرض

پہلے محابات کی بعد اسکے اس غلام کو آزاد کیا تو محابات اولی ہی اور اگر پہلے
آزاد کیا اور محابات کی تو محابات اور آزاد کرنا دونون برابر ہین مسئلہ اگر
زید نے وصیت کی کہ اس ہزار روپیے کا ایک غلام مول لیکر آزاد کردیجیو پھر
اُسمین سے ایک روپیہ ہلاک ہوگیا تو باقی روپیون پر وہ وصیت جاری نہوگی
بخلاف حج کے یعنی اگر وصیت کی اس ہزار روپیے سے حج کرائیو پھر اُسمین
سے ایک روپیہ ہلاک ہوگیا تو باقی روپیون سے حج ادا کرادینگے مسئلہ اگر
زید نے اپنے ایک معین غلام کے آزاد کرنے کی وصیت کی اور زید مرگیا پھر
اُس غلام نے عمرو کی جنایت کی سو وارثون نے وہ غلام عمرو کو دیدیا تو وصیت
باطل ہوگئی اور اگر عمرو سے پھر اُس غلام کو فدیہ دیکر لے لیا تو وصیت باقی
رہی مسئلہ اگر عمرو نے زید کے لیے اپنی تہائی مال کی وصیت کی اور
ترکہ مین غلام بھی چھوڑا سو زید کہتا ہی کہ عمرو نے اس غلام کو اپنے چنگے پن مین
آزاد کیا تھا اور عمرو کے وارث کہتے ہین کہ بیماری مین آزاد کیا تھا تو وارثونکا
کہنا معتبر ہی اور زید کو کچھ نہ ملیگا ہان اگر تہائی مال سے غلام کی قیمت کچھ زیادہ ہو
یا زید اپنے دعوے پر گواہ گذارے تو البتہ زید کو ملیگا مسئلہ اگر زید مرا
اور زید کے غلام نے دعوے کیا کہ مجھکو زید نے آزاد کیا تھا اور عمرو نے
دعوے کیا کہ زید پر میرا دین آتا تھا اور زید کے وارث نے اس غلام
اور عمرو دونون کو سچا بتایا تو وہ غلام اپنی قیمت کا روپیہ لاکر عمرو کے قرض

مین دے مسئلہ اگر زید نے وصیت کی کہ مجھپر اللہ تعالی کے حق ہین سو
میرے مال سے ادا کیجیو تو فرائض جیسے حج اور زکوۃ اور کفارہ پہلے ادا کرینگے
اگرچہ زید نے اُن فرائض کا نام پیچھے کرلیا ہو اور اگر سب حق اللہ تعالی
کے برابر ہون جنکی وصیت کی ہے تو زید نے جو پہلے کہا وہ پہلے اور جو بعد کہا
وہ بعد ادا کرین گے مسئلہ اگر زید نے اپنی طرف سے حج کرانیکی
وصیت کی تو زید کے شہر سے ایک شخص کو حج کرنے کے لیے سوار کرکے
بھیجین گے اور اگر زید کے تہائی مال سے وہ شخص سواری پر سوار ہوکر حج نہ
کرسکے یعنی خرچ کفایت نہ کرسکے تو جس مکان سے وہ شخص سواری پر جاسکے
وہان سے بھیجین گے مسئلہ اگر زید اپنے شہر سے حج کے لیے چلا اور راہ مین
مرگیا اور وصیت کرگیا کہ میری طرف سے حج کرائیو تو زید کے شہر سے کسی کو
حج کرنے کے لیے زید کی طرف سے بھیجین گے اور جو شخص اور کی طرف سے
حج کو جاتا ہو اور مرجاوے تو اُسکا بھی یہی حکم ہے

باب الوصیت للاقارب وغیرہم

یعنی رشتہ دارون وغیرہ کے لیے وصیت کرنے کے
مسئلے مسئلہ اگر زید نے پڑوسیون کے لیے وصیت کی تو وہی لوگ
اُس وصیت مین آوین گے جنکے گھر زید کے گھر سے ملے ہوئے ہون اور اگر
سسرون کے لیے وصیت کی تو وہی لوگ اُس وصیت کے مستحق ہونگے جنکو نکاح
کرنا زید کی جورو سے ہمیشہ کو حرام ہے اور اگر دامادون کے لیے وصیت کی تو

باب الوصیت للاقارب وغیرہ

تو اُس عورت کے خاوند جو عورت زید کی ذی رحم محرم ہو اس وصیت کے مستحق ہونگے مسئلہ اگر زید نے کسی عمرو کے اہل کے لیے وصیت کی تو یہ وصیت عمرو کی جورو کے لیے ہوئی اور اگر آل کے لیے کی تو گھر والون کے لیے ہوئی اور اگر عمرو کی جنس کے لیے وصیت کی تو عمرو کے باپ کے گھر والون کے لیے وصیت ہوئی مسئلہ اگر زید نے عمرو کے اقارب یا ذی القرابت یا ذوی الارحام یا ذوی الانساب کے لیے جو رشتہ دار عمرو کا ذی رحم محرم زیادہ نزدیک کا ہوگا وہ مستحق اس وصیت کا ہوگا اور عمرو کی مان اور باپ اور اولاد اور وارث اس وصیت مین سے نپاوینگے اور دو شخص یا دو سے زیادہ اس وصیت کے مستحق ہونگے مسئلہ اگر زید نے اپنے رشتہ دارون کے لیے وصیت کی اور زید کے دو چچا اور دو ماموں رشتہ دار ہین تو وصیت دونون چچون کے لیے ہوئی اور اگر ایک چچا اور دو ماموں ہین تو چچا کو آدھا وصیت کا مال اور دو ماموون کو آدھا اور اگر ایک چچا اور ایک پھوپھی ہو تو یہ دونون برابر ہین آدھا آدھا دونون کو مسئلہ اگر زید نے یون وصیت کی کہ عمرو کے جنے ہوے کو اتنا مال دیجیو تو عمرو کا بیٹا اور بیٹی دونون کو وہ مال برابر ملیگا اور اگر وصیت کی کہ عمرو کے ورثہ کو تو مرد کو دونا اور عورت کو ایک حصہ **باب الوصیت بخدمت العبد والسکنی والثمرۃ** یعنی غلام کی خدمت اور مکانون مین رہنے اور میوہ دینے کی وصیت کے مسئلے مسئلہ اگر زید نے عمرو کے لیے وصیت کی اپنے غلام کی خدمت کی

اور اپنے گھر مین رہنے کی مدت معین تک کو یا ہمیشہ تک تو درست ہے پھر اگر وہ
غلام تہائی مال کی قدر ہوتا ہے تو وہ غلام عمرو کو سپرد کرینگے کہ وہ غلام عمرو کی
خدمت کرے اور اگر وہ غلام تہائی مال سے زیادہ قیمت کا ہے تو دو دن زید کے وارث
کی خدمت کیا کرے اور ایک دن عمرو کی اور عمرو کے مرجانے کے بعد وہ غلام
زید کے وارث کو پھر ملیگا اور اگر عمرو زید کی زندگی ہی مین مرگیا تو وصیت باطل ہو گئی
مسئلہ اگر زید نے اپنے باغ کے میوہ کی عمرو کے لیے وصیت کی اور زید مرگیا
اور باغ مین میوہ لگا ہوا ہے تو صرف وہی میوہ عمرو کو ملیگا اور اگر زید نے یون
کہا تھا کہ ہمیشہ کو اپنے باغ کی مین نے عمرو کے لیے وصیت کی تو وہ میوہ اور
جو آیندہ لگا کرے عمرو کو ملا کریگا مسئلہ اگر زید نے عمرو کے لیے اپنے باغ کی
وصیت کی تو موجود اجرت اور آیندہ کی اجرت سب عمرو کو ملا کریگی اگرچہ ہمیشہ کے
لفظ کو زید نے نہ کہا ہو مسئلہ اگر بھیڑ کی اون کی یا بچہ یا دودھ کی وصیت کی
تو جسقدر اون یا جو بچہ یا جسقدر دودھ موصی کے مرتے وقت موجود ہوگا وہی
عمرو کو ملیگا ہمیشہ کی کہی ہو یا نہ کہی ہو باب وصیت الذمی یعنی کافر اگر وصیت
کرے اسکے مسئلے مسئلہ اگر ذمی نے اپنا گھر گرجا یا کنیسہ کر ڈالا اپنے چنگے پن مین
پھر وہ ذمی مرگیا تو وہ مکان اسکے وارثون کو میراث مین ملیگا مسئلہ اگر ذمی
نے وصیت کی کہ میرے گھر کو فلانی قوم کے لیے گرجا یا کنیسہ بنا دیجیو تو یہ وصیت
اسکی تہائی مال مین جاری ہوگی مسئلہ اگر ذمی نے غیر معین قوم کے لیے

باب وصیت الذمی

اپنے گھر کو گرجا یا کنیسہ بنا دینے کی وصیت کی تو درست ہی مسئلہ اگر حربی مستامن
نے کسی مسلمان کے لیے یا کسی ذمی کے لیے اپنے کل مال کی وصیت کی تو درست
ہی باب الوصی یعنی کسیکو اپنے مرنیکے بعد کارندہ مقرر کرنا مسئلہ اگر زید نے
عمرو کو اپنا وصی کیا سو عمرو نے زید کے روبرو قبول کیا اور زید ہی کے روبرو
رد کیا تو وصی ہونا رد ہو گیا اور زید کے سامنے رد نہین کیا تو رد نہین ہوا اور
عمرو نے اگر زید کے ترکہ مین سے کچھ بیچا تو جیسے اپنا وصی ہونا قبول کیا اور اگر زید کے
مرنے کے بعد عمرو نے کہا کہ مین قبول نہین کرتا پھر پیچھے کو قبول کیا تو یہ قبول
کرنا درست ہو گیا بشرطیکہ قاضی نے عمرو کو وصی ہونے سے نکال دیا ہو جب
اسنے کہا تھا کہ مین قبول نہین کرتا اگر زید نے غلام کو یا کافر کو یا فاسق کو اپنا
وصی کیا تو قاضی اپنے وصی کو معزول کرکے اور کسی کو اسکی جگہ وصی کرے مسئلہ
اگر زید نے اپنے غلام کو اپنا وصی کیا اور وارث زید کے نابالغ ہین تو درست ہی اور
بالغ ہون تو نہین درست مسئلہ اگر وصی سے وصیت کے کام ادا نہین ہو سکتے
تو قاضی اور وصی بھی اسکی ساتھ لگا دے کہ دونون ملکر کام کرین مسئلہ اگر زید
کے دو وصی ہون تو ایک وصی دوسرے کے پیچھے کچھ کام نہین کر سکتا اور کرے
تو باطل ہی مگر ہان مردہ کا جنازہ درست کرنا اور کفن مول لینا اور کم عمرون کے
لیے کھانا کپڑا مول لینا اور کم عمرون کے لیے ہبہ قبول کرنا اور معین ودیعت کا
پھیر دینا اور معین وصیت کا ادا کرنا اور معین غلام کا آزاد کرنا اور مردہ کے

حقوق کی بابت جھگڑنا دو وصی مین سے ایک کا بھی درست ہی مسئلہ اگر عمرو کا وصی تھا سو عمرو نے بکر کو اپنا وصی کیا اور عمرو مرگیا تو بکر زید اور عمرو دونون کے ترکہ کا وصی ہوا مسئلہ اگر زید کے وصی نے زید کے غائب وارثون کی طرف سے موصی لہ سے مال بانٹ لیا تو درست ہی اور اگر موصی لہ غائب کے لیے وارثون سے بانٹا تو نہین درست پھر اگر بانٹ لیا اور اگر موصی کے پاس سے ضائع ہو گیا تو موصی لہ باقی تہائی مال مین سے دلایا ویگا مسئلہ اگر زید نے حج کی وصیت کی تھی سو وصی نے وارثون سے حج کرنیکے لائق مال بانٹ لیا پھر وہ مال وصی کے پاس سے یا اُسکے پاس سے جسکو حج کرنیکے لیے دیا تھا ضائع ہو گیا تو زید کے باقی مال کی تہائی مین سے اور مال دیکر حج کرادین مسئلہ اگر موصی لہ غائب ہی اُسکے لیے قاضی نے وارثون سے وصیت کا مال بانٹ لیا تو درست ہی مسئلہ اگر وصی نے موصی کے ترکہ سے دین والے کی غیبت مین غلام بیچ لیا تو درست ہی مسئلہ اگر موصی نے وصیت کی کہ میرے بعد صالح غلام کو بیچکر اُسکی قیمت خیرات کر دیجیو سو وصی نے وہ غلام زید کے ہاتھ بیچا اور قیمت لی پھر وہ قیمت وصی کے پاس ہلاک ہو گئی اور وہ غلام کسی اور حقدار کا نکلا اُسنے زید سے لے لیا تو وہ قیمت اُسکی زید کے وصی سے دلایا ویگا اور وصی موصی کے ترکہ سے وہ قیمت لیگا مسئلہ اگر وصی نے ایک کم عمر شخص کا غلام زید کے ہاتھ بیچا اور قیمت لے لی سو وصی کے پاس سے ہلاک ہو گئی اور وہ غلام کسی اور کا نکلا

کہ اُسنے زید سے لیلیا تو زید اپنی وہی ہوئی قیمت وصی سے پھیر دلا پاویگا اور وصی اُس کم عمر کے مال سے اُسقدر لیلے اور وہ کم عمر اپنے حصہ کے قدر اور وارثون سے لے مسئلہ اگر یتیم کا مال زید پر آتا ہی اور زید نے عمرو پر اُترا دیا تو وصی کو اُس اُترانے کا قبول کرنا درست ہی بشرطیکہ اُس یتیم کے حق مین یہ ترانا بہتر ہو مسئلہ اگر وصی نے یتیم کے لیے کوئی چیز مول لی تھوڑے نقصان سے یا یتیم کی چیز بیچی تھوڑے نقصان سے تو درست ہی مسئلہ اگر وصی نے غائب بالغ وارث کا مال منقولہ بیچا تو درست ہی اور غیر منقولہ کا بیچنا درست نہین مسئلہ وصی کو یتیم کے مال کی تجارت کرنا جائز نہین مسئلہ اگر زید نے عمرو کو اپنا وصی کیا اور زید مر گیا اور زید کا باپ خالد اور زید کا بیٹا بکر یتیم رہا تو وصی کو اُس بکر یتیم کے مال مین تصرف کرنا بہتر ہی خالد کے تصرف کرنے سے اور اگر زید نے کسی کو وصی نہین کیا تو یتیم کے حق مین دادا باپ کی جگہ پر ہی **فصل فی الشہادۃ** یعنی وصیت کی بابت گواہی کے مسئلے **مسئلہ** اگر دو وصیون نے گواہی دی کہ زید میت نے ہمارے ساتھ عمرو کو بھی وصی کیا ہی تو یہ گواہی لغو ہی ہان اگر عمرو دعوی کرے کہ مجھکو بھی وصی کیا ہی تو یہ گواہی درست ہی اور ایسا ہی حکم ہی اگر زید میت کی دو گواہی دین کہ ہمارے باپ زید نے عمرو کو ہمارا وصی کیا ہی **مسئلہ** اگر دو وصی کم عمر وارث کے لیے کچھ مال کی بابت گواہی دین یا بالغ وارث کے لیے میت کے

مال کی بابت گواہی دین تو گواہی باطل ہی مسئلہ اگر زید اور عمرو دو مرد
گواہی دین کہ سعید جو مرگیا اُسپر ہزار روپیے بکر اور خالد کے دین آتے ہین
اور خالد گواہی دین کہ زید اور عمرو کے بھی ہزار روپیے سعید پر آتے ہین تو
یہ دونون گواہیان مانی جاوینگی اور اگر دونون گواہیان ہزار روپیے کی
وصیت کی بابت گذرین تو نہ مانی جائینگی کتاب الخنثی بیان خنثی کے

کتاب الخنثی

مسئلونکا مسئلہ جسکا پیشاب کا مکان فرج یعنی عورت کا سا بھی ہو اور ذکر یعنی
مرد کا سا بھی ہو اُسکو خنثی کہتے ہین سو ایسا شخص اگر ذکر سے پیشاب کرے
تو اُسکو مرد شمار کرینگے اور اگر فرج سے پیشاب کرے تو عورت شمار کرینگے پھر اگر
ذکر اور فرج دونون راہون سے پیشاب کرے تو جس راہ سے اُسکا پیشاب پہلے
نکلا کرتا ہو ویسا ہی یعنی ذکر سے اگر پہلے نکلتا ہو تو مرد ہی اور فرج سے پہلے نکلتا
ہو تو عورت ہی اور اگر دونون راہون سے ساتھ برابر نکلتا ہو تو وہ خنثی مشکل ہی
اور اگر ایک راہ سے پیشاب زیادہ نکلے اور دوسری راہ سے کم تو اُسکا لحاظ نکرینگے
مسئلہ جب خنثی بالغ ہو اور اُسکے ڈاڑھی نکلے یا عورت سے صحبت کرسکے تو
وہ مرد ہی اور اگر اُسکی عورت کیسی چھاتیان نکلین یا دودھ نکلے یا وہ کپڑون
سے ہو یا اُسکو حمل رہے یا اُسکے ساتھ صحبت مرد کرسکے تو وہ عورت ہی پھر
اگر کسی طرح کی علامت اُسمین ظاہر نہوئی یا دو طرح کی علامتین اُسمین ظاہر
ہوئین تو وہ خنثی مشکل ہی مسئلہ خنثی مشکل جماعت کی نمازمین مردونکی

صف کے آگے صف مین کھڑا ہو اور اُسی کے مال سے باندی مول لین کہ وہ
باندی اُسکا ختنہ کرے اور اگر اُسکا مال کچھ نہ ہو تو بیت المال سے باندی مول لین
پھر ختنہ کے بعد اُس باندی کو بیچ ڈالین اور خنثی مشکل کو میراث مین وہ حصہ ملیگا جو کم
ہوگا تو اگر خنثی مشکل کا باپ مرا اور ایک بیٹا اور ایک خنثی دو اُسکے وارث رہے
تو دو حصہ بیٹے کو اور ایک حصہ اُس خنثی کو ملیگا **مسائل شتیٰ** یعنی متفرق مسئلے

مسئلہ وصیت اور نکاح اور طلاق اور بیع اور شرا اور قصاص کے
مقدمہ مین گونگے کا اشارہ کرنا یا لکھ دینا ایسا ہی جیسے اُسنے اپنی زبان سے
کہا اور حد کے مقدمہ مین اُسکے اشارہ کا اور لکھنے کا اعتبار نہین اور جسکی زبان
بیماری سے رہ گئی ہو اُسکے اشارہ کا اور لکھنے کا اعتبار نہین **مسئلہ** اگر ذبح
کیے ہوئے اور مرے جانور ملگئے اور پہچانے نہین جاتے تو اگر ذبح کیے ہوئے
بہت ہین اور مرے ہوئے تھوڑے ہین تو اٹکل سے ذبح کیے ہوئے الگ کرلے
اُنکو کھاوے اور اگر ذبح کیے ہوئے بہت نہین ہین تو نہ کھاوے **مسئلہ** اگر ناپاک گیلے
کپڑے کو پاک سُوکھے کپڑے مین لپیٹا سو یہ سوکھا بھی گیلا ہوگیا لیکن نچوڑنے سے
اس پاک کپڑے مین سے پانی نہین بہتا تو یہ پاک کا پاک ہے **مسئلہ** اگر خون مین لتھڑے
ہوئی بکری کی سری آگ مین ڈالدی کہ اُسکا خون جلکر جاتا رہا پھر اُس کو پکا کر
اُسمین شوربا کیا تو وہ کھایا جائیگا اور جلا دینا ایسا ہی جیسا دھو ڈالنا **مسئلہ**
اگر بادشاہ نے زمین والے کو زمین کا محصول معاف کردیا تو جائز ہے

تنقیح

اور اگر عشر معاف کر دیا تو نہین جائز مسئلہ اگر بادشاہ نے ملوک زمین
ایک قوم کو محصول پر دین تو جائز ہی مسئلہ اگر رمضان کا قضا روزہ
رکھا اور یہ تعین نہ کیا کہ کون سے دن کا قضا ہی تو بھی قضا درست ہی مسئلہ اگر
دو رمضان کا قضا روزہ رکھا اور یہ تعین نہ کیا کہ کون سے رمضان کا روزہ
مین رکھتا ہون تو بھی درست ہی اور یہی حکم ہی نمازون کی قضا کا اگرچہ یہ نیت
نہ کی کہ اول نماز جو مجھپر قضا ہی یا آخر نماز مسئلہ اگر روزے مین اپنے دوست کا
تھوک کھا لیا تو کفارہ دے اور اگر دوست کا نہین تو کفارہ بھی نہین مسئلہ اگر
کوئی حاجی راہ مین مارا گیا تو اور لوگون کو حج کے جانیکا یہ عذر ہو گیا مسئلہ اگر
زید نے ایک عورت سے کہا کہ تو میری جورو ہوئی اور اُس عورت نے کہا
کہ ہوئی تو اُس سے اُنمین نکاح نہین ہو گیا اور اگر زید نے یون کہا کہ
تو نے اپنے آپ کو میری جورو کیا اور اُس عورت نے کہا کہ کیا اور اُس زید
نے کہا کہ تو نے اپنی لڑکی میرے لڑکے کے لیے کی اُسنے کہا کی تو نکاح ہوا
مسئلہ اگر زید اپنی جورو کے گھر اُسکے ساتھ رہا کرتا ہی اور وہ جورو زید
کو منع کرے کہ میرے یہان مت آیا کر تو وہ جورو ناشزہ ہو گئی اور اگر
زید غصب کے گھر مین رہتا ہی جورو کے ساتھ اور وہ جورو اُسکو اپنے پاس
آنے سے منع کرے تو ناشزہ نہین مسئلہ اگر جورو نے اپنے خاوند سے
کہا کہ مین تیری باندی کے ساتھ نہین رہتی اور مجھکو علیحدہ گھر چاہیے تو اُس

جورو کو یہ اختیار نہین ہے مسئلہ اگر جورو نے خاوند سے کہا کہ مجھکو طلاق
دے اور خاوند نے کہا کہ دی لے یا کی سے کہ دی ہو جیو یا کی ہو جیو تو طلاق نہین پڑی
ہان اگر اس کہنے مین خاوند طلاق کی نیت سے کہے تو پڑ جائیگی اور خاوند نے کہا
کہ دی ہے یا کی ہے تو طلاق ہو گئی خاوند کی نیت طلاق کی ہو یا نہ ہو اور اگر یون کہا کہ
دی ہوئی جان یا کی ہوئی جان تو طلاق نہین پڑی اگرچہ طلاق کی نیت
سے کہا مسئلہ اگر زید نے عمرو کے سامنے اسکی جورو کا کچھ تذکرہ کیا تو عمرو نے
اگر طلاق دینے کی نیت سے یون کہا کہ وہ مجھکو نہین چاہیے ہے قیامت تک یا تمام
عمر تو طلاق ہو گئی اور اگر طلاق کی نیت نہین ہے تو نہین مسئلہ اگر مرد نے
جورو سے کہا کہ عورتون کا حیلہ کر تو یہ خاوند کی طرف سے تین طلاقین دینے کا
اقرار ہوا اور اگر یون کہا کہ اپنا حیلہ کر تو یہ اقرار نہ ہوا مسئلہ اگر جورو نے
خاوند سے کہا کہ مہر مین نے تجھکو بخشا تو مجھسے لڑائی روک رہ اگر اس بات پر وہین
خاوند نے اسکو طلاق دے دی تو مہر جاتا رہا اور اگر طلاق ندی تو مہر نہین گیا
مسئلہ اگر میان نے اپنے غلام سے کہا کہ ای میرے مالک یا باندی سے کہا مین
تیرا غلام ہون تو وہ غلام اور باندی آزاد نہین ہو گئے مسئلہ اگر زید نے کہا کہ مجھپر
سوگند ہے کہ یہ کام نکرونگا تو اللہ تعالی کی قسم کا اقرار ہوا مسئلہ اگر زید نے کہا
کہ جو مین فلانا کام کرون تو مجھپر طلاق کی سوگند ہے پھر وہ کام کیا تو زید کی
جورو پر طلاق ہو گئی بعد اسکے اگر زید کہے کہ مین نے یہ جھوٹھ کہا تھا تو اس کو

اس بات مین سچا نہ کہین گے یعنی طلاق تو پڑہی جاوے گی مسئلہ اگر زید
نے کہا کہ مجھکو گھر کی سوگند ہی کہ یہ کام کرونگا تو یہ طلاق کی سوگند کا اقرار ہوا
مسئلہ اگر مشتری نے بائع سے کہا کہ قیمت گیارہ ہین تو بائع نے کہا کہ مین نہ
دونگا تو بیع فسخ ہوگئی مسئلہ اگر زید نے کہا کہ مجھکو قسم ہی اگر مین فلانا کام
کرون جبتک مین بخارا مین ہون پھر وہ بخارے سے کہین کو گیا اور پھر بخارا مین
آیا اور وہ کام کیا تو گنہگار نہین مسئلہ اگر گدہا بیچے تو اُسکا بیچا بکنے مین نہین
آیا مسئلہ اگر عقار کی بابت جھگڑا ہی تو وہ عقار قابض ہی پاس رہے
جب تک مدعی اپنے گواہ نہ گذرانے مسئلہ جو عقار جس قاضی کے زیر حکومت
مین نہ ہو اُس قاضی کا حکم اُس عقار کی بابت درست نہین مسئلہ اگر قاضی
نے گواہ سُنکر ایک مقدمہ مین حکم کیا پھر بعد اسکے قاضی نے کہا کہ مین نے اپنے
حکم سے رجوع کیا یا مجھکو اسکے سوا کچھ اور معلوم ہوا یا کہا کہ مین گواہون کے دھوکے
مین آگیا یا کہا کہ مین نے اپنا حکم باطل کردیا یا ایسی ہی کچھ بات کہی تو اُس کا
کچھ اعتبار نہین وہ پہلا ہی حکم کیا ہوا جاری رہے گا اور اگر دعوی صحیح
اور گواہی درست کے بعد کیا ہو مسئلہ اگر زید نے ایک لوگون کو چھپایا اور
عمرو سے کچھ پوچھا اور عمرو نے اقرار کیا اور وہ لوگ اُس عمرو کو دیکھتے ہین اور اسکا
کہنا سنتے ہین اور عمرو اُن کو نہین دیکھتا ہی تو اُن کی گواہی عمرو کے
حق مین جائز ہی اور اگر اُن لوگون نے عمرو کا کلام سُنا اور عمرو کو نہ دیکھا

تو جائز نہین ہی مسئلہ اگر زید نے غیر منقول چیز بیچی اور کچھ رشتہ مند زید کے
موجود ہین اور اس بیع سے خبردار ہین بعد اس کے اُن رشتہ دارون نے
اُس مبیع کا دعوی کیا تو نہ سُنا جائیگا مسئلہ اگر جورو نے خاوند کو مہر بخشدیا اور
مرگئی پھر اُس عورت کے وارث کہتے ہون کہ اُسنے موت کی بیماری مین مہر بخشا تھا
اور خاوند کہے کہ چنگے پن مین بخشا تھا تو خاوند کا کہنا معتبر ہی مسئلہ اگر زید نے
عمرو کے دین کا یا اور کسی چیز کا اقرار کیا بعد اسکے کہا کہ مین اقرار کرنے مین جھوٹا
تھا تو عمرو کو قسم دینگے کہ وہ عمرو یون قسم کھاوے کہ زید اقرار کرنے مین جھوٹا
تھا اور مین جو اُسپر دعوی کرتا ہون اُسمین باطل پر نہین ہون مسئلہ
مدعا علیہ کا اقرار کرنا مدعی کے لیے مالک ہونے کا سبب نہین ہی مسئلہ
اگر زید نے عمرو سے کہا کہ مین نے تجھکو اس چیز کے بیچنے کا وکیل کیا اور عمرو یہ
سُنکر چپ ہو رہا تو وکیل ہوگیا مسئلہ اگر زید نے اپنی جورو سے کہا کہ مین نے
تجھکو تیرے طلاق دینے کا وکیل کیا تو پھر زید کو اُسکے معزول کرنیکا اختیار نہین
مسئلہ اگر زید نے یون کہکر عمرو کو وکیل کیا کہ جب مین تجھکو معزول کرون
تو تو میرا وکیل ہی پھر جب زید عمرو کو معزول کیا چاہے تو یون کہے کہ مین نے تجھکو
معزول کیا پھر مین نے تجھکو معزول کیا اور اگر یون وکیل کیا تھا کہ جس بار
مین تجھکو معزول کرون تو تو میرا وکیل ہی تو معزول کرنیکے لیے یون کہے مین نے
رجوع کیا وکالت معلقہ سے اور مین نے معزول کیا تجھکو وکالت منجزہ سے مسئلہ

اگر دین کے مقدمہ مین دین کے دینے پر صلح کی تو صلح کا بدل قبض کر لینا شرط ہے اور اگر قبض نہ کیا تو یہ صلح جائز نہین مسئلہ اگر زید نے ایک لڑکے پر حویلی کا دعوی کیا اور اُس لڑکے کے باپ نے اُس لڑکے کا کچھ مال دینے پر زید سے صلح کی درصورتیکہ زید کے پاس اُس دعوے کی بابت گواہ ہون تب تو یہ صلح درست ہوئی اور نہین تو نہین بشرطیکہ قیمت مثل پر یا کچھ تھوڑے سے نقصان سے صلح ہوئی ہو مسئلہ اگر مدعی کے پاس گواہ نہون یا گواہ غیر عادل ہون یا زید نے کہا ہو کہ میرے پاس گواہ نہین ہین پھر گواہ لایا گواہ نے کہا کہ اس مقدمہ مین میری گواہی نہین پھر گواہی دی تو یہ گواہ مانے جاوینگے مسئلہ اگر خلیفہ نے ایک امام کو حکومت دی تو اُس امام کو اختیار ہے کہ کسی شخص کو گلی کے راستے سے کچھ زمین کاٹ دے بشرطیکہ راہ چلنے والون کا کچھ نقصان نہو مسئلہ اگر بادشاہ نے زید سے ڈانڈ لیا اور یون نہ کہا کہ تو اپنا مال بیچکر مجھکو دے پھر زید نے اپنا مال ڈانڈ ادا کرنے کو بیچا تو یہ بیع درست ہے مسئلہ اگر زید نے اپنی جورو کو مارنے سے ڈرایا سو اُسنے مہر اپنا اُسکو بخشدیا اور زید مین مارنے کی طاقت بھی تھی تو بخشنا درست نہین مسئلہ اگر عورت سے زبردستی خلع کروایا تو عورت پر طلاق ہو گئی اور مال ساقط نہوا مسئلہ اگر زید کا دین ایک عورت پر آتا ہے سو اُس عورت نے وہ دین اُسکو اپنے خاوند پر مہر مین اُتروا دیا بعد اسکے خاوند کو مہر بخشدیا تو یہ بخشنا درست نہوا مسئلہ اگر

اگر زید نے اپنی زمین مین کنوان کھودا یا کھتہ بنایا اور اس پڑوسی کی دیوار
ترق گئی اور پڑوسی نے زید سے کہا کہ کنوان یا کھتہ اپنا پاٹ دے تو زید سے
زبردستی وہ کنوان اور کھتہ نہ پٹوا وینگے اور اگر اُس سے پڑوسی کی دیوار گر پڑی
تو کنوئین اور کھتے والے پر دیوار کا تاوان دینا نہ آویگا مسئلہ اگر زید نے
اپنا مال لگا کر جورو کا مکان بنایا جورو کے کہنے سے تو وہ مکان اُس جورو کا ہی
اور جو اُسپر خرچ ہوا سو زید کا اس جورو پر دین ہی اگر جورو کے بغیر کہے
جورو کا مکان اپنے واسطے بنایا تو یہ مکان زید کا ہی اور اگر جورو کی بے اجازت
اُس جورو ہی کے واسطے بنایا تو زید نے جورو کے ساتھ احسان کیا اور وہ
مکان اُس جورو کا ہی مسئلہ اگر زید نے اپنے دین دار کو پکڑا اور عمرو نے
اُس سے چھڑایا تو عمرو پر دین دینا نہ آویگا مسئلہ اگر زید کے پاس کسیکا مال ہی
اور بادشاہ نے زید سے کہا کہ یہ مال مجھکو دے ورنہ مین تیرا ہاتھ کاٹ ڈالونگا
یا تیرے پچاس لکڑیان مارونگا سو زید نے وہ مال بادشاہ کو دیدیا تو زید پر ضمان
نہین مسئلہ اگر جنگل مین بسم اللہ اکبر کہکر شکار کیواسطے برچھی گاڑی پھر شکاری نے
دوسری بار آکر وہان پر زخمی شکار مرا ہوا پایا تو اُس شکار کو نہ کھاوینگے مسئلہ چار پایہ
حلال جانور کا شرمگاہ اور کپورے اور غدود اور گھیکنا اور پتہ اور بہتا ہوا لہو اور
عضو تناسل کھانا مکروہ ہی مسئلہ قاضی کو جائز ہی کہ غائب اور کم عمر اور لقطہ کا مال
قرض دے مسئلہ جس لڑکے کی بیماری ایسی کھلی ہوئی ہو کہ جو دیکھے سو اسکو

ختنہ کیا ہوا جانے اور معلوم ہو کہ اسکے عضو تناسل پر کا چمڑا سختی سے کٹیگا
تو اُسکا ختنہ نہ کرینگے اور کافر بوڑھا ہو کر مسلمان ہوا اور واقفکارون نے کہا
کہ اسکو ختنہ کی تکلیف کی طاقت نہین ہی تو اُسکا ختنہ نکرینگے مستحب وقت ختنہ کا
سات برس کی عمر ہی مسئلہ اگر دو شخص گھوڑے یا اونٹ دوڑادین یا خود پیدل
دوڑین اور ہر شخص بدے کہ مین آگے نکلجاونگا یا تیر چلادین یون بدکر کہ مین نشانہ
مارونگا تو درست ہی اور دونون طرف سے مال کی شرط بدنا کہ اگر زید آگے نکلجاوے
تو عمرو سے دس روپیے لے اور پیچھے رہجاوے تو دے حرام ہی ہان اگر ایک ہی
طرف سے مال بدا ہو کہ اگر زید آگے نکلجاوے تو عمرو اُسکو دس روپیے دے اور پیچھے
رہجاوے تو کچھ نہین تو یہ جائز ہی مسئلہ پیغمبرون اور فرشتون کے سوا اورون کے نام
پر درود جائز نہین ہی مگر پیغمبر یا فرشتون کے ساتھ جائز ہی مسئلہ کافرون کے تیوہار
کے نام پر جیسے نوروز اور مہرجان کا دن کچھ کسیکو دینا جائز نہین مسئلہ کھال اور صوف
وغیرہ کی ٹوپی جسکو کلاہ کہتے ہین پہننا مضائقہ نہین مسئلہ سیاہ کپڑا پہننا اور پگڑی
کا کنارہ دونون مونڈھون کے بیچ مین آدھی پیٹھ پر چھوٹا ہوا رکھنا مستحب ہی مسئلہ
جوان عالم کو جائز ہی کہ بوڑھے جاہل کے آگے آگے چلے مسئلہ قرآن کے حافظ کو
چاہیے کہ چالیس دن مین قرآن ختم کیا کرے کتاب الفرائض یعنی مُردے کے
مال کے مسئلے مسئلہ مردہ کا جو مال رہے اُسمین سے پہلے اُسکے دفن کفن سے
شروع کرے بعد اسکے مردہ کے ذمہ پر کا دین دے اسکے بعد اسکے جو باقی رہے اُسمین سے

مردہ کی جو وصیت ہو سو ادا کرے اس کے بعد جو مال باقی رہے وہ مال
اُس مردہ کے وارثون کو ملے مسئلہ وارث تین طرح کے ہین ایک فرض والے
دوسرے عصبہ تیسرے ذوی الارحام سو فرض والے وہ ہین جنکا حصہ شریعت مین
معین ہوگیا ہی اُنکو پہلے دینگے اور وہ بارہ ہین ایک اُنمین سے مردہ کا باپ
ہی اُسکو چھٹا حصہ ملیگا اور مردہ کا بیٹا یا پوتا یا پرپوتا یا سرپوتا یا سرپوتے کا
بیٹا بھی ہو دوسرا اُنمین سے مردہ کا صحیح دادا ہی اور صحیح دادا اُس کو کہتے
ہین کہ مردہ کے اور اُسکے ناتی بیچ مین ماں مردہ کی نہ آتی ہو مثلاً باپ کا
باپ سوا ایسے دادا کا اور مردہ کے باپ کا ایک ہی حکم ہی اگر مردہ کا باپ جیتا نہو
ہان اتنا فرق باپ اور دادا مین ہی کہ اگر مردہ کا خاوند یا جورو اور ماں اور
باپ رہا تو پہلے جورو اور خاوند کا حصہ دیکر باقی جو مال رہے اُس کی تہائی
ماں کو ملیگی اور اگر باپ نہ ہو تو ماں کو کل مال کی تہائی ملیگی دوسرے یہ کہ مردہ
کے باپ کی ماں اگر مردہ کا باپ جیتا ہو تو مردہ کے مال سے محجوب ہی اور اگر باپ نہو
دادا جیتا ہو تو مردہ کے باپ کی ماں محجوب نہین اور مردہ کے صحیح دادا کے
ہوتے مردہ کے بھائی اور بہنین مردہ کے مال سے محجوب ہونگی تیسرے
اُنمین سے مردہ کی ماں ہی اُسکو مردہ کا تہائی مال ملیگا اور اگر ماں رہی اور
مردے کا بیٹا یا بیٹی یا پوتا یا پوتی یا پرپوتا یا پرپوتی یا سرپوتا یا سرپوتی رہی
یا مردہ کے دو بھائی رہے یا دو بہنین رہین تو ماں کا چھٹا حصہ اور اگر مردہ کی

ف یہ اجماع صحابہ سے ہی اور ایک ... اور کہا ابن عباس نے ... کہا اللہ تعالی نے فان لم یکن لہ ولد وورثہ ابواہ فلامہ الثلث ... [illegible]

ماں رہی اور باپ رہا اور جورو رہی یا خاوند رہا تو پہلے جورو اور خاوند کا حصہ
دیکر باقی مال کی تہائی ماں کو ملیگی چوتھے ان بارہ مین سے جدۂ صحیحہ ہے اسکو چھٹا
حصہ ملیگا خواہ ایک ہون خواہ کتنی ہون اگر دو جدۂ صحیحہ جمع ہون کہ ایک کے دو ناتے
ہین اور دوسرے کا ایک ہی ناتا ہے تو وہ دو برابر ہین اور دو کے ناتے کی جدۂ صحیحہ کے
نزدیک ناتے کی جدۂ صحیحہ کے ہوتے ہوئے محجوب ہوگی اور ماں کے ہوتے ہوئے جدہ
کو کچھ نملیگا اور جدۂ صحیحہ اسکو کہتے ہین جسکے ناتے مین مردہ کے اور اسکے بیچ مین جدۂ فاسدہ
نہووے مثلاً باپ کی ماں اور باپ کی دادی اور باپ کی پردادی اور ماں کی ماں
اور جدۂ فاسدہ اسکو کہتے ہین کہ مردہ اور اسکے درمیان مین ماں آتی ہو ناتے مین
مثلاً ماں کا باپ اور ماں کا دادا اور ماں کا پردادا اور ماں کا سردادا پانچوین
بارہ مین سے مردہ کا خاوند ہے اسکو اپنی جورو کا مال آدھا ملیگا اور اگر جورو کی
اولاد ہووے یا پوتا یا پوتی ہو یا پرپوتا پرپوتی ہو یا سرپوتا سرپوتی ہو تو خاوند کو
چوتھائی مال ملیگا چھٹے بارہ مین سے جورو ہے کہ اسکو اپنے خاوند کا مال چوتھائی
ملیگا اور اگر خاوند کی اولاد ہو یا پوتا یا پوتی یا پرپوتا یا پرپوتی یا سرپوتا یا سرپوتی ہو تو
جورو کو آٹھوان حصہ ملیگا ساتوین بارہ مین سے مردہ کی بیٹی ہے اسکو اپنے
باپ کے مال سے آدھا ملیگا اور اگر دو بیٹیاں یا دو سے زیادہ بیٹیاں ہون تو
انکو دو تہائی مال اور اگر مردہ کا کوئی بیٹا بھی ہو تو بیٹی عصبہ ہو جاتی ہے اس
صورت مین بیٹے کو دونا بیٹی سے وہی ملیگا آٹھوین بارہ مین سے مردہ کے پسر کی

بیٹی یعنی پوتی ہے سو مردہ کے اگر بیٹی یا بیٹا موجود نہو تو پوتا یا پوتی اُنکی جگہ پوچھے جاوینگے
پوتا بیٹی کی جگہ اور پوتے بیٹے کی جگہ اور بیٹا یا بیٹی کے ہوتے ہوئے پوتا پوتی یعنی بیٹے
کی اولاد محجوب ہوگی پھر اگر ایک پوتی یعنی پوت کی دھی ہو تو آدھا مال اپنے
دادا کا پاوے اور اگر دو یا زیادہ ہون اور مردہ کی کوئی بیٹی یعنی دھی نہو تو دو تہائی
مال پاوینگی اور اگر مردہ کے ایک بیٹی موجود ہو تو پوتیون کو چھٹا حصہ ملے ایک ہو یا کئی ہون
اور اگر مردہ کی دو یا کئی بیٹیان موجود ہون تو پوتیون کو کچھ نملیگا ہان اگر ایک پوتا
یا کئی پوتے بھی ہون تو جو پوتیان اُس پوتے کے مقابل یا پوتے سے اوپر ہونگی
وہ پوتیان عصبہ ہوجاوینگی بیٹیون سے باقی بچا ہوا مال اُن پوتون پوتیون کو ملیگا
مرد کو عورت سے دونا اور جو پوتیان پوتے سے نیچے درجہ مین ہونگی وہ محجوب ہونگی
نوین بارہ مین سے مردہ کی سگی بہنین ہین اُنکا حال ایسا ہے جیسے سگی بیٹیان ہون
یعنی اگر ایک سگی بہن ہے تو وہ آدھا مال لیگی اور اگر دو یا زیادہ ہون تو وہ دو
تہائیان پاوینگی اور اگر اُنکے ساتھ سگے بھائی بھی ہون تو وہ بہنین عصبہ
ہوجاتی ہین ہر ایک بہن سے دونا بھائی کو ملیگا **دسوان** بارہ مین مردہ کے
باپ کی بیٹیان ہین اُنکا حال ایسا ہے جیسے مردہ کے پوتے کا یعنی بیٹے کی
بیٹی کا حال سگی بیٹیون کے ساتھ مین اور اگر باپ کی بیٹیون کے ساتھ مین باپ کا
بیٹا بھی ہوگا تو وہ بیٹیان عصبہ ہوجاوینگی اور اگر مردہ کی کوئی بیٹی یا پوتی ہوگی تو بھی
باپ کی بیٹیان عصبہ ہوجاوینگی **گیارھوین** مردہ کی **مان کی بیٹی** اور **بارھوین**

مردہ کی مان کا بیٹا ہی اگر ایک بھی ہو تو اُسکو چھٹا حصہ اور اگر ایک سے زیادہ ہو تو اُسکو تہائی اور ایسا بھائی اور ایسی بہن برابر حصہ پاوینگے مرد اور عورت مین فرق نہین اور کسیطرح کی بہن ہو یا بھائی ہو مردہ کی بیٹی یا پوتی یا پروتی یا سروتی کے ہوتے ہوے اور باپ یا دادا کے ہوتے ہوے محجوب ہوجاویگا اور مردہ کی بیٹی فقط مردہ کی مان کی اولاد کو محجوب کرتی ہی مسئلہ عصبہ اُسکو کہتے ہین جو کل مال مردہ کا پاوے اگر اکیلا عصبہ ہو اور اگر اکیلا نہ ہو کسی اہل فرض کے ساتھ ہو تو اہل فرض سے جسقدر باقی رہے اُسقدر پاوے اور عصبون مین زیادہ حقدار عصبہ مردے کا بیٹا ہی اُسکے بعد مردہ کا پوتا پھر پروتا پھر سروتا پھر اُسکا بیٹا پھر اُسکا پوتا بعد اسکے مردہ کا باپ بعد اسکے باپ کا باپ بعد اسکے پردادا پھر سردادا پھر اُس کا باپ پھر اُسکا باپ بعد انکے سگا بھائی بعد اسکے باپ کا بیٹا بعد اسکے سگے بھائی کا بیٹا بعد اسکے باپ کے بیٹے کا بیٹا بعد اسکے سگے چچا بعد اُنکے مردہ کے دادا کی بیٹی بعد اُنکے مردہ کے دادا کے چچا اسی ترتیب سے موافق بعد انکے وہ شخص جسنے اس مردہ کو آزاد کیا تھا بعد اسکے آزاد کرنیوالے کے عصبے اسی ترتیب کے موافق مسئلہ جس عورت کا حصہ آدھا یا دو تہائی مال ہی اگر اُنکا بھائی بھی موجود ہو تو وہ عورتین عصبہ ہوجاتی ہین اور عورتین نہین مسئلہ اگر زید عمرو کے سبب سے مردہ کا رشتہ دار ہی تو عمرو کے ہوتے ہوے زید محجوب ہوگا ہان مردہ کی ان کے ہوتے ہوے مان کی اولاد زید کے ترکہ سے محجوب نہوگی مسئلہ محجوب اور کو بھی محجوب کرتا ہی

مثلاً زید مرا اُسکا باپ رہا اور ماں رہی اور دو بھائی اور بہنین رہین تو بھائی اور بہنین باپ کے ہونے سے محجوب ہین مگر اُن بھائیون اور بہنون کے ہونے سے ماں کو چھٹا حصہ ملیگا اور نہین تو تہائی ملتا مسئلہ جو شخص مردہ کی میراث سے محروم ہو اس سبب سے کہ وہ غلام ہے یا اس سبب سے مردہ کو اُسنے مار ڈالا ہے اس سبب سے کہ مردہ کا اور اُسکا دین اور ہے یا اس سبب سے کہ مردہ یا وہ شخص دار الاسلام مین رہتا ہے اور ایک کافرون کے ملک مین رہتا ہے تو یہ محروم اور کسیکو محجوب نہ کریگا مسئلہ ایک کافر دوسرے کافر کی میراث کی نسبت ناتے یا سبب کے ناتے کے باعث پاویگا جیسے مسلمان مسلمان کی میراث پاتا ہے اگر ایک کافر دوسرے کافر کی میراث سے محجوب ہوگا تو محجوب کرنے والے کے سبب سے محجوب ہوگا مسئلہ اگر کافر نے اپنی عورت محرم سے نکاح کیا پھر وہ مرا تو وہ عورت جورو ہونیکے سبب سے اُس کافر کا مال نپاویگی مسئلہ حرام کی اولاد اور وہ اولاد جسکے سبب سے جورو خاوند نے لعان کیا فقط اپنی ماں ہی کے ترکہ سے حصہ پاویگی مسئلہ اگر زید مرا اور وارث رہے اور حاملہ جورو رہی تو اس حمل کیواسطے لڑکے کا حصہ امانت رکھکر اور وارثون کو باقی مال بانٹ دینگے پھر جب وہ لڑکا پیدا ہووے اور جتنا آدھے سے زیادہ باہر نکلے اور بعد اسکے مرجاوے تو وہ حصہ پاویگا اور اگر آدھے سے کم نکلا اور مر گیا تو حصہ نپاویگا مسئلہ اگر دو رشتہ دار ایک ہی جگہ ایک ہی وقت مین ڈوب گئے یا جلگئے تو ایک دوسرے کا وارث نہین ہان اگر یہ معلوم ہو کہ فلانا

مرا اور نواسا پیچھے مرا تو البتہ پچھلا پہلے کا وارث ہوگا مسئلہ ذو رحم اس رشتہ دار کو کہتے ہین
جو فرض والا اور عصبہ نہ ہو اور فرض والے اور عصبہ کے ہوتے ہوئے اسکو کچھ
نہ ملے ہان جو رو یا خاوند کے ہوتے ذو رحم کو حصہ ملیگا اسلیے کہ جورو یا خاوند پر رد نہین ہوتا
مسئلہ ذو رحم رشتہ دارون کو ترکہ اُسی ترتیب سے ملیگا جو ترتیب عصبون مین مذکور
ہوئی اور جو شخص مردہ سے رشتہ مین نزدیک ہوگا وہ مقدم ہے بعد اُسکے وہ جسکی اصل اہل
وراثت ہو اور اگر مختلف قرابت والے جمع ہون تو باپ کے قرابت دارون کو مان
کے رشتہ دارون سے دونا ملیگا اور اگر اصلین ایک ہی طرح کی ہون تو فروع کو بدنون
پر تقسیم کرینگے اور اگر اصلین مختلف ہون تو اُنکی گنتی کے حساب پر اور جو بطن مختلف
ہو اُسکا اعتبار ہوگا مرد ہونے پر یا عورت ہونے پر مسئلہ خدا تعالی کی طرف سے
ٹھہرے ہوے حصہ چھ ہین آدھیائی اور چوتھائی اور آٹھوان حصہ اور دو تہائیان
اور ایک تہائی اور چھٹا حصہ پھر دو سے ادھیائی اور چار سے چوتھائی اور آٹھ سے
آٹھوان حصہ اور تین سے دو تہائیان اور ایک تہائی اور چھ سے چھٹا حصہ نکلتا ہے
اور اگر ادھیائی اور دو تہائیان اور ایک تہائی اور چھٹا حصہ نکالنا ہو تو چھ سے
نکالے اور اگر چوتھائی اور دو تہائیان اور ایک تہائی اور چھٹا حصہ نکالنا ہو تو
بارہ سے نکالے اور اگر آٹھوان حصہ اور دو تہائیان اور ایک تہائی اور چھٹا حصہ
نکالنا ہو تو چوبیس سے نکالے مسئلہ اگر حقدار زیادہ اور حصے تھوڑے ہون تو
حصون کو یون زیادہ کرینگے کہ چھ کو دس تک خواہ طاق ہووے اور بارہ کو

سترہ تک یعنی تیرہ یا پندرہ یا سترہ اور چوبیس کو ستائیس کرین مسئلہ اگر ایک
فرقہ کا حصہ کم پڑا اور سہام اور عدد فرقہ کے آپسمین موافق ہین تو اُس فرقہ کا
وفق مسئلہ مین ضرب کرین اور اگر موافق نہ ہون تو اُس فرقہ کے عدد مسئلہ مین
ضرب کرین جو کل ہو وہ مخرج ہے اور کئی فرقونکا حصہ کم پڑا اور وہ فرقے آپسمین مماثل
ہین تو ایک فرقہ کو اصل مسئلہ مین ضرب کرین اور اگر وہ فرقہ متداخل ہین تو جو فرقہ
زیادہ ہو اُسکو اصل مسئلہ مین ضرب کرین اور اگر وہ فرقہ موافق ہین تو ایک فرقہ کا
وفق دوسرے فرقہ مین ضرب کرین اور اگر وہ فرقہ موافق نہ ہون تو ایک فرقہ کا دوسرے
مین اور دوسرے کو تیسرے مین اور تیسرے کو چوتھے مین ضرب کر کے کل کو اصل مسئلہ مین ضرب
کرین اور اُس اصل مسئلہ کے عول مین بھی ضرب کرین اگر مسئلہ عائلہ ہو مسئلہ اگر سہام
زیادہ ہون اور حقدار کم ہون تو حقدارون کو دیکر جو بچے وہ ذوی القربیٰ کو بقدر اُنکے
حصہ کے دین اسکو رد کہتے ہین مگر جورو یا خاوند کو نہ دین کہ یہ مَن لا یُرَدُّ علیہ ہین
اور اہل فرض مَن یُرَدُّ علیہ ہین سو اگر مَن یُرَدُّ علیہ ایک جنس ہون تو اُنکے رؤس پر
تقسیم کر دین جیسے دو بیٹیان اور دو بہنین باقی رہنے کی صورت مین اور اگر
ایک جنس نہ ہون تو اُنکے حصون کی قدر ان پر تقسیم کرین پھر اگر دو سدس جمع
ہووے تو دو سے مسئلہ کرین اور اگر تہائی اور چھٹا حصہ جمع ہووے تو تین سے اور اگر آدھی
اور چھٹا حصہ جمع ہووے تو چار سے اور اگر دو تہائیان اور چھٹا حصہ جمع ہووے یا آدھی
اور تہائی جمع ہو تو پانچ سے مسئلہ کرین اور ایک جنس کے مَن یُرَدُّ علیہ کے ساتھ

فرقہ
سہام
موافق
مسئلہ
ضرب
مخرج
مماثل
متداخل

جو

من لا یرد علیہ بھی ہوں تو اقل مخرج سے نکالکر پہلے من لا یرد علیہ کا حصہ دین پھر جو
باقی رہے وہ من یرد علیہ پر تقسیم کرین جیسے خاوند اور تین بیٹیان رہنے کی صورت مین
پھر اگر انپر وہ حصہ برابر نہ ہو اور رؤس اور سہام مین توافق ہو مثلاً خاوند اور چھ بیٹیون
کی صورت مین تو من لا یرد علیہ کے مسئلہ کے مخرج مین من لا یرد علیہ کے رؤس کے
وفق کو ضرب کرین اور اگر توافق نہ ہو تو کل رؤس کو من لا یرد علیہ کے مسئلہ کے
مخرج مین ضرب کرین مثلاً خاوند اور پانچ بیٹیون کے باقی رہنے کی صورت مین اور اگر
کئی جنس کے من یرد علیہ کے ساتھ من لا یرد بھی ہو تو جسقدر من لا یرد علیہ کے مسئلہ کے
مخرج سے باقی رہے اسکو من یرد علیہ کے مسئلہ پر تقسیم کرین جیسے ایک جورو اور دو دادیان
اور ماں کی دو بیٹیان باقی رہنے کی صورت مین پھر اگر وہ حصہ انپر برابر ہوں تو من یرد علیہ
کے سہام کو من لا یرد علیہ کے فرض کے مخرج مین ضرب کرین جیسے چار جورو اور نو بیٹیان
اور چھ دادیان رہنے کی صورت مین پھر من لا یرد علیہ کے سہم کو من لا یرد علیہ کے مسئلہ مین
ضرب کرین اور من یرد علیہ کے سہم کو من لا یرد علیہ کے فرض کے مخرج سے جو باقی رہے
اسمین ضرب کرین اور اگر کسی پر حصہ کم پڑے تو جیسے اوپر بیان ہوا ویسے اسکو ٹھیک کر لے
مسئلہ اگر مردہ کا ترکہ تقسیم ہونے سے پہلے کوئی وارث مر گیا اور اس وارث کے وارث رہے تو پہلے
مردہ کا ترکہ اول اسکے وارثون پر تقسیم کرین پھر دوسرے مردہ کا ترکہ تقسیم کرین تو دیکھین کہ پہلے مردہ کا
ترکہ اس دوسرے کو کتنا ملتا ہے یعنی کئی حصے اور اسکے مال کے کئی حصہ ہوں سو اسکی تین
صورتین ہین ایک یہ کہ پہلے مردہ کا ترکہ جو اس دوسرے مردہ کو ملا اسکے اتنے ہی

حصے ہین جتنے اسکے وارثون کو چاہیے ہین تو اب ضرب کی حاجت نہین اور دونون مسئلے پہلی تصحیح سے ٹھیک ہوگئے اور اگر پہلے مردہ کے ترکہ سے جو ملا تھا وہ اُسکے وارثونکے حصون کے برابر نہین اور دونون مین توافق ہو تو تصحیح ثانی کے وفق کو پہلی تصحیح مین ضرب کرین اور اگر دونومین تباین ہو تو کل تصحیح ثانی کو پہلی تصحیح مین ضرب کرین ضرب کے بعد جو حاصل ہووے دونون مسئلونکا مخرج ہو پھر مردہ کے وارثون کے سہام کو دوسری تصحیح مین یا اُسکے وفق مین ضرب کرین اور دوسرے مردہ کے وارثون کے سہام اُسکے حصہ مین یا اُسکے وفق مین ضرب کرین مسئلہ اگر ہر فرقہ کا حصہ تصحیح مین سے علیحدہ علیحدہ دریافت کرنا ہو تو اصل مسئلہ سے جو حصہ اُس فرقہ کو ملا ہو اُسکو اصل مسئلہ کے مضروب مین ضرب کرلے جو حاصل ہو اُس فرقہ کا حصہ ہو اور اگر ہر ہر شخص کا ہر فرقہ سے حصہ علیحدہ کرنا ہو تو اُس شخص کے سہام کو اصل مسئلہ کے مضروب مین ضرب کرلے جو حاصل ہووے اُس شخص کا حصہ ہو مسئلہ اگر وارثون یا داینون کے درمیان ترکہ تقسیم کیا چاہین تو ہر وارث کی تصحیح اول سے سہام کو کل ترکہ مین ضرب کرین پھر جو حاصل ہو اُسکو تصحیح پر بانٹ دین مسئلہ اگر کوئی وارث چیز لینے پر صلح کرے تو اُس کو ایسا جانین گویا یہ [illegible] باقی وارثون پر تقسیم کردین ✤

خاتمۃ الطبع منجانب علماء مطبع

شکر خدا کہ تحفۃ العجم فی فقہ امام الاعظم معروف بہ ترجمہ کنز الدقائق بامداد مطبع آفاق مرجع جناب منشی نولکشور صاحب سی آئی ای - مین باہ رجب [illegible] ۱۳۱۰ھ مطابق ماہ فروری ۱۸۹۳ع بمقام لکھنؤ [illegible]

مسلک المتقین - مرغوب علماے ولایت از
مولوی آلہ یار خان -
فتاوی برہنہ - جامع ابواب فقہ از مفتی نصیر الدین
قدوری - مترجمہ مولانا ابو القاسم جدید الطبع
شرح فارسی مختصر وقایہ - از عبد الرحمن جامی
متن فارسی - از مفتی نصیر الدین کرانی محشے
مع فرہنگ -
مالا بد منہ - از قاضی ثناء اللہ مترجمہ مع وصیت نامہ
شرح مختصر وقایہ کورمیری - از مولانا جلال الدین
سمرقندی -
رسالہ تنبیہ الانسان - در حلت و حرمت حیوانات
رسالہ قاضی قطب سنکہ ایمان دار کان -

فقہ اہل سنت عربی

ابو المکارم - شرح مختصر وقایہ از عبد اللہ بن محمد
معروف -
برجندی - شرح مختصر وقایہ از مولانا عبد العلی
برجندی معتبر شرح -
جامع الرموز - شرح مختصر وقایہ از ملا شمس محمد
قہستانی متداول -
فتح القدیر - حاشیہ شرح ہدایہ از ... حین
... از امام کمال الدین بن الہمام
نہایت مستند ... شرح مشہور معروف و آخر
تکملہ از زین الدین آفندی کامل چہار جلد ضخیم -

عینی - یعنی بنایہ شرح ہدایہ از قاضی القضاۃ
بدر الدین عینتابی معروف بعینی نہایت معتمد کامل
شرح ہشت مجلدات ضخیم -
ہدایہ - حاشیہ جدید نہایت عمدہ زوائد و فوائد
تحشی مولوی محمد حسن سنبھلی مرحوم ہر چہار جلد کامل
دو مجلدات ہیں (مجلد اول) دونوں جلدیں اولین
عبادات (مجلد دوم) دونوں جلد آخرین معاملات
در المختار شرح تنویر الابصار مختصر منقح از علامہ
علاء الدین حصکفی معروف متداول ہر چہار
مجلدات کامل -
ہدایہ مع الکفایہ - از سید جلال الدین کرلانی
نہایت مستند شرح مشہور معروف حامل المتن
اسکے مجلدات اربعہ ہیں جلد اول و دوم تا آخر نکاح
و جلد سوم و چہارم تا آخر کتاب -
فتاوی قاضیخان - از امام قاضی حسن بن
منصور قاضی خان مستند معتمد معروف متداول
دو مجلد کامل -
شرح وقایہ از امام صدر الشریعۃ متداول
درسی مع حاشیہ ہندیہ -
ذخیرۃ العقبی - حاشیہ شرح وقایہ از یوسف
جنید چلپی متداول معروف -
اشباہ والنظائر مع شرح حموی معروف متداول
ملا ... از ... تحشی جدید از مولوی

محمد حسن سنبھلی مرحوم۔
کنز الدقائق محشی متداول درسی کتاب۔
مستخلص الحقائق شرح کنز الدقائق مشہور متداول
عینی شرح کنز الدقائق محشے مستند معروف متداول و مجلد ہین۔
(۱)۔ دونون جلد عبادات۔
(۲)۔ دونون جلد معاملات
مختصر وقایہ محشی ازامام صدر الشریعۃ درسی متداول
عمدۃ البضاعۃ۔ فی مسائل الرضاعۃ از مولوی [illegible] ب علی مرحوم
قدوری محشے۔ تالیف امام ابوالحسن درسی متداول
شرح الیاس۔ شرح مختصر وقایہ از شیخ محمود بن الیاس دو مجلد

حدیث اُردو

مظاہر حق ترجمہ مشکوٰۃ المصابیح مترجمہ جناب مولانا محمد قطب الدین دہلوی مرحوم و مغفور کامل چار جلد مین۔
تحفۃ الاخیار۔ ترجمہ اُردو مشارق الانوار مترجمہ مولوی خرم علی۔

حدیث فارسی

اشعۃ اللمعات حامل المتین شرح مشکوٰۃ مولانا محدث عبدالحق دہلوی۔ چار مجلد [illegible] پورے [illegible] ترجمہ۔

تفسیر اُردو

تفسیر قادری۔ ترجمہ اردو تفسیر حسینی شرحمہ مولوی فخرالدین صاحب کامل دو جلد ہیں۔
تفسیر زاد الآخرت۔ نظم ہی پوری تفسیر قرآن کی کمال عمدگی سے کامل چار جلد مین از مولوی عبدالسلام۔
تفسیر سورۂ فاتحہ مسمی بتحفۃ الاسلام از مولوی اکرام الدین
تفسیر سورۂ یوسف۔ سہ مصرعۃ از مولوی اشرف علی۔
ایضاً۔ چہار مصرعہ حسب مراتب بالا۔
پنجسورۂ مترجم۔ با ترجمۂ اُردو۔

تفسیر فارسی

تفسیر حسینی [illegible] حسین واعظ۔ متعارف متداول [illegible] تفسیر مختصر۔
تفسیر بحر مواج۔ علامہ [illegible] آبادی
[illegible] تعلیم تفسیر اول منزل [illegible]
تفسیر [illegible] الفاتحہ۔ مصنفہ ملا حسین [illegible] در تصوف۔
میزان الفرقان [illegible] [illegible] [illegible]